

# اللہ والوں کی باتیں



مؤلف: امام ابو نعیم احمد بن عبد اللہ اصفہانی شافعی المتوفی ۴۳۰ھ

تابعین کے اقوال و احوال اور زہد و تقویٰ کا بیان

# حَلِيَّةُ الْأَوْلِيَاءِ وَطَبَقَاتُ الْأَصْفِيَاءِ

(جلد: 4)

ترجمہ بنام

## اللہ والوں کی باتیں

مؤلف

امام أَبُو نُعَيْمٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَصْفَهَانِي شَافِعِي عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْكَافِي (الْمَشْتَبِقِيُّ ٤٣٠ هـ)

پیش کش: مجلس الْمَدِينَةُ الْعِلْمِيَّة

(شعبہ تراجم کتب)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

وَعَلَىٰ إِلَيْكَ وَالصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

- وَعَلَىٰ إِلَيْكَ وَأَصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ
- نام کتاب : حِلْيَةُ الْأَوْلِيَاءِ وَطَبَقَاتُ الْأَصْفِيَاءِ (جلد: 4)
- ترجمہ بنام : اللہ والوں کی باتیں
- مُصَنَّف : إمام أبو نعيم أحمد بن عبد الله أصفهاني شافعي عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْكَافِي (الْمَشْهُورِي ٥٣٣هـ)
- مُتَرَجِّمِينَ : مدنی علما (شعبہ تراجم کتب)
- پہلی بار : رجب المرجب ۱۴۳۶ھ، اپریل 2015ء
- تعداد : 6000 (چھ ہزار)
- ناشر : مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی

### تصدیق نامہ

حوالہ نمبر: ۱۹

تاریخ: ۲۲ مَحْرَمُ الْكَرَامِ ۱۴۳۶ھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب ”حِلْيَةُ الْأَوْلِيَاءِ وَطَبَقَاتُ الْأَصْفِيَاءِ (جلد: 4)“ کے ترجمہ بنام ”اللہ والوں کی باتیں“ (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلس تفتیش کتب و رسائل کی جانب سے نظر ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدر و بھر ملاحظہ کر لیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس تفتیش کتب و رسائل (دعوتِ اسلامی)

16 - 11 - 2014

WWW.dawateislami.net, E.mail: ilmia@dawateislami.net

مدنی التجا: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں

## یادداشت

دورانِ مطالعہ ضرورتاً انڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرمائیجئے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ علم میں ترقی ہوگی۔

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان



## اجمالی فہرست

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
199	سیدنا عمر و بن عثمان بن فرقہ رحمۃ اللہ علیہ	03	اس کتاب کو پڑھنے کی نیتیں
204	حضرت سیدنا ابو زید معتمد رضی اللہ عنہ	04	الْبَدِيَّةُ الْعَلِيَّةُ كَالْعَارِفِ (از امیر اہلسنت مظلّمہ)
206	حضرت سیدنا شبلی بن عوف رحمۃ اللہ علیہ	05	پہلے اسے پڑھ لیجئے!
206	آپ سے مروی احادیث	07	سیدنا طاؤس بن کیسان یمانی رحمۃ اللہ علیہ
207	سیدنا مرہ بن شراحیل رحمۃ اللہ علیہ	27	آپ سے مروی احادیث
210	آپ سے مروی احادیث	38	حضرت سیدنا وہب بن مثنیہ رحمۃ اللہ علیہ
217	حضرت سیدنا زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ	98	آپ سے مروی احادیث
218	آپ سے مروی احادیث	110	سیدنا مہمون بن مہران رحمۃ اللہ علیہ
221	حضرت سیدنا سوید بن غفلہ رحمۃ اللہ علیہ	123	آپ سے مروی احادیث
224	آپ سے مروی احادیث	128	حضرت سیدنا زید بن اصم رحمۃ اللہ علیہ
226	حضرت سیدنا ہمام بن حارث نخعی رحمۃ اللہ علیہ	130	آپ سے مروی احادیث
227	آپ سے مروی احادیث	134	حضرت سیدنا شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ
228	حضرت سیدنا رؤوس بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ	140	آپ سے مروی احادیث
230	حضرت سیدنا زبیر بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ	149	سیدنا خنیس بن عبد الرحمن رحمۃ اللہ علیہ
234	آپ سے مروی احادیث	158	آپ سے مروی احادیث
241	سیدنا ابو عبد الرحمن سلمیٰ رحمۃ اللہ علیہ	164	سیدنا ابو عاتشہ حارث بن سوید رحمۃ اللہ علیہ
243	آپ سے مروی احادیث	166	آپ سے مروی احادیث
245	سیدنا زید بن حدیر اسلمیٰ رحمۃ اللہ علیہ	170	سیدنا حارث بن قیس جعفی رحمۃ اللہ علیہ
248	آپ سے مروی احادیث	171	سیدنا شریح بن حارث کنذری رحمۃ اللہ علیہ
249	سیدنا زاذان ابو عمر کنذری رحمۃ اللہ علیہ	178	آپ سے مروی احادیث
250	آپ سے مروی احادیث	184	سیدنا عمر و بن شریحیل رحمۃ اللہ علیہ
256	سیدنا ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود علیہ الرحمہ	187	آپ سے مروی احادیث
259	آپ کے تفسیری اقوال	190	سیدنا عمر و بن مہمون اودی رحمۃ اللہ علیہ
260	آپ سے مروی احادیث	193	آپ سے مروی احادیث

438	سیّدنا عبد اللہ بن ابو ہذیل رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ	264	سیّدنا یزید بن شریک تیمی اور ان کے بیٹے
442	آپ سے مروی احادیث		سیّدنا ابراہیم تیمی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِمَا
445	حضرت سیّدنا ابوصالح حنفی ماہان رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ	270	آپ سے مروی احادیث
446	آپ سے مروی احادیث	275	سیّدنا ابراہیم بن یزید نخعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ
449	حضرت سیّدنا ربیع بن جراح رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ	288	آپ کے تفسیری اقوال
451	آپ سے مروی احادیث	291	آپ سے مروی احادیث
453	حضرت سیّدنا موسیٰ بن طلحہ تیمی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ	300	سیّدنا عون بن عبد اللہ بن عثمان رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ
455	آپ سے مروی احادیث	332	آپ سے مروی احادیث
458	سیّدنا میمون بن ابوشیبہ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ	340	حضرت سیّدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ
459	آپ سے مروی احادیث	354	آپ کے تفسیری اقوال
463	سیّدنا سعید بن فیروز ابوبختری رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ	372	آپ سے مروی احادیث
466	آپ سے مروی احادیث	386	سیّدنا عامر بن شراحیل شغبی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ
472	تصوف کی تعریفات	407	آپ سے مروی احادیث
473	مُبلَغِیْن کے لئے فہرست	417	سیّدنا عمر بن عبد اللہ سبیبی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ
482	تفصیلی فہرست	420	آپ سے مروی احادیث
501	ماخذ و مراجع	430	سیّدنا عبد الرحمن بن ابولسلی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ
504	الْبَدِيَّةُ الْعَلِيَّةُ کی کُتُب کا تعارف	434	آپ سے مروی احادیث



دعوتِ اسلامی کے سُنّتوں کی تربیت کے مَدَنی قافلوں میں سفر اور روزانہ فکرمَدینہ کے ذریعے مَدَنی انعامات کا رسالہ پڑ کر کے ہر مَدَنی (اسلامی) ماہ کے ابتدائی 10 دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے (دعوتِ اسلامی کے) ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے اِنْ شَاءَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندے مُتَّ بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لئے کڑھنے کا ذمہ بنے گا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
 أَمَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 ”صالحین کا دامن تھامو“ کے 17 حُرُوف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی ”17 نیتیں“

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهِ يَعْنِي مُسْلِمَانِ كِي نِيَّتِ اس كے عمل سے بہتر ہے۔

(المعجم الكبير للطبرانی، 1/185، حدیث: 5932)

دو مَدَنی پھول: (۱) بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عمل خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

(۱) ہر بار حمد و صلوة اور تَعَوُّذ و تَسْبِيح سے آغاز کروں گا۔ (اسی صفحہ پر اوپر دی ہوئی دو عربی عبارات پڑھ لینے سے اس پر عمل ہو جائے

گا۔) (۲) رضائے الہی کے لئے اس کتاب کا اول تا آخر مطالعہ کروں گا۔ (۳) حَقِّ الْوَسْمِ اس کا باؤ صُوا اور قبلہ رُو مُطَالَعَةٍ کروں گا۔

(۴) قرآنی آیات اور احادیثِ مبارکہ کی زیارت کروں گا۔ (۵) جہاں جہاں ”اللہ“ کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور جہاں جہاں

”سرکار“ کا اسمِ مبارک آئے گا وہاں صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اور جہاں جہاں کسی صحابی یا بزرگ کا نام آئے گا وہاں

رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ اور رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ پڑھوں گا۔ (۶) رضائے الہی کے لئے علم حاصل کروں گا (۷) اس کتاب کا

مطالعہ شروع کرنے سے پہلے اس کے مؤلف کو ایصالِ ثواب کروں گا۔ (۸) اپنے ذاتی نئے (پر) غنڈہ ضرورت خاص خاص

مقامات انڈر لائن کروں گا۔ (۹) اپنے ذاتی نئے (کے) ”یادداشت“ والے صفحہ پر ضروری نکات لکھوں گا۔ (۱۰) اولیا کی صفات

کو اپناؤں گا۔ (۱۱) اپنی اصلاح کے لئے اس کتاب کے ذریعے علم حاصل کروں گا۔ (۱۲) دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی

ترغیب دلاؤں گا۔ (۱۳) اس حدیثِ پاک ”تَهَادُؤُا تَحَابُّوُا“ ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔ (مؤطا امام

مالک، ۲/۴۰۷، حدیث: ۱۷۳۱) پر عمل کی نیت سے (ایک یا حسب توفیق) یہ کتاب خرید کر دوسروں کو تحفہ دوں گا۔ (۱۴) اس

کتاب کے مطالعہ کا ثواب ساری اُمت کو ایصال کروں گا۔ (۱۵) اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے

روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہوئے مَدَنی انعامات کا رسالہ پر کیا کروں گا اور ہر مَدَنی (اسلامی) ماہ کی 10 تاریخ تک اپنے یہاں کے ذمہ

دار کو جمع کروا دیا کروں گا۔ (۱۶) عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سفر کیا کروں گا۔ (۱۷) کتابت وغیرہ میں شَرَعی غلطی

ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مطلع کروں گا (ناشرین وغیرہ کو کتابوں کی اغلاط صرف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)۔



## المدينة العلمية

از: شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَىٰ إِحْسَانِهِ وَيَفْضَلِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَبْلِيغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی  
 تحریک ”دعوتِ اسلامی“ نیکی کی دعوت، احیائے سنت اور اشاعتِ علم شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزم  
 مصمم رکھتی ہے، ان تمام امور کو بحسن خوبی سرانجام دینے کے لئے متعدد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن  
 میں سے ایک مجلس ”الْمَدِينَةُ الْعِلْمِيَّةُ“ بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے علماء و مفتیان کرام كَلَّمَهمُ اللَّهُ السَّلَامِ پر مشتمل  
 ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبہ کتب اعلیٰ حضرت (۲) شعبہ تراجم کتب (۳) شعبہ درسی کتب

(۴) شعبہ اصلاحی کتب (۵) شعبہ تفتیش کتب (۶) شعبہ تخریج

”الْمَدِينَةُ الْعِلْمِيَّةُ“ کی اولین ترجیح سرکارِ اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت،  
 پروانہ شمع رسالت، مجتہد دین و ملت، حامی سنت، حامی بدعت، عالم شریعت، پیر طریقت، باعث خیر و برکت،  
 حضرت علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری شاہ امام احمد رضا خان عَلَيهِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن کی گراں مایہ تصانیف کو عصر  
 حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتّٰی الوُسْع سہل اُسلوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں  
 اس علمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کتب کا  
 خود بھی مطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ ”دعوتِ اسلامی“ کی تمام مجالس بشمول ”الْمَدِينَةُ الْعِلْمِيَّةُ“ کو دن گیارہویں اور رات بارہویں  
 ترقی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عمل خیر کو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب  
 بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضر اشہادت، جنت البقیع میں مدفن اور جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

أَمِينٌ بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ



رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

## پہلے اسے پڑھ لیجئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ اٹل حقیقت ہے کہ لہلہاتے کھیت، خوش نما باغات، اونچے پہاڑ، نہروں آبشاروں، خوبصورت وادیوں، ساحل سمندر کے حسین نظاروں، ٹھنڈے اور میٹھے پانی کے ندی نالوں، بلند و بالا عمارتوں، طویل شاہراہوں، آسائش و آرائش، رنگینی و زیبائش، عیش و طرب کے سامان، دل و جان سے چاہنے والے دوستوں اور عزیز رشتہ داروں کی محبتوں سے بھرپور یہ دنیا فقط دھوکے کا سامان ہے، کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَمَتَاعٌ الْعُرُوسِ ۝

ترجمہ کنزالایمان: اور دنیا کا جینا تو نہیں مگر دھوکے کا مال۔

(پ ۲، الحدید: ۲۰)

دنیا میں کسی چیز کو دوام نہیں، اس کی آسائشوں کو اپنا زیور بنانا، اس کی لذتوں میں بدمست ہو کر اس کی رنگینیوں میں گم ہو جانا یقیناً نقصان و خسران کا باعث ہے۔ کیونکہ ہمیں دنیا میں بھیجا گیا ہے کہ ہمارے اعمال کی جانچ ہو سکے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ  
أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝ (پ ۲۹، الملک: ۲)

ترجمہ کنزالایمان: وہ جس نے موت اور زندگی پیدا کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے۔

لہذا فائدے میں وہی ہے جو اپنی زندگی اُس دستور کے مطابق گزارے جس کا بیان اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے پاک کلام میں یوں فرمایا ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ  
۝ (پ ۲۱، الاحزاب: ۲۱)

ترجمہ کنزالایمان: بیشک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے۔

اس فرمانِ الہی پر جن نفوس قدسیہ نے سب سے پہلے عمل کیا وہ صحابہ کرام عَلَیْهِمُ السَّلَامُ کی مبارک ہستیاں ہیں پھر ان حضرات سے تابعین اور تبع تابعین نے فیض حاصل کیا جن کے زمانے کو محبوبِ خدا صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خیر القرون (بہترین) زمانہ فرمایا ہے۔<sup>(۱)</sup> اور ان کے لئے یوں دعا فرمائی: ”اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلصَّاحِبَةِ وَلِیَسِّنْ رَأٰی وَلِیَسِّنْ رَأٰی لِعَنِی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! صحابہ کی مغفرت فرما اور جس نے انہیں دیکھا (یعنی تابعین)

①... صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب فضل الصحابة ثم الذين يلونهم، ص ۱۳۲، حدیث: ۲۵۳۵

بھی جس نے انہیں دیکھا (یعنی تبع تابعین)۔<sup>(۲)</sup>

ان جلیل القدر ہستیوں نے دور دراز علاقوں کا پرخطر سفر کیا اور محبوب خدا کے دیوانے، شمع رسالت کے پروانے صحابہ کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی خدمت میں حاضری کا شرف حاصل کیا اور ان سے اکتساب فیض کر کے اپنی زندگیوں کو ہمارے لئے مشعل راہ بنا دیا کیونکہ وہ فیض نبوت کا گنجینہ اور ہمارے لئے سرمایائے آخرت کے حصول کا ذریعہ ہیں، ان کی مبارک حیات کا مطالعہ ہمیں حرارت ایمانی، فکر آخرت اور عمل کا جذبہ دیتا ہے جس کے ذریعے ہم دنیا کے فریب سے بچ کر بارگاہ خداوندی میں سرخرو ہو سکتے ہیں۔

زیر نظر کتاب ”اللہ والوں کی باتیں“ حضرت سیدنا امام حافظ ابو نعیم احمد بن عبد اللہ اصفہانی شافعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْكَافِي (متوفی ۴۳۰ھ) کی شہرہ آفاق تصنیف ”حَلِيَّةُ الْأَوْلِيَاءِ وَطَبَقَاتُ الْأَصْفِيَاءِ“ کی چوتھی جلد کا ترجمہ ہے جو 38 تابعین کرام رَحْمَتُهُمُ اللّٰهُ السَّلَام کی سیرت و کردار، اقوال و افعال، عادات و اطوار اور ان سے مروی احادیث مبارکہ کے مدنی پھولوں سے سجا حسین گلہ سترہ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ! مجلس المدینة العلمیة کے شعبہ تراجم کتب (عربی سے اردو) کے 8 اسلامی بھائیوں نے اس جلد پر ترجمہ، تقابلی، نظر ثانی، پروف ریڈنگ اور تخریج وغیرہ کا کام کرنے کی سعادت حاصل کی بالخصوص (۱)... ابو واصف محمد آصف اقبال عطاری مدنی (۲)... ابو محمد محمد عمران الہی عطاری مدنی (۳)... محمد امجد خان تنولی عطاری مدنی (۴)... کاشف اقبال عطاری مدنی (۵)... محمد خرم عطاری مدنی سَلَّمَ اللّٰهُ الْغَنِي نے بھرپور کوشش فرمائی۔ اس کتاب کی شرعی تفتیش دارالافتا اہلسنت کے مَتْخَصِّصِ اسلامی بھائی محمد شفیق عطاری مدنی زَيْنَدَعْنَهُ نے فرمائی ہے۔

اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اپنی دنیا و آخرت سنوارنے کے لئے ہمیں اس کتاب کو پڑھنے، اس پر عمل کرنے اور دوسرے اسلامی بھائیوں بالخصوص مفتیانِ عظام اور علمائے کرام کی خدمتوں میں تحفہ پیش کرنے کی سعادت عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول مجلسِ الْمَدِينَةِ الْعِلْمِيَّةِ کو دن بچھسویں اور رات چھسویں ترقی عطا فرمائے!

اٰوِيْنُ بِجَاہِ النَّبِيِّ الْاَوْيْنِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

**شعبہ تراجم کتب (مجلس المدینة العلمیة)**

## حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان یمانِ قدس سرہ السُّورانی

حضرت سیدنا ابو عبد الرحمن طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلائِکَةِ بھی تابعین میں سے ہیں۔ آپ بیدار مغز فقیہ اور نیکو کار و عبادت گزار تھے۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَیْہِہِ کا تعلق اہل یمان کے پہلے طبقہ سے ہے جن کے بارے میں حضور نبی پاک، صاحب لولاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَیْہِہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اَلْاٰیْمَانُ یَمَانٍ یعنی ایمان تو یمان والوں کا ہے۔<sup>(۱)</sup>

### 40 حج:

﴿4545﴾... حضرت سیدنا ابن شوذب رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَیْہِہِ فرماتے ہیں: میں 105 ہجری مکہ مکرمہ میں حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِہِ رَحْمَةُ الْمَلائِکَةِ کے جنازے میں شریک ہوا تو لوگ کہہ رہے تھے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ حضرت سیدنا ابو عبد الرحمن پر رحم فرمائے! انہوں نے 40 حج کئے تھے۔

### عظیم الشان جنازہ:

﴿4546﴾... حضرت سیدنا عبد الرزاق عَلَیْہِہِ رَحْمَةُ اللهِ الرَّزَّاقِ اپنے والد ماجد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِہِ رَحْمَةُ الْمَلائِکَةِ کا انتقال ہوا تو جب تک ابن ہشام نے شاہی دستہ نہ بھیجا لوگوں نے آپ کی نماز جنازہ نہ پڑھی۔ میں نے حضرت سیدنا عبد اللہ بن حسن رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَیْہِہِ کو دیکھا کہ وہ جنازے کی چارپائی اپنے کاندھے پر اٹھائے ہوئے ہیں، ان کی ٹوپی مبارکہ گر چکی ہے اور لباس پیچھے سے تار تار ہو گیا ہے۔

﴿4547﴾... حضرت سیدنا عبد الرزاق عَلَیْہِہِ رَحْمَةُ اللهِ الرَّزَّاقِ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِہِ رَحْمَةُ الْمَلائِکَةِ نے مزدلفہ یا منیٰ میں وفات پائی جب جنازہ اٹھایا گیا تو حضرت سیدنا عبد اللہ بن حسن بن علی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَیْہِہِ نے چارپائی کا پایہ پکڑ لیا اور اسے تھامے رہے حتیٰ کہ قبر تک پہنچ گئے۔

### حاضر جوابی:

﴿4548﴾... حضرت سیدنا عبد الرزاق عَلَیْہِہِ رَحْمَةُ اللهِ الرَّزَّاقِ بیان کرتے ہیں: حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان

①... بخاری، کتاب بیداء الخلق، باب خیر مال المسلم... الخ، ۲/۲۰۵، حدیث: ۳۳۰۲

عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى مَلِكُ مَكْرَمَةٍ تَشْرِيفَ لَائِي، امیرِ وقت بھی مکہ مکرمہ آیا ہوا تھا، لوگوں نے امیر کے فضائل گنوائے ہوئے عرض کی: اس میں یہ یہ خوبیاں ہیں اگر آپ اس کے پاس چلے چلیں (تو اچھا ہے)۔ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: ”مجھے اس سے کوئی حاجت نہیں۔“ لوگوں نے عرض کی: ہم آپ کے معاملہ میں خوف زدہ ہیں۔ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: ”پھر تو وہ ایسا نہیں ہے جیسا تم کہہ رہے ہو۔“

﴿4549﴾... حضرت سیدنا عبد الرزاق عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى اپنے والدِ محترم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى ایک مرتبہ ابرآلود ٹھنڈی صبح میں نماز پڑھ رہے تھے، سجدے کی حالت میں تھے کہ حجاج بن یوسف کا بھائی محمد بن یوسف جلوس کے ہمراہ وہاں سے گزرا، اس نے عمدہ قسم کی ساگون لکڑی (کاعصا) اور سبز رنگ کی شمال منگوائی اور آپ کی خدمت میں پیش کر دی، جب تک آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ اپنی حاجت سے فارغ نہ ہوئے سجدے سے سر نہ اٹھایا، جب سلام پھیرا اور اچانک اس چیز پر نظر پڑی تو آپ پر کپکپی طاری ہو گئی اور اس کی طرف توجہ کیے بغیر اپنے گھر کی جانب روانہ ہو گئے۔

**سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى جنتی ہیں:**

﴿4550﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: میرے خیال میں طاؤس بن کیسان جنتی ہیں۔

**ابن آدم کی ہر بات لکھی جاتی ہے:**

﴿4551﴾... حضرت سیدنا لیث رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى فرماتے ہیں: ابن آدم کی ہر بات لکھی جاتی ہے یہاں تک کہ بیماری میں کراہنا بھی۔

**خوف خدا:**

﴿4552﴾... حضرت سیدنا داؤد بن شاور عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى کی خدمت میں عرض کی: ”میرے لئے دعا کیجئے!“ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے (عاجزی کرتے ہوئے) فرمایا: ”میں اپنے دل میں خوف و خشیت نہیں پاتا کہ تمہارے لئے دعا کروں۔“

﴿4553﴾... حضرت سیدنا حسن بن ابو حصین عشری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی فرماتے ہیں: حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی ایک سری فروش (جانوروں کے سر بیچنے والے) کے پاس سے گزرے اس نے ایک سری نکال کر رکھی ہوئی تھی آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ (اسے دیکھ کر) بے ہوش ہو گئے۔

## نیند اڑ جاتی:

﴿4554﴾... حضرت سیدنا عبداللہ بن بشر رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی کے گھر سے مسجد کی طرف دو راستے جاتے تھے ایک بازار سے جبکہ دوسرا اس کے علاوہ، آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ایک دن ایک راستہ سے گزرتے اور دوسرے دن دوسرے سے، جب بازار والے راستے سے گزرتے اور وہاں بھنی ہوئی سریاں دیکھتے تو اس رات اونگھ تک نہ آتی۔

﴿4555﴾... حضرت سیدنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی فرماتے ہیں: حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی اپنے گھر پر ہی بیٹھے رہتے تھے۔ اس بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: ”حکمرانوں کے ظلم و ستم اور لوگوں کے فساد کی وجہ سے۔“

## بد شگونی کیوں لی؟

﴿4556﴾... مروی ہے کہ ایک شخص حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی کے ساتھ جا رہا تھا، اچانک اس نے کٹے کے چلانے کی آواز سنی تو کہا: ”خدا خیر کرے۔“ آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے فرمایا: کوئے کے شور مچانے سے کونسا خیر یا شر ہوتا ہے؟ تم میرے ساتھ نہ رہو، یا فرمایا: میرے ساتھ مت چلو۔“

## شیطان سے حفاظت کا نسخہ:

﴿4557﴾... حضرت سیدنا ابن طاؤس رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد ماجد حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی فرماتے ہیں: صبح سے ہی شیطان انسان کے پیچھے لگ جاتا ہے، جب وہ گھر پہنچتا ہے اور سلام کرتا ہے تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے اور کہتا ہے: ”آرام کی جگہ نہ مل سکی۔“ جب کھانا کھانے لگتا ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کا نام لیتا (یعنی بِسْمِ اللّٰهِ شَرِیْف پڑھتا) ہے تو شیطان کہتا ہے: کھانا مل سکا نہ آرام کی جگہ۔

اس کے برعکس جب بندہ گھر میں داخل ہو اور سلام نہ کرے تو شیطان کہتا ہے: آرام کی جگہ مل گئی۔ جب کھانا کھانے لگتا ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کا نام نہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے: آرام کی جگہ بھی مل گئی اور کھانا بھی مل گیا۔ حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْهِ رَحْمَةُ الْمَلٰٓئِکَةِ مزید فرماتے ہیں: بے شک فرشتے بنی آدم کی نماز کو لکھتے ہیں کہ فلاں نے اس میں یہ یہ اضافہ کیا اور فلاں نے اتنی اتنی کمی کی اور یہ کمی بیشی خشوع و خضوع میں، یا فرمایا: رکوع و سجود میں ہوتی ہے۔

## بادل گرجتے اور سوار ہوتے وقت کی دعا:

﴿4558﴾... حضرت سیدنا سفیان ثوری عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِی نے حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْهِ رَحْمَةُ الْمَلٰٓئِکَةِ کے بیٹے سے پوچھا کہ ”آپ کے والد ماجد سوار ہوتے وقت کیا پڑھتے تھے؟“ عرض کی: ”یہ پڑھا کرتے تھے: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ هَذَا مِنْ فَضْلِكَ وَنِعْمَتِكَ عَلَيْنَا فَذَكَ الْحَمْدُ لِعِنِّ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تیرا شکر ہے کہ یہ سواری ہم پر تیرا فضل اور تیری نعمت ہے، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں۔ (پھر یہ آیت مبارکہ تلاوت کرتے: سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ (پ: ۲۵، الزحرف: ۱۳)۔ ہمارے بس میں کر دیا اور یہ ہمارے بوتے (قابو) کی نہ تھی۔

اور جب بادل گرجنے کی آواز سنتے تو کہتے: سُبْحٰنَ مَنْ سَبَّحْتَ لَهُ لَہٗ یعنی پاک ہے وہ ذات جس کی تو نے تسبیح کی۔

## جہنم کی پیدائش سے فرشتوں میں بے چینی:

﴿4559﴾... حضرت سیدنا ابن طاؤس رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بیاں کرتے ہیں کہ میرے والد گرامی حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْهِ رَحْمَةُ الْمَلٰٓئِکَةِ فرماتے ہیں: جب جہنم کو پیدا کیا گیا تو فرشتوں میں بے چینی پھیل گئی اور جب حضرت سیدنا آدم عَلٰی سَلٰم عَلَیْہِ الصَّلٰوٰةُ وَ السَّلَام کو پیدا کیا گیا تو فرشتوں کی بے چینی دور ہو گئی۔

## عنایتِ مصطفیٰ:

﴿4560﴾... حضرت سیدنا مجاہد عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَاحِد نے حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰٓئِکَةِ سے کہا: ”اے ابو عبد الرحمن! میں نے خواب دیکھا کہ آپ کعبہ شریف میں نماز پڑھ رہے ہیں اور حضور نبی کریم

صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دروازہ کعبہ کے قریب کھڑے آپ سے فرما رہے ہیں: تم اپنا پردہ اٹھا دو اور اپنا علم بیان کرو۔ حضرت سیدنا طاؤس رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے حضرت سیدنا مجاہد عَلِيهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَاحِد سے کہا: ”آپ خاموش ہو جائیے! یہ بات آپ سے ہرگز کوئی نہ سنے۔“ حتیٰ کہ حضرت سیدنا طاؤس رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے متعلق یہ تصور قائم ہو گیا کہ آپ بے تکلف حدیث بیان کر لیتے ہیں۔

### خاموشی سے بہتر:

﴿4561﴾... اِبْنُ ابُو نُجَيْجٍ کا بیان ہے کہ حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان بِنِي مَيِّمَةَ الْكَلْبِيَّةِ نے میرے والد سے فرمایا: اے ابونجیح! خوفِ خدا رکھتے ہوئے کلام کرنے والا خوفِ خدا کے باعث خاموش رہنے سے بہتر ہے۔

﴿4562﴾... حضرت سیدنا مسعر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے مروی ہے کہ حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سحری کے وقت ایک شخص کے پاس تشریف لے گئے، لوگوں نے عرض کی: ”حضور! وہ سورہا ہے۔“ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: ”میں نہیں سمجھتا کہ کوئی رات کے آخری حصے میں بھی سوتا ہے۔“

### زہد و تقویٰ اور نکاح:

﴿4563﴾... حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلِيهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: نوجوان کا زہد و تقویٰ اس وقت تک کامل نہیں ہوتا جب تک کہ وہ نکاح نہ کر لے۔

﴿4564﴾... حضرت سیدنا ابراہیم بن میسرہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلِيهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے مجھ سے فرمایا: تم نکاح کر لو یا میں تمہیں امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروقِ اعظم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کا وہ قول سناتا ہوں جو انہوں نے حضرت سیدنا ابو زوائد رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے فرمایا تھا: ”تجھے نکاح سے دو ہی چیزیں روک سکتی ہیں کمزوری یا پھر بدکاری۔“

﴿4565﴾... حضرت سیدنا سفیان ثوری عَلِيهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلِيهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو فرماتے ہوئے سنا: ”بندہ (مومن) کا دین قبر میں ہی محفوظ رہتا ہے۔“

﴿4566﴾... حضرت سیدنا لیث رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے مروی ہے کہ حضرت سیدنا طاؤس رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ



فرماتے ہیں: نیکوں کا رجحان کجاوں پر ہوتا ہے (یعنی سوار ہو کر)۔

﴿4567﴾... حضرت سیدنا داؤد بن شاہور عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْعَظْمٰی بیاں کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ النَّمَانِ کی خدمت میں عرض کی گئی: دعا کر دیجئے۔ آپ نے فرمایا: ”ابھی اس کے لئے میری نیت حاضر نہیں۔“

## بخل اور حرص کی تعریف:

﴿4568﴾... حضرت سیدنا ابن طاؤس رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بیاں کرتے ہیں کہ میرے والد ماجد حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ النَّمَانِ فرماتے ہیں: بخل یہ ہے کہ انسان اپنے پاس موجود چیز میں کنجوسی کرے اور حرص یہ ہے کہ انسان اس بات کو پسند کرے کہ لوگوں کا مال حرام طریقہ سے میرے پاس آئے اور پھر اس پر بھی قناعت نہ کرے۔

## رات کو 10 آیات پڑھنے کی فضیلت:

﴿4569﴾... حضرت سیدنا لیب رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بیاں کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ النَّمَانِ فرماتے ہیں: سنو! بندہ رات کو 10 آیات کی تلاوت کرتا ہے تو وہ صبح اس حال میں کرتا ہے کہ اس کے لئے 100 یا اس سے زائد نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔

## سورہ سجدہ اور سورہ ملک پڑھنے کی فضیلت:

﴿4570﴾... حضرت سیدنا عمران بن خالد خُزَاعِی رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بیاں کرتے ہیں: میں حضرت سیدنا عطاء رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص آکر ان سے کہنے لگا: ”اے ابو محمد! حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ النَّمَانِ یہ گمان کرتے ہیں کہ جو شخص نمازِ عشا کے بعد دو رکعت اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورہ سجدہ اور دوسری میں سورہ ملک<sup>(۱)</sup> کی تلاوت کرے تو اس کے لئے شب قدر میں قیام کرنے کی مثل اجر لکھا جاتا ہے۔“ حضرت سیدنا عطاء رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے فرمایا: ”حضرت طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ النَّمَانِ“

①... چاند دیکھ کر اس (یعنی سورہ ملک) کو پڑھا جائے تو مہینے کے تیس دنوں تک وہ (یعنی پڑھنے والا) سختیوں سے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ محفوظ رہے گا، اس لئے کہ یہ تیس آیتیں ہیں اور تیس دن کے لئے کافی ہیں۔ (تفسیر روح المعانی، پ ۲۹، سورہ الملک، ص ۶)

النَّانِ نے سچ فرمایا، میں بھی انہیں ترک نہیں کرتا۔“

﴿4571﴾... حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَيَّهِ رَحْمَةُ النَّانِ کی خدمت میں عرض کی گئی: ”آپ کا گھر مرمت کے قابل ہو چکا ہے (اس کی مرمت کروائی جائے تو بہتر ہے)۔“ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيَّهِ نے فرمایا: ”میری شام بھی ڈھل چکی ہے (یعنی عمر بھی پوری ہو چکی ہے)۔“

### حکایت: شیطان کا وار

﴿4572﴾... حضرت سیدنا ابن طاؤس رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيَّهِ بیان کرتے ہیں کہ میرے والدِ گرامی حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَيَّهِ رَحْمَةُ النَّانِ فرماتے ہیں: بنی اسرائیل میں ایک (عبادت گزار) شخص تھا جو اکثر پاگلوں کا علاج کرتا تھا، ایک بار ایک خوبصورت عورت پاگل ہو گئی جسے علاج کے لئے اس کے پاس چھوڑ دیا گیا، وہ عورت اسے پسند آگئی، اس شخص نے عورت سے زنا کیا جس سے وہ حاملہ ہو گئی، شیطان اس کے پاس آکر کہنے لگا: اگر اس معاملے کا لوگوں کو علم ہو گیا تو تیری رسوائی ہوگی، لہذا تو اسے قتل کر کے اپنے گھر میں دفن کر دے۔ چنانچہ اس نے عورت کو قتل کر کے گھر میں دفن کر دیا، کچھ عرصہ بعد لڑکی کے گھر والوں نے آکر اس کے بارے میں پوچھا تو اس نے کہا: وہ مر چکی ہے۔ انہوں نے اس کی قناعت اور پرہیزگاری کو دیکھتے ہوئے کچھ الزام نہ لگایا، شیطان ان لوگوں کے پاس آکر کہنے لگا: وہ عورت مری نہیں بلکہ اس شخص نے اس سے زنا کیا جس سے وہ حاملہ ہو گئی، پھر اسے قتل کر کے اپنے گھر میں فلاں جگہ دفن دیا۔ چنانچہ لڑکی کے گھر والے اس کے پاس آئے اور بولے: ہم تم پر الزام نہیں لگاتے مگر ہمیں یہ بتادو کہ تم نے اسے کہاں دفن کیا ہے؟ اور تمہارے ساتھ کون تھا؟ گھر کی تلاشی لینے پر لڑکی وہیں سے مل گئی جہاں دفن تھی۔ لہذا اس شخص کو قید میں ڈال دیا گیا، شیطان اس کے پاس آکر بولا: اگر تو چاہتا ہے کہ اس قید خانے سے چھٹکارا پالے تو اللہ عَزَّ وَجَلَّ کا انکار کر دے۔ اس نے شیطان کی بات مان لی اور کفر کر بیٹھا، بالآخر اسے قتل کر دیا گیا اس وقت شیطان عابد سے الگ ہو گیا۔ پھر حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَيَّهِ رَحْمَةُ النَّانِ نے فرمایا: ”میرے علم کے مطابق یہ آیت اسی شخص کے بارے میں نازل ہوئی ہے:

كَمْثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ

ترجمہ کنز الایمان: شیطان کی کہات جب اس نے آدمی

قَالَ إِنِّي بِرَبِّيَ مُؤْمِنٌ إِنَّي أَخَافُ اللَّهَ سَرَّابًا  
 الْعَلِيِّينَ ﴿٣٨﴾ (پ: ۲۸، الحشر: ۱۶)

سے کہا کفر کر پھر جب اس نے کفر کر لیا بولا میں تجھ سے الگ ہوں میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہاں کا رب۔

### حکایت: والد کی خدمت کا صلہ

﴿4573﴾... حضرت سیدنا ابنِ طاووس رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بَيَانِ كَرْتِے ہیں کہ میرے والدِ محترم حضرت سیدنا طاووس بن کیسان عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى فرماتے ہیں: ایک شخص کے چار بیٹے تھے، وہ بیمار ہوا تو ان میں سے ایک نے کہا: ”یا تو تم تینوں والد کی تیمارداری کرو اور ان کی میراث سے اپنے لئے کچھ حصہ نہ لو یا میں ان کی تیمارداری کرتا ہوں اور ان کی میراث سے کچھ حصہ نہیں لیتا۔“ تینوں نے کہا: ”تم تیمارداری کرو اور میراث سے کچھ حصہ نہ لو۔“ چنانچہ وہ والد کی تیمارداری کرتا رہا حتیٰ کہ والد کا انتقال ہو گیا، لہذا اس نے میراث میں سے کچھ حصہ نہ لیا۔ ایک رات اس نے خواب میں کسی کہنے والے کو یہ کہتے سنا: ”فلاں جگہ جاؤ اور وہاں سے 100 دینار لے لو۔“ لڑکے نے پوچھا: ”کیا اس میں برکت ہے؟“ جواب ملا: ”نہیں۔“ صبح ہوئی تو اس نے خواب اپنی بیوی کو سنایا، بیوی نے کہا: ”تم ان دیناروں کو لے لو، ان کی برکت یہ ہے کہ ہم ان سے کپڑے بنوائیں اور زندگی گزاریں۔“ لڑکے نے انکار کر دیا۔ اگلی رات پھر اس نے خواب میں کسی کو کہتے سنا: ”فلاں جگہ جاؤ اور وہاں سے 10 دینار لے لو۔“ اس نے پوچھا: ”کیا ان میں برکت ہے؟“ جواب ملا: ”نہیں۔“ صبح اس نے اپنی بیوی کو خواب سنایا تو بیوی نے پہلے کی طرح کہا مگر اس نے پھر لینے سے انکار کر دیا، تیسری رات پھر اس نے خواب میں سنا: ”فلاں جگہ جاؤ اور ایک دینار لے لو۔“ اس نے پوچھا: ”کیا اس میں برکت ہے؟“ جواب ملا: ”ہاں۔“ چنانچہ لڑکا گیا اور دینار لے کر بازار روانہ ہو گیا، اسے ایک آدمی ملا جو دو مچھلیاں اٹھائے ہوئے تھا، لڑکے نے کہا: ”ان کی قیمت کیا ہے؟“ اس نے کہا: ”ایک دینار۔“ لڑکے نے دینار کے بدلے دونوں مچھلیاں لیں اور چل دیا۔ گھر آکر ان کا پیٹ چاک کیا تو دونوں میں سے ہر ایک کے پیٹ سے ایک ایسا موتی نکلا جس کی مثل لوگوں نے نہ دیکھا تھا۔ ادھر بادشاہ نے ایک شخص کو ایسا ہی موتی تلاش کرنے اور خریدنے بھیجا تو وہ اس لڑکے کے پاس ملا، لہذا اس نے وہ موتی سونے سے لدے ہوئے 30 خچروں کے عوض بیچ دیا۔ جب بادشاہ نے موتی دیکھا تو کہا: ”اس کا فائدہ اسی صورت میں ہے کہ اس کی مثل ایک اور بھی ہو۔“ لہذا بادشاہ نے خدام سے کہا: اس کی مثل ایک اور تلاش کرو اگرچہ قیمت دینی پڑے۔

چنانچہ وہ اسی لڑکے کے پاس آئے اور کہا: ”جو موتی ہم نے تم سے خریدا تھا اس کی مثل اور بھی ہو تو ہمیں دے دو ہم تمہیں دگنی رقم دیں گے۔“ لڑکے نے پوچھا: ”کیا تم واقعی اتنا دو گے؟“ انہوں نے کہا: ”ہاں۔“ چنانچہ لڑکے نے دوسرا موتی دگنی قیمت میں (یعنی سونے سے لدے ہوئے 60 نچروں کے عوض) فروخت کر دیا۔

## عقل مندی کیا ہے؟

﴿4574﴾... حضرت سیدنا ابنِ طاووس رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بَيَان کرتے ہیں کہ میرے والد ماجد حضرت سیدنا طاووس بن کیسان عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى فرماتے ہیں: عرصہ دراز ہوا کہ ایک نہایت سمجھدار اور عقل مند شخص تھا، جب وہ بوڑھا ہوا تو گھر میں بیٹھ گیا، ایک دن اس نے اپنے بیٹے سے کہا: میں گھر میں رہ کر افسردہ ہو گیا ہوں تم چند لوگوں کو لے آؤ جو مجھ سے باتیں کر سکیں۔ چنانچہ بیٹا گیا اور چند لوگوں کو جمع کر کے کہا: میرے والد کے پاس جاؤ اور ان سے باتیں کرو اگر ان سے کوئی ناپسندیدہ بات سنو تو درگزر کرنا کہ وہ بوڑھے ہو چکے ہیں اگر اچھی بات سنو تو قبول کر لینا۔ لوگ اس بوڑھے کے پاس آئے، اس نے سب سے پہلی بات یہ کہی: سب سے بڑی عقل مندی پر ہیز گاری ہے جبکہ سب سے زیادہ بے بسی فسق و فجور ہے، تم میں سے کوئی شادی کرے تو نیک عورت سے کرے، تمہیں کسی آدمی کے گناہ کا علم ہو تو اس سے دور رہو کیونکہ ایک گناہ کے ساتھ کئی گناہ ہوتے ہیں۔

## دفن کے بعد بھی قبر خالی تھی:

﴿4575﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر بن مسلم جِزَمِي عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا طاووس بن کیسان عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى نے اپنے بیٹے کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا: ”جب مجھے قبر میں اتار چکو تو قبر میں جھانک لینا اگر مجھے وہاں نہ پاؤ تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کرنا اور اگر پاؤ تو یہ پڑھنا: ”اِنَّ اللّٰهَ وَاَنَا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ“ (یعنی ہم اللہ کے مال ہیں اور ہم کو اسی کی طرف پھرنا)۔“ فرماتے ہیں: ان کے ایک بیٹے نے بتایا کہ میں نے قبر میں جھانکا تو کچھ نہ پایا اور یہ بیان کرتے وقت اس بیٹے کے چہرے پر خوشی کے آثار نمایاں تھے۔

## سیدنا طاووس رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ كِي دُعَا:

﴿4576-77﴾... حضرت سیدنا یحییٰ کَتَّانِي حَدِّسَنَا رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى بَيَان کرتے ہیں: حضرت سیدنا طاووس بن کیسان

عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَلَأَنِ يَه دَعَا كَمَا كَرْتَه تَحْتَه: ”اَللّٰهُمَّ اٰخِرُ مَعْنٰى كَثْرَةِ السَّالِ وَالْوَلَدِ وَاَزْمُرَقِي الْاِيْمَانِ وَالْعَبَلِ يَعْنٰى اے اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ! مجھے مال واولاد کی كثرَت سے محفوظ فرما اور سلامتی ایمان و عمل صالح کی توفیق عطا فرما۔“

﴿4578﴾... حضرت سیدنا امام زہری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ التَّوَلٰی فرماتے ہیں: اگر تم حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلَأَنِ کو دیکھ لیتے تو جان لیتے کہ وہ جھوٹ نہیں بولتے۔

## پانچ عظیم شخصیات:

﴿4579﴾... حضرت سیدنا حبیب بن ابوثابت رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میرے پاس پانچ ایسی عظیم شخصیات جمع ہوئیں کہ ان کی مثل کبھی میرے پاس جمع نہ ہوئے اور وہ حضرت سیدنا عطاء، حضرت سیدنا طاؤس، حضرت سیدنا مجاہد، حضرت سیدنا سعید بن جبیر اور حضرت سیدنا عکرمہ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی ہیں۔

﴿4580﴾... حضرت سیدنا ابوسفیان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلَأَنِ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا عبد اللہ بن ابویزید عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ التَّجِیْدِ سے پوچھا: ”آپ حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِيَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کی خدمت میں کس کے ساتھ حاضر ہوا کرتے تھے؟“ فرمایا: ”حضرت سیدنا عطاء رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ اور عام لوگوں کے ساتھ، جبکہ حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلَأَنِ خاص لوگوں کے ساتھ حاضر ہوا کرتے تھے۔“

## سیدنا طاؤس رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کی حدیث دانی:

﴿4581-82﴾... حضرت سیدنا حبیب عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ التَّجِیْبِ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلَأَنِ نے مجھ سے فرمایا: جب میں تم سے کوئی حدیث بیان کروں یا کسی چیز کے بارے میں بتاؤں اور اسے پایہ ثبوت تک پہنچا دوں تو تم میرے علاوہ کسی اور سے اس کے بارے میں مت پوچھنا۔

﴿4583﴾... حضرت سیدنا ابن طاؤس رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے والد گرامی حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلَأَنِ سے عرض کی: ”میں فلائی عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہوں۔“ آپ نے فرمایا: ”جاؤ اور اسے دیکھ لو۔“ چنانچہ میں بن سنور کو والد صاحب کے پاس آیا، آپ نے مجھے اس حالت میں دیکھا تو فرمایا: ”بیٹھ جاؤ، وہاں نہیں جانا۔“

﴿4584﴾... حضرت سیدنا ابوبشر رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ

رَحْمَةُ الْمَثَانِ نے قریش کے نوجوانوں کو متکبرانہ چال چلتے دیکھ کر فرمایا: ”تم ایسا لباس پہنتے ہو جسے تمہارے آباء و اجداد نہیں پہنتے تھے اور تم ایسی چال چلتے ہو جسے ناپنے والے اچھا سمجھتے ہیں۔“

## دوست کی تیمارداری:

﴿4585﴾ ... حضرت سیدنا معمر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بَيَان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَثَانِ اپنے ایک بیمار دوست کی تیمارداری کی غرض سے اس کے پاس ٹھہرے رہے حتیٰ کہ (نفل) حج کے لئے بھی نہ جاسکے۔

## گھر لوٹنے تک راہِ خدا میں:

﴿4586﴾ ... حضرت سیدنا عبد اللہ بن طاؤس رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بَيَان کرتے ہیں: میں اپنے والدِ محترم حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَثَانِ کے ساتھ سفر پر تھا، مکہ مکرمہ تک ہمارا سفر ایک ماہ کا تھا مگر جب ہم واپس لوٹے تو والد صاحب دو ماہ تک لے کر چلتے رہے، میں نے اس کی وجہ پوچھی تو فرمایا: ”مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ بندہ گھر لوٹنے تک راہِ خدا میں ہوتا ہے۔“

## سیدنا طاؤس رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ کا تقویٰ:

﴿4587﴾ ... حضرت سیدنا بلال بن کعب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَثَانِ جب یمن سے روانہ ہوئے تو زمانہ جاہلیت کے پرانے کنوؤں کے علاوہ کہیں سے پانی نہ پیا۔

## بیمار و لاچار کی دعا قبول ہوتی ہے:

﴿4588﴾ ... حضرت سیدنا عبد اللہ بن صالح مکی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِيِّ بَيَان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا طاؤس رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ میری عیادت کے لئے تشریف لائے تو میں نے ان سے عرض کی: ”اے ابو عبد الرحمن! میرے لئے دعا کیجئے۔“ آپ نے فرمایا: اپنے لئے خود دعا کرو کہ جب لاچار و بیمار دعا کرے تو اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قبول فرماتا ہے۔

## مال اور مالک کا جھگڑا:

﴿4589﴾ ... حضرت سیدنا ابن طاؤس رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بَيَان کرتے ہیں کہ میرے والد ماجد حضرت سیدنا طاؤس

بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰٓئِکَاتِ فرماتے ہیں: بروز قیامت مال اور اس کے مالک کو لایا جائے گا، وہ دونوں جھگڑیں گے، مالک مال سے کہے گا: ”کیا میں نے تجھے فلاں دن فلاں وقت جمع نہ کیا تھا؟“ مال کہے گا: ”تو نے میرے ذریعے فلاں ضرورت پوری کی اور مجھے فلاں وقت فلاں فلاں کام میں خرچ کر دیا تھا۔“ مالک کہے گا: ”وہی کام ایک ایک ہو کر مجھ پر رسایا بن چکے ہیں جن سے مجھے باندھ دیا گیا ہے۔“ مال کہے گا: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تجھے میرے ذریعے جو کام کرنے کا حکم فرمایا تھا میں تو فقط تیرے اور اس کام کے درمیان حائل ہوا ہوں (اس میں میرا کیا قصور؟)۔“

## ایک جملے میں تمام احکام:

﴿4590﴾... حضرت سیدنا ابو عبد اللہ ہاشمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ التَّوَلٰی بیان کرتے ہیں: میں حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰٓئِکَاتِ سے ملاقات کے لئے حاضر ہوا تو ان کے بیٹے جو کافی بوڑھے تھے میری طرف آئے، میں نے ان سے پوچھا: ”کیا آپ ہی طاؤس ہیں۔“ انہوں نے کہا: ”میں ان کا بیٹا ہوں۔“ میں نے پوچھا: اگر آپ ان کے بیٹے ہیں تو پھر تو آپ کے والد کے حواس بڑھاپے کے باعث قابل اعتماد نہ ہوں گے۔ انہوں نے جواب دیا: ”عالم پر یہ کیفیت نہیں آتی۔“ چنانچہ جب میں حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰٓئِکَاتِ کی خدمت میں پہنچا تو آپ نے مجھ سے فرمایا: پوچھو مگر سوال مختصر ہو۔“ میں نے عرض کی: ”اگر آپ جواب مختصر دیں گے تو میں بھی سوال مختصر کروں گا۔“ آپ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے فرمایا: ”تم یہ چاہتے ہو کہ میں اسی مجلس میں تمہارے لئے تورات، انجیل، زبور اور قرآن کریم کے احکام جمع کر دوں؟“ میں نے کہا: جی ہاں! فرمایا: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ایسا خوف رکھو کہ اس سے زیادہ کسی سے نہ ڈرو اور اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ایسی امید رکھو جو اس کے خوف سے بڑھ کر ہو اور لوگوں کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو۔“

## اپنی حاجات بارگاہِ الہی میں پیش کرو:

﴿4591﴾... حضرت سیدنا ابن جریج رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بیان کرتے ہیں: حضرت سیدنا عطاء رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے مجھے بتایا کہ حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰٓئِکَاتِ میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا: ”اے عطاء! اپنی ضرورتیں اس شخص کے سامنے پیش کرنے سے بچو جو تمہارے پیچھے اپنا دروازہ بند کر لے، تمہارے پیچھے پردہ ڈال دے، تم پر لازم ہے کہ اپنی ضرورتیں اسی سے پوری کرو جس کا دروازہ قیامت تک کھلا ہے

جس کی چاہت یہ ہے کہ تم اسی سے دعا کرو کیونکہ اس نے تم سے دعا قبول کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔“

﴿4592﴾... حضرت سیدنا مجاہد عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَّاحِدِ بیان کرتے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اس فرمان:

أُولَئِكَ يَنَادُونَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿۲۲﴾  
ترجمہ کنزالایمان: گویا وہ دور جگہ سے پکارے جاتے ہیں۔

(پ ۲۲، حم السجدة: ۲۲)

کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَّاحِدِ نے فرمایا: ”دور جگہ سے دلوں کی دوری مراد ہے۔“

**مردوں کی طرف سے کھانا کھلاؤ:**

﴿4593﴾... حضرت سیدنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَّاحِدِ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان

عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَّاحِدِ فرماتے ہیں: ”مردوں کو ان کی قبروں میں سات دن تک آزمائش میں مبتلا کیا جاتا ہے، وہ خواہش کرتے ہیں کہ ان ایام میں ان کی طرف سے (ایصالِ ثواب کی نیت سے غرابو) کھانا کھلایا جائے۔“

**سب سے بڑا فتنہ:**

﴿4594﴾... حضرت سیدنا لایث رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ

رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَّاحِدِ کے سامنے عورتوں کا ذکر کیا گیا تو فرمایا: پہلے کے لوگوں نے بھی عورتوں کی وجہ سے کفر کیا اور بعد والے بھی عورتوں کی وجہ سے کفر کریں گے۔

﴿4595﴾... حضرت سیدنا لایث بن سلیم رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان

عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَّاحِدِ نے مجھ سے فرمایا: جو بھی سیکھو اپنے لئے ہی سیکھو کیونکہ لوگوں سے امانت اور سچائی جاچکی ہے۔

﴿4596﴾... حضرت سیدنا سلمہ بن وہرام عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَّاحِدِ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا طاؤس بن

کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَّاحِدِ فرماتے ہیں: کہا جاتا تھا کہ بندر کے زمانہ حکومت میں اس کے سامنے بھی جھک جاؤ۔

﴿4597﴾... حضرت سیدنا صلّت بن راشد عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَّاحِدِ بیان کرتے ہیں: میں حضرت سیدنا طاؤس بن

کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَّاحِدِ کی خدمت میں حاضر تھا کہ حضرت سلم بن قتیبہ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے ان سے کوئی

بات پوچھی تو آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے انہیں جھڑک دیا۔ میں نے عرض کی: یہ سلم بن قتیبہ خراسانی ہیں۔



فرمایا: انہیں جھڑکنا تو میرے لئے زیادہ آسان ہے۔

## گھر بار سے بے فکری:

﴿4598﴾... حضرت سیدنا دیار مُرادى عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْهَادِيّ اِيك شخص سے روایت کرتے ہیں کہ کسی نے

حضرت سیدنا طاؤس بن كيسان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَنّانِ كو بتایا کہ آپ کا گھر گرنے کے قریب ہے۔ فرمایا: ”ہماری شام

بھی ڈھل چکی ہے (یعنی عمر بھی پوری ہو چکی ہے)۔“

## انسان کی سب سے بڑی کمزوری:

﴿4599﴾... فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

وَخَلَقَ الْإِنْسَانَ ضَعِيفًا ﴿٢٨﴾ (پ ۵، النساء: ۲۸) ترجمہ کنز الایمان: اور آدمی کمزور بنا گیا۔

حضرت سیدنا طاؤس بن كيسان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَنّانِ اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں: انسان عورتوں کے معاملہ

سے بڑھ کر کسی معاملے میں کمزور نہیں۔

## دنیا کی تلخی آخرت کی لذت:

﴿4600﴾... حضرت سیدنا ابن طاؤس رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد محترم حضرت سیدنا

طاؤس بن كيسان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَنّانِ نے فرمایا: دنیا کی لذت آخرت کی تلخی جبکہ دنیا کی تلخی آخرت کی لذت ہے۔

﴿4601﴾... حضرت سیدنا بشر بن عاصم رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا طاؤس بن كيسان

عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَنّانِ فرماتے ہیں: میں نے کسی شخص کو نہیں دیکھا جو نفس سے بے خوف ہو، ہاں ایک شخص دیکھا ہے

کہ اگر مجھ سے پوچھا جائے کہ میرے جانے والوں میں افضل کون ہے؟ تو میں کہوں گا: وہی فلاں شخص ابھی

آپ نے اتنا ہی کہا تھا کہ آپ کے پیٹ میں درد اٹھا اور اس قدر بڑھا کہ پسینہ بہنے لگا، میں آپ کو اسی درد میں مبتلا

دیکھتا رہا یہ بھی نہ جان سکا کہ پیٹ کی کس جانب زیادہ درد ہے یہاں تک کہ اسی حالت میں آپ کا انتقال ہو گیا۔

## تقدیر کے متعلق شیطانی وسوسہ:

﴿4602﴾... حضرت سیدنا طاؤس بن كيسان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَنّانِ فرماتے ہیں: ایک بار شیطان نے حضرت سیدنا

عِيسَى رُوْمُ اللّٰهِ عَلٰى بَيْتِنَا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ سے پوچھا: کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کے ساتھ وہی معاملہ ہو گا جو آپ کے لئے تقدیر میں لکھ دیا گیا ہے؟ ارشاد فرمایا: میں جانتا ہوں۔ شیطان نے کہا: تو پھر اس پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ کر چھلانگ لگا دیجئے اور دیکھئے کہ آپ زندہ رہتے ہیں یا نہیں۔ آپ نے شیطان سے فرمایا: کیا تو نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا یہ فرمان نہیں سنا کہ ”میرا بندہ میرا امتحان نہیں لیتا میں جو چاہتا ہوں وہ کرتا ہوں۔“

حضرت سیدنا امام زہری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: بے شک بندہ اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کو نہیں آزاتا لیکن اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے بندے کو ضرور آزاتا ہے۔ حضرت سیدنا عِيسَى عَلَیْہِ السَّلَامُ نے شیطان کو لاجواب کر دیا۔

﴿4603﴾... حضرت سیدنا ابن ابوداؤد رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بَيَان کرتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی اور ان کے شاگردوں کو دیکھا کہ جب عصر کی نماز ادا کر لیتے تو گفتگو کئے بغیر خشوع و خضوع کے ساتھ دعائیں مشغول ہو جاتے۔

﴿4604﴾... حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی فرماتے ہیں: جس نے کسی وصیت میں دخل اندازی نہ کی اسے تنگ دستی نہ پہنچے گی۔

﴿4605﴾... حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی نے فرمایا: جو یتیموں کا والی (سرپرست) یا لوگوں کا مال تقسیم کرنے والا یا لوگوں پر امیر مقرر نہ ہو وہ غربت میں مبتلا نہ ہو گا۔

### بیٹے کو نصیحت:

﴿4606﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن طاؤس رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بَيَان کرتے ہیں کہ میرے والدِ محترم حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی نے مجھ سے فرمایا: اے بیٹے! عقل مندوں کی صحبت اختیار کرو کہ انہی کی طرف منسوب کئے جاؤ گے اگرچہ تمہارا شمار ان میں نہ ہوتا ہو اور جاہلوں کی صحبت سے بچو کہ انہی کی طرف منسوب کئے جاؤ گے اگرچہ تمہارا شمار ان میں نہ ہوتا ہو، یاد رکھو! ہر چیز کی کوئی نہ کوئی انتہا ہوتی ہے اور بندے کی انتہا حسن اخلاق ہے۔

### بدمذہبوں سے نفرت:

﴿4607﴾... حضرت سیدنا ایوب رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بَيَان کرتے ہیں کہ (خارجیہ فرقہ سے تعلق رکھنے والے) ایک

شخص نے حضرت سیدنا طاووس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰٓئِکَۃِ سے سوال کیا تو آپ نے اسے جھڑک دیا، اس نے عرض کی: اے ابو عبد الرحمن! میں آپ کا بھائی ہوں۔ فرمایا: مسلمانوں کے علاوہ میرا کوئی بھائی نہیں ہے۔

﴿4608﴾... حضرت سیدنا ابنِ طاووس رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بَیَانِ کَرْتِے ہِیں کَہ اِیکِ خَارِجِی شَخْصِ نَے مِیرَے وَالِدِ

مَاجِدِ حَضْرَتِ سَیْدِنَا طَاوُوسِ بِنِ کِیْسَانَ عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰٓئِکَۃِ کَے پَاسِ آکَرِ کَہَا: اَپ مِیرَے بَھَآئِی ہِیں۔ اَپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نَے فَرَمَآیَا: مِیرَے بَھَآئِی تَوَاللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ کَے مُسْلِمَانَ بِنَدَے ہِیں کِیونکہ مُسْلِمَانَ آپْسِ مِیں بَھَآئِی بَھَآئِی ہِیں۔

﴿4609﴾... حضرت سیدنا ایوب رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بَیَانِ کَرْتِے ہِیں کَہ اِیکِ شَخْصِ نَے حَضْرَتِ سَیْدِنَا طَاوُوسِ

بِنِ کِیْسَانَ عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰٓئِکَۃِ سَے کَسی چِیزِ کَے بارَے مِیں سَوَالِ کِیَا تَو اَپ نَے اَسَے جَھڑکَتَے ہوئے فَرَمَآیَا: ”تَمِ یَہ چاہتے ہو کہ میری گردن میں رسی ڈالی جائے اور پھر مجھے پھرایا جائے۔“

**فقرا اللہ عَزَّوَجَلَّ کی جانب سے ہے:**

﴿4610﴾... حضرت سیدنا داؤد بن ابراہیم عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الرَّحِیْمِ بَیَانِ کَرْتِے ہِیں کَہ حَضْرَتِ سَیْدِنَا طَاوُوسِ بِنِ

کِیْسَانَ عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰٓئِکَۃِ نَے اِیکِ مُسکِیْنِ شَخْصِ کَو دِیکَہَا جِس کِی نَظَرِ کَمزور اور کِپڑَے مِیلَے تَھَے، اَسَے فَرَمَآیَا: لوٹ جاؤ! فقرا اللہ عَزَّوَجَلَّ کی جانب سے ہے مگر تم پانی سے کیوں دور رہتے ہو؟

﴿4611﴾... حضرت سیدنا طاووس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰٓئِکَۃِ فَرَمَاتَے ہِیں: غَلَطِی کَا اَقْرَارِ کَر لِیْنَا اَسَے پَر ڈُٹَے

رہنے سے بہتر ہے۔

**وقتِ سحر کی قدر:**

﴿4612﴾... حضرت سیدنا داؤد بن ابراہیم عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الرَّحِیْمِ فَرَمَاتَے ہِیں: لوگ حج پر جا رہے تھے کہ رات

کَے وَقتِ رَاستَے مِیں اِیکِ شِیرِ نَے اِن کَا رَاستَہ رَوک لِیا، لوگ گَھبر اکر اِیکِ دوسرے سَے پَچَھڑ گئے، سَحْرِی کَے وَقتِ جَب شِیرِ چَلا گیا تَو لوگ دَاہِیں بَاہِیں سَے آنَے لَگَے اور حَالَتِ یَہ تَھی کَہ تَھکاوٹ کَے بَاعَثِ آرَامِ کِی غَرَضِ

سَے زِمِینِ پَر لِیٹَے اور سو گئے مگر حَضْرَتِ سَیْدِنَا طَاوُوسِ بِنِ کِیْسَانَ عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰٓئِکَۃِ نَمَازِ کَے لَئَے کَھڑَے ہو گئے، اِیکِ شَخْصِ نَے عَرَضِ کِی: کِیَا اَپ آرَامِ نَہِیں فَرَمَاہِیں گَے؟ رَاتِ وَا لَے مَعَالِے نَے اَپ کَو بَھِی تَھکا دِیا ہو گا۔ فَرَمَآیَا:

کِیَا سَحْرِی کَے وَقتِ بَھِی کَوئی سَوَاتَا ہَے۔!

## میت کے لئے افضل دعا:

﴿4613﴾... حضرت سیدنا ابن طاووس رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بَيَان کرتے ہیں: میں نے اپنے والد ماجد حضرت سیدنا طاووس بن کیسان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَنَان سے عرض کی: میت کے لئے سب سے بہترین دعا کون سی ہے؟ فرمایا: استغفار (یعنی دعائے مغفرت)۔

## مال و دولت سے بے رغبتی:

﴿4614﴾... حضرت سیدنا نعمان بن زبیر صَعْنَانِي قُدِّسَ سَمَاءُ الشُّرَاقِي بَيَان کرتے ہیں کہ حجاج بن یوسف کے بھائی محمد بن یوسف نے یا ایوب بن یحییٰ نے حضرت سیدنا طاووس بن کیسان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَنَان کی خدمت میں 700 یا 500 دینار بھیجے اور قاصد سے کہا کہ اگر انہوں نے تجھ سے یہ لے لئے تو امیر وقت تجھے لباس پہنائے گا اور تجھ سے اچھا برتاؤ کرے گا۔ چنانچہ قاصد مال لے کر یمن کے شہر ”الجند“ میں حضرت سیدنا طاووس بن کیسان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَنَان کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا: اے ابو عبد الرحمن! امیر وقت نے یہ تحفہ آپ کے لئے بھیجا ہے۔ آپ نے فرمایا: ”مجھے اس کی حاجت نہیں۔“ قاصد نے لینے پر راضی کرنے کی کوشش کی مگر آپ نے انکار کر دیا بالآخر اس نے وہ مال مکان کے ایک روشن دان میں رکھ دیا اور واپس جا کر کہا: حضرت سیدنا طاووس بن کیسان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَنَان نے مال رکھ لیا ہے۔ کچھ عرصہ گزرا تو امیر کے دربار میں حضرت سیدنا طاووس بن کیسان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَنَان کی جانب سے ایک ایسی بات پہنچی جو اہل دربار کو ناگوار گزری، امیر نے کہا: چند لوگوں کو ان کے پاس بھیجو کہ تحفے میں دیا ہوا ہمارا مال واپس لوٹادیں۔ چنانچہ ایک قاصد نے خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی: امیر نے جو مال آپ کو بھیجا تھا وہ واپس لوٹا دیجئے۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: ”میں نے اس میں سے کچھ نہیں لیا۔“ قاصد نے واپس جا کر واقعہ بیان کیا تو وہ امیر سمجھ گیا کہ یہ درست کہہ رہا ہے۔ چنانچہ امیر نے کہا: مال لے جانے والے کو ڈھونڈو اور اسی کو بھیجو۔ لہذا اس شخص کو تلاش کر کے بھیج دیا گیا، وہ حضرت سیدنا طاووس بن کیسان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَنَان کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا: اے ابو عبد الرحمن! میں جو مال آپ کے پاس لے کر آیا تھا وہ کہاں ہے؟ فرمایا: ”کیا میں نے تھوڑے سے مال پر بھی قبضہ کیا تھا؟“ اس نے کہا: نہیں۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: ”کیا تمہیں یاد ہے

کہ تم نے وہ مال کہاں رکھا تھا؟“ اس نے عرض کی: جی ہاں! فلاں روشن دان میں۔ فرمایا: ”تم نے جہاں رکھا تھا وہاں دیکھو۔“ جب قاصد نے روشن دان میں ہاتھ ڈالا وہاں ایک تھیلی ملی جس پر مکڑی جالا بن چکی تھی۔ چنانچہ اس نے وہ تھیلی لی اور امیر کی جانب چل پڑا۔

### غلط فیصلہ کرنے والوں کا انجام:

﴿4615﴾... حضرت سیدنا مظہر بن ہینثم بن حجاج طائی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ خلیفہ سلیمان بن عبد الملک نے حج کا ارادہ کیا تو دربان کو کہا: لوگوں میں اعلان کر دو کہ خلیفہ کا حکم ہے کہ ”کسی فقیہ کو میرے پاس بھیجو تا کہ میں مناسک حج کے بارے میں اس سے کچھ پوچھ سکوں۔“ حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى کا وہاں سے گزر ہوا تو لوگوں نے کہا: یہ طاؤس یمانی فقیہ ہیں۔ دربان نے آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو پکڑ کر کہا: آپ خلیفہ کے سوالات کے جوابات دیجئے۔ آپ نے فرمایا: ”مجھے معاف کرو۔“ مگر دربان نہ مانا اور آپ کو خلیفہ کے پاس لے آیا۔ حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى فرماتے ہیں: جب میں خلیفہ کے سامنے کھڑا ہوا تو میں نے (دل میں) کہا: اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھ سے اس مجلس کے بارے میں سوال فرمائے گا۔ پھر خلیفہ سے کہا: ”اے خلیفہ! جہنم میں ایک وادی ہے جس کے کنارے سے ایک چٹان 70 سال تک نیچے گرتی رہی یہاں تک کہ اس کی تہہ میں ٹھہر گئی۔ کیا تم جانتے ہو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے وہ کن کے لئے تیار فرمائی ہے؟“ خلیفہ نے کہا: نہیں، لیکن اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جس کے لئے بھی اسے تیار فرمایا ہے اس کے لئے بربادی ہے۔ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: ”اسے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس کے لئے تیار فرمایا ہے جسے رب تعالیٰ نے فیصلہ کرنے کا اختیار دیا لیکن اس نے غلط فیصلہ کیا۔“ یہ سن کر خلیفہ سلیمان بن عبد الملک رونے لگا۔

### حقیر ترین شخص:

﴿4616﴾... حضرت سیدنا امام ابن شہاب زہری عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى بِيَان کرتے ہیں کہ خلیفہ سلیمان بن عبد الملک نے مکہ معظمہ میں ایک حسین و جمیل شخص کو دیکھا جس کے گرد لوگ جمع ہو رہے تھے تو مجھ سے پوچھا: اے ابن شہاب! یہ کون ہیں؟ میں نے کہا: ”اے خلیفہ! یہ طاؤس یمانی ہیں جنہوں نے بہت سے صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ کی صحبت پائی ہے۔“ خلیفہ نے ان کو بلوایا، وہ آئے تو خلیفہ نے کہا: آپ ہمیں بھی کوئی

حدیث سنائیں۔ حضرت سیدنا طاووس بن کیسان عَلَیْهِ رَحْمَةُ الْمَلٰٓئِكَةِ نے فرمایا: حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے حدیث بیان فرمائی ہے کہ حضور نبی پاک، صاحب لولاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”لوگوں میں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک حقیر ترین وہ شخص ہے جسے مسلمانوں کے کسی معاملے کا والی بنایا گیا مگر اس نے عدل نہ کیا۔“<sup>(۱)</sup>

یہ سن کر خلیفہ سلیمان بن عبد الملک کا چہرہ متغیر ہو گیا اور دیر تک گردن جھکا کر بیٹھا رہا پھر سر اٹھا کر بولا: کوئی اور حدیث بیان کریں۔ فرمایا: مجھ سے ایک صحابی رسول نے حدیث بیان کی۔ ابن شہاب زہری فرماتے ہیں: میرے خیال میں وہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ كَتَبَهُ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَبِيْرَہیں۔ چنانچہ انہوں نے فرمایا کہ تاجدار انبیاء، محبوب کبریاء صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے مجھے قریش کی ایک کھانے کی دعوت میں بلایا تو ارشاد فرمایا: ”قریش پر تمہارا حق ہے اور لوگوں پر قریش کا حق ہے وہ رحم طلب کریں تو رحم کرو، انصاف چاہیں تو عدل کرو اور امانت رکھو ایں تو ادا کرو جو ایسا نہ کرے تو اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو، اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا نہ تو کوئی فرض قبول فرمائے گا نہ نفل۔“<sup>(۲)</sup>

یہ سن کر خلیفہ سلیمان بن عبد الملک کا چہرہ متغیر ہو گیا اور دیر تک گردن جھکا کر بیٹھا رہا پھر سر اٹھا کر بولا: اور حدیث بیان کریں۔ حضرت سیدنا طاووس بن کیسان عَلَیْهِ رَحْمَةُ الْمَلٰٓئِكَةِ نے فرمایا: حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا نے مجھ سے حدیث بیان کی کہ سب سے آخر میں یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی:

وَ اتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ع  
ترجمہ کنز الایمان: اور ڈرو اس دن سے جس میں اللہ کی طرف پھرو گے اور ہر جان کو اس کی کمائی پوری بھردی جائے گی اور ان پر ظلم نہ ہو گا۔  
(پ ۳، البقرة: ۲۸۱)

سب سے زیادہ عاجزی کرنے والے:

﴿4617﴾... حضرت سیدنا سفیان بن عیینہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سیدنا

①... البداية والنهاية، أحداث سنة ست ومائة، ۶/۳۸۰

②... مصنف ابن أبي شيبة، كتاب الفتن، باب ما ذكر في عثمان، ۸/۲۹۵، حدیث: ۶۶ بتغییر

عمر بن عبد العزیز عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْعَظِیْمَةُ نے حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْبَثْنَان سے کہا: ”اپنی حاجت خلیفہ سلیمان بن عبد الملک کے سامنے بیان کیجئے!“ آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے فرمایا: ”مجھے اس سے کوئی حاجت نہیں۔“ حضرت سیدنا عمر بن عبد العزیز عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْعَظِیْمَةُ کو اس بات سے تعجب ہوا۔

حضرت سیدنا سفیان بن عیینہ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا ابراہیم بن میسرہ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے ہمارے سامنے کعبہ معظمہ کے روبرو کھڑے ہو کر حلف اٹھا کر فرمایا: ”اس عظمت والے گھر کی قسم! میں نے مکہ معظمہ کے سامنے حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْبَثْنَان سے بڑھ کر کسی کو عزت دار اور عاجزی کرنے والا نہیں پایا۔“

**مال سے بے پروا بندے:**

﴿4618﴾... حضرت سیدنا ابو عاصم عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْعَظِیْمَةُ بیان کرتے ہیں کہ شاید حضرت سیدنا سفیان بن عیینہ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے مجھے بتایا کہ خلیفہ سلیمان بن عبد الملک کا بیٹا آیا اور حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْبَثْنَان کی ایک جانب بیٹھ گیا مگر آپ نے اس کی طرف توجہ نہ فرمائی، کسی نے عرض کی: آپ کے پاس خلیفہ کا بیٹا بیٹھا ہے مگر آپ اس کی جانب توجہ نہیں فرما رہے۔ فرمایا: میں چاہتا ہوں وہ جان لے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ایسے بندے بھی ہیں جو ان کے مال سے بے پروا رہتے ہیں۔

﴿4619﴾... حضرت سیدنا ابن طاؤس رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بیان کرتے ہیں: میں عرصہ دراز تک اپنے والد ماجد حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْبَثْنَان کی خدمت میں عرض کرتا رہا کہ آپ کو خلیفہ وقت کے دربار میں جا کر بیٹھنا چاہیے۔ مزید فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ہم حج کے ارادے سے نکلے، راستے میں ایک بستی میں ٹھہرے جہاں محمد بن یوسف یا ایوب بن یحییٰ کی جانب سے ابن نجیح نامی گورنر مقرر تھا جس کا شمار بدترین گورنروں میں ہوتا تھا، ہم نماز فجر کے لئے مسجد پہنچے تو ابن نجیح کو بھی والد محترم کے آنے کی خبر ہو گئی۔ چنانچہ وہ آیا اور والد صاحب کے سامنے بیٹھ کر سلام عرض کیا مگر آپ نے جواب نہ دیا، اس نے گفتگو کی تو آپ نے منہ پھیر لیا، وہ بائیں جانب سے آیا تو آپ نے پھر منہ پھیر لیا، یہ صورت حال دیکھ کر میں نے اس کا ہاتھ پکڑا اور حال احوال پوچھتے ہوئے کہا: ”ابو عبد الرحمن آپ کو پہچان نہیں سکے (اسی لئے یہ معاملہ پیش آیا)۔“ ابن نجیح

بولاً: کیسے نہیں پہچانا، مجھے پہچان کر ہی انہوں میرے ساتھ یہ معاملہ کیا ہے۔ پھر وہ کچھ کہے بغیر چلا گیا۔ جب میں گھر پہنچا تو والد صاحب نے مجھ سے فرمایا: ”ارے نادان! یوں تو تمہارا گمان تھا کہ اپنی تلوار سے ان کے ساتھ لڑوں گا حالانکہ ان سے بات چیت بند کرنے کی بھی طاقت نہیں رکھتے۔“

## سیدنا طاؤس یمانئ قدس سرہ السنورانی سے مروی احادیث

حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عنہ رَحْمَةُ الْمَلَأَنِ نے 50 جلیل القدر صحابہ کرام عنہم الرضوان کی صحبت پائی اور ہمیں ان کے فیوض و برکات سے مُسْتَفِیض کیا۔ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَنَيْهِ کی اکثر روایات حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے ہیں جبکہ حضرت سیدنا مجاہد، حضرت سیدنا عطاء، حضرت سیدنا عمرو بن دینار، حضرت سیدنا ابراہیم بن میسرہ، حضرت سیدنا ابوزبیر، حضرت سیدنا محمد بن منکدر، حضرت سیدنا امام زہری، حضرت سیدنا حبیب بن ابوثابت، حضرت سیدنا عبد الملک بن میسرہ، حضرت سیدنا حکم، حضرت سیدنا لیث بن ابوسلم، حضرت سیدنا ضحاک بن مزاحم، حضرت سیدنا عبد الکریم بن ابو مخارق، حضرت سیدنا وہب بن منبہ، حضرت سیدنا مغیرہ بن حکیم صنعانی اور حضرت سیدنا عبد اللہ بن طاؤس رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى جِيسے جلیل القدر تابعین و آئمہ نے آپ سے احادیث روایت کی ہیں۔

## وقت تہجد دعائے مصطفیٰ:

﴿4620﴾... حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان عنہ رَحْمَةُ الْمَلَأَنِ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا کو فرماتے سنا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غیوب صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ جب رات میں بیدار ہوتے تو نماز تہجد ادا فرماتے اور یوں دعا کرتے: ”اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تمام تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں۔ تیری ذات حق ہے۔ تیرا کلام، تیرا وعدہ، تجھ سے ملاقات، جنت و دوزخ اور قیامت حق ہے۔ محمد اور تمام انبیاء برحق ہیں۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں نے تیرے لئے سر تسلیم خم کیا، تجھ پر ایمان لایا، تجھ پر بھروسہ کیا، تیری ہی طرف اپنے تمام معاملات سپرد کئے، تیری ہی مدد سے دشمنوں سے لڑتا ہوں اور تجھ کو اپنا حاکم مانتا ہوں، پس تو میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ و علانیہ گناہ معاف فرما تو ہی اول ہے تو ہی آخر ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“



حضرت سیدنا سفیان بن عیینہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے مروی روایت میں اتنا زائد ہے: ”نیکی کرنے کی توفیق اور گناہ سے بچنے کی طاقت تیری ہی طرف سے ہے۔“ (۱)

## نظر اتارنے کا ٹوکا:

﴿4621﴾ ... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا روایت کرتے ہیں کہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”الْعَيْنُ حَقٌّ وَإِنْ كَانَ شَيْءٌ سَابِقَ الْقَدْرِ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ وَإِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَأَغْسِلُوا لِعَيْنِ نَظَرِ لَكَ نَاحِقٌ هُوَ، إِنْ كُنْتُمْ تَقْدِرُونَ عَلَى سَبْقِهَا لَمْ يَكُنْ لَكُمْ نَظَرٌ هُوَ، وَإِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَأَغْسِلُوا لِعَيْنِ نَظَرِ لَكَ نَاحِقٌ هُوَ“ (۲) (۳)

## مسجدوں کو بے حرمتی سے بچاؤ:

﴿4622﴾ ... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم، رَعُوْفٌ رَحِيمٌ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”لَا تَقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسَاجِدِ وَلَا يُقَادُ الْوَالِدُ بِالْوَلَدِ لِعَيْنِ“

① ... بخاری، کتاب التہجد، باب التہجد باللیل، ۳۸۱/۱، حدیث: ۱۱۲

② ... مسلم، کتاب السلام، باب الطب والمرضى، ص ۱۲۰۲، حدیث: ۲۱۸۸

③ ... مفسر شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى مَرَاةَ الْمَنَاجِحِ، جلد 6، صفحہ 224 پر اس کے تحت فرماتے ہیں: اگر کسی نظرے ہوئے کو تم پر شہیہ ہو کہ تمہاری نظر اسے لگی ہے اور وہ دفع نظر کے لئے تمہارے ہاتھ پاؤں دھلو کر اپنے پر چھینٹا مارنا چاہے تو تم پر انہ مانو بلکہ فوراً اپنے یہ اعضاء دھو کر اسے دے دو نظر لگ جانا عیب نہیں نظر تو ماں باپ کی بھی لگ جاتی ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عوام میں مشہور ٹوکے اگر خلاف شرع نہ ہوں تو ان کا بند کرنا ضروری نہیں دیکھو نظر والے کے ہاتھ پاؤں دھو کر منظور (جس کو نظر لگی ہو اس) کو چھینٹا مارنا عیب میں مرؤج تھا حضور صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اس کو باقی رکھا ہمارے ہاں تھوڑی سی آٹے کی بھوسی تین سرخ مرچیں منظور پر سات بار گھما کر سر سے پاؤں تک پھر آگ میں ڈال دیتے ہیں اگر نظر ہوتی ہے تو بھس نہیں اٹھتی اور رب تعالیٰ شفا دیتا ہے۔ جیسے دواؤں میں نقل کی ضرورت نہیں تجربہ کافی ہے ایسے ہی دواؤں اور ایسے ٹوکوں میں نقل ضروری نہیں خلاف شرع نہ ہوں تو درست ہیں اگرچہ ماثورہ دعائیں افضل ہیں حضرت عثمان غنی (رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ) نے ایک خوبصورت تندرست بچہ دیکھا تو فرمایا اس کی ٹھوڑی میں سیاہی لگا دوتا کہ نظر نہ لگے حضرت ہشام ابن عروہ (رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ) جب کوئی پسندیدہ چیز دیکھتے تو فرماتے ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ۔ علماء فرماتے ہیں کہ بعض نظروں میں زہریلا پن ہوتا ہے جو اثر کرتا ہے (مرقات)۔

مسجدوں میں حدود قائم نہ کی جائیں اور بیٹے کی وجہ سے باپ سے قصاص نہ لیا جائے<sup>(۱)</sup>۔“<sup>(۲)</sup>

﴿4623﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں گواہی سے متعلق سوال کیا تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: کیا تم نے سورج کو دیکھا ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! ارشاد فرمایا: اس طرح (معاملہ واضح) ہو تو گواہی دوورنہ مت دو۔<sup>(۳)</sup>

## سورج کی طرح چمکتا چہرہ:

﴿4624﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک، صاحبِ لولاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّ وَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: میں صرف اس کی نماز قبول کرتا ہوں جس نے میری بزرگی کی وجہ سے عاجزی اختیار کی اور میری مخلوق پر تکبر نہ کیا، جس نے میری رضا کی خاطر اپنے نفس کو شہوات سے روکا، جس نے اپنے دن کا اختتام میرے ذکر پر کیا اور گناہوں میں رات بسر نہ کی، جس نے بھوکے کو کھلایا، بے لباس کو پہنایا، کمزور پر رحم کیا اور مسافر کو ٹھکانا دیا یہ ایسا بندہ ہے کہ جس کا چہرہ سورج کی طرح چمکتا ہے جب وہ مجھے پکارتا ہے تو میں لیبیک کہتا ہوں، مجھ سے سوال کرتا ہے تو میں عطا کرتا ہوں، میری قسم کھاتا ہے تو میں اسے پورا کرتا ہوں، میں اسے لاعلمی میں علم اور تاریکی میں نور عطا کرتا ہوں، میں اس کی حفاظت کرتا اور فرشتوں سے حفاظت کرواتا ہوں، اس کی مثال میرے نزدیک جنتوں میں فردوس کی سی ہے کہ جس کے پھل نہ تو خراب ہوتے ہیں اور نہ ہی ان کی حالت بدلتی ہے۔<sup>(۴)</sup>

①... مفسر شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهَا مَرَاةُ الْمَنَاجِحِ، جلد 5، صفحہ 226 پر فرماتے ہیں: مسجد میں مجرموں کے فیصلے تو کرو مگر مسجدوں میں سزائیں نہ دو کہ اس میں مسجدوں کی بے حرمتی ہے کہ سزاؤں میں خون وغیرہ بھی نکلتا ہے جس سے مسجد خراب ہوگی، مسجدیں نماز، ذکر، درس وغیرہ کے لئے بنیں، یہ کام ان کے خلاف ہے۔ ”باپ سے قصاص نہ لیا جائے“ کے تحت فرماتے ہیں: اگر باپ اپنے بیٹے کو ظلماً قتل کر دے تو اس کے عوض باپ کو قتل نہ کیا جائے گا بلکہ اس سے دیت لی جائے گی، ماں، دادا، نانا سب کا یہ ہی حکم ہے، یہ ہی مذہب ہے، امام ابو حنیفہ و امام شافعی و احمد کا، امام مالک (رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى) کے ہاں ان سب سے قصاص لیا جائے گا۔ خیال رہے کہ اگر بیٹا باپ کو قتل کر دے تو اس سے قصاص لیا جاوے گا۔

②... ترمذی، کتاب الدیات، باب ماجاء فی الرجل یقتل... الخ، ۱۰۱/۳، حدیث: ۱۴۰۶

③... مستدرک حاکم، کتاب الاحکام، باب لا تشهد الاعلی... الخ، ۱۳۳/۵، حدیث: ۷۱۲۷، بتغییر

④... مستدرک بزار، ۱۲۹/۱۱، حدیث: ۳۸۵۵..... مسند الفردوس، ۱۳۶/۲، حدیث: ۳۲۶۹

﴿4625﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: میں نے منیٰ میں پیارے مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو یہ فرماتے سنا: ”اگر اہل اجتماع جان لیتے کہ کس جگہ پر ٹھہرے ہیں تو مغفرت کے بعد اس فضل و کرم پر ضرور خوشیاں مناتے۔“<sup>(۱)</sup>

## سب سے اچھی قراءت کس کی؟

﴿4626﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا روایت کرتے ہیں کہ بارگاہ رسالت میں عرض کی گئی: لوگوں میں سب سے اچھی قراءت کس کی ہے؟ مصطفیٰ جانِ رحمت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”مَنْ إِذَا سَبِعْتَهُ يَفْرَعُ رَأَيْتَ أَنَّهَ يَخْشَى اللهُ يَعْنِي اس کی جس کی قراءت سن کر تمہیں یہ گمان ہو کہ وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرتا ہے۔“<sup>(۲)</sup>

﴿4627﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: إِنَّ أَحْسَنَ النَّاسِ قِرَاءَةً مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ يَتَحَوَّنُ بِهِ يَعْنِي لوگوں میں سب سے بہترین قراءت کرنے والا وہ ہے جو تلاوت قرآن کے دوران غمگین ہو جائے۔“<sup>(۳)</sup>

## مکہ کی حرمت اور خوبصورتی کب سے ہے؟

﴿4628﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بیان کرتے ہیں کہ سرکارِ مکہ مکرمہ، سردارِ مدینہ منورہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے زمین و آسمان کی پیدائش کے دن سے اس شہرِ مکہ کو حرمت والا بنایا ہے، جب سے چاند سورج اور ستاروں کو خوبصورتی عطا فرمائی ہے تب سے اس شہر کو خوبصورتی عطا فرمائی ہے۔ یہ (جنگ و جدال کے لئے) حرام ہے کہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہ ہو اور میرے لئے بھی دن کی گھڑی بھر کے لئے حلال ہو! پھر حرمت پہلے کی طرح لوٹ آئی۔ کسی نے عرض کی: خالد بن ولید (رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ) تو ابھی تک قتل عام کر رہے ہیں۔ ارشاد فرمایا: ”اے فلاں! خالد بن ولید

①... معجم کبیر، ۱۱/۳۵، حدیث: ۱۱۰۲۲

②... دارمی، کتاب فضائل القرآن، باب النبی بالقرآن، ۲/۵۶۳، حدیث: ۳۳۸۹

③... معجم کبیر، ۱۱/۶، حدیث: ۱۰۸۵۳

کے پاس جاؤ اور کہو کہ اپنا ہاتھ روک لیں۔“ وہ شخص حضرت خالد بن ولید رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے پاس آکر کہنے لگا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نبی صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا ہے: ”جس پر بھی قدرت پاؤ اسے قتل کر دو۔“ چنانچہ حضرت سیدنا خالد بن ولید رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے 70 آدمی قتل کر دیئے۔ ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر معاملہ عرض کیا تو آپ نے حضرت خالد بن ولید رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو بلا کر ارشاد فرمایا: ”کیا میں نے تمہیں قتل سے منع نہ کیا تھا؟“ عرض کی: فلاں شخص نے مجھ تک یہ پیغام پہنچایا کہ تمہیں جس پر قدرت ہو اسے قتل کر دو۔ آپ نے اس شخص کو بلا کر پوچھا: ”کیا میں نے تجھے منع کرنے کا حکم نہ دیا تھا؟“ اس نے عرض کی: ”آپ نے ایک چیز کا ارادہ فرمایا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے بھی ایک چیز کا ارادہ فرمایا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ارادہ آپ کے ارادے پر غالب آگیا پس جو ہو گیا مجھے اسی کی طاقت تھی (یعنی میری تقدیر غالب آگئی)۔“ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے سکوت فرمایا اور اس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا۔<sup>(۱)</sup>

## جنت کی بشارت:

﴿4629﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: جب رسولُ اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے طائف کا محاصرہ فرمایا تو قلعہ سے ایک شخص نکلا اور ایک صحابی کو اٹھا کر لے جانا چاہا، مالک کو شرو جنت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو اسے نجات دلانے گا اس کے لئے جنت ہے۔ حضرت سیدنا عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کھڑے ہوئے اور جانے لگے تو آپ نے ارشاد فرمایا: جاؤ! حضرت جبرائیل اور حضرت میکائیل عَلَيْهِمَا السَّلَام تمہارے ساتھ ہیں۔ چنانچہ حضرت سیدنا عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے دونوں کو ایک ساتھ اٹھایا اور حضور نبی پاک، صاحب لولاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے سامنے لا کھڑا کیا۔<sup>(۲)</sup>

## طاعت و عبادت پر اجرت لینے کا حکم:

﴿4630﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا روایت کرتے ہیں کہ معلّم کائنات، شاہ موجودات صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”مَنْ أَخَذَ عَلَى الْقُرْآنِ أَنْ تَعَجَّلَ حَسَنَاتِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْقُرْآنُ أَنْ يُخَاصِبَهُ“

①... بخاری، کتاب البیوع، باب ما قیل فی الصواع، ۱۶/۲، حدیث: ۲۰۹۰ مختصراً..... معجم کبیر، ۱۱/۲۰، حدیث: ۱۱۰۰۳

②... تاریخ ابن عساکر، الرقم ۳۱۰۶، العباس بن عبد المطلب... الخ، ۲۶/۳۹ بتغییر قلیل

يَوْمَ الْقِيَامَةِ یعنی جس نے قرآن پڑھانے پر اجرت لی اس نے دنیا میں ہی اپنی نیکیوں (کا عوض لینے) میں جلدی کی، بروز قیامت قرآن اس کے ساتھ جھگڑا کرے گا (1)۔“ (2)

﴿4631﴾... حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات کی نماز دو دور کعتیں ہیں پھر جب تمہیں صبح کا خوف ہو تو ایک رکعت اور پڑھ لو (3)۔ (4)

**پیمانہ اور ترازو:**

﴿4632﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ کئی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”الْبِكْيَالُ مِكْيَالُ أَهْلِ مَدِينَةِ وَالْوَزْنُ وَزْنُ أَهْلِ مَكَّةَ“ یعنی پیمانے تو مدینہ والوں کے ہیں اور ترازو مکہ والوں کے (5)۔“ (6)

1... علماء نے امامتِ تعلیم قرآن وغیرہ عبادتوں پر اجرت جانز کی تاکہ مسجدیں ویران نہ ہو جائیں۔ (مرآة المناجیح، ۲/۱۹۹)

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 1197 صفحات پر مشتمل کتاب بہار شریعت، حصہ 14، جلد 3، صفحہ 145 پر صَدْرُ الشَّيْبَانِ، بِذُرِّ الطَّرِيقَةِ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَليهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِي نقل فرماتے ہیں: اگر اس (یعنی طاعت و عبادت کے کاموں پر) اجارہ کی سب صورتوں کو ناجائز کہا جائے تو دین کے بہت سے کاموں میں خلل واقع ہو گا انھوں (یعنی متاخرین فقہاء) نے اس کلیہ سے بعض امور کا استثنا فرما دیا اور یہ فتویٰ دیا کہ تعلیم قرآن و فقہ اور اذان و امامت پر اجارہ جائز ہے کیونکہ ایسا نہ کیا جائے تو قرآن و فقہ کے پڑھانے والے طلبِ معیشت میں مشغول ہو کر اس کام کو چھوڑ دیں گے اور لوگ دین کی باتوں سے ناواقف ہوتے جائیں گے۔

2... كَنزُ الْعَمَالِ، كِتَابُ الْأَذْكَارِ مِنْ قِسْمِ الْأَقْوَالِ، الْبَابُ السَّابِعُ، ۱/۳۰۸، حَدِيثُ: ۲۸۶۲

3... بہتر یہ ہے کہ نماز تہجد دو دور کعتیں پڑھے چار چار یا زیادہ کی نیت نہ باندھے۔ تہجد پڑھنے والے و تر تہجد کے بعد پڑھیں مگر صبح صادق سے پہلے پہلے پڑھ لیں اگر صبح کا خوف ہو تو دو رکعتوں کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لے یہ ایک رکعت تمام نماز کو طاق بنا دے گی یہ مطلب نہیں کہ علیحدہ ایک رکعت پڑھے۔ (مرآة المناجیح، ۲/۲۶۹، ملاحظہ و ملحوظاً)

4... بخاری، کتاب الوتر، باب ماجاء فی الوتر، ۳۴۰/۱، حدیث: ۹۹۰

5... شرعی احکام میں جہاں وزن ضروری ہے تو مکہ والوں کا وزن معتبر کہ وہ لوگ عموماً تاجر ہیں، انہیں دن رات وزن سے کام رہتا ہے اور جہاں ناپ ضروری ہے تو مدینہ والوں کے ناپ کا اعتبار ہے کہ یہ لوگ عموماً کاشتکار ہیں، انہیں ناپنے کا کام رہتا ہے، دیکھو زکوٰۃ چاندی سونے کے وزن پر ہے اور وزن سے ہے تو اس میں مکہ والوں کا وزن لو اور فطرہ میں ناپ کا اعتبار ہے تو مدینہ والوں کا ناپ ملحوظ۔ (مرآة المناجیح، ۳/۲۸۷)

6... ابوداؤد، کتاب البیوع، باب فی قول النبی... الخ، ۳/۳۳۳، حدیث: ۳۳۳۰ بقدم و تأخر

﴿4633﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بیان کرتے ہیں کہ نبیوں کے سلطان، رحمتِ عالمیان صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے بارگاہِ خداوندی میں عرض کی: اے اللہ عَزَّ وَجَلَّ! تو نے ان لوگوں کو عمار (کے قتل) پر ابھارا حالانکہ عمار انہیں جنت کی طرف بلاتا ہے جبکہ وہ اسے دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔<sup>(۱)</sup>

﴿4634﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں زعفران سے رنگے دو کپڑوں میں ملبوس تھا<sup>(۲)</sup> کہ حضور نبی رحمت، شفیع امت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے مجھے دیکھ کر ارشاد فرمایا: کیا تمہاری والدہ نے انہیں پہننے کا حکم دیا ہے؟ میں نے عرض کی: کیا انہیں دھو ڈالوں؟ ارشاد فرمایا: نہیں بلکہ انہیں جلا ڈالو<sup>(۳)</sup>۔<sup>(۴)</sup>

جہنمی کتے:

﴿4635﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی پاک، صاحبِ لولاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”الْجَلَاوِزَةُ وَالشُّمُطُ وَأَعْوَانُ الطَّلَبَةِ كِلَابُ النَّارِ يَعْنِي سَپَاهِي، بادشاہ کے لشکری اور ظالموں کے مددگار جہنمی کتے ہیں۔“<sup>(۵)</sup>

﴿4636﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن زبیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی رحمت، شفیع امت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”مَنْ شَهَرَ سَيْفَهُ ثُمَّ وَضَعَهُ فَدَمُهُ هَدْرٌ يَعْنِي جَسْنَ نِي تَلَوَارِ سُونَتِي“

①... معجم کبیر، ۱۲/۳۰۱، حدیث: ۱۳۲۵۷، دون قولہ ”اللہم انک“

②... زعفران کارنگا ہوا کپڑا مرد پر حرام ہے اور کسی طرح کا زرد رنگ حرام نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۲/۱۸۷)

③... مفسر شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِي مَرَاتَةُ الْمَنَاجِح، جلد 6، صفحہ 99 پر فرماتے ہیں: چونکہ اس کا رنگ پکا ہے اور اس میں خوشبو بھی ہے اس لئے دھونے سے نہ رنگ اترے گا نہ بوجائے گی نیراگر رنگ بوجاتی رہی تو اس میں مال ضائع کرنا ہے کہ رنگ قیمتی چیز ہے اسے دھو کر کیوں پھینکو۔ لہذا اسے آگ میں ڈالو یعنی اپنے سے الگ کر دو عورتوں کو دے دو وہ بہن لیں گی، جلانے کا مطلب یہ ہی ہے جیسے اردو میں کہا جاتا ہے بھاڑ میں پھینکو۔ چنانچہ حضرت یہ مقصد سمجھے نہیں گھر آئے تنور جل رہا تھا یہ کپڑا اس میں ڈال دیا دوسرے دن حاضر ہوئے۔ حضور نے پوچھا: عبد اللہ! تم نے اس کپڑے کا کیا کیا؟ عرض کیا: تنور میں جلا دیا۔ فرمایا: اپنے گھر کی کسی عورت کو دے دیا ہو تا وہ پہن لیتی۔ عورتوں کے لئے سرخ لباس حلال ہے۔

④... مسلم، کتاب البیاس، باب النبی عن لبس الرجل القوب المعصر، ص 1151، حدیث: 2044

⑤... البدایة والنہایة، احداث سنة ست ومائة، 6/385

پھر کسی کی گردن اڑادی تو قاتل کا خون رائیگاں ہے۔“ (۱) یعنی قاتل کو قتل کرنے پر نہ دیت ہوگی نہ قصاص۔

﴿4637﴾... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی پاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”حَقَّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَغْتَسِلَ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ كَاغْتِسَالِهِ مِنَ الْجَنَابَةِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ لِيَجْعَلَ ذَلِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَعْنِي هَرِّ مَسْلَمَانٍ بِرِحْتٍ هِيَ كَهَرِّ سَاتِ دُنُونٍ فِي جَنَابَتِ كَاغْتِسَالِ كَرِّ، اِپناسر اور جسم دھوئے اور یہ کام جمعہ کے دن کرے۔“ (۲)

## یاجوج وماجوج:

﴿4638﴾... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب، حبیبِ لیبیب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”آج یاجوج ماجوج کی دیوار اتنی کھل چکی ہے اور اپنے ہاتھ مبارک سے 90 کا ہندسہ بنایا۔“ (۳) (۴)

①... نسائی، کتاب تحريم اللہ، باب من شهر سيفه ثم وضعه في الناس، ص ۲۶۸، حدیث: ۴۱۰۳

②... بخاری، کتاب الجمعة، باب هل من لم يشهد الجمعة... الخ، ۱/۳۱۰، حدیث: ۸۹۷ ملخصاً

نسائی، کتاب الجمعة، باب اجاب الغسل يوم الجمعة، ص ۲۳۷، حدیث: ۱۳۷۵ بتغير عن جابر

③... بخاری، کتاب الفتن، باب یاجوج وماجوج، ۴/۴۵۲، حدیث: ۷۱۳۵، ۷۱۳۶

④... یاجوج وماجوج: یہ یافث بن نوح عَلَيْهِ السَّلَام کی اولاد میں سے ایک فسادی گروہ ہے۔ اور ان لوگوں کی تعداد بہت ہی زیادہ ہے۔ یہ لوگ بلا کے جنگو خونخوار اور بالکل ہی وحشی اور جنگلی ہیں جو بالکل جانوروں کی طرح رہتے ہیں۔ موسم ربیع میں یہ لوگ اپنے غاروں سے نکل کر تمام کھیتیاں اور سبزیاں کھا جاتے تھے۔ اور خشک چیزوں کو لاد کر لے جاتے تھے۔ آدمیوں اور جنگلی جانوروں یہاں تک کہ سانپ، بچھو، گرگٹ اور ہر چھوٹے بڑے جانور کو کھا جاتے تھے۔ سید سکندر می: حضرت ذوالقرنین (رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ) سے لوگوں نے فریاد کی کہ آپ ہمیں یاجوج وماجوج کے شر اور ان کی ایذا رسانیوں سے بچائیے اور ان لوگوں نے ان کے عوض کچھ مال دینے کی بھی پیش کش کی تو حضرت ذوالقرنین (رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ) نے فرمایا کہ مجھے تمہارے مال کی ضرورت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے سب کچھ دیا ہے۔ بس تم لوگ جسمانی محنت سے میری مدد کرو۔ چنانچہ آپ نے دونوں پہاڑوں کے درمیان بنیاد کھدوائی۔ جب پانی نکل آیا تو اس پر پگھلائے تانبے کے گارے سے پتھر جمائے گئے اور لوہے کے تختے نیچے اوپر چن کر ان کے درمیان میں لکڑی اور کونکھ بھر دیا۔ اور اس میں آگ لگوادی۔ اس طرح یہ دیوار پہاڑ کی بلندی تک اونچی کر دی گئی اور دونوں پہاڑوں کے درمیان کوئی جگہ نہ چھوڑی گئی۔ پھر پگھلا یا ہوا تانبا دیوار میں پلادیا گیا جو سب مل کر بہت ہی مضبوط اور نہایت مستحکم دیوار بن گئی۔ (خزائن القرآن، ص ۵۴۵-۵۴۷، ۱۶، الکہف: ۸۶-۹۸)۔ سید سکندر می: کب ٹوٹے گی؟

﴿4639﴾... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ بارگاہ رسالت میں دجال کے

بارے میں سوال ہوا تو حضور پر نور، شافعِ یومِ النُّشُور صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اس کی ماں

اسے یوں جنے گی کہ قبر میں دفن ہو چکی ہوگی اور حاملہ عورتیں خطا کاروں کو اٹھائے پھریں گیں۔<sup>(۱)</sup>

﴿4640﴾... حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے محبوب، دانائے

غیوب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا کہ لوگوں سے جنگ کروں یہاں تک کہ وہ گواہی

دیں رب کے سوا کوئی معبود نہیں جب یہ کر لیں گے تو مجھ سے اپنے خون و مال بچالیں گے سوائے اسلامی حق

کے اور ان کا حساب اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے ذمہ ہے<sup>(۲)</sup>۔<sup>(۳)</sup>

**جبلی قرآن میں سے کچھ نہ پڑھے:**

﴿4641﴾... حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ معلم کائنات، شاہ موجودات

صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”لَا يَقْرَأُ الْحَائِضُ وَلَا الْجُنُبُ شَيْئًا مِّنَ الْقُرْآنِ لِيَعْنِي حَاضِرَةٌ

..... حدیث شریف میں ہے کہ یا جوج و ما جوج روزانہ اس دیوار کو توڑتے ہیں اور دن بھر جب محنت کرتے کرتے اس کو توڑنے

کے قریب ہو جاتے ہیں تو ان میں سے کوئی کہتا ہے کہ اب چلو باقی کو کل توڑ ڈالیں گے۔ دوسرے دن جب وہ لوگ آتے ہیں تو

خدا کے حکم سے وہ دیوار پہلے سے بھی زیادہ مضبوط ہو جاتی ہے۔ جب اس دیوار کے ٹوٹنے کا وقت آئے گا تو ان میں سے کوئی

کہے گا کہ اب چلو۔ اِنْ شَاءَ اللهُ تعالیٰ کل اس دیوار کو توڑ ڈالیں گے۔ ان لوگوں کے اِنْ شَاءَ اللهُ تعالیٰ کہنے کی برکت اور اس کلمہ

کا یہ ثمرہ ہو گا کہ دوسرے دن دیوار ٹوٹ جائے گی۔ یہ قیامت قریب ہونے کا وقت ہو گا۔ دیوار ٹوٹنے کے بعد یا جوج و ما جوج

نکل پڑیں گے اور زمین میں ہر طرف فتنہ و فساد اور قتل و غارت کریں گے۔ چشموں اور تالابوں کا پانی پی ڈالیں گے اور جانوروں

اور درختوں کو کھا ڈالیں گے۔ زمین پر ہر جگہوں میں پھیل جائیں گے۔ مگر مکہ مکرمہ و مدینہ طیبہ و بیت المقدس ان تینوں شہروں

میں یہ داخل نہ ہو سکیں گے۔ پھر حضرت عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام کی دعا سے ان لوگوں کی گردنوں میں کیڑے پیدا ہو جائیں گے اور یہ

سب ہلاک ہو جائیں گے۔ (عجائب القرآن مع غرائب القرآن، ص ۱۶۶، ۱۶۷، ملتقطاً)

①... معجم اوسط، ۳۵/۲، حدیث: ۵۱۲۳

②... اگر اسلام لا کر قتل، زنا یا ڈکیتی وغیرہ کریں تو قتل کے مستحق ہوں گے کہ یہ اسلام کا حق ہے یہ قتل کفر نہ ہو گا اگر کوئی

زبانی کلمہ ظاہری نماز و زکوٰۃ ادا کرے تو ہم اس پر جہاد نہ کریں گے، اگر منافقت سے یہ کام کرتا ہے تو رب اسے سزا دے

گا۔ اسلامی جہاد منافقوں پر نہیں۔ (مراۃ المناجیح، ۱/۳۳)

③... مسلم، کتاب الایمان، باب الامر بقتال الناس... الخ، ص ۳۲، حدیث: ۲۱



اور جنبی (جس پر غسل فرض ہو) قرآن میں سے کچھ نہ پڑھیں (۱)۔“ (۲)

## لوگوں سے میل جول بڑھاؤ:

﴿4642﴾... حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ مکی مدنی آقاصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے حضرت سیدنا علیُّ المرْتَضَى كَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمِ سے ارشاد فرمایا: اے علی! مومنین سے جان پہچان بڑھاؤ کہ دنیا میں جان پہچان بڑھانا آخرت میں فائدہ مند ہے۔ حضرت سیدنا علیُّ المرْتَضَى كَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمِ چلے گئے، پھر جہاں بھی ٹھہر کر کسی سے ملاقات کرتے تو وہ آخرت کے لئے ہی ہوتی، پھر بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: جس بات کا میں نے تمہیں حکم دیا تھا اس بارے میں تم نے کیا کیا؟ عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! جیسا آپ نے فرمایا میں نے اسی طرح کیا۔ ارشاد فرمایا: ”ان کی باتوں کو آزماؤ۔“ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ جب دوبارہ تشریف لائے تو سر جھکائے ہوئے تھے، پیارے مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے مسکراتے ہوئے ارشاد فرمایا: ”اے علی! کیا میں یہ گمان کروں کہ آخرت کی فکر کرنے والوں کے علاوہ بھی کوئی تمہارے ساتھ ثابت قدم رہا۔“ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا! یہ گمان نہ رکھیں۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے یہ آیت مقدسہ تلاوت فرمائی:

أَلَا خَلَا عَرَبِيَّو مَيِّدِبَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوًّا أَلَّا  
الْمُتَّقِينَ ﴿۲۵﴾ (پ: ۲۵، الزخرف: ۶۷)

ترجمہ کنز الایمان: گہرے دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے مگر پرہیزگار۔ (۳)

①... جس کو نہانے کی ضرورت ہو (یعنی جس پر غسل فرض ہو) اس کو مسجد میں جانا، طواف کرنا، قرآن مجید چھونا اگرچہ اس کا سادہ حاشیہ یا جلد یا چولی چھوئے یا بے چھوئے دیکھ کر یا زبانی پڑھنا یا کسی آیت کا لکھنا یا آیت کا تعویذ لکھنا یا ایسا تعویذ چھونا یا ایسی انگوٹھی چھونا یا پہننا جیسے مُقَطَّعات کی انگوٹھی حرام ہے۔ (بہار شریعت، حصہ ۱/۲، ۳۲۶) حیض و نفاس والی عورت کو قرآن مجید پڑھنا دیکھ کر، یا زبانی اور اس کا چھونا اگرچہ اس کی جلد یا چولی یا حاشیہ کو ہاتھ یا انگلی کی نوک یا بدن کا کوئی حصہ لگے سب حرام ہیں۔ (بہار شریعت، حصہ ۱/۲، ۳۷۹)

②... ترمذی، ابواب الطہارۃ، باب ماجاء فی الجنب والحائض... الخ، ۱/۱۸۲، حدیث: ۱۳۱، عن ابن عمر

دارقطنی، کتاب الطہارۃ، باب فی النہی للجنب والحائض عن قراءة القرآن، ۱/۱۷۴، حدیث: ۳۲۸

③... صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْه تفسیر ”خزان العرفان“ میں اس آیت کے تحت لکھتے ہیں: دینی دوستی اور وہ محبت جو اللہ تعالیٰ کے لئے ہے باقی رہے گی۔ حضرت علی مرتضیٰ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے

(پھر فرمایا: ”اے علی! اپنے معاملات پر غور کرو، اپنی زبان قابو میں رکھو اور اپنے زمانے کے جن لوگوں سے میل جول رکھو انہیں سمجھو سلامتی اور فائدے میں رہو گے۔“<sup>(۱)</sup>)

## سیدنا علی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کی شان:

﴿4643﴾... حضرت سیدنا بریدہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی رحمت، شفیع امت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جس کا میں مولا (مددگار) ہوں اس کے علی بھی مولا ہیں۔<sup>(۲)</sup>

## میں بے خوف نہیں ہوں:

﴿4644﴾... اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدتنا عائشہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا فرماتی ہیں: میرے سر تاج، صاحبِ معراج صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ جب گھن گرج والا بادل دیکھتے تو چہرہ مبارک متغیر ہو جاتا، باہر جاتے، اندر آتے، سامنے آتے، پیچھے جاتے، بارش برستی تو یہ کیفیت دور ہو جاتی۔ میں نے اس بارے میں عرض کی تو ارشاد فرمایا: میں اس فرمان باری تعالیٰ سے بے خوف نہیں ہوں:

فَلَمَّا سَأَلُوا عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ  
قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُّطِرٌ نَّابِلٌ هُوَ مَا  
تَرْجَمُهُ كُنُوزُ الْأَيَّامِ: پھر جب انہوں نے عذاب کو دیکھا بادل  
کی طرح آسمان کے کنارے میں پھیلا ہوا اُن کی وادیوں کی

..... اس آیت کی تفسیر میں مروی ہے آپ نے فرمایا: دو دوست مومن اور دو دوست کا فرمومن دوستوں میں ایک مر جاتا ہے تو بارگاہِ الہی میں عرض کرتا ہے: یارب! فلاں مجھے تیری اور تیرے رسول کی فرمانبرداری کا اور نیکی کرنے کا حکم کرتا تھا اور مجھے برائی سے روکتا تھا اور خبر دیتا تھا کہ مجھے تیرے حضور حاضر ہونا ہے، یارب! اس کو میرے بعد گمراہ نہ کر اور اس کو ہدایت دے جیسی میری ہدایت فرمائی اور اس کا اکرام کر جیسا میرا اکرام فرمایا۔ جب اس کا مومن دوست مر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ دونوں کو جمع کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ تم میں ہر ایک دوسرے کی تعریف کرے تو ہر ایک کہتا ہے کہ یہ اچھا بھائی ہے، اچھا دوست ہے، اچھا رفیق ہے اور دو کا فرد دوستوں میں سے جب ایک مر جاتا ہے تو دعا کرتا ہے: یارب! فلاں مجھے تیری اور تیرے رسول کی فرمانبرداری سے منع کرتا تھا اور بدی کا حکم دیتا تھا، نیکی سے روکتا تھا اور خبر دیتا تھا کہ مجھے تیرے حضور حاضر ہونا نہیں تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم میں سے ہر ایک دوسرے کی تعریف کرے، تو ان میں سے ایک دوسرے کو کہتا ہے: بُر ابھائی، بُر دوست، بُر رفیق۔

①... البداية والنهاية، أحداث سنة ست ومائة، ۶/ ۳۸۵، بتصرف قليل

②... ترمذی، ابواب المناقب، باب مناقب علی بن ابی طالب، ۵/ ۳۹۸، حدیث: ۳۷۳۳ عن زید بن ارقم

اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ<sup>ط</sup> رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۶﴾ طرف آتا بولے یہ بادل ہے کہ ہم پر برسے گا بلکہ یہ تو وہ ہے جس کی تم جلدی مچاتے تھے ایک آندھی ہے جس میں

(پ ۲۶، الاحقاف: ۲۴)

دردناک عذاب۔<sup>(۱)</sup>



## حضرت سیدنا وَهْب بن مُسَبِّه رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ

حضرت سیدنا ابو عبد اللہ و ہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بھی تابعین میں سے ہیں۔ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نہایت سمجھدار ہیں اور ناقابل فہم باتیں کرنے والوں پر غالب آنے والے ہیں، بردبار ہیں اور بے وقوفوں کو خود سے دور کرنے والے ہیں۔

## مخلوق خالق کے مشابہ ہو ہی نہیں سکتی:

﴿4645﴾... حضرت سیدنا عقیل بن معقل بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے چچا حضرت سیدنا و ہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو فرماتے سنا: کیا ابن آدم نے غور و فکر نہیں کیا کہ سمجھ لیتا اور عبرت حاصل کرتا پھر دل کی آنکھ سے دیکھتا اور غور و فکر کرتا حتیٰ کہ جان لیتا اور اس پر واضح ہو جاتا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ایک صفت حلم ہے اسی کے ذریعے وہ مخلوق میں بردباری پیدا فرماتا ہے، ایک صفت علم ہے اس کے ذریعے علما کو علم سے نوازتا ہے، ایک صفت حکمت ہے اس کے ذریعے مخلوق اس کی نافرمانی سے بچتی اور دنیا و آخرت کے امور کی تدبیر کرتی ہے۔ بے شک ابن آدم اپنے محدود علم کے ساتھ اس کے لامحدود علم پر قدرت حاصل نہیں کر سکتا اور اپنے تھوڑے سے حلم کے ذریعے اس کے عظیم حلم تک نہیں پہنچ سکتا کہ جس کے ذریعے اس نے تمام مخلوق کو پیدا فرمایا اور نہ ہی اپنی کمزور حکمت کے ذریعے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عالی حکمت تک پہنچ سکتا ہے کہ جس کے ذریعے مخلوق نافرمانی سے بچتی اور تقدیر الہی پر عمل کرنے میں غور و فکر کرتی ہے تو ابن آدم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مشابہ کیسے ہو سکتا ہے؟ اور مخلوق کیوں کر اس کی مثل ہو سکتی ہے۔

①... بخاری، کتاب بدء الخلق، باب ماجاء فی قوله: وهو الذی... الخ، ۲/ ۳۷۹، حدیث: ۳۳۰۶، بغیر

## تمہارا قبضہ کمزور ہے:

﴿4646﴾... حضرت سیدنا عبدالصمد بن معقل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بَيَان کرتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو وعظ فرماتے سنا: اے ابن آدم! خالق سے زیادہ طاقتور کوئی نہیں اور مخلوق سے زیادہ کمزور کوئی نہیں، جس سے تم مانگتے ہو وہ اپنے قبضے پر سب سے زیادہ قادر ہے اور جو کچھ مانگنے والے کے قبضے میں ہے اس سے کمزور کچھ نہیں۔

## رب تعالیٰ کہاں ہے؟

﴿4647﴾... حضرت سیدنا عبدالصمد بن معقل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بَيَان کرتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو فرماتے سنا کہ بنی اسرائیل کے کچھ لوگوں نے اپنے نبی عَلَيْهِ السَّلَام سے اللهُ عَزَّوَجَلَّ کے بارے میں سوال کیا: اللهُ عَزَّوَجَلَّ کہاں اور کس گھر میں ہے؟ یا ہم اس کے لئے ایک گھر بنا دیتے ہیں جس میں اس کی عبادت کیا کریں؟ اللهُ عَزَّوَجَلَّ نے نبی عَلَيْهِ السَّلَام کی طرف وحی فرمائی: آپ کی قوم آپ سے سوال کرتی ہے کہ میں کہاں ہوں تاکہ وہ میری عبادت کریں، زمین و آسمان بھی میری وسعت نہیں رکھتے تو پھر ایسا کون سا گھر ہے جو مجھے کافی ہو؟ جب انہوں نے مجھے تلاش کرنے کا ارادہ کر ہی لیا ہے تو (انہیں بتا دیجئے کہ) میں ہر پاک باز، خاموش طبیعت، متقی و پرہیزگار شخص کے دل میں ہوں۔

## 90 سے زائد آسمانی صحائف کا مطالعہ:

﴿4648﴾... حضرت سیدنا ابوسنان عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى بَيَان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا وہب بن منبہ اور حضرت سیدنا عطاء خراسانی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِمَا ایک موقع پر اکٹھے ہوئے تو حضرت سیدنا عطاء رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے پوچھا: اے ابو عبد اللہ! مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ آپ کی طرف سے تقدیر کا راز افشا ہو چکا ہے اس میں کتنی سچائی ہے؟ حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: میں نے تقدیر کے کسی راز کے بارے میں نہ کوئی بات کی ہے اور نہ ہی اس کے متعلق مجھے کوئی علم ہے۔ پھر فرمایا: میں نے 90 سے زائد آسمانی صحائف کا مطالعہ کیا ہے جن میں سے 70 یا 70 سے زائد صحائف

میں ظاہری احکام ہیں جبکہ 20 کے بارے میں بہت کم لوگ جانتے ہیں میں نے ان سب میں یہ لکھ پایا ہے کہ جس نے مشیت (تقدیر الہی) میں سے کسی شے کو اپنے نفس کے ذمہ پر لیا اس نے کفر کیا۔

## بغیر محنت کے رزق:

﴿4649﴾... حضرت سیدنا عقیل بن معقل رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ بَيَان کرتے ہیں: میں نے اپنے چچا حضرت سیدنا وہب بن منبه رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو فرماتے سنا: ابن آدم کو اپنے رزق کے بارے میں ہرگز شک نہیں کرنا چاہیے، اگر ابن آدم کا رزق کم ہو جائے تو اسے چاہیے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی جانب رغبت کر کے رزق میں زیادتی کرے اور یوں نہ کہے: کاش! اللہ عَزَّوَجَلَّ کو میری اس حالت کی خبر ہو جائے حالانکہ یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس چیز کو نہ جانتا ہو جسے اس نے پیدا کیا اور اس کی تقدیر بنائی۔ رزق کے علاوہ آدمی ان معاملات سے کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتا جن میں لوگ مقابلہ کرتے ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے لوگوں کو جسم، رنگ، روپ، عقل و حلم کے اعتبار سے ایک دوسرے پر فضیلت بخشی ہے پس اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جسے رزق اور اسباب زندگی میں فضیلت بخشی ہے وہ کسی اور پر تکبر نہ کرے اور جسے علم و عقل عطا فرما کر فضیلت بخشی ہے وہ دوسرے پر تکبر نہ کرے کیا آدمی نہیں جانتا کہ اس کا رزق عمر کے ان تین مراحل میں بھی ملتا ہے جن میں اسے نہ تو کوئی محنت ہوتی ہے نہ کوئی کوشش پھر عنقریب اسے عمر کے چوتھے مرحلہ میں بھی رزق دیا جائے گا، پہلا مرحلہ ماں کا پیٹ ہے جس میں اس کی تخلیق کی جاتی ہے اور بغیر مال و محنت کے اسے پر سکون جگہ میں رزق دیا جاتا ہے جس میں سردی گرمی تکلیف نہیں دیتی اور نہ ہی کوئی ایسی چیز ہوتی ہے جس کی وہ فکر کرے پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارادہ فرمایا کہ اسے دوسرے مرحلے میں منتقل کرے اور اس مرحلے میں بھی اسے ماں کے ذریعے رزق عطا فرمائے جو اسے کافی ہو اور بغیر طاقت و قوت کے اسے بے پروا رکھے پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارادہ فرمایا کہ اسے اس دودھ سے روکے اور تیسرے مرحلے میں منتقل کر دے جس میں اسے والدین کے ذریعے رزق عطا فرمائے اور ان کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دے یہاں تک کہ دونوں نے اپنی محنت کے ساتھ اسے اپنے اوپر ترجیح دی اور اس کے لئے بھی وہی چیز ضروری سمجھی جو ان دونوں کے لئے نفع بخش تھیں جبکہ وہ خود نہ تو کوئی کام کر کے اور نہ ہی کوئی تدبیر اختیار کر کے ان دونوں کو نفع پہنچا پاتا ہے یہاں تک کہ وہ سمجھدار ہو جاتا ہے اور اپنے لئے کام کاج کا

کوئی ذریعہ چن لیتا ہے، بے شک! اس چوتھے مرحلے میں بھی اسے ہرگز کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا سوائے اس ذات کے جس نے اسے پچھلے تینوں زمانوں میں رزق عطا کیا اور بے نیاز رکھا، اب آدمی کے پاس نہ کوئی عذر ہے اور نہ ہی کوئی چارہ سوائے اس خالق کی رحمت کے جس نے اسے پیدا فرمایا، بے شک! آدمی شکی مزاج ہے اور اسی وجہ سے آدمی کی عقل و بردباری معرفت الہی سے عاجز رہتی ہے اور اس معاملہ میں غور و فکر نہیں کرتا، اگر غور و فکر کرتا تو سمجھ جاتا اور اگر سمجھ جاتا تو خوب جان لیتا کہ رب تعالیٰ کی تخلیق کو پہچاننے والی نشانی اس کی مخلوق اور وہ رزق ہے جو اس نے اپنی مخلوق کے لیے پیدا فرمایا ہے۔

### توکل کا فائدہ:

﴿4650﴾... حضرت سیدنا عطاء خراسانی قُدس سرہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ راستے میں حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے میری ملاقات ہوئی تو میں نے عرض کی: مجھے کوئی مختصر نصیحت فرمائیے جسے میں ابھی یاد کر لوں۔ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے حضرت سیدنا داؤد عَلَيْهِ السَّلَام کی طرف وحی فرمائی: اے داؤد! میری عزت و جلال کی قسم! میرا جو بندہ میری مخلوق کو چھوڑ کر مجھے پہچان لیتا ہے حالانکہ میں اس کی نیت کو جانتا ہوں پس ساتوں زمین و آسمان اور ان کے رہنے والے بھی اسے تکلیف پہنچانے کا ارادہ کریں تو میں اس کے لئے کشادگی اور راستہ نکال دیتا ہوں، میری عزت و جلال کی قسم! میرا جو بندہ مجھے چھوڑ کر مخلوق سے ناطہ جوڑ لیتا ہے حالانکہ میں اس کی نیت کو جانتا ہوں، اس سے آسمانی اسباب جدا کر دیتا ہوں اور زمین اس پر تنگ کر دیتا ہوں اور وہ جہاں بھی مرے مجھے کوئی پروا نہیں۔

### دعا سے پہلے عطا:

﴿4651﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے ایک (آسمانی) کتاب میں اللہ عَزَّ وَجَلَّ کا یہ فرمان پایا: میں مال کے معاملہ میں اپنے بندے کو کفایت کرتا ہوں جب میرا بندہ میرا فرماں بردار ہوتا ہے تو میں اس کے مانگنے سے پہلے ہی اسے عطا کر دیتا ہوں اور دعا کرنے سے پہلے ہی اسے قبول کر لیتا ہوں کیونکہ میں اس کے دل کی حاجت جانتا ہوں کہ وہ اسے نفع دینے والی ہے۔

## عقلِ مصطفیٰ کی برتری:

﴿4652﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے 71 صحائف کا مطالعہ کیا تو ان سب میں یہ پایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ابتدائے دنیا سے فنائے دنیا تک تمام لوگوں کو جو عقلِ عطا فرمائی ہے وہ حضرت سیدنا نورِ خدا، محمد مصطفیٰ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی عقلِ مبارک کے مقابلے میں ایسے ہی ہے جیسے پوری دنیا کے ریگستانوں کے سامنے ایک ذرہ، بے شک! حضرت سیدنا نورِ خدا، محمد مصطفیٰ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی عقل اور رائے تمام لوگوں سے زیادہ راجح اور افضل ہے۔ میں نے ایک آسمانی کتاب میں یہ بھی پایا ہے: شیطان کسی چیز سے اتنی تکلیف نہیں اٹھاتا جتنی تکلیف عقلمند مومن سے اٹھاتا ہے، شیطان ایک لاکھ جاہلوں کی تکلیف برداشت کر لیتا ہے یہاں تک کہ انہیں اپنا فرماں بردار بنا کر جہاں چاہتا ہے انہیں لے جاتا ہے جبکہ عقلمند مومن سے تکلیف میں مبتلا رہتا ہے پس مومن بندہ اس پر اتنا دشوار ہو جاتا ہے کہ شیطان اس سے کچھ بھی حاصل نہیں کر پاتا۔ مزید فرماتے ہیں: شیطان پر عقلمند مومن کی تکالیف برداشت کرنے سے کہیں زیادہ آسان پہاڑ کو ریزہ ریزہ کرنا ہے کیونکہ جب بندہ صاحبِ ایمان، عقلمند اور بصیرت والا ہو جاتا ہے تو وہ شیطان پر پہاڑ سے زیادہ بھاری اور لوہے سے زیادہ سخت ہو جاتا ہے اور شیطان کے ہر وار کو ناکام کر دیتا ہے پھر جب شیطان اسے بہکانے کی طاقت نہیں پاتا تو کہتا ہے: ہائے افسوس! میری اس سے نہ خواہش پوری ہو سکی نہ اس پر زور چل سکا، پھر شیطان عقلمند مومن کو چھوڑ کر جاہل کے پیچھے لگ جاتا ہے اور اسے قیدی بنا کر مکمل قابو پالیتا ہے حتیٰ کہ اسے ایسی ذلیل حرکات میں لگا دیتا ہے جن کی وجہ سے دنیا میں ذلت آمیز سزائیں ملتی ہیں مثلاً: کوڑے لگنا، سر مونڈنا، منہ کالا کرنا، ہاتھ یا پاؤں کاٹنا، رجم کرنا اور سولی لگانا۔ وہ دو بندے جو نیکیوں میں تو برابر ہوں لیکن ان میں سے ایک زیادہ عقلمند ہو تو ان کے درمیان مشرق و مغرب جتنا بلکہ اس سے بھی زیادہ فاصلہ ہو جاتا ہے۔

### سبز پرچہ:

﴿4653﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک بار پیارے آقا محمد مصطفیٰ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مسجدِ نبوی شریف میں آرام فرما رہے تھے کہ ایک آدمی بادام یا اس جیسی کوئی چیز لایا۔ آپ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اس کو توڑا تو اس میں ایک سبز رنگ کا پرچہ تھا جس پر تحریر تھا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَنْصَفَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ اتَّهَمَهُ فِي قَضَائِهِ وَاسْتَبْطَأَ فِي رِزْقِهِ لِعَنَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كَسُوا  
کوئی معبود نہیں اور محمد (صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) اللہ کے رسول ہیں، جس نے تقدیر کے معاملہ میں اللہ عَزَّ وَجَلَّ  
پر تہمت لگائی اور رزق کے معاملہ میں اسے تاخیر کرنے والا سمجھا اس نے اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے ساتھ انصاف نہ کیا۔

## اول و آخر کون؟

﴿4654﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام نے  
اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی بارگاہ میں عرض کی: اے میرے رب! عنقریب لوگ مجھ سے تیری ابتدا کے متعلق پوچھیں  
گے۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: انہیں بتاؤ کہ میں ہر شے سے پہلے ہوں اور ہر شے کے بعد بھی ہوں۔

## ابن آدم سے اللہ عَزَّ وَجَلَّ کا خطاب:

﴿4655﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے ایک صحیفہ میں اللہ عَزَّ وَجَلَّ کا  
یہ فرمان پڑھا ہے: اے ابن آدم! تو نے میرے ساتھ انصاف نہیں کیا، مجھے یاد کرتا ہے اور بھلا بھی دیتا ہے،  
مجھے پکارتا ہے اور مجھ سے دور بھی بھاگتا ہے۔ میری طرف سے تجھ پر بھلائیاں نازل ہوتی ہیں اور تیری طرف  
سے مجھے برائی پہنچتی ہے، ہمیشہ ایک معزز فرشتہ تیری طرف اترتا ہے مگر وہ تیری طرف سے برے اعمال  
لے کر میری طرف آتا ہے۔ اے ابن آدم! مجھے سب سے زیادہ محبوب اور میرا قرب حاصل کرنے والا کام  
یہ ہے کہ تو اس تقسیم پر راضی رہے جو میں نے تیرے حق میں کی ہے۔ میرے نزدیک سب سے زیادہ  
ناپسندیدہ اور مجھ سے دور کرنے والی بات یہ ہے کہ تو میری کی گئی تقسیم پر ناخوش ہو اور اسے برا جانے۔ اے  
ابن آدم! میں نے تجھے جو حکم دیا ہے اس میں اطاعت کر اور مجھے یہ نہ بتا کہ تیرے حق میں کیا بہتر ہے، میں  
اپنی مخلوق کو خوب جانتا ہوں، جو میری تکریم کرتا ہے میں اس کو عزت عطا کرتا ہوں اور جس پر میرا حکم  
گراں ہو میں اسے ذلیل و رسوا کرتا ہوں، میرا بندہ جب تک میرے حق کی رعایت نہیں کرتا میں بھی اس  
کے حق کی طرف نظر نہیں کرتا۔

## حکایت: آدمی اور راہب

﴿4656-57﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک آدمی ایک راہب سے ملا



اور پوچھا: اے راہب! آپ کی نماز کا کیا حال ہے؟

راہب: میرا نہیں خیال کہ کوئی بندہ ایسا بھی ہے جس نے جنت اور دوزخ کا ذکر تو سنا ہو مگر اس کی زندگی کا ایک لمحہ بھی نماز کے بغیر گزر جائے۔

آدمی: آپ موت کو کیسے یاد کرتے ہیں؟

راہب: میں قدم اٹھاتے اور زمین پر رکھتے ہر لمحہ یہی خیال کرتا ہوں کہ میں مرنے والا ہوں۔

اب راہب پوچھتا ہے: اے آدمی! تیری نماز کا کیا حال ہے؟

آدمی: میں نماز پڑھتے ہوئے اس قدر روتا ہوں کہ میرے آنسوؤں سے گھاس اگ آتی ہے۔

راہب: تیرا بہتے ہوئے رات گزار دینا اس حال میں کہ تو اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہو تیرے رونے اور لوگوں کے دکھاوے کے لیے عمل کرنے سے بہتر ہے کیونکہ ریاکار کا کوئی عمل فائدہ نہیں دیتا۔  
آدمی: آپ مجھے کافی عقلمند لگتے ہیں، مجھے نصیحت فرمائیں۔

راہب: دنیا سے بے رغبت ہو جاؤ، دنیا کے لیے دنیا داروں سے مت الجھو، دنیا میں شہد کی مکھی کی طرح ہو جاؤ کہ اس میں سے کھایا جائے تو بھی میٹھا اور چھوڑ رکھو تو بھی میٹھا اور اگر عود (ایک خوشبودار لکڑی) پر بیٹھ جائے تو اس کو بھی نہ توڑ سکے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ایسے وفادار ہو جاؤ جیسے کتا اپنے مالک کا وفادار ہوتا ہے کہ وہ اسے بھوکا رکھے، دور بھگائے یا مارے وہ ہر حال میں مالک کا وفادار ہی رہتا ہے۔

راوی فرماتے ہیں: حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے جب یہ بات کہی تو فرمایا: افسوس ہے تجھ پر! تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے اتنا وفادار بھی نہیں جتنا ایک کتا اپنے مالک کے لئے وفادار ہوتا ہے۔

## دنیا و آخرت میں نفع دینے والی دعا:

﴿4658﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب حضرت سیدنا آدم عَلَيِّهِ السَّلَامُ کو زمین پر اتارا گیا تو آپ فرشتوں کی آوازیں نہ پا کر وحشت محسوس کرنے لگے۔ حضرت سیدنا جبریل عَلَيْهِ السَّلَامُ آپ کے پاس زمین پہ اترے اور کہا: اے آدم! کیا میں آپ کو ایک ایسی چیز نہ سکھاؤں جو آپ کو دنیا و آخرت میں نفع دے۔ آپ عَلَيْهِ السَّلَامُ نے فرمایا: کیوں نہیں۔ تو جبریل امین عَلَيْهِ السَّلَامُ نے کہا:

آپ یوں پڑھیے: اَللّٰهُمَّ تَبِّمَّ لِي النِّعَمَةَ حَتَّى تَهْتَبِيَّ الْمَبْعِثَةَ اَللّٰهُمَّ اَحْتَمِ لِي بِخَيْرٍ حَتَّى لَا تَضُرِّيَ ذُنُوبِي اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ مَوَدَّةَ الدُّنْيَا وَكُلَّ هَوْلٍ فِي النِّقِيَامَةِ حَتَّى تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ فِي عَافِيَةٍ يَعْنِي اے اللہ! میرے لیے اپنی نعمت کو تمام فرماتا کہ میرے لیے زندگی پر لطف ہو جائے، اے اللہ! میرے لیے بھلائی مقرر فرماتا کہ میری لغزشیں مجھے نقصان نہ دیں، اے اللہ! تو دنیا کی تمام مشکلات اور قیامت کی ہولناکیوں سے میری کفایت فرما یہاں تک کہ تو مجھے عافیت کے ساتھ جنت میں داخل فرمادے۔

## ساری مخلوق ایک جیسی کیوں نہیں؟

﴿4659﴾... حضرت سیدنا عقیل بن معقل عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْعَافِيْنَ فرماتے ہیں: میں نے اپنے چچا حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک اس میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بے شمار حکمتیں ہیں کہ اس نے مخلوق کو مختلف تخلیق اور مختلف تقدیر والا پیدا فرمایا، اس میں سے ایک مخلوق ایسی ہے جو اس وقت تک رہے گی جب تک دنیا قائم ہے، دنوں کے گزرنے سے نہ تو وہ کم ہوتی ہے اور نہ ہی ہلاک ہوتی ہے اور ایک ایسی مخلوق ہے جو ایام کے گزرنے کے ساتھ ساتھ کم بھی ہوتی ہے اور اس پر آزمائشیں اور موت بھی واقع ہوتی ہے۔ ایک مخلوق ایسی ہے جو نہ کھاتی ہے، نہ پیتی ہے، ایک مخلوق ایسی بھی پیدا فرمائی جو کھاتی بھی ہے پیتی بھی ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس کے ساتھ اس کا رزق بھی پیدا فرمادیا، پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ان میں سے بعض کو خشکی میں اور بعض کو تری میں پیدا فرمایا، خشکی والوں کا رزق خشکی پر اور تری والوں کا تری پر پیدا فرمایا، خشکی والوں میں سمندروں میں رہنے کی طاقت نہیں اور تری والوں میں خشکی پر رہنے کی صلاحیت نہیں۔ خشکی والوں کا رزق تری والوں کو نفع نہیں دیتا اور تری والوں کی خوراک خشکی والوں کو کفایت نہیں کرتی، سمندر کے رہنے والے خشکی پہ نکل آئیں تو ہلاک ہو جائیں اور خشکی کے رہنے والے پانی میں جائیں تو زندہ نہ رہ پائیں۔ جس کسی کو رزق اور معیشت کی تقسیم باعث تشویش ہے اس کے لیے خشکی اور تری کی اس مخلوق میں نصیحت ہے۔ اے ابن آدم! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے رزق کی جو تقسیم رکھی ہے اس سے سبق حاصل کر، اس میں سے ہر چیز اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تخلیق و تقسیم کے عین مطابق ہے، کسی کو بھی اسے بدلنے یا مخلوط کرنے کی طاقت نہیں، جس طرح کہ اہل زمین، اہل سمندر کی خوراک کے ذریعے زندگی گزارنے کی طاقت نہیں رکھتے اور اگر اس پر مجبور کیے جائیں تو سب کے

سب ہلاک ہو جائیں اور جب ہر جان اسی رزق پر رہے جو اس کے لیے پیدا کیا گیا تو وہ زندہ و سلامت رہتی ہے۔ یہی حال ابن آدم کا ہے کہ جب تک وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تقسیم پر قناعت کرتا اور جمار ہتا ہے تو وہ اس کے لیے باعث حیات و صحت ہوتی ہے اور جب وہ دوسروں کے رزق کھینچنا شروع کرتا ہے تو نقصان اٹھاتا ہے۔

**علماء کو نصیحت:**

﴿4660﴾... حضرت سیدنا عیسیٰ بن سنان عَلَیْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ کو حضرت سیدنا عطاء خراسانی قَدِيسِ سَيِّدَةِ السُّوْدَانِ سے فرماتے ہوئے سنا: ہم سے پہلے کے علماء اپنے علم کے ذریعے دوسروں کی دنیا سے بے نیاز رہتے تھے اور اہل دنیا ان کے علم میں رغبت کرتے ہوئے اپنی دنیا ان کے لیے خرچ کرتے تھے جب کہ آج یہ وقت آ گیا ہے کہ علماء اپنا علم اہل دنیا کے لیے ان کی دنیا میں رغبت کرتے ہوئے خرچ کرنے لگے ہیں اور اہل دنیا ان کے علم سے بے رغبت ہو گئے ہیں اس لیے کہ علماء کی بیٹھک بڑی ہو گئی ہے۔ اے عطاء! تم بادشاہوں کے دروازوں سے دور رہنا، کیونکہ ان کے دروازوں پر اونٹوں کے اصطلبل جتنے بڑے بڑے فتنے ہیں، تم ان کی دنیا سے تو کچھ حاصل نہ کر سکو گے مگر تمہارے دین کو نقصان ضرور پہنچے گا، اے عطاء! جتنا تمہیں کفایت کرتا ہے وہ اگر تمہیں بے نیاز کر دے تو تمہاری زندگی تمہیں کفایت کرے گی اور جو چیز تمہارے لیے کافی ہے اگر وہ تمہیں بے نیاز نہ کرے تو کوئی بھی چیز تمہیں کفایت نہیں کر سکتی پھر تو تمہارا پیٹ سمندروں میں سے ایک سمندر یا وادیوں میں سے ایک وادی ہے جسے صرف مٹی ہی بھر سکتی ہے۔

﴿4661﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ نے فرمایا: لہو و لعب میں مصروف رہنے والے حکماء (یعنی صاحب عقل و دانش) نہیں ہو سکتے اور نہ ہی زنا کرنے والے آسمانوں میں عزت پاسکتے ہیں۔

### سیدنا وہب رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَیْهِ کا ایک بیان:

﴿4662﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ فرماتے ہیں: آج کا دن بڑا سخت ہے۔ اپنی بد حالی کی وجہ سے طویل ہے۔ خوش بخت آج کے دن سے نصیحت پکڑے گا اور عقل مند اس سے کثیر منافع حاصل کرے گا۔ اے ابن آدم! تو نے خود سے جہالت کو دور کرنے کے لیے کثیر منافع جمع کیے اور اس دن میں رہنمائی کے چراغ روشن کیے کاش کہ وہ تجھے کفایت کر جائیں، میں نے آج کے دن کوئی ایسا نہ دیکھا جو روشنی کے باوجود

راہ بھٹک کر حیران نہ ہوا اور نہ کوئی ایسا جو بیماریوں سے تھک کر چور نہ ہوا ہو۔ اے ابن آدم! خالق سے زیادہ کوئی طاقتور نہیں اور مخلوق سے زیادہ کوئی کمزور نہیں، جو چیز رب العزت کے قبضہ قدرت میں ہے کہ جس کا تو طالب ہے اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ سے بڑھ کر کوئی قادر نہیں اور جو چیز طالب کے اپنے قبضہ میں ہے، اس چیز پر اس کی قدرت بہت ہی کمزور ہے۔ اے ابن آدم! جو کچھ تیرے پاس سے جا چکا وہ لوٹ کر نہ آئے گا اور جو پاس ہے وہ بھی عنقریب جانے والا ہے۔ لہذا جس کا ہونا لازمی ہے اس پر آہ و زاری کیسی؟ اور جس کی امید نہیں اس کی لالچ میں کیا پڑنا؟ جس چیز نے چلے ہی جانا ہے اس کی بقا کے لیے حیلے بہانے کرنے کا کیا فائدہ؟

اے ابن آدم! جس کا ادراک نہیں کر سکتا اس کی طلب سے رک جا اور جسے پانا ممکن نہیں اس کے حصول کی کوششیں چھوڑ دے اور جو نہیں پاسکتا اس کی چاہت مت رکھ۔ جس طرح تیری مطلوبہ چیزیں تجھ سے پیچھے ہٹ گئیں اسی طرح خود سے فضول امیدوں کو ختم کر دے۔ جان لے کہ کتنی ہی چیزیں ایسی ہیں جن کی طلب کی جاتی ہے مگر وہ طالب کے لیے نقصان دہ ہیں۔ اے ابن آدم! مصیبت کے وقت صبر کر اور یاد رکھ سب سے بڑی مصیبت برے اخلاق ہیں۔ اے ابن آدم! زمانے کے کتنے دن مال و دولت کی امید لگائی جاسکتی ہے اور کون سا دن ہے کہ اس کا انجام آنے والے وقت سے مؤخر ہو جائے گا۔ تو زمانے پہ غور کرے تو اس کو تین دن پائے گا: (۱)... ایک دن وہ جو گزر چکا تجھے اس سے کوئی امید نہیں (۲)... ایک دن وہ جو آج موجود ہے اس میں تو اضافہ نہیں کر سکتا (۳)... ایک دن وہ جو آئندہ آئے گا تو اس سے بے خوف مت ہو۔ گزرنا ہوا اکل ایک امانت تھا جو ادا ہو چکی اور ایسا گواہ تھا جس کی گواہی قبول ہو چکی، وہ اندرونی بیماریوں کا معالج تھا جو اب تجھ سے اٹنے قدم پھر چکا لیکن تیرے لیے حکمت کے پھول چھوڑ گیا ہے اور آج کا دن ایک الوداع ہونے والا دوست ہے یہ ایک عرصہ تک چھپا رہا اور اب بہت جلد جانے والا ہے یہ تیرے پاس آیا ہے تو اس کے پاس نہیں آیا اور اس سے پہلے بھی ایک عادل گواہ رخصت ہو چکا اگر اُس میں تیرے لیے کوئی بھلا تھا تو اس کو بھی اُسی کی طرح گزار ان دونوں کی گواہی تیرے حق میں یا تیرے خلاف زیادہ پختہ ہوگی۔ اے ابن آدم! اس سے بڑھ کر کم عقل کون ہے جس نے یقین کو ضائع کیا اور عمل میں خطا کی۔ اے لوگو! اصل بقا تو فنا کے بعد ہے۔ یقیناً ہم پیدا کیے گئے ہیں پہلے تو ہمارا وجود بھی نہ تھا، پھر ہمیں آزمایا جائے گا اور پھر ہم لوٹ کر جائیں گے۔ آج ہر چیز مستعار ہے تحائف توکل

ہوں گے۔ خبردار ہو جاؤ! یا تو سخت محرومی ہمارا مقدر ہوگی یا پھر عظیم عطائیں۔ لہذا جسے چھوڑ جانا ہے اس کے بجائے ان اعمال کی اصلاح کر لو جنہیں آگے بھیج رہے ہو۔ اے لوگو! تمہارا اس دنیا میں عارضی قیام ہے اور موت تمہارے مد مقابل ہے جبکہ تم ایک ایسے جہاں میں ہو جہاں تمہیں مصائب ہدیہ کئے گئے ہیں کہ ایک نعمت پاتے ہو تو اس کے لئے دوسری چھوڑنی ہی پڑتی ہے اور زندگی کا اگلا دن بھی ملتا ہے تو پچھلا دن فنا کرنے کے بعد، جو بھی نیا رزق ملتا ہے پہلا رزق کھا چکنے اور ختم کر چکنے کے بعد، ایک ترجیح ختم ہوتی ہے جب ہی کوئی دوسری چیز قابل ترجیح بنتی ہے۔ ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دعا کرتے ہیں کہ اس گزری ہوئی نصیحت میں ہمارے اور آپ کے لیے برکت رکھے۔ اے ابن آدم! اہل دنیا مسافر ہیں اور مسافر اپنی سواریوں کے کجاوے سفر کے بعد ہی کھولتے ہیں اور مسافر قرض لی ہوئی چیزوں پر ہی گزارا کرتے ہیں۔ لہذا نعمتیں دینے والے کا شکر ادا کرنا اور خود کو وقت مقررہ کے حوالے کر دینا کیا ہی اچھا کام ہے۔ اے ابن آدم! چیز اپنی ہم مثل ہی سے ہوتی ہے یقیناً جو ہم سے پہلے گزر گئے وہ جڑتھے ہم ان کی شاخ ہیں تو جب جڑ ہی باقی نہ رہی تو شاخ کیونکر باقی رہے گی۔

## نفس ڈھیٹ نخر ہے:

﴿4663﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فَرَمَا يَا كَرْتِي تَحْتِي: ایمان قائم (یعنی قیادت و رہنمائی کرنے والا)، عمل سائق (یعنی چلانے والا) اور نفس ڈھیٹ نخر ہے۔ اگر قائم ڈھیلا پڑ جائے تو یہ نخر راستے سے ہٹ جاتا ہے اور اپنے سائق کے لیے سیدھا نہیں رہتا اور اگر سائق سست ہو جائے تو یہ نخر وہیں رک جاتا ہے اور اپنے قائم کے پیچھے نہیں چلتا اور جب قائم اور سائق دونوں میں اتفاق ہو جائے تو پھر یہ نخر (یعنی نفس) طوعاً و کرہاً (چاروناچار) راہ راست پر ہی رہتا ہے اور نفس کی راہ راست پر ہمیشگی طوعاً و کرہاً ہی ممکن ہے۔ بعض اوقات انسان کو اپنے دین میں سے بھی کوئی چیز ناپسند ہو تو اسے چھوڑ دیتا ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کے پاس دین سے کچھ باقی ہی نہ رہے۔

## خوف خدا سے ٹوٹے دل:

﴿4664﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے روایت ہے کہ حضرت سیدنا داؤد عَلَيْهِ السَّلَام نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں عرض کی: اے اللہ! اگر میں تجھے تلاش کروں تو کہاں پاؤں گا؟ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: ان کے پاس جن کے دل میرے خوف سے ٹوٹ چکے ہیں۔

﴿4665﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: میں نے انبیائے کرام عَلَيْهِمُ السَّلَام کے بعض صحائف میں لکھا پایا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: مجھے کبھی کسی شے سے تردد نہیں ہوتا سوائے اس مومن کی روح قبض کرتے وقت جو موت کو ناپسند کرتا ہے اور اس کی ناپسندیدہ شے مجھے بھی ناپسند ہے لیکن موت تو لازماً آئے گی۔

### حکایت: شیطان لوگوں کو کیسے بہکاتا ہے؟

﴿4666﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: بنی اسرائیل میں ایک آدمی تھا جس نے 70 ہفتے اس طرح روزے رکھے کہ ہر سات دن بعد ایک دن چھوڑتا تھا۔ اس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں سوال کیا کہ شیطان لوگوں کو کیسے بہکاتا ہے؟ جب عرصہ دراز تک اسے سوال کا جواب نہ ملا تو کہنے لگا: جس چیز کا سوال میں کر رہا ہوں اس سے بہتر تو یہ ہے کہ میں کوئی خطا کروں جو صرف میرے اور میرے رب کے درمیان ہو۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجا۔ فرشتے نے کہا: مجھے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تیری طرف بھیجا ہے وہ فرماتا ہے کہ آج تک تو نے جتنی عبادت کی اس کے مقابلے میں تیرا یہ کلام مجھے بہت پسند آیا ہے اور اس نے تیری آنکھیں کھول دیں ہیں۔ چنانچہ اس عابد نے دیکھا کہ شیطان کے بہت سارے جال ہیں جو زمین کو گھیرے ہوئے ہیں اور ہر انسان کے گرد شیطان مکھیوں کی طرح جمع ہیں۔ عابد نے کہا: اے میرے رب! اس سے کون بچائے گا؟ ارشاد فرمایا: متقی و پرہیزگار نرم خو۔

### حکایت: کھیرے کھانے ہیں؟

﴿4667﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک عابد سفر کرتے ہوئے ایسی زمین میں گیا جہاں بکثرت کھیرے اگے ہوئے تھے۔ اس کے نفس نے اس میں سے کھانے کی خواہش کی تو اس نے فوراً اپنے نفس کی پکڑ کی اور وہیں کھڑے ہو کر تین دن تک مسلسل نماز پڑھتا رہا یہاں تک کہ دن کی گرمی، رات کی ٹھنڈک اور ہواؤں نے اس کی رنگت بدل ڈالی۔ اس کے پاس سے ایک آدمی گزرا اور دیکھ کر بولا: سُبْحَانَ اللَّهِ! لگتا ہے اس انسان کو آگ نے جلا دیا ہے۔ اس مسافر عابد نے کہا: ہاں مجھے آگ ہی نے جلا یا ہے مجھے نار دوزخ کا خوف ہوا کہ اگر میں اس میں ڈالا گیا تو میرا کیا حال ہو گا۔!

## ساتے میں نہ بیٹھوں گا:

﴿4668﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: گزشتہ زمانے کی بات ہے کہ ایک آدمی سے گناہ سرزد ہو گیا تو اس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے مَنّت ماننے ہوئے کہا: جب تک مجھے جہنم سے آزادی کا پروانہ نہیں مل جاتا ساتے میں نہ جاؤں گا۔ چنانچہ وہ سردی، گرمی میں کھلے آسمان تلے رہنے لگا اس کے پاس سے گزرنے والے ایک شخص نے اس کی بری حالت دیکھ کر کہا: اے بندہ خدا! تجھے کیا مصیبت پہنچی کہ میں تیرا یہ حال دیکھ رہا ہوں؟ اس نے کہا: میری جو حالت تم دیکھ رہے ہو یہ جہنم کی یاد کے سبب ہوئی ہے اگر مجھے اس میں ڈال دیا گیا تو اس وقت میرا کیا حال ہو گا۔!

## 40، 50 اور 60 سال والوں کو ندا:

﴿4669﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: میں نے ایک کتاب میں پڑھا ہے کہ چوتھے آسمان پر ایک فرشتہ یہ ندا کرتا ہے: اے 40 سال والو! تم کھیتی ہو ہم تمہاری فصل کاٹیں گے۔ اے 50 سال والو! تمہارے لیے وہی ہے جو تم آگے بھیج چکے اور جو پیچھے چھوڑ آئے۔ اے 60 سال والو! تمہارے لیے کوئی عذر نہیں۔ کاش! مخلوق کو پیدا نہ کیا گیا ہوتا اور جب پیدا کر ہی دیا گیا ہے تو اے کاش! جان لیتے کہ کیوں پیدا کیے گئے ہیں۔ تمہارے پاس قیامت آنے ہی والی ہے پس تیاری کر لو۔

## 70 سال والوں کے لئے کوئی بہانہ نہیں:

﴿4670﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: بعض دانائی کی باتوں میں سے ایک یہ ہے کہ 40 سال والے کھیتی ہیں جن کی فصل ہم کاٹیں گے، 60 سال والوں نے کیا آگے بھیجا اور کیا پیچھے چھوڑا اور 70 سال والو! تمہارے لئے تو اب کوئی بہانہ نہیں بچا۔

## قابل افسوس زمانہ:

﴿4671﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے مروی ہے کہ حضرت سیدنا دانیال عَلَیْهِ السَّلَام نے فرمایا: افسوس ہے اس زمانے پر جس میں نیک لوگ تلاش کرنے کے باوجود نہ ملیں گے، اگر ہوں بھی تو

صرف اتنے کہ جیسے کٹی ہوئی کھیتی کے بعد بیج جانے والے خوشے یا توڑے ہوئے انگوروں کے بعد بیج جانے والے چند دانے عنقریب ان پر رونے اور نوحہ کرنے والیاں آنسو بہائیں گی۔

## اعمال کا وزن کس اعتبار سے ہوگا؟

﴿4672﴾... فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

وَنَصَّحُ الْمَوَازِينِ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ  
ترجمہ کنز الایمان: اور ہم عدل کی ترازویں رکھیں گے  
قیامت کے دن۔ (پ۱۷، الانبیاء: ۴۷)

اس کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت سیّدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اعمال کا وزن خاتمے کے اعتبار سے ہوگا، جب اللہ عَزَّوَجَلَّ بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کا خاتمہ نیک عمل پر فرماتا ہے اور جب کسی کے بارے میں خفیہ تدبیر فرماتا ہے تو اس کا خاتمہ برے عمل پر ہوتا ہے۔

## رب تعالیٰ کا مخلوق سے خطاب:

﴿4673﴾... حضرت سیّدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مخلوق کو پیدا فرمانے کے بعد اس پر نظر فرمائی، جب کہ وہ زمین پر چل رہی تھی۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے ہی تجھے اپنی طاقت و قوت سے پیدا فرمایا اور اپنی حکمت سے ٹھیک ٹھیک بنایا، میرا فیصلہ حق ہے اور میرا حکم نافذ ہے، میں نے جیسے تجھے پہلی بار پیدا کیا اسی طرح واپس لوٹاؤں گا اور میں اپنی حکمت سے تجھے فنا کروں گا یہاں تک کہ میں اکیلا ہی باقی رہوں گا۔ بے شک بادشاہی اور ہمیشہ کارہنہ میرے سوا کسی کے لائق نہیں۔ ایک دن میں اپنی مخلوق کو بلاؤں گا اور ان کو اپنا فیصلہ سنانے کے لیے جمع کروں گا، اس دن میرے دشمن نقصان میں ہوں گے اور دل میرے خوف سے تھر تھرا رہے ہوں گے، قلم میری بیبت سے خشک ہو جائیں گے اور میرے علاوہ جن کو پوجا جاتا ہے وہ اپنے پوجنے والوں سے بیزار ہوں گے۔

حضرت سیّدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ مزید فرماتے ہیں: جب اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جمعہ کے دن اپنی تمام مخلوق کو پیدا فرمایا اور اس کے بعد ہفتے کا دن آیا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنی ذات کے لائق اپنی مدح بیان فرمائی اور اپنی عظمت، طاقت، کبریائی، سلطنت، قدرت، بادشاہت اور ربوبیت کا ذکر فرمایا، ہر چیز یہ سننے کے لیے خاموش ہو



گئی اور ساری مخلوق نے اپنی گردنیں جھکا دیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: میں بادشاہ ہوں میرے سوا کسی کی بادشاہی نہیں، وسیع رحمت اور اچھے ناموں والا ہوں۔ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں بزرگی والے عرش اور بلند و بالا افلاک کا مالک ہوں۔ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں احسان، فضل اور نعمتیں فرمانے والا اور بڑائی والا ہوں۔ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں آسمان وزمین اور ان میں رہنے والوں کا بغیر نمونے کے پیدا فرمانے والا ہوں۔ ہر شے میری عظمت سے بھری ہوئی، میری بادشاہت ہر شے پر غالب، میرا علم و قدرت ہر شے کو محیط، میری رحمت ہر شے کو وسیع اور میرا لطف و کرم ہر شے تک پہنچنے والا ہے۔ میں ہی اللہ ہوں۔ اے گروہ مخلوق! میری شان جان لو۔ زمین و آسمان میں میری ہی قدرت ہے اور ساری کی ساری مخلوق کا قیام و دوام میری ہی قدرت سے ہے۔ مخلوق میں تبدیلی میرے ہی قبضہ قدرت میں ہے۔ اس کی حیات میرے رزق سے ہے۔ اس کی زندگی، موت، بقا و فنا سب میری قدرت میں ہے۔ میرے علاوہ ان کی کوئی جائے پناہ نہیں۔ اگر میں مخلوق سے اپنی نظر رحمت پھیر لوں تو سب ہلاک ہو جائیں۔ اگر اپنی عنایتیں یونہی جاری رکھوں تو اس سے میرا نہ کچھ نقصان ہے نہ کوئی فائدہ اور مخلوق کا مفقود ہونا مجھے نقصان دہ نہیں۔ مجھے اپنی طاقت، بادشاہت، برہان، نور، زبردست پکڑ، علوم مرتبت اور عظیم شان کی عزتوں پر فخر ہے۔ میری مثل کوئی چیز نہیں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں، میری تخلیق کردہ کسی شے کو مجھ سے منہ پھیرنا اور میرا انکار کرنا روانہ نہیں، جسے میں نے پیدا کیا بھلا وہ کس طرح میری معرفت سے انکار کر سکتا ہے یا کس طرح میرے حکم میں جھگڑ سکتا ہے حالانکہ میرے علاوہ اس کا کوئی پیدا کرنے والا اور وارث نہیں اور جو میرے قبضہ قدرت میں ہو مجھ پر کیسے غالب آسکتا ہے؟ جس کو میں زندگی عطا کروں، اس کے جسم کو بیمار کروں، اس کی عقل میں کمی کروں، موت دوں، بوڑھا کروں وہ کیونکر مجھ سے پھر سکتا ہے؟ اور یہ سب میرے لیے ناممکن نہیں۔ بھلا کیونکر میرا بندہ، بندی اور ان کی اولاد میری عبادت سے انکار کریں گے حالانکہ میرے علاوہ ان کا کوئی خالق و وارث نہیں جس کی طرف وہ منسوب کیے جائیں اور وہ میرے علاوہ کسی ایسے کی عبادت کیسے کر سکتے ہیں جسے ایام بوسیدہ اور شب و روز کا گزرنا فنا کر دے حالانکہ دن رات تو میری سلطنت کے دوہلکے سے شعبے ہیں۔ تو اے فانی دنیا والو! آ جاؤ اور فقط مجھ ہی سے لو لگا لو۔ میں نے اپنے ذمہ کرم پر رحمت کو لازم کر لیا

ہے اور جو مجھ سے مغفرت چاہے اس کے لئے مغفرت و معافی کا فیصلہ کر لیا ہے، میں اس کے تمام چھوٹے بڑے گناہ بخش دوں گا اور یہ مجھ پر بالکل بھاری نہیں ہے۔ اپنے ہاتھوں ہلاکت مت کماؤ اور میری رحمت سے ناامید نہ ہو۔ بے شک میری رحمت میرے غضب پہ سبقت رکھتی ہے۔ خیر و بھلائی کے سب خزانے میرے قبضہ میں ہیں۔ میں نے کوئی شے بھی اپنی حاجت و ضرورت کے لیے پیدا نہیں کی بلکہ اپنی قدرت کے اظہار کے لیے پیدا کی ہے اور اس لیے کہ اہل نظر میری باشاہت و تدبیر حکمت میں غور کریں، ساری مخلوق میری عزت کی تابعدار ہو جائے اور سب میری ہی حمد بیان کریں اور سب کے سب میرے ہی لیے اپنے سر جھکائیں۔

### سیدنا لقمان رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی بیٹے کو نصیحت:

﴿4674﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے روایت ہے کہ حضرت سیدنا لقمان رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے اپنے بیٹے سے فرمایا: اے بیٹے! اللهُ عَزَّوَجَلَّ کے بارے میں سمجھ داری سے کام لو۔ بے شک لوگوں میں سے سب سے زیادہ سمجھ دار وہ ہے جو اللهُ عَزَّوَجَلَّ کے معاملے میں سب سے زیادہ سمجھ داری سے کام لیتا ہے۔ شیطان عقلمند سے بھاگتا ہے اور اسے دھوکا نہیں دے سکتا۔

### طب، فقہ اور علم کے تین نکتے:

﴿4675﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے اپنے ایک ساتھی سے فرمایا: کیا میں تجھے طب، فقہ اور بردباری کی، ایک ایسی بات نہ بتاؤں کہ جس کے بارے میں اطباء، فقہا اور بردبار لوگوں نے کوئی کلام نہ کیا؟ اس آدمی نے کہا: اے ابو عبد اللہ! کیوں نہیں۔ آپ نے فرمایا: طب کی وہ بات جس کو اطبانے بیان نہیں کیا وہ یہ ہے کہ جب بھی کھانا کھاؤ اس کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ شَرِيف پڑھو اور آخر میں اللہ کی حمد بیان کرو۔ اور فقہ کی وہ بات جسے فقہانے بیان نہیں کیا وہ یہ ہے کہ جب بھی تم سے سوال پوچھا جائے اس کا علم ہو تو جواب دو ورنہ کہہ دو کہ میں نہیں جانتا۔ اور بردباری کا نفیس نکتہ یہ ہے کہ اکثر خاموش ہی رہو سوائے اس کے کہ تم سے کسی چیز کا سوال کیا جائے (تو فقط اس کے جواب میں بولو)۔

### سمجھ دار ہونے کی امید:

﴿4676﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب کسی بچے میں دو خصلتیں

پائی جائیں تو اس کے سمجھ دار ہونے کی امید ہے (۱)... حیا (۲)... خوفِ خدا۔  
**نصیحتِ سکندری:**

﴿4677﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب حضرت سیدنا ذوالقرنین رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچے تو ایک فرشتے نے آپ سے کہا: میرے لیے لوگوں کو جمع کریں۔ آپ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: تمہارا نا سمجھ سے بات کرنا مردوں کو سکھانے کی مثل ہے، بے عقل شخص سے کلام کرنا اس شخص کی مثل ہے جو چٹان کو تر کرنے کی خاطر اس پر پانی بہائے یا اس شخص کی مثل جو سالن کے لیے لوہے کو پکاتا ہے اور جو تمہاری طرف متوجہ نہیں اس سے گفتگو کرنا مردوں کے آگے دسترخوان بچھانے کی مثل ہے اور پہاڑ کی چوٹی سے پتھر لانا تمہارے لیے بے عقل کو سمجھانے سے زیادہ آسان ہے۔

**نصیحتِ آموز باتیں:**

﴿4678﴾... حضرت سیدنا غوث بن معقل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے اپنے چچا حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم اللہ کی بندگی کرنے کا ارادہ کرو تو اللہ کی رضا کے لیے اپنے علم اور اخلاص میں خوب محنت کرو کیونکہ بغیر اخلاص عمل قبول نہیں ہوتا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے اخلاص، عبادتِ الہی ہی سے کامل ہوتا ہے۔ اس کی مثال بیٹھے پھل کی سی ہے جس کی خوشبو اور ذائقہ دونوں ہی بیٹھے اور ستھرے ہوتے ہیں۔ یہی مثال اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کی ہے۔ اخلاص اس کی خوشبو اور عمل اس کا ذائقہ ہے۔ پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طاعت کو علم، بردباری اور فقہ سے آراستہ کرو اور اپنے نفس کو بے وقوفوں کے اخلاق سے بچا کر علما کے اخلاق کا پابند بناؤ اور اس کو بردبار لوگوں کے اعمال کا عادی بناؤ اور بد بختوں جیسے اعمال سے روک کر رکھو۔ اس پر فقہا کی سیرت لازم کرو اور خبیث لوگوں کے طرز زندگی سے دور رکھو۔ جو کچھ تمہارے پاس زائد ہو اس کے ذریعے اپنے سے کمزوروں کی مدد کرو اور جو تم سے کمتر ہوں ان کی مدد کرو یہاں تک کہ وہ تمہارے برابر ہو جائیں۔ بے شک دانا لوگ اپنا زائد مال جمع کر کے کمزوروں کو عطا کرتے ہیں پھر ان کمزوروں کے نقائص اور کمزوریاں دیکھتے اور انہیں دور کر کے ان کو اپنے برابر لاتے ہیں اور فقیہ جب دیکھتا ہے کہ کوئی اس کی صحبت اور مدد چاہتا ہے تو اس کو فقہ کا علم سکھاتا ہے اور اگر اس کے پاس مال ہو تو وہ مال سے محروم شخص کو دے

دیتا ہے اور اگر اصلاح کرنے والا ہو تو جب توبہ کی امید رکھے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے گناہوں کی معافی چاہتا ہے اور جب احسان کرتا ہے تو جو اس کے ساتھ برائی سے پیش آتا ہے اس سے بھی اچھے اخلاق سے پیش آتا ہے اور اس طرح اچھائی کے اجر کا حقدار ہوتا ہے، صرف قول ہی پر غفلت نہیں برتنا بلکہ قول کے ساتھ عمل بھی کرتا ہے اور جب تک عمل نہیں کرتا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کی جھوٹی تمنا نہیں کرتا۔ جب کسی نیکی کی توفیق ملتی ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر بجالاتے ہوئے حمد بیان کرتا ہے اور جس نیکی پر عمل نہ ہو سکا اس کی طلب میں لگ جاتا ہے۔ جب کوئی علم و حکمت کی بات سنتا ہے تو جب تک اس کو مکمل حاصل نہ کر لے سیر نہیں ہوتا۔ کسی کے گناہ کے بارے میں پتا چلے تو اس کی پردہ پوشی کرتا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ قادرِ مطلق سے اس کی مغفرت کی دعا کرتا ہے۔ کسی بھی کام میں جھوٹ کا سہارا نہیں لیتا کیونکہ گفتگو میں جھوٹ ایسے ہی ہے جیسے لکڑی میں دیبک کہ ظاہراً دیکھنے میں تو صحیح ہوتی ہے مگر اندر سے کھوکھلی، اس پر بیٹھنے والا اس کو صحیح گمان کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ اچانک سے ٹوٹ جاتی ہے اور اس پر اعتماد کرنے والا ہلاک ہو جاتا ہے۔ یہی حالت گفتگو میں جھوٹ کی ہے کہ جھوٹا شخص جھوٹ کو اپنا مددگار اور اپنے لیے نفع بخش گمان کرتا ہے مگر بالآخر اہل عقل اس کے دھوکے کو جان جاتے اور علماء اس کی مکاریوں کو پہچان لیتے ہیں اور جب لوگ اس کی حقیقت کو جان جاتے ہیں تو اس کی خبر کو جھٹلا دیتے ہیں، اس کی گواہی سے انکار کر دیتے ہیں، اس کی سچائی میں بھی شک ہو جاتا ہے، اس کو حقیر جانتے ہیں اور اس کے پاس بیٹھنے کو برا جانتے ہیں، اس سے اپنے راز مخفی رکھتے ہیں، اپنی گفتگو اس سے چھپاتے ہیں، اپنی امانتیں واپس لے لیتے ہیں، اپنے معاملات پوشیدہ رکھتے ہیں، اپنے دین اور معیشت کے معاملے میں اس سے خوفزدہ رہتے ہیں، اسے اپنی کسی بھی قسم کی تقریب میں نہیں بلاتے، اپنے رازوں کے معاملے میں اس کی مکاریوں سے ہوشیار رہتے ہیں اور اپنے آپس کے جھگڑوں میں اس کو قاضی بھی نہیں بناتے۔

## کس نبی نے اپنی قبر مبارک خود کھودی؟

﴿4679﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام کھڑے ہوئے، جب بنی اسرائیل نے آپ کو دیکھا تو آپ کی طرف آگئے۔ آپ نے ان کو بیٹھنے کا اشارہ فرمایا تو وہ بیٹھ گئے۔ پھر آپ نہر کے کنارے کی طرف آئے۔ جس کے پانی میں دنبوں کے سروں کے برابر خوشبودار کانور

بکھرے ہوئے تھے۔ آپ کو منظر پسند آیا تو آپ اس میں داخل ہوئے غسل فرمایا اور اپنے کپڑے دھوئے پھر نہر سے باہر تشریف لائے اور اپنے کپڑے خشک ہونے کے لیے ڈال دیئے اور خود واپس پانی میں چلے گئے یہاں تک کہ کپڑے خشک ہوئے تو آپ نے باہر آکر پہن لیے۔ پھر آپ سرخ چٹان کی طرف بڑھے جو کہ نہر کی بالائی جانب تھی۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے وہاں دیکھا کہ دو آدمی قبر کھود رہے ہیں۔ آپ ان کے پاس کھڑے ہو گئے اور فرمایا: کیا میں آپ کی مدد کروں؟ وہ بولے کیوں نہیں۔ آپ نیچے اترے اور کھدائی شروع کر دی۔ آپ نے ان سے فرمایا: کیا تم مجھے بتاؤ گے کہ جس کی یہ قبر ہے وہ کس کی مثل ہے (یعنی اس کا قد وغیرہ کتنا ہے)؟ وہ بولے جی وہ آپ ہی کی قد و قامت کا ہے۔ چنانچہ حضرت سیدنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اس قبر میں لیٹ گئے اور مٹی آپ پر برابر ہو گئی اور سوائے رحمت الہی کے کسی نے بھی آپ کی قبر کو نہ دیکھا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس رحمت کو بھی گونگا بہرا کر دیا۔

## حکمت کی باتیں:

﴿4680﴾... حضرت سیدنا وہب بن مُنَبِّہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں نے ایک کتاب میں پڑھا کہ (اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا:) اگر میں میت کا بدبودار ہونا مقرر نہ کرتا تو لوگ اسے گھر پر ہی رکھ لیتے۔ اگر میں کھانے کا خراب ہو جانا مقرر نہ فرماتا تو امر اغریبوں کو محروم رکھ کر اس کو ذخیرہ کر لیتے۔ اگر میں پریشانیوں اور غموں کا ختم ہونا مقرر نہ کرتا تو نہ دنیا کا نظام چلتا اور نہ ہی میری عبادت کی جاتی۔

﴿4681﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْہِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا لقمان رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْہُ نے اپنے بیٹے سے فرمایا: اے بیٹے! اہل ذکر اور غافلین کی مثال نور اور اندھیرے کی سی ہے۔

## تورات کی چار سطریں:

﴿4682﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں نے تورات میں پے درپے چار سطریں پڑھیں: (۱)... جس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی کتاب پڑھی اور یہ گمان کیا کہ وہ اسے نہ بخشے گا تو وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی آیات سے مذاق کرنے والا ہے (۲)... جس نے کسی مصیبت کی شکایت کی اس نے اپنے رب کی شکایت کی (۳)... جو دوسرے کے پاس کوئی نعمت دیکھ کر افسردہ ہو اوہ اپنے رب کی تقسیم پر ناراض ہو اور (۴)... جس نے کسی مال دار کے لیے عاجزی کی اس کا تہائی دین چلا گیا۔

﴿4683﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے تورات میں پڑھا: جو گھر کمزور لوگوں کی طاقت سے (یعنی ان کا حق مار کر) بنایا گیا اس کا انجام خراب ہو گا اور جو مال حرام طریقے سے جمع کیا گیا اس کا انجام غربت و افلاس ہو گا۔

### فرمانبردار اور نافرمان:

﴿4684﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے ایک کتاب میں لکھا ہوا پایا کہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ فرماتا ہے: بے شک میرا بندہ جب میری اطاعت کرتا ہے تو میں اس کے مانگنے سے قبل ہی اس کی دعا قبول کر لیتا ہوں اور سوال کرنے سے پہلے ہی عطا کر دیتا ہوں اور بے شک میرا بندہ جب میری فرمانبرداری کرتا ہے تو چاہے زمین و آسمان کی ساری مخلوق اس کی دشمن ہو جائے میں اس کے لیے راہ نجات نکال دیتا ہوں اور جب میرا بندہ میری نافرمانی کرتا ہے تو اس کے ہاتھوں کو آسمان کے دروازوں سے روک دیتا ہوں (یعنی اس کی دعا قبول نہیں ہوتی) اور اسے خواہشات کے تابع کر دیتا ہوں پھر مخلوق میں سے کوئی بھی چیز اس کی مددگار نہیں ہوتی۔

### علمائے بنی اسرائیل پر عتاب:

﴿4685﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے علمائے بنی اسرائیل پر عتاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: تم دین کے لیے دین نہیں سیکھتے اور نہ علم عمل کرنے کے لیے سیکھتے ہو، آخرت کے عمل پر دنیا میں جھگڑتے ہو، بھیڑ کی کھال پہنتے ہو حالانکہ تمہارے دل بھیڑیوں جیسے ہیں۔ تم اپنی غذا کو ظاہری نجاست سے تو پاک کرتے ہو اور پہاڑوں جیسے حرام نکل جاتے ہو، تم لوگوں پر دین کے احکام پہاڑوں جتنے بھاری کر دیتے ہو لیکن چھنگلی جتنی بھی ان کی مدد نہیں کرتے، تم نمازیں تو لمبی لمبی ادا کرتے ہو اور سفید صاف لباس پہنتے ہو جبکہ تیمیوں اور بیواؤں کے مال اپنی اسی سادگی کے پردے میں ہڑپ کر جاتے ہو۔ میری عزت کی قسم! میں تمہیں ایسے فتنے میں مبتلا کروں گا جس میں عقل مند کی رائے اور دانائے شخص کی حکمت بھی گم ہو جائے گی۔

## سیدنا نوح وداؤد علیہما السلام کا خوف خدا:

﴿4686﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا نوح عَلَي نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام نے موت کے خوف سے 500 سال تک بیویوں سے قربت نہ فرمائی۔

﴿4687﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: جب حضرت سیدنا داؤد عَلَي نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام سے لغزش صادر ہوئی تو آپ نے بادشاہت چھوڑ دی اور اس قدر روئے کہ آپ پر کپکپاہٹ طاری ہوگئی اور رخساروں پر آنسو بہنے لگے۔

﴿4688﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا داؤد عَلَي نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام سے لغزش واقع ہوئی تو آپ نے عرصہ دراز تک اپنا سر اوپر نہ اٹھایا، فرشتے نے کہا: آپ کا پہلا کام بھی لغزش تھا اور آخری کام بھی لغزش ہے، اپنا سر اٹھا لیجئے تب آپ نے اپنا سر اٹھایا مگر اس کے بعد آپ کی پوری زندگی اس طرح گزری کہ جب بھی پانی نوش فرماتے اس میں آپ عَلَيْهِ الصَّلَام کے آنسو مل جاتے۔ جب بھی کھانا تناول فرماتے اس میں آنسو مل جاتے۔ بستر پر جاتے تو وہ آنسوؤں سے تر ہو جاتا حتیٰ کہ لحاف کے اندر آپ کی موجودگی کا پتہ نہ چلتا۔

## بھلائی اور رحمت الہی کی چابی:

﴿4689﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ کسی کے عبادت گزار ہونے پر اس کی تعریف نہیں فرماتا اور جو بھی اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سے کوئی بھلائی طلب کرتا ہے یہ اس کی رحمت ہی کے صدقے سے ہے۔ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نہ تو لوگوں سے بھلائی کی امید لگاتا ہے اور نہ ان کی برائی سے خوف کھاتا ہے۔ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لوگوں پر لطف و عنایت فقط اپنی رحمت سے فرماتا ہے۔ اگر لوگ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سے مکر کریں تو وہ بھی خفیہ تدبیر فرماتا ہے۔ اگر وہ اسے دھوکا دینا چاہیں تو اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ان کا دھوکا انہی پر پلٹا دیتا ہے۔ اگر وہ اسے جھٹلائیں تو اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ان کا جھٹلانا انہی پہ لوٹا دیتا ہے۔ اگر لوگ اس سے پیٹھ پھیریں تو اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ان کی جڑ کاٹ دیتا ہے اور اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ان سے کچھ خوف نہیں رکھتا۔ اگر وہ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ کی بارگاہ میں رجوع لائیں تو قبول فرماتا ہے اور سوائے عاجزی کے کوئی بھی کام رب کی رحمت کو لوگوں کی طرف متوجہ نہیں کرتا۔ کوئی

بھی حیلے، مکر، دھوکے بازی، ناراضی یا مشورے کے ذریعے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے خیر کے خزانوں سے کچھ نکال نہیں سکتا۔ مگر خیر کی عطا فقط رب تعالیٰ کی رحمت سے ہوتی ہے اور جو کوئی حصولِ خیر کے لیے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت کا راستہ نہیں چنتا تو اس کے علاوہ اس کو کوئی دوسرا دروازہ نہیں ملتا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بھلائی اور خیر حاصل کرنے کا ذریعہ اس کی اطاعت ہے اور لوگوں کا اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کرنا اور اس کے لیے عاجزی اختیار کرنا ہی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت کے حصول کا ذریعہ ہے۔ پس جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ان پر رحمت ہوتی ہے تو اس کی بارگاہ سے ان کی حاجت روائی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت کو نہیں پایا جاسکتا۔ رحمتِ الہی کے حصول کا ذریعہ بندوں کا اس کی عبادت کرنا اور عاجزی اختیار کرنا ہی ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت اس کی بارگاہ سے ملنے والی ہر بھلائی کا دروازہ ہے اور اس دروازے کی چابی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے عاجزی اختیار کرنا ہے۔ لہذا جو یہ چابی لے کر آتا ہے اس کے لیے دروازہ کھول دیا جاتا ہے اور جو بغیر چابی کے دروازہ کھلوانا چاہتا ہے اس کے لیے نہیں کھولا جاتا اور چابی کے بغیر دروازہ کھل بھی کیسے سکتا ہے اور خیر کے سب خزانے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کی ملک ہیں اور ان کا دروازہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت کی چابی عاجزی ہے تو جو اس چابی کی حفاظت کرے گا اور اسے ساتھ لیتا آئے گا تو اس کے لیے دروازہ کھول دیا جائے گا اور وہ خزانوں میں داخل ہو جائے گا اور جو خزانوں میں داخل ہوں گے ان کے لیے ان کے من کی چاہتیں اور آنکھوں کی راحتیں ہوں گی۔ ان میں وہ امن کے مقام پر اپنی چاہت اور طلب کی ہر شے پائیں گے۔ وہ وہاں سے نہ پھیرے جائیں گے، نہ خوف زدہ ہوں گے، نہ بیمار ہوں گے، نہ بوڑھے ہوں گے اور نہ ان کو موت آئے گی۔ ان کے بخشنے والے مہربان رب کی طرف سے بطور مہمان نوازی ان کے لیے ان میں ہمیشہ کی نعمتیں، اجرِ عظیم اور بڑی عزت ہوگی۔

## عقل کامل نہیں ہوتی:

﴿4690﴾ ... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مخلوق میں سب سے افضل عقل ہے اور جب تک آدمی میں یہ دس خصالتیں نہ پائی جائیں تب تک اس کی عقل کامل نہیں ہوتی:

(۱) تکبر سے بڑی ہونا (۲) معاملات کو سمجھداری سے انجام دینا (۳) دنیا سے اتنی ہی مقدر پر قناعت کرنا جو زندہ رہنے کے لیے کافی ہو (۴) اس سے زائد ہو تو اسے خرچ کر دینا (۵) عزت و شرف کے مقابلے میں



عاجزی و انکساری پسند ہونا (۶)... عزت کے مقابلے میں ذلت کو پسند کرنا (۷)... طلبِ علم سے آکتاہٹ کا شکار نہ ہونا (۸)... طالبِ خیر کو دیکھ کر بیزار نہ ہو (۹)... دوسروں کی چھوٹی سی نیکی کو بہت بڑا اور اپنی بڑی سے بڑی نیکی کو چھوٹا سمجھنا اور دسویں خصلت بندے کے تمام معاملات کی اصل ہے اسی کے ذریعے بزرگی کا حصول ہوتا، ذکر بلند ہوتا اور اسی کے ذریعے بندے کو دنیا و آخرت میں کامیابی ملتی ہے۔ عرض کی گئی: وہ کیا ہے؟ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: (۱۰)... وہ دیکھے کہ لوگوں میں اس سے اچھے بھی ہیں اور برے بھی، پس جب اپنے سے اچھوں کو دیکھے تو تمنا کرے کہ کاش! مجھے ان سے ملا دیا جائے اور جب خود سے کم درجہ والوں کو دیکھے تو کہے: شاید یہ نجات پا جائیں اور میں ہلاک ہو جاؤں اور شاید کہ ان کا باطن صاف ستھرا ہو جو مجھ پر ظاہر نہ کیا گیا ہو اور حقیقت میں یہ مجھ سے بہتر ہوں اور ان کے ظاہر کو شاید میرے لیے برد کھایا گیا ہے۔ یہاں اس کی عقل مکمل ہو جاتی ہے اور زمانے والوں کا سردار بن جاتا ہے اور اِنْ شَاءَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ وہ اللهُ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت اور جنت کی طرف سبقت لے جانے والا ہو گا۔

### منافق کی دو علامتیں:

﴿4691﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اپنی تعریف پسند کرنا اور مذمت کو برا جاننا منافق کی عادات میں سے ہے۔

### اس کے گناہ مٹا دو:

﴿4692﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت سیدنا داؤد عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف وحی فرمائی: اے داؤد! کیا تم جانتے ہو کہ میں اپنے بندوں میں سے کس کے گناہ بخش دیتا ہوں؟ آپ عَلَیہِ السَّلَام نے عرض کی: اے میرے رب عَزَّوَجَلَّ کس کے؟ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: اس بندے کے جسے اس کے گناہ یاد آجائیں تو اس کے جسم کارواں روآں کانپ اٹھے، یہی وہ بندہ ہے جس کے لئے میں اپنے فرشتوں کو حکم دیتا ہوں کہ اس کے گناہ مٹا دیئے جائیں۔

﴿4693﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: دنیا سے بے رغبتی دینی معاملات پر سب سے زیادہ مددگار ہے اور خواہشات کی پیروی سب سے زیادہ نقصان دہ ہے۔ مال اور مرتبے کی محبت

خواہشات کی پیروی ہی سے ہے اور یہ محبت تہجے احکام الہیہ کی خلاف ورزی کی طرف لے جائے گی اور احکام الہی کی خلاف ورزی غضبِ الہی کا سبب ہے اور غضبِ الہی سے نجات کی کوئی راہ نہیں۔

## رب کی لعنت:

﴿4694﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے بنی اسرائیل پر عتاب کیا تو ارشاد فرمایا: جب میری اطاعت کی جاتی ہے تو میں راضی ہوتا ہوں اور جب میں راضی ہوتا ہوں تو برکت دیتا ہوں اور میری برکت کی کوئی انتہا نہیں ہے اور جب میری نافرمانی ہوتی ہے تو میں غضب کرتا ہوں اور جب میں غضب کرتا ہوں تو لعنت کرتا ہوں اور میری لعنت سات نسلوں تک پہنچتی ہے۔

## نام محمد کی تعظیم کا انعام:

﴿4695﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: بنی اسرائیل میں ایک آدمی تھا جو دو سو سال تک اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی نافرمانی کرتا رہا، جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اسے ٹانگوں سے گھسیٹ کر گندگی کے ڈھیر پہ پھینک دیا۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے حضرت سیدنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَامُ کی طرف وحی فرمائی کہ جا کر اس کی نماز جنازہ ادا کریں۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کی: یا اللہ عَزَّ وَجَلَّ! بنی اسرائیل کہتے ہیں کہ وہ دو سو سال تک تیری نافرمانی کرتا رہا ہے۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: وہ ایسا ہی تھا مگر وہ جب بھی تورات کھولتا اور نام محمد (صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) کو دیکھتا تو اسے چوم کر آنکھوں سے لگاتا اور ان پر درود پڑھتا تھا۔ پس میں نے اس کا یہ عمل قبول کر کے اس کے گناہ معاف کر دیئے ہیں اور 70 جنتی حوروں سے اس کا نکاح کر دیا ہے۔

﴿4696﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے رب تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کی: اے اللہ عَزَّ وَجَلَّ لوگوں کی زبانوں کو مجھے تکلیف دینے سے روک دے تو رب العزت عَزَّ وَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: اگر کسی کے لیے ایسا کرنا ہو تو اپنے لیے کرتا۔

## سیدنا یوسف عَلَیْہِ السَّلَام اور بادشاہ مصر:

﴿4697﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب حضرت سیدنا یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کو بادشاہ مصر کے دربار میں بلایا گیا تو آپ نے اس کے دروازے پر کھڑے ہو کر فرمایا: دنیا کی نسبت مجھے میرا دین

ہی کافی ہے اور مخلوق کے مقابل مجھے میرا رب کافی ہے، جس کا قرب عزت والا، اس کی ثنا عظیم اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر آپ اندر داخل ہوئے۔ بادشاہ آپ کو دیکھ کر تخت سے اتر اور آپ کو سجدہ کیا<sup>(۱)</sup> اور اپنے ساتھ تخت پر بٹھالیا۔ پھر بولا کہ آج آپ ہمارے پاس امن میں قیام پزیر ہیں۔ حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام نے فرمایا: مجھے زمینی خزانوں پہ نگہبان کر دو میں جاننے والا اور حفاظت کرنے والا ہوں۔ یعنی آنے والے قحط کے سالوں میں حفاظت کرنے والا ہوں اور جو میرے پاس آئیں گے ان کی بولیاں جاننے والا ہوں۔

### سیدنا یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں:

﴿4698﴾... حضرت سیدنا وہب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا یونس علیہ السلام جب مچھلی کے پیٹ میں گئے تو مچھلی کو حکم ربانی ہوا کہ انہیں نہ تکلیف پہنچائے اور نہ ہی زخمی کرے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: تو اگر وہ تسبیح کرنے والا نہ ہوتا (تو ضرور قیامت تک مچھلی کے پیٹ میں رہتا)۔ پھر آپ کی عبادت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ اس سے پہلے بھی عبادت گزاروں میں سے تھا۔ آپ علیہ السلام جب دریا سے باہر آئے تو سو گئے، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ پر کدو کا پیڑ اگا دیا<sup>(۲)</sup>، جب آپ نے اسے دیکھا کہ وہ آپ پر سایہ کئے ہوئے ہے اور سرسبز و شاداب ہے تو آپ کو بہت اچھا لگا، آپ پھر سو گئے، دوبارہ بیدار ہوئے تو وہ سوکھ چکا تھا، لہذا آپ علیہ السلام غمگین ہو گئے۔ ارشاد ہوا: تم نے نہ تو اسے پیدا کیا، نہ پانی دیا اور نہ ہی اگایا پھر بھی غمگین ہو جبکہ میں نے ایک لاکھ سے زائد لوگوں کو پیدا کیا اور ان پر رحمت کی تو تم مشقت میں پڑ گئے۔

### کشتی نوح میں جانوروں کی باہمی الفت:

﴿4699﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا نوح علیہ السلام کو ہر

①... یہ سجدہ تحیت و تواضع (سلام و عاجزی) کا تھا جو ان کی شریعت میں جائز تھا جیسے کہ ہماری شریعت میں کسی معظم (بزرگ) کی تعظیم کے لئے قیام اور مصافحہ اور دست بوسی جائز ہے۔ سجدہ عبادت اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کے لئے کبھی جائز نہیں ہوا نہ ہو سکتا ہے کیونکہ یہ شرک ہے اور سجدہ تحیت و تعظیم بھی ہماری شریعت میں جائز نہیں۔

(تفسیر خزائن العرفان، پ ۱۳، سورہ یوسف، تحت الآیہ: ۱۰۰)

②... کدو کی بیل ہوتی ہے جو زمین پر پھیلتی ہے مگر یہ آپ کا معجزہ تھا کہ یہ کدو کا درخت قد والے درختوں کی طرح شاخ رکھتا تھا اور اس کے بڑے بڑے پتوں کے سایہ میں آپ آرام کرتے تھے۔ (تفسیر خزائن العرفان، پ ۲۳، سورہ صافات، تحت الآیہ: ۱۲۶)

مخلوق سے دو جوڑے سوار کرنے کا حکم ہوا تو آپ نے بارگاہِ الہی میں عرض کی: اے میرے رب! میں شیر اور گائے، بھیڑیے اور بکری، کبوتر اور بلی کو کیسے ایک ساتھ کروں گا؟ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: ان کے درمیان نفرت کس نے ڈالی؟ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تو نے۔ ارشاد فرمایا: میں ہی ان کے درمیان الفت پیدا کروں گا یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے کو تکلیف نہ دیں گے۔

### سَيِّدُنَا عَطَاءُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ كَوْنِ نَصِيحَتِ:

﴿4700﴾... حضرت سَيِّدُنَا وَهْبُ بْنُ مَنبَةَ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ حضرت سَيِّدُنَا عَطَاءُ خُرَّاسَانِي قُدِّسَ سِرُّهُ النَّوْزَانِي کے پاس تشریف لائے تو فرمایا: اے عطاء! تم پر افسوس ہے کیا میں نہیں جانتا کہ تم اپنا علم لے کر بادشاہوں اور دنیا دار لوگوں کے پاس جاتے ہو۔ کیا تم ایسوں کے پاس جاتے ہو جو تم پر اپنے دروازے بند کرتے اور اپنی غربت کا اظہار کرتے اور اپنی مال داری تم سے چھپاتے ہیں اور تم اس ہستی کو چھوڑے بیٹھے ہو، جس نے اپنے دروازے تمہارے لیے کھول رکھے ہیں اور اپنی مال داری تم پر واضح کی ہے اور وہ فرماتا ہے۔

أَدْعُوْنِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ط (پ ۲۳، المؤمن: ۶۰) ترجمہ کنز الایمان: مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔

اے عطاء! افسوس ہے کہ تم تھوڑی سی دنیا پر تو حکمت کے ساتھ راضی رہو مگر تھوڑی سی حکمت کے ساتھ دنیا پر راضی نہ رہو۔ اے عطاء! جتنا تمہیں کفایت کرے اگر وہ تمہیں بے نیاز کر دے تو دنیا کا ادنیٰ حصہ تمہیں کافی ہے اور اگر حسب کفایت دنیا تمہیں بے نیاز نہ کرے تو دنیا کی کوئی چیز تمہیں کافی نہ ہوگی۔ اے عطاء! تمہارا پیٹ سمندروں میں سے ایک سمندریا وادیوں میں سے ایک وادی ہے جسے قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے۔

### اخلاص والا فضل ہے:

﴿4701﴾... حضرت سَيِّدُنَا عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ مَعْقِلٍ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سَيِّدُنَا وَهْبُ بْنُ مَنبَةَ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے پوچھا گیا: اے ابو عبد اللہ! دو آدمی نماز پڑھتے ہیں ان میں سے ایک طویل قیام کرنے والا اور خاموش رہنے والا جبکہ دوسرا طویل سجدے کرنے والا ہے تو ان میں سے افضل کون ہے؟ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: جو ان میں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے زیادہ اخلاص والا ہو۔

## حکایت: ایک راہب اور عابد کا مکالمہ

﴿4702﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک عابد (عبادت گزار) کا ایک راہب کے پاس سے گزر ہوا تو اس کے قریب جا کر پوچھا: تم اس گرجا میں کتنے عرصہ سے ہو؟

راہب: 60 سال سے۔

عابد: تم نے یہاں 60 سال تک کس طرح صبر کیا؟

راہب: بس گزر گئے، دنیا گزرنے والی چیز ہے۔

عابد: تم موت کو کس طرح یاد کرتے ہو؟

راہب: میرا خیال ہے جو بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی معرفت رکھتا ہے اس کی کوئی گھڑی ذِکْرُ اللَّهِ کے بغیر نہیں گزرتی اور میں جب بھی قدم اٹھاتا ہوں تو مجھے موت کے ڈر سے رکھنے کی امید نہیں ہوتی۔

عابد نے رونا شروع کر دیا تو راہب نے کہا: تیرا جلوت میں (دوسروں کے سامنے) رونے کا یہ حال ہے تو تیری خلوت (تنہائی) کیسی ہوگی؟

عابد: میں وقتِ افطار روتا ہوں تو پینے کے پانی میں آنسو بھی پیتا ہوں، میرا کھانا میرے آنسوؤں سے تر ہو جاتا ہے، جب مجھ پر نیند کا غلبہ ہوتا ہے تو میرا بستر رونے کی وجہ سے بھیگ جاتا ہے۔

راہب: تمہارا ہنسا اور ساتھ ہی بارگاہِ الہی میں اپنے گناہ کا اقرار کرنا تمہارے لئے اس رونے سے بہتر ہے جس میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سامنے فخر کرنا شامل ہو۔

عابد: مجھے کوئی نصیحت فرمائیے۔

راہب: دنیا میں شہد کے چھتے کی طرح رہو، اگر کھایا جائے تو اچھا، رکھا جائے تو بھی اچھا اور اگر گرایا جائے تو نہ کسی کا نقصان کرے اور نہ تکلیف دے اور دنیا میں گدھے کی طرح نہ رہنا جس کا مقصد صرف پیٹ بھرنا اور پھر خود کو زمین پر لوٹ پوٹ کرنا ہوتا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے ایسے مخلص ہو جاؤ جیسے کتابچے کے مالکوں کے لیے وفادار ہوتا ہے، وہ اسے بھوکا بھی رکھتے ہیں دھتکارتے بھی ہیں مگر وہ پھر بھی ان کی حفاظت کرتا ہے۔

راوی فرماتے ہیں: جب حضرت سیدنا طاووس رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے یہ روایت ذکر کی تو رونے لگے اور

فرمایا: ہمارے لیے تو ایک کتابنا بھی مشکل ہے کہ وہ ہم سے زیادہ اپنے مالک کا وفادار ہوتا ہے جبکہ ہم اپنے مالک اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اتنے بھی مخلص نہیں۔

## حکایت: راہب اور بہر و پیا شیطان

﴿4703﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک راہب حضرت سیدنا عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام کے زمانہ مبارکہ میں ایک گرجا میں خلوت نشین ہو گیا۔ شیطان نے اسے گمراہ کرنا چاہا مگر نہ کر سکا۔ اس نے ہر حربہ استعمال کیا مگر کوئی بھی کارگر نہ ہوا، بالآخر شیطان حضرت سیدنا عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام کی شکل میں آیا<sup>(۱)</sup> اور راہب کو پکارا: اے راہب میرے پاس آؤ مجھے تم سے بات کرنی ہے۔ راہب بولا: جاؤ مجھے اپنی زندگی میں اضافے کی کوئی خواہش نہیں۔ شیطان نے کہا: میرے پاس آؤ! میں مسیح ہوں۔ راہب بولا: اگر آپ مسیح ہیں تو بھی مجھے آپ سے حاجت نہیں۔ کیا آپ ہی نے ہمیں عبادت کا حکم نہ دیا اور ہمارے ساتھ قیامت کا وعدہ نہ کیا؟ جائیں مجھے آپ سے کوئی کام نہیں۔ بالآخر شیطان لعین وہاں سے چلا گیا اور راہب کا پیچھا چھوڑ دیا۔

## شیطان کے تین ہتھیار:

﴿4704﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک بار شیطان ایک راہب کے پاس اس کے گرجا میں گیا اور دروازہ کھٹکھٹایا، راہب نے کہا: کون ہے؟ شیطان نے کہا: میں مسیح ہوں۔ راہب نے کہا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! اگر تو شیطان ہے تو میں ہرگز تیرے ساتھ خلوت اختیار نہ کروں گا اور اگر مسیح ہو تب بھی آج میرا آپ سے کوئی معاملہ نہیں کیونکہ آپ نے اپنے رب کا پیغام ہم تک پہنچا دیا اور ہم نے اسے قبول بھی کر لیا، آپ نے ہمارے لیے ایک راستہ مقرر کر دیا اور ہم اسی راستے پر گامزن ہیں لہذا چلے جاؤ میں دروازہ نہیں کھولوں گا۔ شیطان نے کہا: تم نے سچ کہا، میں ابلیس ہوں اب کبھی تمہیں گمراہ نہ کروں گا۔ تم جو بات پوچھنا چاہو پوچھو میں تمہیں بتاؤں گا۔ راہب نے کہا: کیا تو سچ کہہ رہا ہے؟ شیطان نے کہا: تم جو بھی پوچھو گے اس کے بارے میں سوائے سچ کے کچھ نہ بولوں گا۔ راہب نے کہا: بتا کہ ابن آدم کی ایسی کونسی عادات ہیں جن پر تجھے یقین ہے کہ تو ان کے ذریعے آدمی کو بہکاسکتا ہے؟ شیطان بولا: تین عادتیں ہیں: جذباتی ہونا، لالچی ہونا اور نشہ کرنا۔

①... شیطان حضور کی شکل میں نہیں آسکتا آپ کے سوا اور تمام کی شکلوں میں آجاتا ہے۔ (ماخوذ از مراثی المناجیح، ۶/۲۸۸)

## ذکر کی فضیلت:

﴿4705﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے رب تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کی: یا الہی! جو زبان اور دل سے تیرا ذکر کرتا ہے اس کا اجر کیا ہے؟ اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: اے موسیٰ! میں بروز قیامت اسے اپنے عرش کے سائے اور اپنی حفاظت میں رکھوں گا۔ حضرت سیدنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کی: اے مولا! تیرے بندوں میں سے بد بخت کون ہے؟ اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: جس کو نصیحت کوئی فائدہ نہ دے اور نہ ہی وہ تنہائی میں میرا ذکر کرے۔

## اللہ کے محبوب بندے:

﴿4706﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کی: یا اللہ عَزَّ وَجَلَّ! تجھے تیرے بندوں میں سے محبوب ترین کون ہیں؟ اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: مریضوں کی عیادت کرنے والے، بیواؤں سے تعزیت کرنے والے اور جنازوں کے ساتھ چلنے والے۔

## ایک عالم سے سوال جواب:

﴿4707﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک عالم نے اپنے سے بڑے عالم سے پوچھا: میں گھر کی تعمیر کس حد تک کروں؟ دوسرے عالم نے جواب دیتے ہوئے کہا: اتنی کہ تجھے دھوپ اور بارش سے بچا لے۔ سائل نے پوچھا: میں کتنا کھانا کھاؤں؟ عالم نے کہا: جس سے بھوک ختم ہو جائے اور پیٹ بھی نہ بھرے۔ سائل نے پوچھا: کتنا لباس پہنوں؟ عالم نے کہا: جتنا حضرت سیدنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے پہنا۔ سائل نے پوچھا: کتنا ہنسوں؟ عالم نے کہا: اتنا کہ تیرا چہرہ تو کھل اٹھے مگر آواز نہ آئے۔ سائل نے پوچھا: کتنا روؤں؟ عالم نے کہا: اتنا کہ تو خوفِ خدا سے رونے سے اتنا نہ جائے۔ سائل نے پوچھا: کتنا عمل چھپاؤں؟ عالم نے کہا: اتنا کہ حریص تیرا ہمنشین نہ بنے اور لوگ تیرے خلاف باتیں نہ کریں۔ مزید کہا: میں نے ایک راہب کو کہتے ہوئے سنا کہ ہر شے کے دو کنارے اور ایک درمیان ہوتا ہے۔ اگر تم ان میں سے ایک کنارے کو پکڑو گے تو دوسرا کنارہ جھک جائے گا اور اگر درمیان سے پکڑو گے تو دونوں کنارے برابر رہیں گے لہذا ہر شے میں میانہ روی کو خود پر لازم کر لو۔

## زبور شریف کی 30 سطریں:

﴿4708﴾... حضرت سیدنا عبد الصمد بن معقل عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَالِدُ فرماتے ہیں: میں نے مسجد حرام میں ایک آدمی کو دیکھا جو میرے چچا حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ سے زبور شریف سے نصیحت کا مطالبہ کر رہا ہے۔ چچا نے فرمایا: ہاں میں نے زبور شریف کی آخری تیس سطروں میں پڑھا کہ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: اے داؤد! مجھ سے سنو اور میں حق کہتا ہوں: جو مجھے اس حال میں ملے گا کہ مجھ سے محبت کرتا ہو گا تو میں اسے اپنی جنت میں داخل کروں گا۔ اے داؤد! مجھ سے سنو اور میں حق کہتا ہوں: جو مجھے اس حال میں ملے گا کہ میرے عذاب سے خوف رکھتا ہو گا تو میں اسے عذاب نہ دوں گا۔ اے داؤد! مجھ سے سنو اور میں حق کہتا ہوں: جو مجھ سے اس حال میں ملے گا کہ اپنے گناہوں کی وجہ سے مجھ سے حیا کرتا ہو گا تو میں محافظ فرشتوں کو اس کے گناہ بھلا دوں گا (یعنی اس کو بخش دوں گا)۔ اے داؤد! مجھ سے سنو اور میں حق کہتا ہوں: اگر میرا کوئی بندہ مشرق و مغرب کو گناہوں سے بھر دے اور پھر بکری کے دودھ دوہنے کی مقدار جتنا ہی شرمندہ ہو جائے اور مجھ سے ایک ہی بار مغفرت طلب کرے اور اس کے دل میں بھی یہی ہو کہ وہ دوبارہ گناہ نہ کرے گا تو میں آسمان سے زمین پر گرنے والے بارش کے قطرے سے بھی زیادہ جلدی اس کے گناہ مٹا دیتا ہوں۔ اے داؤد! مجھ سے سنو اور میں حق کہتا ہوں: اگر میرا کوئی بندہ صرف ایک ہی نیکی لے کر آئے تو میں اس کے حق میں جنت کا فیصلہ کر دوں گا۔ حضرت سیدنا داؤد عَلَیْهِ السَّلَام عرض گزار ہوئے: اگر یہ بات ہے تو جو تیری معرفت رکھتا ہے اسے جائز ہی نہیں کہ تجھ سے اپنی امید توڑ دے۔ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: اے داؤد! میرے ولیوں کو تھوڑا سا عمل ہی کافی ہے جیسا کہ کھانے میں نمک تھوڑا ہی کافی ہوتا ہے۔ اے داؤد! کیا تم جانتے ہو کہ میں کب ان کو اپنا ولی بناتا ہوں؟ جب ان کا دل شرک سے پاک ہو جائے، ان کے دل سے شگ زائل ہو جائے اور ان کا اعتقاد مضبوط ہو جائے کہ جنت اور دوزخ میرے ہی قبضے میں ہیں، میں ہی زندگی و موت دیتا ہوں اور قبروں میں دفن لوگوں کو میں ہی اٹھانے والا ہوں، میں بیوی رکھتا ہوں نہ اولاد۔ پس جب میں ان کو موت دوں اور ان کے پاس تھوڑا سا عمل ہو جس پر وہ یقین رکھتے ہوں تو میں اس تھوڑے کو ان کے لئے زیادہ کر دوں گا۔ اے داؤد! کیا تم جانتے ہو کہ پل صراط پر تیزی سے گزرنے والے کون ہوں گے؟ وہ جو میرے فیصلے پر راضی رہتے ہیں اور ان



کی زبانیں میرے ذکر سے تر رہتی ہیں۔ اے داؤد! کیا تم جانتے ہو کہ مومنین میں سے میرے ہاں کس کا مرتبہ بڑا ہے؟ اس کا جو پاس رکھنے کے بجائے دینے پر خوش ہوتا ہے۔ اے داؤد! کیا تم جانتے ہو کہ کون سے فقرا افضل ہیں؟ وہ جو میرے فیصلے اور تقسیم سے راضی رہتے ہیں اور جو رزق میں نے ان کو عطا کیا اس پر میرا شکر ادا کرتے اور حمد بیان کرتے ہیں۔ اے داؤد! کیا تم جانتے ہو کہ مومنین میں سے کس کو لمبی عمر عطا کرنا مجھے محبوب ہے؟ اُس کو جس کی کھال لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتے وقت کانپ اٹھتی ہے، میں اس کو موت دینا اسی طرح ناپسند کرتا ہوں جس طرح باپ اپنے بیٹے کی موت ناپسند کرتا ہے حالانکہ موت ضرور آتی ہے، میں چاہتا ہوں کہ اسے اس گھر کے علاوہ دوسرے گھر میں خوش رکھوں، کیونکہ اس گھر (یعنی دنیا) کی نعمتیں تو آزمائش اور اس کی آسانیاں بھی شدت ہیں۔ دنیا کی نعمتوں کے تو دشمن ہیں اور ان کے فتنے خون کے ساتھ گردش کرتے ہیں ان سے امن نہیں، اسی لیے میں اپنے ولیوں کو جنت بھیجنے میں جلدی کرتا ہوں اگر ایسا نہ ہوتا تو (حضرت) آدم (عَلَيْهِ السَّلَام) اور ان کی مومن اولاد صور پھونکے جانے تک فوت نہ ہوتے۔

اے داؤد! جو تم اپنے دل میں سوچ رہے ہو میں وہ جانتا ہوں، تم یہ سوچ رہے ہو کہ میں نے نیک بندوں کو موت دے کر ان کی عبادت کو منقطع کر دیا۔ اے داؤد! کیا تم جانتے نہیں کہ میں مومن کی چھوٹی چھوٹی تکلیفوں پر بھی مدد کرتا ہوں تو موت جو کہ سب سے بڑی مصیبت ہے اس پر مدد کیوں نہ کروں گا۔ تم مومن کے پاکیزہ جسم کو زمین کی تہوں میں بھی دیکھو گے میں جب تک چاہوں گا عرصہ دراز تک اسے یوں ہی رکھوں گا تا کہ اس کے سبب اس کے اجر میں اضافہ ہو اور اسے قیامت تک اپنے عمل کا اچھا بدلہ ملے گا۔ حضرت سیدنا داؤد عَلَيْهِ السَّلَام نے عرض کی: الہی! تیرے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں اسی وجہ سے تو نے خود کو اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ فرمایا ہے۔ اے اللہ! جو تیری رضا کی خاطر کسی مصیبت زدہ غمگین کی تعزیت کرے اس کا کیا اجر ہے؟ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: اس کا بدلہ یہ ہے کہ میں اسے ایمان کی چادر پہناؤں گا اور پھر کبھی نہ اتاروں گا۔ حضرت سیدنا داؤد عَلَيْهِ السَّلَام نے عرض گزار ہوئے: اے اللہ! جو تیری رضا کے لیے جنازے کے ساتھ چلے اس کا کیا اجر ہے؟ ارشاد ہوا: اس کا اجر یہ ہے کہ جس دن وہ مرے گا میرے فرشتے اسے گھیر لیں گے اور میں اس کی روح پر رحمت بھیجوں گا۔ حضرت سیدنا داؤد عَلَيْهِ السَّلَام نے پھر عرض کی: اے اللہ! تیری رضا کی خاطر بیواؤں

اور تینوں کے لیے دوڑ دھوپ کرنے والے کا کیا اجر ہے؟ ارشاد فرمایا: اس کی جزا یہ ہوگی کہ جس دن میرے عرش کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا اس دن میں اسے اپنے عرش کا سایہ عطا کروں گا۔ حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام نے پھر عرض کی: اے اللہ! جو تیرے خوف سے اتاروئے کہ اس کے آنسو اس کے گالوں پر بہنے لگیں اس کا کیا بدلہ ہے؟ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: اس کا بدلہ یہ ہے کہ میں اس کا چہرہ جہنم کی آگ پر حرام کر دوں گا۔

## نیکوں اور گناہوں کی علامات:

﴿4709﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: ہر چیز کی علامت ہوتی ہے جس سے وہ چیز پہچانی جاتی ہے۔ یہ علامت اس کے حق میں یا اس کے خلاف گواہی دیتی ہے اور دین کی تین علامات ہیں: (۱)... ایمان (۲)... علم اور (۳)... عمل۔ ایمان کی بھی تین علامات ہیں: (۱)... اللہ عَزَّوَجَلَّ پر ایمان (۲)... آسمانی کتابوں پر ایمان (۳)... فرشتوں پر ایمان۔ تین علامتیں عمل کی بھی ہیں: (۱)... نماز (۲)... زکوٰۃ اور (۳)... روزہ۔ یونہی علم کی بھی تین علامات ہیں: (۱)... اللہ عَزَّوَجَلَّ کا علم (۲)... اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پسندیدہ اشیا کا علم اور (۳)... اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناپسندیدہ اشیا کا علم۔ بذات خود مشقت میں پڑنے والے کی بھی تین علامات ہیں: (۱)... اپنے سے اعلیٰ سے جھگڑنا (۲)... بغیر علم کے بات کرنا اور (۳)... ایسی شے پانے کی کوشش کرنا جس تک رسائی ممکن نہ ہو۔ ظالم کی بھی تین علامات ہیں: (۱)... اپنے سے اعلیٰ پر ظلم اس کی نافرمانی کے ذریعے (۲)... اپنے سے ادنیٰ پر ظلم اس پر غلبہ کے ذریعے اور (۳)... ظلم کا اظہار اور پھیلاؤ۔ منافق کی بھی تین علامتیں ہیں: (۱)... جب اکیلا ہو تو عمل میں سستی کرے (۲)... جب کوئی پاس ہو تو عمل میں چستی کرے اور (۳)... اپنے تمام کاموں میں تعریف کا حریص ہو۔ حاسد کی بھی تین علامات ہیں: (۱)... محسود (جس سے حسد کیا جائے) کی غیر موجودگی میں غیبت کرے (۲)... اس کی موجودگی میں خوشامد و چا پلوسی کرے اور (۳)... اس کی مصیبت پر خوش ہو۔ فضول خرچی کرنے والے کی بھی تین علامات ہیں: (۱)... وہ چیز خریدتا ہے جس کی اسے ضرورت نہیں (۲)... وہ کھاتا ہے جس کا فائدہ نہیں (۳)... وہ پہنتا ہے جس کے قابل نہیں۔ کاہل (ست) کی تین علامتیں ہیں: (۱)... سستی کرتا ہے یہاں تک کہ انتہائی سست ہو جاتا ہے (۲)... اتنی سستی کرتا ہے کہ عمل ضائع کر دیتا ہے اور (۳)... اس حد تک ضائع کر دیتا ہے کہ گنہگار ہو جاتا ہے۔ غافل کی بھی تین علامتیں ہیں: (۱)... غلطی کرنا (۲)... فضول کاموں میں مصروف ہونا اور (۳)... بھول جانا۔

## فقیری سرخ موت ہے:

﴿4710﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: تورات میں یہ چار باتیں بھی ہیں: (۱)... جو مشورہ نہیں کرتا نہ امت اٹھاتا ہے (۲)... جو مالدار ہوتا ہے خود کو ترجیح دیتا ہے (۳)... فقیری سرخ موت ہے (۴)... جیسا کرو گے ویسا بھر و گے۔

## نیکیاں چھپانے کی انوکھی ترکیب:

﴿4711﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک آدمی اپنے زمانے کے لوگوں میں سب سے افضل تھا، لوگ اس کی زیارت کو آتے اور وہ ان کو وعظ و نصیحت کرتا، ایک دن لوگ اس کے پاس جمع ہوئے تو اس نے کہا: ہم دنیا سے نکالے گئے اور ہم نے نافرمانی کے خوف سے اپنے اہل، اولاد، وطن اور اموال سب کو چھوڑا لیکن مجھے خوف ہے کہ اپنے اہل اور اموال میں رہنے والوں کی بنسبت ہم پر نافرمانی زیادہ غالب ہے، ہم میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ اس کی حاجات پوری ہوں، وہ کچھ خریدے تو اس کے دینی مرتبہ کا لحاظ رکھا جائے، کسی سے ملے تب بھی دینی مرتبہ کی وجہ سے عزت دیا جائے۔ یہ بات پھلتے پھلتے بادشاہ تک پہنچ گئی۔ بادشاہ کو یہ بات پسند آئی اور وہ اس شخص کی زیارت کے لیے نکلا۔ ایک آدمی نے اسے بتایا کہ بادشاہ آپ کو سلام کرنے کے لیے آرہا ہے۔ اس شخص نے کہا: وہ کیوں آرہا ہے؟ آدمی بولا: آپ کے وعظ و نصیحت کی وجہ سے۔ وہ شخص بولا: کیا تمہارے پاس کھانے کو کچھ ہے؟ آدمی نے کہا: ایک درخت کے پھل ہیں جس سے آپ افطاری فرماتے ہیں، چنانچہ وہ پھل لائے گئے تو اس شخص نے اپنے سامنے رکھ لیے اور ان میں سے کھانا شروع کر دیا، حالانکہ وہ دن میں روزہ رکھتا تھا۔ بادشاہ اس کے پاس آیا اور سلام کیا۔ اس نے ہلکی سی آواز سے جواب دیا اور کھانے میں مصروف رہا۔ بادشاہ بولا: وہ نیک آدمی کہاں ہے؟ جواب ملا: وہ یہی تو ہے۔ بادشاہ نے کہا: کون! یہ جو کھا رہا ہے؟ جواب ملا: جی حضور۔ بادشاہ بولا: اس بندے کے پاس تو کوئی بھلائی نہیں۔ یہ کہا اور واپس لوٹ گیا۔ اس شخص نے بادشاہ کے جانے پر کہا: تمام تعریفیں اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے لیے جس نے تجھے مجھ سے پھیر دیا۔

﴿4712﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک راہب تھا۔ بادشاہ کو اس کے اعلیٰ مرتبے کا علم ہوا تو کہا کہ میں فلاں دن لازمی اس کے پاس جاؤں گا اور اسے سلام عرض کروں گا۔ یہ خبر جلد

ہی راہب تک بھی پہنچ گئی۔ جب وہ دن آیا تو راہب نے سوچا کہ آج بادشاہ آئے گا چنانچہ وہ اپنی عبادت گاہ کے سامنے قربان گاہ میں گیا اور ایک برتن جس میں تیل، چنے اور لوبیا تھا اپنے پاس رکھ لیا، ادھر بادشاہ اتنے لوگوں کے ساتھ اس راہب کے پاس پہنچا کہ کیا میدان کیا پہاڑ سب ہی لوگوں سے بھر گئے۔ راہب نے وہ لوبیا کھانا شروع کر دیا، بڑے بڑے لقمے لیتا تیل میں ڈبوتا اور کھا جاتا اس کے پاس کون آیا ہے کون نہیں کچھ بھی نہیں دیکھ رہا تھا۔ بادشاہ نے کہا: کہاں ہے وہ راہب؟ لوگ بولے: وہ یہی ہے۔ بادشاہ نے راہب سے کہا کہ آپ کا کیا حال ہے؟ راہب جو کہ کھانے میں مصروف تھا کہنے لگا: میرا حال لوگوں کی طرح ہے۔ بادشاہ نے اپنی سواری کی لگام تھامی اور یہ کہتے ہوئے چل دیا کہ اس میں تو کوئی خیر نہیں۔ جب وہ چلا گیا تو راہب نے کہا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ہے جس نے بادشاہ کو مجھ سے اس طرح دور کیا کہ وہ مجھے برا بھلا کہہ رہا تھا۔

## اصل بخیل کون ہے؟

﴿4713﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرمایا کرتے تھے: لوگوں میں سب سے زیادہ دنیا سے منہ پھیرنے والا وہی ہے جو صرف کسبِ حلال پر رضامند ہوا اگرچہ وہ دنیا پر حریصوں کی طرح گرا ہوا ہو۔ لوگوں میں سب سے زیادہ دنیا کی طرف مائل ہونے والا وہ ہے جو اپنے کمائی کے حلال یا حرام ہونے کی کچھ پروا نہ کرتا ہو اگرچہ بظاہر وہ دنیا سے اعراض ہی کرتا ہو۔ لوگوں میں سب سے زیادہ سخی وہ ہے جو حَقُّوقُ اللَّهِ کی ادائیگی میں جلدی کرے اگرچہ اس کے علاوہ دیگر امور میں لوگ اسے بخیل خیال کرتے ہوں اور لوگوں میں سب سے زیادہ بخیل وہ ہے جو حَقُّوقُ اللَّهِ کی ادائیگی میں بخل کرے اگرچہ اس کے علاوہ دیگر امور میں لوگ اسے سخی خیال کرتے ہوں۔

## بہن کے لئے دعا:

﴿4714﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام کی ایک بہن تھی جس کا نام مریم تھا اس نے ایک دن آپ سے کہا: اے موسیٰ! آپ نے حضرت سیدنا شعیب عَلَيْهِ السَّلَام کی آل میں نکاح کیا کیونکہ آپ کے پاس کچھ مال و اسباب نہ تھا اور آج جب آپ نے کچھ پالیا ہے تو بنی اسرائیل کے قبائل میں نکاح کر لیں۔ آپ عَلَيْهِ السَّلَام نے فرمایا: میں بنی اسرائیل کے قبائل میں نکاح کیونکر کروں؟ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم!

میں نے جب سے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے کلام کیا ہے مجھے عورتوں کی طرف حاجت نہیں رہی۔ آپ کی بہن نے اپنی بات پر اصرار کیا تو آپ نے ان کے خلاف دعا کر دی جس سے ان کو برص ہو گیا۔ جب آپ نے اپنی بہن کو برص زدہ دیکھا تو آپ کو دکھ ہوا۔ چنانچہ اپنے بھائی حضرت ہارون عَلَیْہِ السَّلَام کو بلا کر فرمایا کہ روزے رکھو۔ حضرت سیدنا موسیٰ اور حضرت سیدنا ہارون عَلَیْہِمَا السَّلَام نے تین دن لگاتار روزے رکھے، ٹاٹ کا لباس پہنا اور ریت پر لیٹ کر اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے دعا کرنے لگے یہاں تک کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ان کی دعا سے ان کی بہن کی بیماری دور فرمادی۔

### چہرے پر نور:

﴿4715﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت سیدنا موسیٰ عَلَی نَبِیِّنَا وَعَلِیْہِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام سے ہزار مقامات پر کلام فرمایا اور جب آپ عَلَیْہِ السَّلَام اللہ عَزَّوَجَلَّ سے کلام کرتے تو آپ کے چہرہ مبارک پر تین دن تک نور چھایا رہتا اور جب سے حضرت سیدنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ہم کلام ہوئے آپ نے عورت کو نہ چھوا (یعنی بیوی سے قربت نہ کی)۔

### بارِ نبوت:

﴿4716﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْہِ نے فرمایا: نبوت کی ذمہ داریاں بہت بھاری اور محنت طلب ہیں انہیں مضبوط شخص ہی اٹھا سکتا ہے اور حضرت سیدنا یونس بن موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نیک بندے تھے جب انہیں نبوت سونپی گئی تو گویا وہ اس کے بوجھ تلے دب گئے اور اس کی ذمہ داریوں سے دوسری طرف چلے، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے حبیبِ کریم صَلَّی اللَّهُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے ارشاد فرمایا:

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ  
(پ: ۲۶، الاحقاف: ۳۵)

مزید ارشاد فرمایا:

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ  
اِذْ نَادَى وَهُوَ مَكْظُومٌ ۝ ط

ترجمہ کنز الایمان: تو تم صبر کرو جیسا ہمت والے رسولوں نے صبر کیا۔  
ترجمہ کنز الایمان: تو تم اپنے رب کے حکم کا انتظار کرو اور اس مچھلی والے کی طرح نہ ہونا جب اس حال میں پکارا کہ اس کا دل گھٹ رہا تھا۔

(پ: ۲۹، القلم: ۲۸)

﴿4717﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اللهُ عَزَّوَجَلَّ نے ہوا کو حکم دیا تو مخلوق میں سے جو کوئی بھی کلام کرتا ہو اس کی آواز حضرت سیدنا سلیمان عَلَيْهِ السَّلَام کے کانوں تک پہنچا دیتی۔ اسی سبب سے آپ عَلَيْهِ السَّلَام نے چیونٹی کا کلام سن لیا۔

### مصر کی مچھلی:

﴿4718﴾... حضرت سیدنا ابو بکر بن عیاش رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے پاس لوگ جمع تھے۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے ان سے فرمایا: اللهُ عَزَّوَجَلَّ کا کون سا حکم بہت جلد پورا ہوا؟ کسی نے کہا: بلقیس کے تخت کے بارے میں جب کہ وہ حضرت سیدنا سلیمان عَلَيْهِ السَّلَام کے پاس لایا گیا۔ ایک نے کہا (قیامت کا معاملہ جیسا) کہ رب تعالیٰ کا فرمان ہے:

كَلِمَ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ط  
ترجمہ کنزالایمان: جیسے ایک پلک کا مارنا بلکہ اس سے بھی قریب۔  
(پ ۱۲، النحل: ۷۷)

حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: اللهُ عَزَّوَجَلَّ کا تیز ترین امر یہ تھا کہ حضرت سیدنا یونس بن مثنیٰ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَام کشتی کے کنارے پر تھے کہ اللهُ عَزَّوَجَلَّ نے مصر کے دریائے نیل سے ایک مچھلی بھیجی ایک لمحہ بھی نہ گزرا تھا کہ آپ کشتی کے کنارے سے اس مچھلی کے پیٹ میں پہنچ گئے۔

### فضل الہی:

﴿4719﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: بنی اسرائیل کے ایک شخص نے 40 سال بیابانوں میں عبادت کی تو اس نے قبولیت کی علامت کو دیکھ لیا، پھر بدکاری سے پیدا ہونے والے ایک شخص نے بھی اسی طرح چالیس سال عبادت کی لیکن اسے ایسا کچھ نظر نہ آیا تو اس نے کہا: اے میرے رب! اگر میں نیک عمل کر رہا ہوں اور میرے باپ نے برائی کی ہے تو اس میں میرا کیا قصور ہے؟ اس کے بعد اسے وہ کچھ نظر آنے لگا جو دوسرے نہ دیکھ سکتے تھے۔

﴿4720﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: دنیا و آخرت کی مثال دو سوکنوں کی سی ہے اگر ایک کو راضی کیا جائے تو دوسری ناراض ہو جاتی ہے۔

﴿4721﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: شرک کے بعد اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ لوگوں کا مذاق اڑانا ہے۔

﴿4722﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب انسان روزہ رکھتا ہے تو اس کی آنکھ پھر جاتی ہے اور جب میٹھی چیز سے افطار کرتا ہے تو وہ لوٹ آتی ہے۔

﴿4723﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک عابد کسی دوسرے عابد کے پاس سے گزرا تو پوچھا: کیسے ہو؟ اس نے جواب دیا: مجھے فلاں شخص پر تعجب ہے کہ وہ عبادت میں اتنے بڑے مرتبے پر پہنچ گیا لیکن اس کا جھکاؤ اب بھی دنیا کی طرف ہے۔ پہلے عابد نے جلدی سے کہا: اس پر تعجب نہ کر کہ جھکاؤ دنیا کی طرف ہے بلکہ اس کی استقامت پر تعجب کر۔

### مساکین کی رضا میں رب کی رضا:

﴿4724﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: بنی اسرائیل جب تنگدستی اور سزا میں جکڑے گئے تو انہوں نے اپنے نبی عَلَيْهِ السَّلَام سے کہا: ہم چاہتے ہیں ہمیں وہ کام بتا چلے جس سے ہمارا رب راضی ہو جائے تاکہ ہم وہ کام کریں۔ پس اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے ان کے نبی عَلَيْهِ السَّلَام کی طرف وحی فرمائی: ان لوگوں کا کہنا ہے کہ ہم چاہتے ہیں ہمیں وہ کام بتایا جائے جس سے ہمارا رب راضی ہو تاکہ ہم وہ کام کریں، انہیں بتا دیجئے کہ اگر وہ میری رضا کے طالب ہیں تو مساکین کو راضی کریں کیونکہ جب وہ مساکین کو راضی کریں گے تو میں راضی ہو جاؤں گا اور جب انہیں ناراض کریں گے تو میں بھی ناراض ہوں گا۔

### قبر سے بھی تنگ جگہ:

﴿4725﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک مردے کو قبر میں اتارا جا رہا تھا اور وہاں حضرت سیدنا عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام بھی اپنے حواریوں کے ساتھ موجود تھے اتنے میں کسی نے قبر کے اندھیرے، وحشت اور تنگی کا ذکر کیا تو آپ عَلَيْهِ السَّلَام نے ارشاد فرمایا: اس سے پہلے تم میں سے ہر ایک اس سے بھی تنگ جگہ یعنی اپنی ماں کے رحم میں تھا پس اگر اللہ عَزَّ وَجَلَّ قبر کو کشادہ فرمانا چاہے گا کشادہ فرما دے گا۔

## خود کومت آزماؤ:

﴿4726﴾... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: شیطان نے جب حضرت سیدنا عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام کو جبلِ قُدُس پر دیکھا تو کہا: آپ کا یہ گمان ہے کہ آپ مردوں کو زندہ کرتے ہیں؟ آپ عَلَيْهِ السَّلَام نے ارشاد فرمایا: یہی حقیقت ہے۔ شیطان نے کہا: آپ اللهُ عَزَّوَجَلَّ سے دعا کریں وہ اس پہاڑ کو روٹی بنا دے۔ آپ نے اس سے فرمایا: کیا تمام لوگ روٹی ہی پر زندہ رہیں گے؟ شیطان نے کہا: اگر آپ یہ کہتے ہیں تو اس پہاڑ سے کود جائیں کیونکہ فرشتے آپ کو پکڑ لیں گے۔ آپ عَلَيْهِ السَّلَام نے ارشاد فرمایا: میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں خود کو نہ آزماؤں کیونکہ میں اپنی عقل سے نہیں جانتا کہ میرا رب مجھے بچائے گا یا نہیں۔

## شیطان کے تین جال:

﴿4727﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: شیطان شہوت، رغبت اور غصے کے جال لے کر بیابانوں میں عبادت کرنے والے ایک عابد کے درپے ہو لیکن اس کا کچھ نہ بگاڑ سکا، وہ عابد جب نماز پڑنے لگا تو شیطان سانپ بن کر اس کے قدموں سے ہوتا ہوا سر تک آ گیا لیکن اس عابد کی یکسوئی میں ذرا فرق نہ آیا جب عابد سجدہ کرنے لگا تو سانپ اس کے سجدے کی جگہ بیٹھ گیا عابد نے سجدہ کرنے کے لیے سر جھکایا تو سانپ نے اپنا منہ کھول دیا تاکہ اس کے سر کو اپنا لقمہ بنا لے چنانچہ عابد نے اپنا سر رکھا اور خوب زور سے دبایا حتیٰ کہ سجدے کے لئے زمین پر جم گیا، شیطان نے اس سے کہا: میں تیرا وہی ساتھی ہوں جو تجھے ڈراتا رہا، میں نے شہوت، رغبت اور غصے کے ذریعے تجھ پر وار کیا اور میں ہی درندہ اور سانپ بن کر تیرے سامنے آیا لیکن تیرا کچھ نہ بگاڑ سکا، میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں تیرا دوست بن جاؤں اور آج کے بعد کبھی تیری نماز میں خلل نہ ڈالوں۔ عابد نے شیطان سے کہا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ میں کبھی تیرے خوف سے خوفزدہ نہیں ہوا اور اُس کا فضل ہے کہ مجھے تیری کوئی حاجت نہیں ہے۔ شیطان نے کہا: تم مجھ سے جو چاہو پوچھ سکتے ہو میں تمہیں بتاؤں گا۔ عابد نے کہا: میں نے کچھ نہیں پوچھنا۔ شیطان بولا: کیا یہ نہیں پوچھو گے کہ تمہارے بعد تمہارے مال کا کیا ہو گا۔ عابد نے کہا: اگر مجھے مال کی فکر ہوتی تو میں اسے چھوڑتا ہی کیوں۔ شیطان بولا: کیا اپنے خاندان والوں کا بھی نہیں پوچھو گے کہ ان میں سے پہلے کون مرے گا؟ عابد نے کہا: میں ان سے پہلے مروں گا۔ شیطان بولا: کیا یہ



بھی نہیں پوچھو گے کہ میں انسان کو کس چیز کے ذریعے گمراہ کرتا ہوں؟ عابد بولا: کیوں نہیں! چل مجھے وہ چیز بتا جس کے ذریعے تجھے گمراہ کرنے کا یقین ہے۔ شیطان نے کہا: تین چیزیں ہیں جو ان میں سے کسی ایک کو بھی برداشت نہیں کرتا میں اس پر غالب آجاتا ہوں: (۱)... لالچ (۲)... جذباتی پن اور (۳)... نشہ، جب کوئی شخص لالچی ہوتا ہے تو ہم اس کے مال کو اس کی نظروں میں گھٹا دیتے اور اسے لوگوں کے مال کا لالچ دلاتے ہیں، جب وہ جذباتی ہوتا ہے تو ہم اس سے ایسے کھیلتے ہیں جیسے بچہ گیند سے کھیلتا ہے، اگر کوئی اپنی دعا سے مردوں کو زندہ کرنے والا ہو تب بھی ہم اس سے مایوس نہیں ہوتے کیونکہ جو عمارت وہ تعمیر کرتا ہے ایک کلمہ (زبان کی غلطی) کی وجہ سے ہمارے لیے گرا دیتا ہے اور جب کوئی نشہ میں ہو تو ہم اسے جہاں چاہتے ہیں لے جاتے ہیں جیسے بکری کے چھوٹے بچے کو کان سے پکڑ کر جہاں چاہو لے جاؤ۔

## سات سال قید:

﴿4728﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا ایوب عَلَيْهِ السَّلَام سات سال بیماری کی آزمائش میں مبتلا رہے، حضرت سیدنا یوسف عَلَيْهِ السَّلَام سات سال قید میں رہے اور بَحْت نَصْر بادشاہ کو سات سال عذاب دیا گیا اور وہ درندوں میں پھنسا رہا۔

## اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مہر:

﴿4729﴾... حضرت سیدنا ابورقیہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کہتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا وہب رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے درہم و دینار کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: یہ انسان کے گزر بسر کے لئے زمین میں ربِّ العالمین عَزَّوَجَلَّ کی مہریں ہیں، نہ کھائی جاتی ہیں نہ پی جاتی ہیں تم انہیں جہاں بھی لے جاؤ گے تمہاری حاجت پوری ہوگی۔

﴿4730﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: بغیر عمل کے دعا مانگنے والے کی مثال بغیر کمان کے تیر پھینکنے والے کی طرح ہے۔

## محبت الہی:

﴿4731﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک دانا کا قول ہے: مجھے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے حیا آتی ہے کہ میں جنت پانے کے لیے اس کی عبادت کروں اگر ایسا ہو تو پھر میں اس بڑے نوکر کی طرح

ہو جاؤں گا جسے مزدوری دی جائے تو کام کرتا ہے نہ دی جائے تو نہیں کرتا اور مجھے اس بات پر بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ سے حیا آتی ہے کہ میں کبھی جہنم سے بچنے کے لیے اس کی عبادت کروں پھر تو میں اس برے غلام کی طرح ہو جاؤں گا جسے ڈرایا جائے تو کام کرے نہ ڈرایا جائے تو نہ کرے، میں اپنے رب سے ایسی محبت کرتا ہوں کہ اس کے سوا کوئی شوق اور خوف اس محبت کو نہیں نکال سکتا۔

﴿4732﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْه نے حضرت سیدنا مَحْمُودِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْه کو لکھا کہ آپ نے لوگوں کے نزدیک محبت و شرف کے لیے اسلام کا ظاہری علم حاصل کر لیا اب اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک محبت اور مقام و مرتبہ کے لیے اسلام کا باطنی علم حاصل کریں اور یاد رکھیں عنقریب ان دونوں محبتوں میں سے کوئی ایک دوسری کو ختم کر دے گی۔

### اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک افضل تاجر:

﴿4733﴾... حضرت سیدنا وہب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْه (بیٹے کو وصیت کرتے ہوئے) فرماتے ہیں: اے میرے بیٹے! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کو اپنی تجارت بنا لے وہ تجھے دنیا و آخرت میں نفع دے گی، اللہ عَزَّوَجَلَّ پر ایمان کو کشتی بنا لے جو اس تجارت کا بوجھ اٹھایا کرے، رب تعالیٰ پر توکل کو اس کشتی کا چوبنا لے اس حال میں کہ دنیا تیرا سمندر اور دن اور رات تیری موجیں ہیں اور فرض اعمال تیرا وہ مال تجارت ہے جس سے تجھے نفع کی امید ہے جبکہ نقلی عبادات تیرا تحفہ ہیں جن کے ذریعے تجھے عزت دی جائے گی اور نقلی عبادات کا لالچ ایک ایسی ہوا ہے جو ان پر چلتی ہے تو انہیں دگنا کر دیتی ہے اور نفس کو خواہشات سے روکنا تیری کشتی کے لنگر ہیں جو اسے قابو کرتے ہیں، موت اس کا ساحل ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا مالک ہے اور اس کے نزدیک سب سے افضل تاجر وہ ہے جس کا سامان اور تحائف (یعنی نقلی عبادات) زیادہ ہوں اور سب سے بڑا تاجر اس کے نزدیک وہ ہے جس کا سامان تھوڑا اور تحائف معمولی ہوں اور تیری تجارت ایسی ہو جو تجھے نفع دے اور تحائف ایسے ہوں کہ تیری عزت کی جائے۔

### عبادت الہی:

﴿4734﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْه فرماتے ہیں: اجر پھیلا دیا گیا ہے لیکن بے عمل اس کا مستحق نہیں، تلاش نہ کرنے والا اسے پا نہیں سکتا، اس کی طرف نظر نہ کرنے والا اسے دیکھ نہیں سکتا اور

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت رغبت رکھنے والے کے قریب اور بے رغبت سے دور ہوتی ہے، جو عبادت کا لالچی ہوتا ہے وہ اسے تلاش کر لیتا ہے اور جو اسے ناپسند کرتا ہے وہ اسے حاصل نہیں کر سکتا، عبادت میں جلدی کرنے والے سے کوئی آگے نہیں بڑھ سکتا اور جو سستی کرے وہ عبادت کو پا نہیں سکتا، جو طاعتِ الہی کی عزت کرے وہ اسے شرف بخشی ہے اور جو اسے ضائع کرے اسے ذلیل کرتی ہے کِتَابِ اللہ اس کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ پر ایمان لانا اس پر ابھارتا ہے۔

﴿4735﴾... حضرت سیدنا وہب رَحْمَةُ اللہِ تَعَالَى عَلَیْہِ فرماتے ہیں: مال کی طرح علم بھی سرکشی کا باعث ہے۔

### رب کا پسندیدہ اور ناپسندیدہ بندہ:

﴿4736﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالَى عَلَیْہِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا داود عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کی: اے میرے رب! تجھے کیسا بندہ زیادہ پسند ہے؟ ارشاد فرمایا: اچھی نماز پڑھنے والا مومن۔ عرض کی: اے میرے رب! تجھے کیسا بندہ انتہائی ناپسند ہے؟ ارشاد فرمایا: اچھی صورت والا ناشکرا، کسی چیز کی ناشکری کرتا ہے اور کسی پر شکر کرتا ہے۔ حضرت سیدنا امام احمد بن حنبل رَحْمَةُ اللہِ تَعَالَى عَلَیْہِ کی روایت میں یہ بھی ہے کہ ”اے میرے رب! تجھے کیسا بندہ سخت ناپسند ہے؟ ارشاد فرمایا: میرا وہ بندہ جو کسی کام میں مجھ سے استخارہ<sup>(۱)</sup> (مشورہ) کرے پھر میں اسے مشورہ دوں تو وہ اس پر راضی نہ ہو۔“

### اپنے نفس کو سزا:

﴿4737﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالَى عَلَیْہِ فرماتے ہیں: جنگلوں، بیابانوں میں گھومنے والا ایک شخص اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کیا کرتا اور خود پر پہلے سے دگنی عبادت لازم کر لیتا چنانچہ شیطان انسانی صورت میں اس کے پاس گیا اور اسے دکھانے کے واسطے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کرنے لگا اور خوب بڑھ چڑھ کر عبادت کرتا جب اس عابد نے اسے دیکھا تو اس کی کوشش اور عبادت سے بہت متاثر ہوا، لہذا جب

①... استخارہ کے متعلق مفید معلومات کے لئے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 419 صفحات پر مشتمل شیخ طریقت امیر اہل سنت بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ اِنْعَالِیْہِ کی مشہور زمانہ تصنیف ”مدنی بیخِ سورہ“ کے صفحہ 280 تا 282 کا مطالعہ کیجئے۔

عابد نماز میں مشغول ہو تو شیطان نے اس سے کہا: کیوں نہ ہم بستی کی طرف جائیں اور لوگوں میں گھل مل جائیں پھر ان کی طرف سے ملنے والی تکلیفوں پر صبر کریں تو یوں ہمیں زیادہ ثواب ملے گا، عابد نے اس کی بات مان لی اور جیسے ہی اس کے ساتھ چلنے کے لیے اپنی عبادت گاہ سے قدم باہر نکالا ایک فرشتہ آگیا اور کہا: یہ شیطان ہے اور تجھے گمراہ کرنا چاہتا ہے۔ عابد نے یہ سنتے ہی کہا: میں نے اپنا قدم اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی کی طرف اٹھایا ہے! پس وہیں رکا اور مرتے دم تک وہیں عبادت کرتا رہا۔

### حکایت: حفاظتِ دین کی خاطر جان دے دی

﴿4738﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اپنے زمانے کا افضل شخص ایک ایسے بادشاہ کے پاس آیا جو لوگوں کو خنزیر کا گوشت کھانے پر مجبور کرتا تھا، لوگوں کے دلوں میں اس شخص کی بہت عظمت تھی لیکن اس کے برے انجام کا خوف بھی، بادشاہ کے محافظ نے اس شخص سے کہا: آپ میری بکری کا بچہ مجھے لادیں میں اسے ذبح کر دوں گا کیونکہ اس کا کھانا تو آپ کے لیے حلال ہی ہے لہذا جب بادشاہ آپ کے لیے خنزیر کے گوشت کا حکم دے گا تو میں وہی بکری کا گوشت لے آؤں گا آپ اسے کھا لیجئے گا، یوں اس نے بکری کا بچہ ذبح کر لیا پھر جب بادشاہ نے اس شخص کو بلایا اور اس کے لیے خنزیر کا گوشت لانے کا حکم دیا تو محافظ وہی بکری کا گوشت لے آیا، بادشاہ نے اس شخص کو حکم دیا کہ کھاؤ تو اس نے انکار کر دیا، ادھر محافظ اس کو آنکھ کے اشارے سے کہتا رہا کہ کھا لو، یہ اسی بکری کا گوشت ہے جو تم نے مجھے دی تھی، اس شخص نے گوشت کھانے سے انکار کر دیا تو بادشاہ نے اس کے قتل کا حکم دے دیا، جب درباری اس شخص کو لے کر گئے تو اسی محافظ نے کہا: آپ نے وہ گوشت کیوں نہ کھایا وہ وہی تھا جو آپ میرے پاس لائے تھے کیا آپ یہ سمجھتے تھے کہ میں کوئی اور گوشت آپ کے لیے لایا تھا؟ اس نیک شخص نے کہا: مجھے یقین ہے تم بکری ہی کا گوشت لائے تھے لیکن مجھے یہ خوف ہوا کہ اگر میں نے وہ گوشت کھا لیا تو لوگ یہی سمجھیں گے کہ اس نے خنزیر کا گوشت کھایا ہے اور پھر جو بھی وہ ناپاک گوشت کھانا چاہے گا وہ یہی کہے گا کہ فلاں نے بھی کھایا تھا اس طرح میں لوگوں کی گمراہیت کا سبب بن جاؤں گا، یہی وجہ ہے کہ میں نے کھانے سے انکار کیا۔ پھر اس نیک شخص کو قتل کر دیا گیا۔

## عہدے قضا کی بے برکتی:

﴿4739﴾... حضرت سیدنا عبد الرزاق عَلَيهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الرَّزَاقِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيهِ سے عرض کی: آپ ہمیں ثریا ستارہ دیکھ کر خبریں بتایا کرتے تھے کافی عرصہ سے ایسا نہیں ہوا؟ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيهِ نے فرمایا: جب سے میں قاضی بنا ہوں یہ صلاحیت ختم ہو گئی ہے۔ حضرت سیدنا عبد الرزاق عَلَيهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الرَّزَاقِ کہتے ہیں: میں نے یہ بات حضرت سیدنا معمر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيهِ کو بتائی تو انہوں نے فرمایا: حضرت سیدنا حسن بصری عَلَيهِ رَحْمَةُ اللَّهِ النَّقَوِي جب عہدہ قضا پر فائز ہوئے تو علمائے ان کی فہم و فراست کی تعریف کرنا چھوڑ دی تھی۔

﴿4740﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيهِ فرماتے ہیں: مصیبت مومن کے لیے ایسی ہے جیسے چوپائے کے لیے پاؤں کی بیڑی۔

﴿4741﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيهِ فرماتے ہیں: جو کسی مصیبت میں مبتلا کیا گیا یقیناً وہ انبیائے کرام عَلَيهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ کے راستے پر چلایا گیا۔

﴿4742﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيهِ فرماتے ہیں: میں نے ایک حواری کی کتاب میں پڑھا: جب تجھے آزمائش میں مبتلا کیا جائے یا فرمایا: آزمائش والوں کی راہ پر چلایا جائے تو خود کو خوش نصیب سمجھ کیونکہ یقیناً تجھے انبیائے کرام عَلَيهِمُ الصَّلَامُ اور صالحین کی راہ پر چلایا گیا ہے اور جب تجھے نرمی و آسانی کی راہ پر چلایا جائے تو یقیناً تیرے لیے انبیا اور صالحین کے علاوہ کسی دوسرے کی راہ منتخب گئی ہے۔

## مصیبت کو آسانی جانتے:

﴿4743﴾... حضرت سیدنا عثمان بن بَدْوَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيهِ فرماتے ہیں: میں عرفہ کے دن ابن عامر کے کھجور کے درختوں تلے حضرت سیدنا وہب بن منبہ اور حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيهِمَا کے ساتھ کھڑا تھا کہ حضرت سیدنا وہب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيهِ نے حضرت سیدنا سعید عَلَيهِ رَحْمَةُ اللَّهِ النَّجْدِيِّ سے پوچھا: اے ابو عبد اللہ! حجاج سے کتنی مدت تک خوفزدہ رہے؟ حضرت سیدنا سعید عَلَيهِ رَحْمَةُ اللَّهِ النَّجْدِيِّ نے کہا: میں اپنی بیوی کے پاس سے اس وقت نکلا تھا جب وہ حاملہ تھی اور اس وقت ملا جب اس کے پیٹ کا بچہ میرے

سامنے آیا تو اس کا چہرہ بھر چکا تھا (یعنی وہ برا ہو گیا تھا)۔ حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے ان سے کہا: بے شک تم سے پہلے والوں کو جب کوئی مصیبت پہنچتی تو وہ اسے آسانی شمار کرتے تھے اور جب کوئی آسانی پہنچتی تو اسے مصیبت شمار کرتے تھے۔

**اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ کے سوا کسی کا ڈر نہیں:**

﴿4744﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جنگل میں عبادت کرنے والا ایک شخص اپنے ساتھی کے ساتھ جا رہا تھا، راستے میں ایک شیر شکار کے انتظار میں بیٹھا تھا، ساتھی اس عابد کو تنبیہ کرنے کے لیے شیر شیر پکارنے لگا لیکن عابد نے کوئی توجہ نہ دی اور شیر کے پاس سے گزر گیا، شیر بھی اٹھا اور راستے سے کنارے پر ہو گیا جب وہ ساتھی آگے بڑھ کر اس عابد تک پہنچا تو کہنے لگا: کیا میں نے تمہیں شیر سے ڈرایا نہیں تھا تم پھر بھی چل پڑے۔ عابد نے کہا: تم نے یہ کیسے سوچ لیا کہ میں اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے سوا کسی چیز سے ڈرتا ہوں۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ مجھ میں یہ بات دیکھے کہ میں اس کے علاوہ کسی سے ڈرتا ہوں اس سے زیادہ مجھے یہ پسند ہے کہ میرے جسم سے طرح طرح کی بدبوئیں پھیل جائیں۔

**رزق میں رکاوٹ:**

﴿4745﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: بیابان میں عبادت کرنے والے ایک شخص اور اس کے ہم نشین کو ہر تین دن میں ایک مرتبہ غیب سے کھانا آیا کرتا تھا ایک مرتبہ ان دونوں کے پاس ایک ہی شخص جتنا کھانا آیا تو اس عابد نے اپنے ہم نشین سے کہا: ہم دونوں میں سے کسی ایک سے کوئی ناپسندیدہ بات صادر ہوئی ہے جس نے ایک کا رزق روک دیا ہے لہذا یاد کرو تم نے ایسا کیا کیا ہے؟ ہم نشین بولا: میں نے کچھ نہیں کیا پھر کچھ یاد آیا تو کہنے لگا: ہاں ہاں! ایک مسکین سواہی بن کر ہمارے دروازے پر آیا تھا تو میں نے اس کے لیے دروازہ بند کر دیا تھا۔ عابد نے کہا: یہی تو بات ہے، پھر ان دونوں نے اللہ عَزَّ وَجَلَّ سے معافی مانگی تو پہلے کی طرح دونوں کا رزق آنے لگا۔

**جادو، بد شگونی اور کہانت کا وبال:**

﴿4746﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے ایک کتاب میں پڑھا کہ (اللہ

عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے) وہ میرا بندہ نہیں (یعنی اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں) جس نے جادو کیا یا کروایا، کہانت کا عمل کیا یا کروایا (یعنی اپنی اٹکل سے غیب کی خبر بتائی) یا جس نے بدشگونئی لی یا بری فال نکلوائی پس جس نے ایسا کیا اسے چاہیے کسی اور کو پکارے بے شک میں ہی اپنی مخلوق کے لیے ہوں اور تمام مخلوق میری ہی ہے۔

﴿4747﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اونٹ کا سوئی کے ناکے میں داخل ہونا میروں کے جنت میں داخل ہونے سے زیادہ آسان ہے۔

### تکبر کی نشانی:

﴿4748﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں کہ تورات شریف میں لکھا ہے: تکبر کی نشانیوں میں سے ہے کہ کوئی شخص اپنے بھائی کو دعوت دے لیکن وہ قبول نہ کرے، اسے اپنی زندگی کی قسم دے لیکن وہ پوری نہ کرے اور اس کے پاس کھانا لائے تو وہ کہے اچھا نہیں ہے اور جس نے کھانے پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد کی یقیناً اس نے اس کھانے کا شکر ادا کر لیا۔

﴿4749﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: اچھائی کا بدلہ اچھائی سے نہ دینا بخل ہے۔

﴿4750﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جو عبادت میں لگ جاتا ہے اس کی قوت زیادہ ہوتی ہے اور جو سستی کرتا ہے اس کی کمزوری زیادہ ہوتی ہے۔

### بری صحبت سے بچو:

﴿4751﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جو یہ جان لیتا ہے کہ میرا آگے بھیجا ہوا یہ میرا مال ہے اور جو پیچھے چھوڑ دیا وہ غیر کا مال ہے تو وہ ضرور صدقہ کرتا ہے، آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے برسر منبر لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: مجھ سے تین باتیں اچھی طرح یاد کر لو: پیروی والی خواہش سے بچو، برے ہم نشین سے بچو اور خود پسندی سے بچو۔

﴿4752﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: شیطان کو اولاد آدم میں زیادہ سونے اور زیادہ کھانے والا سب سے زیادہ پسند ہے۔

﴿4753﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک نیک بندے کی برکت سے اللہ

عَوَّجَلٌ لُوْغُوں کی ایک جماعت کی حفاظت فرماتا ہے۔

## شیطان کا پسندیدہ شخص:

﴿4754﴾... حضرت سیدنا وہب رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ہر انسان کے ساتھ ایک شیطان بھی مقرر ہے جہاں تک کافر کی بات ہے تو شیطان اس کے ساتھ کھانا کھاتا، پانی پیتا اور اس کے بستر پر بھی سوتا ہے اور مومن کے ساتھ جو شیطان ہے وہ موقع کی تلاش میں رہتا ہے جیسے ہی مومن غافل ہوتا یا دھوکے میں آتا ہے شیطان اس پر حملہ کر دیتا ہے اور شیطان کو زیادہ کھانے اور زیادہ سونے والا لوگوں میں سب سے زیادہ پسند ہے۔

## بابرکت برتن کی بے ادبی:

﴿4755﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اللہ عَوَّجَلٌ نے حضرت سیدنا موسیٰ عَلَیْهِ السَّلَامُ کو ایک نور عطا فرمایا تو حضرت سیدنا ہارون عَلَيْهِ السَّلَامُ نے عرض کی: میرے بھائی یہ مجھے تحفے میں دے دو۔ آپ عَلَيْهِ السَّلَامُ نے وہ نور ان کو دے دیا پھر حضرت سیدنا ہارون عَلَيْهِ السَّلَامُ نے اپنے دو بیٹے ان کے حوالے کر دیئے۔ بیت المقدس میں ایک برتن رکھا تھا جسے انبیائے کرام عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اور ان کے بعد بادشاہ بھی بابرکت سمجھتے تھے، ان دونوں لڑکوں نے اس برتن میں شراب پینا شروع کر دی تو آسمان سے ایک آگ آئی اور ان دونوں کو اچک کر اوپر لے گئی، اس کے سبب حضرت سیدنا ہارون عَلَيْهِ السَّلَامُ آسمان کی طرف منہ کر کے بکھرے بال لیے کھڑے آہ وزاری اور دعا کرنے لگے تو اللہ عَوَّجَلٌ نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ میرے عبادت گزار بندوں میں سے جو میری نافرمانی کرے میں اس کے ساتھ ایسا ہی کرتا ہوں تو سوچو گناہ گاروں میں سے جو میری نافرمانی کرے اس کے ساتھ میرا معاملہ کیسا ہو گا۔

## ہوا پر سواری:

﴿4756﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا سلیمان عَلَيْهِ السَّلَامُ کے ایک ہزار گھرتے سب سے بلندی پر شیشے کا محل اور سب سے نیچے لوہے کا گھر تھا ایک مرتبہ آپ عَلَيْهِ السَّلَامُ ہوا پر سوار ہوئے تو آپ کا گزر ایک کاشتکار پر ہوا جو کھیتی باڑی میں مصروف تھا اس نے نظر اٹھا کر دیکھا اور کہا: حضرت داود عَلَيْهِ السَّلَامُ کی اولاد کو بڑا ملک دیا گیا ہے۔ اس کی یہ بات ہوانے حضرت سیدنا سلیمان عَلَيْهِ السَّلَامُ



کے کانوں تک پہنچادی، آپ ﷺ نے اپنے اتر کر اس کاشٹکار کے پاس آئے اور فرمایا: میں نے تمہاری بات سن لی ہے اور میں اس لیے تمہارے پاس آیا ہوں کہ جس چیز کی تمہیں قدرت نہیں اس کی تمنامت کرو، تمہارا ایک مرتبہ تسبیح کہنا جسے اللہ ﷻ قبول فرمائے وہ حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام کی اولاد کو جو کچھ دیا گیا ہے اس سے بہتر ہے۔ کاشٹکار نے کہا: اللہ ﷻ آپ سے غم کو دور رکھے جس طرح آپ نے میرا غم دور کیا۔

## خلیل کیوں بنایا؟

﴿4757﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيهِ فرماتے ہیں: میں نے ایک آسمانی کتاب میں پڑھا کہ اللہ ﷻ نے حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام سے ارشاد فرمایا: تم جانتے ہو میں نے تمہیں اپنا خلیل کس وجہ سے بنایا؟ آپ ﷺ نے عرض کی: اے میرے رب! میں نہیں جانتا۔ اللہ ﷻ نے ارشاد فرمایا: اس لئے کہ تم میرے سامنے نماز میں عاجزی سے کھڑے ہوتے ہیں۔

## روحیں حال پوچھتی ہیں:

﴿4758﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيهِ فرماتے ہیں: چوتھے آسمان میں اللہ ﷻ نے ایک گھر بنایا ہے جسے بَرِيضَاءُ کہا جاتا ہے، وہاں مَوْمِنِينَ کی روحیں رہتی ہیں جب دنیا والوں میں سے کوئی مرتا ہے تو وہ روحیں اس سے ملاقات کرتی اور دنیا والوں کے حال احوال پوچھتی ہیں اسی طرح جیسے کوئی پردیسی گھر آئے تو گھر والے اس کا حال چال پوچھتے ہیں۔

﴿4759﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيهِ فرماتے ہیں: جس نے اپنی خواہش کو اپنے قدموں تلے رکھا شیطان اس کے سائے سے بھی بھاگتا ہے اور جس کی بردباری اس کی خواہش پر غالب آگئی وہی زبردست عالم ہے۔

## خالق یار ازیق ہونے کا اقرار:

﴿4760﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيهِ فرماتے ہیں: اللہ ﷻ نے حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام سے ارشاد فرمایا: اے ابنِ عمران! مجھے میری عزت کی قسم! جس جان کو آپ نے مکار کر قتل کیا اگر اس نے دن یارات کے کسی ایک لمحے بھی یہ اقرار کیا ہوتا کہ میں ہی اس کا خالق یار ازیق ہوں تو اس کے

قتل کے بدلے میں تم پر ضرور عتاب فرماتا لیکن میں نے تمہیں وہ قتل معاف کیا صرف اس وجہ سے کہ اس جان نے دن یارات کے ایک لمحے بھی میرے خالق یار ازیق ہونے کا اعتراف نہیں کیا تھا۔

## نیکیوں کے لئے انعامات:

﴿4761﴾ ... حضرت سیدنا وہب بن منہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ایک نبی عَلَيْهِ السَّلَام کی طرف وحی فرمائی: میں جانتا ہوں برداشت کرنے والے میرے لیے جو کچھ برداشت کرتے ہیں اور میری رضا کے طالب جس قدر مشقتیں اٹھاتے ہیں، پس کیسا لگے گا جب وہ میری جنت میں حاضر ہوں گے اور اس کے باغات میں موجیں کریں گے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے اپنے اعمال خالص کرنے والوں کو قریبی محبوب (باری تعالیٰ) کی طرف سے نگاہِ رحمت کی خوشخبری ہے۔ تم کیا سمجھتے ہو کہ میں ان کا عمل بھلا دوں گا؟ یہ کیسے ہو سکتا ہے حالانکہ میں بڑے فضل والا ہوں جو مجھ سے منہ موڑے میں اس پر بھی کرم کرتا ہوں تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ جو میری طرف بڑھے میں اس پر فضل و کرم نہ کروں میں کسی پر اتنا غضبناک نہیں ہوتا جتنا اس پر ہوتا ہوں جو گناہ کرے پھر اس گناہ کو میرے عفو و کرم کے مقابل بڑا جانے، اگر میں کسی کو عذاب دینے میں جلدی کرتا اور جلد بازی میری شان ہوتی تو اپنی رحمت سے مایوس ہو جانے والوں کی جلد پکڑ کر لیتا، اگر نیک مومنین دیکھ لیں کہ میں انہیں ظالموں کے مقابلے میں کتنا پسند کرتا ہوں اور جن کو ہمیشہ کی جنت عطا کر دی گئی ان کو میں حکم دیتا ہوں کہ میرے فضل و کرم میں شک نہ کریں، میں دنیان یعنی ایسا فیصلہ کرنے والا ہوں جس کی نافرمانی جائز نہیں اور جو میری اطاعت کرے اپنی رحمت سے اسے اچھا بدلہ دینے والا ہوں، جو میرے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرے میں اسے خوفزدہ نہیں کرتا، اگر میرے بندے دیکھ لیں کہ روز قیامت میں محلات کو کیسے بلند کروں گا کہ آنکھیں حیران ہو جائیں گی تو وہ مجھ سے پوچھیں گے: یہ کس کے لیے ہے؟ میں کہوں گا: اس کے لیے جو میری خاطر دنیا سے کنارہ کش ہوا، اپنے اوپر گناہوں کا بوجھ نہ لادا اور نہ میری رحمت سے مایوس ہوا۔ بے شک میں تعریف کا پورا پورا بدلہ دینے والا ہوں لہذا میری تعریف کرو۔

## ایک بال سے لٹکا مردہ:

﴿4762﴾ ... حضرت سیدنا وہب بن منہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے

السَّلَامَةُ وَالسَّلَامَةُ کا گرز ایک ایسی بستی پر ہوا جس کے انسان و جن، چرند پرند، تمام چوپائے اور کیڑے مکوڑے مر چکے تھے، آپ عَلَیْہِ السَّلَامُ کچھ دیر کھڑے اس کو دیکھتے رہے پھر اپنے حواریوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا: یہ سب اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عذاب سے ہلاک ہوئے ہیں اگر ایسا نہ ہوتا تو ایک ساتھ نہ مرتے۔ پھر آپ عَلَیْہِ السَّلَامُ نے ان مردوں کو پکارا: اے بستی والو! ان میں سے ایک نے جواب دیا: لَبَّيْكَ يَا رُوحَ اللّٰهِ یعنی اے روح اللہ! ہم حاضر ہیں۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَامُ نے ارشاد فرمایا: تمہارا گناہ کیا تھا؟ اس نے کہا: ہم شیطان کی پوجا اور دنیا سے محبت کرتے تھے۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَامُ نے فرمایا: تمہاری شیطان کی پوجا کیا تھی؟ وہ بولا: ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نافرمانوں کی پیروی کرتے تھے۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَامُ نے ارشاد فرمایا: تمہاری دنیا سے محبت کیسی تھی؟ اس نے کہا: ایسی جیسے بچہ اپنی ماں سے محبت کرتا ہے جب دنیا ہمارے پاس آتی تو ہم خوش ہوتے اور جب چلی جاتی تو ہم غمگین ہوتے۔ ساتھ ہی ہم نے لمبی امیدیں باندھ رکھی تھیں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت سے منہ پھیر کر اس کی ناراضی کی طرف بڑھے چلے جا رہے تھے۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَامُ نے ارشاد فرمایا: تمہارا یہ حال کیسے ہوا؟ اس نے کہا: ہم نے رات خیریت میں گزاری اور صبح ہاویہ میں کی۔ فرمایا: ہاویہ کیا ہے؟ وہ بولا: سِجِّین۔ ارشاد فرمایا: سِجِّین کیا ہے؟ اس نے کہا: دنیا کے تمام حصوں جتنا آگ کا ایک انگارہ ہے اس میں ہم سب کی روحیں دفن کر دی گئی ہیں۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَامُ نے ارشاد فرمایا: تمہارے ساتھی کیوں بات نہیں کر رہے؟ وہ بولا: یہ بات کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ ارشاد فرمایا: اس کی وجہ؟ وہ کہنے لگا: ان کے مونہوں میں آگ کی لگائیں ڈال دی گئی ہیں۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَامُ نے ارشاد فرمایا: پھر تم مجھ سے کیسے بات کر رہے ہو حالانکہ تم بھی تو ان ہی میں ہو؟ اس نے کہا: یقیناً میں ان ہی میں ہوں لیکن میرا وہ حال نہیں جو ان کا ہے جب مصیبت آئی تو ان کے ساتھ مجھے بھی گھیر لیا اور اب میں ہاویہ میں ایک بال سے لٹکا ہوا ہوں، میں نہیں جانتا کہ مجھے آگ میں گر دیا جائے گا یا پھر میں نجات پالوں گا۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَامُ نے حواریوں سے ارشاد فرمایا: میں سچ کہتا ہوں جو کی روٹی کھانا، صاف ستھر اپنی پینا اور کوڑا دانوں پر کتوں کے ساتھ سونا دنیا و آخرت کی بھلائی کے لیے یقیناً کافی ہے۔

نافرمان احمق ہوتا ہے:

﴿4763﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ثواب ملنا مقدر کر دیا گیا ہے مگر بے عمل

اس کا حقدار نہیں، جو اس کی تلاش نہیں کرتا وہ بھی حاصل نہیں کر سکتا اور جو اس کی طرف نظر نہیں کرتا وہ اجر و ثواب کو دیکھ بھی نہیں سکتا، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت رغبت رکھنے والے سے قریب اور منہ پھیرنے والے سے دور ہے، جو عبادت کا لالچی ہو وہ اس کے پیچھے جاتا ہے اور جو اسے ناپسند کرے وہ عبادت کا ذائقہ نہیں چکھ سکتا، عبادت کی کوشش کرنے والا اور سستی کر کے اس سے پیچھے رہنے والا برابر نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت اسے بزرگی دیتی ہے جو اس کی عزت کرے اور جو اسے ضائع کرے اسے ذلیل کرتی ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی کتاب اس کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ پر ایمان اس پر ابھارتا ہے اور بردبار شخص کی زبان سے حکمت کی بات اسے مزین کرتی ہے اور کوئی بھی شخص اس وقت تک بردبار نہیں ہو سکتا جب تک اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فرمانبردار نہ ہو جائے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی احمق ہی کرتا ہے اور جس طرح دن کی روشنی سورج ہی سے مکمل ہوتی ہے اور رات کی پہچان پورا سورج ڈوبنے کے بعد ہی ہوتی ہے یونہی بردباری رب تعالیٰ کی فرمانبرداری ہی سے مکمل ہوتی ہے اور بردبار شخص رب عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی نہیں کرتا اور جس طرح پرندہ دو پروں سے اڑتا ہے اور جس کے پر نہ ہوں وہ طاقت پر واز نہیں رکھتا یونہی جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے عمل نہیں کرتا وہ اس کا فرمانبردار نہیں اور جو فرمانبردار نہیں وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے عمل کی طاقت بھی نہیں رکھ سکتا اور جس طرح آگ پانی میں نہیں ٹھہر سکتی کہ فوراً بجھ جاتی ہے یونہی عمل میں ریاکاری اسے برباد کر دیتی ہے۔ جس طرح زانیہ کا حاملہ ہونا اس کے زنا کے راز کو فاش کر کے اسے ذلیل و رسوا کر دیتا ہے یونہی جب کوئی اپنے ساتھی کو اچھی بات کہہ کر دھوکا دے اور جو کہے وہ نہ کرے تو اس کا برا عمل بھی اسے رسوا کر دیتا ہے۔ جس طرح چور کے پاس سے برآمد ہونے والا چوری کا مال چور کے عذر کو جھٹلا دیتا ہے یونہی قاری قرآن جب گناہ کرتا ہے تو اس کا گناہ واضح کر دیتا ہے کہ اس نے رضائے الہی کی خاطر تلاوت قرآن نہیں کی۔

## عبادت گزار کے لئے خوشخبری:

﴿4764﴾... حضرت سیدنا وہب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے ایک بار آل داؤد کو دی گئی خوش آوازی کے تذکرہ میں فرمایا: خوشخبری ہے اس کے لیے جو نہ خطا کاروں کے راستے پر چلتا ہے نہ کموں کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا ہے بلکہ اپنے رب تعالیٰ کی عبادت میں لگا رہتا ہے اس کی مثال اس درخت کی طرح ہے جو اپنے تنے پر کھڑا ہے اور اس میں

موجود پانی پھلوں کے موسم میں اس کے پھل بڑھاتا ہے اور پھلوں کا موسم نہ ہوتے ہی وہ ہر ابھر رہتا ہے۔  
 ﴿4765﴾... (الف) حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب قیامت قائم ہوگی تو پتھر عورتوں کی طرح چینیں گے اور ہر چھوٹا بڑا خاں دار درخت خون کے آنسو روئے گا۔

﴿4765﴾... (ب) حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ہر چیز پہلے چھوٹی سی ظاہر ہوتی ہے پھر بڑی ہوتی ہے سوائے مصیبت کے کہ مصیبت ظاہر ہوتی ہے تو بڑی ہوتی ہے پھر چھوٹی ہو جاتی ہے۔

### تاجر کا رزق:

﴿4766﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک سال نے حضرت سیدنا داؤد عَلَيْهِ السَّلَام کے دروازے پر صدا لگائی: اے نبوت کے گھر اور رسالت کا سرچشمہ! مجھ پر کچھ صدقہ کرو، اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں اپنے اہل میں موجود تاجر کے رزق جیسا رزق عطا فرمائے۔ آپ عَلَيْهِ السَّلَام نے ارشاد فرمایا: اسے دو، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! بے شک زبور میں ایسا ہی ہے۔

### شہرت کا اعتبار:

﴿4767﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جو جھوٹا مشہور ہو گیا اس کا سچ قبول نہیں کیا جاتا، جو سچا مشہور ہو گیا اس کی بات پر اعتبار کیا جاتا ہے، جو بغض اور غیبت کی کثرت کرتا ہو اس کی خیر خواہی پر اعتماد نہیں کیا جاتا، جو جھوٹا اور دھوکے باز مشہور ہو گیا اس کی محبت پر بھروسہ نہیں کیا جاتا، جو خود کو اپنی حیثیت سے بڑا ظاہر کرے اس کی عزت نہیں کی جاتی اور جو بات دوسروں میں بری سمجھی جاتی ہے وہ اس میں بھی اچھی نہیں سمجھی جائے گی۔

### زم زم شریف کی برکات:

﴿4768﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عثمان بن ضحیم رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ ہمارے یہاں تشریف لائے تو آب زم زم کے سوانہ کوئی پانی پیا اور نہ کسی اور پانی سے غسل کیا۔ ہم نے کہا: آپ کوئی دوسرا میٹھا پانی استعمال کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے فرمایا: جب تک میں

یہاں ہوں آب زم زم ہی پیوں گا اور اسی سے وضو کروں گا تمہیں کیا معلوم آب زم زم کیا ہے؟ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں وہب کی جان ہے! کتاب اللہ میں ہے کہ یہ کھانے کا کھانا اور بیماریوں کی شفا ہے، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں وہب کی جان ہے! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ایک کتاب میں ہے کہ جو بھی شخص اس پانی کو برکت کی نیت سے خوب سیر ہو کر پیئے اس کی بیماری دور ہو جائے گی اور تندرستی آجائے گی۔ مزید فرماتے ہیں: زم زم کو دیکھنا عبادت ہے اور اس کو دیکھنے سے خطائیں خوب معاف ہوتی ہیں۔

### بادشاہت کا نشہ جلد نہیں اترتا:

﴿4769﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: بادشاہ بخت نصر کو مسخ کر کے شیر بنایا گیا تو وہ درندوں کا بادشاہ بن گیا پھر مسخ کر کے گدھ بنایا گیا تو پرندوں کا بادشاہ بن گیا پھر مسخ کر کے بیل بنایا گیا تو چوپایوں کا بادشاہ بن گیا۔ ہر حالت میں اس کی عقل سلامت رہی اور وہ اپنی بادشاہت کو قائم رکھنے کی تدبیر میں لگا رہا پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس کی روح کو اصلی حالت پر لوٹایا تو اس نے توحید الہی کا اعلان کیا اور کہا: آسمان کے معبود کے سوا تمام معبود باطل (جھوٹے) ہیں۔ حضرت سیدنا وہب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے پوچھا گیا: کیا بخت نصر ایمان پر مرے گا؟ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: میں نے اہل کتاب کا اس میں اختلاف دیکھا ہے کچھ کہتے ہیں: مرنے سے پہلے ایمان لے آیا تھا اور کچھ کہتے ہیں: اس نے انبیاء عَلَيْهِمُ السَّلَام کو شہید کیا، آسمانی کتابوں کو جلایا اور بیت المقدس کی بے حرمتی کی لہذا اس کی توبہ قبول نہیں ہوئی<sup>(۱)</sup>۔

### زندوں سے بھلائی کرو:

﴿4770﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک شخص نے اپنے شہر والوں سے تین دن تک کھانا مانگا مگر کسی نے بھی نہ دیا، چوتھے دن وہ مر گیا تو لوگوں نے اسے کفنا کر دفن دیا اگلی صبح دیکھا گیا کہ اس کا کفن محراب میں موجود ہے اور اس پر لکھا ہوا ہے: جب وہ زندہ تھا تو تم نے اسے قتل کر دیا اور

①... قوم عمالقہ کا ایک لڑکا ان کے بت ”نصر“ کے پاس لاوارث پڑا ہوا ملا چونکہ اس کے باپ کا نام کسی کو نہیں معلوم تھا، اس لئے لوگوں نے اس کا نام بخت نصر (نصر کا بیٹا) رکھ دیا۔ خدا کی شان کہ یہ لڑکا بڑا ہو کر کبر اسف بادشاہ کی طرف سے سلطنت بابل پر گورنر مقرر ہو گیا۔ پھر یہ خود دنیا کا بہت بڑا بادشاہ ہو گیا۔ (عجائب القرآن مع غرائب القرآن، ص ۴۷)

جب وہ مر گیا پھر تم نے اس کے ساتھ بھلائی کی۔ حضرت سیدنا یحییٰ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے وہ بستی دیکھی ہے جس میں اس شخص کا انتقال ہوا وہاں ہر ایک کے ہاں مہمان خانہ موجود ہے لیکن اب نہ وہاں کوئی امیر موجود ہے نہ ہی کوئی فقیر۔ (یعنی ویران پڑی ہے)۔

﴿4771﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب تحفہ دروازے سے داخل ہو تو حق روشن دان سے نکل جاتا ہے۔

## صرف ”آج“ کی فکر کرو:

﴿4772﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک نبی عَلَيْهِ السَّلَام کا گزر کسی غار میں موجود ایک عابد کے پاس سے ہوا تو اسے سلام کیا: عابد نے سلام کا جواب دیا تو نبی عَلَيْهِ السَّلَام نے فرمایا: اے اللہ کے بندے! تو یہاں کب سے ہے؟ عابد نے عرض کی: تین سو سال سے۔ انہوں نے پوچھا: تیرا گزر بسر کہاں سے ہوتا ہے؟ عابد نے عرض کی: درخت کے پتوں سے۔ انہوں نے پوچھا: پیتا کہاں سے ہے؟ عابد نے عرض کی: چشموں کے پانی سے۔ انہوں نے پوچھا: موسم سرما میں تو کہاں ہوتا ہے؟ عابد نے عرض کی: اس پہاڑ کے نیچے۔ انہوں نے ارشاد فرمایا: عبادت پر اتنا صبر و استقامت کیسے؟ عابد نے عرض کی: میں کیسے صبر نہ کروں فقط آج کے دن رات ہی تو صبر کرنا ہے گزشتہ کل تو جو ہونا تھا ہو چکا اور آئندہ کل ابھی آیا نہیں ہے۔ چنانچہ نبی عَلَيْهِ السَّلَام کو اس حکمت بھری بات سے بڑا تعجب ہوا کہ ”فقط آج کے دن رات ہی تو صبر کرنا ہے۔“

## لصیحت کا انوکھا انداز:

﴿4773﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک شخص نے اپنے شاگرد سے پوچھا: جب تم عورتوں اور چوپایوں کو ایک ساتھ دیکھتے ہو تو ان میں فرق کرتے ہو؟ شاگرد بولا: جی ہاں۔ استاد نے پوچھا: جب تم دیناروں اور کنکر یوں کو ایک ساتھ دیکھتے ہو تو ان میں فرق کرتے ہو؟ شاگرد نے کہا: جی ہاں۔ استاد نے کہا: بیٹا! یقیناً تم نے خواہش کو خود سے دور نہیں کیا بلکہ اس کو بچا کر رکھا ہوا ہے۔

## دین کے تین کنارے:

﴿4774﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: دین کے تینوں کناروں میں عمل کرو

بے شک دین کے تین کنارے ہیں اور جو شخص تمام نیک اعمال کرنا چاہے اس کے لئے یہ تینوں تمام اعمالِ صالحہ کا مجموعہ ہیں: پہلا کنارہ یہ ہے کہ تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی صبح و شام بے شمار ظاہری و پوشیدہ، نئی و پرانی اور گزشتہ و آئندہ ملنے والی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کے لیے عمل کر، پس مومن کو چاہیے کہ ان کا شکر ادا کرنے اور ان کے پورا ہونے کی امید پر عمل کرے۔ دین کا دوسرا کنارہ اُس جنت کی رغبت رکھنا ہے جس کی کوئی نظیر ہے نہ ہی اس کی کوئی قیمت اور بیوقوف ہی اس سے منہ موڑتا ہے۔ تیسرا کنارہ دوزخ ہے کہ تو اس سے چھٹکارے کے لیے عمل کر کیونکہ اس دوزخ پر نہ ہی صبر ہو سکتا ہے نہ کسی میں اس کا عذاب سہنے کی طاقت و قوت ہے اور کوئی مصیبت و غم اس کی مصیبت و غم جیسا نہیں، اس کی خبر بہت بڑی، معاملہ بہت شدید اور اس کی ذلت انتہائی بھیاں تک ہے۔ اس سے چھٹکارا پانے اور اس سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پناہ مانگنے سے جاہل، بیوقوف خسارہ اٹھانے والا ہی غافل ہو سکتا ہے یقیناً اس نے دنیا و آخرت دونوں کا گھاٹا اٹھایا اور یہی واضح نقصان ہے۔

## جنت کی چابی:

﴿4775﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے کہا گیا: کیا لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ جنت کی چابی نہیں؟ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: کیوں نہیں! لیکن ہر چابی کے دندانے ہوتے ہیں اور جو دندانوں والی چابی لے کر دروازے پر جاتا ہے دروازہ اسی کے لیے کھولا جاتا ہے اور جو بغیر دندانوں والی چابی کے ساتھ جاتا ہے اس کے لیے دروازہ نہیں کھولا جاتا۔

## دعا کا اثر:

﴿4776﴾... حضرت سیدنا وہب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک بادشاہ کا لڑکانہ کی حالت میں سوار ہو کر نکلا تو اپنے گھوڑے سے گر پڑا اور گھوڑے نے اسے کچل دیا۔ بادشاہ کو بہت غصہ آیا اور اس نے قسم کھائی کہ ان بستی والوں کو گھوڑوں، ہاتھیوں اور پیادہ فوج سے روند ڈالے گا۔ اپنا مقصد پورا کرنے کے لیے اس نے گھوڑوں، ہاتھیوں اور لوگوں کو شراب پلائی اور لوگوں کو حکم دیا: جاؤ اور ہاتھیوں کی مدد سے بستی والوں کو روند ڈالو، جب ہاتھی تھک جائیں تو گھوڑے چڑھا دینا اور وہ بھی تھک جائیں تو تم اپنے پیروں سے کچل دینا۔ ادھر جب بستی والوں کو بادشاہ کے ارادے کا علم ہوا تو سب جمع ہو کر بستی سے باہر آئے اور خوب گرگڑا کر اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دعا مانگی ابھی



یہ لوگ یہیں تھے کہ آسمان سے ایک گھڑ سوار بادشاہ کے لشکر کے درمیان اترتا تو سب ہاتھی بدک کر گھوڑوں پر چڑھ دوڑے اور گھوڑے لوگوں کو کچلنے لگے یوں وہ بادشاہ گھوڑوں، ہاتھیوں اور تمام لوگوں سمیت ہلاک ہو گیا۔

## چٹان سے کلام:

﴿4777﴾ ... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے بیت المقدس کی ایک چٹان سے ارشاد فرمایا: میں ضرور تجھ پر اپنا عرش رکھوں گا، ضرور تجھ پر اپنی مخلوق کو جمع کروں گا اور اس دن ضرور داؤد (عَلَيْهِ السَّلَام) گھوڑے پر سوار تجھ پر آئیں گے۔

﴿4778﴾ ... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں اپنے اخلاق کی چھان بین کر رہا ہوں کیونکہ ان میں کوئی ایسی چیز نہیں جو مجھے اچھی لگے۔

﴿4779﴾ ... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: بعض اوقات میں مغرب کے وضو سے فجر کی نماز ادا کرتا ہوں۔

## بھوک مٹانے والا حسن و جمال:

﴿4780﴾ ... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا نوح (عَلَيْهِ السَّلَام) اپنے زمانے والوں میں سب سے زیادہ خوبصورت تھے لیکن اپنے چہرے پر نقاب ڈالے رہتے، جب کشتی والے بھوک سے تڑپنے لگے تو آپ نے ان کے لیے اپنے چہرے سے نقاب ہٹایا تو سب خوب سیر ہو گئے۔

﴿4781﴾ ... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عیسیٰ (عَلَيْهِ السَّلَام) نے اپنے حواریوں سے ارشاد فرمایا: جو تم میں مصیبت پر زیادہ رو تا پیٹتا ہے وہ دنیا سے زیادہ محبت کرنے والا ہے۔

## اپنے عیبوں کو دیکھو:

﴿4782﴾ ... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: خوشخبری ہے اس کے لیے جس نے دوسرے کے عیب کی بجائے اپنے عیب کی طرف نظر کی۔ خوشخبری ہے اس کے لیے جس نے مالدار کی

باوجود اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے عاجزی کی، کمزور اور محتاج پر مہربانی کی، اپنے جمع شدہ مال کو نافرمانی میں خرچ نہ کیا، اہل علم، بردبار اور دانشمندوں کی مجلس اختیار کی اور اپنی لمبی عمر کے باوجود (بری) بدعت کی جانب مائل نہ ہوا۔

## بلند رتبہ مومن کون؟

﴿4783﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے زبور میں پڑھا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت سیدنا داود عَلَيْهِ السَّلَام سے ارشاد فرمایا: اے داود! کیا تم جانتے ہو پل صراط پر سب سے تیزی سے گزرنے والے کون ہوں گے؟ وہ جو میرے فیصلے پر راضی رہے اور ان کی زبانیں میرے ذکر سے تر رہیں۔ کیا تم جانتے ہو کون سے فقر افضل ہیں؟ وہ جو میرے فیصلے اور تقسیم پر راضی رہے اور میری دی ہوئی نعمت پر میری تعریف کی۔ اے داود! کیا تم جانتے ہو میرے نزدیک کس مومن کا رتبہ بڑا ہے؟ اس کا جو بچائے ہوئے مال کے مقابلے میں خرچ کئے جانے والے مال پر زیادہ خوش ہو۔

## 50 سالہ عبادت کا صلہ:

﴿4784﴾... حضرت سیدنا وہب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک شخص نے 50 سال تک اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کی تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس کی طرف الہام فرمایا کہ بے شک میں نے تیری مغفرت کر دی۔ وہ بولا: یارب عَزَّوَجَلَّ! تو نے میری مغفرت کیسے کر دی حالانکہ میں نے تو کوئی گناہ ہی نہیں کیا؟ چنانچہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس کی گردن کی ایک رگ کو حکم دیا تو اس نے کام کرنا چھوڑ دیا، اس کی تکلیف سے وہ نہ سو سکتا نہ نماز پڑھ سکتا تھا، جب کچھ سکون ہوا تو سو گیا اسی حالت میں ایک فرشتہ آیا تو اس نے فرشتے سے اس درد کی شکایت کی، فرشتے نے کہا: بے شک تمہارا رتبہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے کہ تمہاری پچاس سال کی عبادت کا صلہ اس درد سے ملنے والا سکون ہے۔

## نعمتوں کی اصل:

﴿4785﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: تمام نعمتوں کی اصل تین ہی نعمتیں ہیں: پہلی اسلام کی نعمت کہ ہر نعمت اسی کا صدقہ ہے دوسری عافیت (یعنی امن) کہ زندگی کا مزہ اسی سے ہے اور تیسری نعمت دولت کہ اس کے بغیر زندگی ادھوری ہے۔

## شکر کی عظیم مثال:

﴿4786﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کا گزر ایک ایسے شخص کے پاس سے ہوا جو نابینا ہونے کے ساتھ ساتھ برص اور جذام (کوڑھ کے مرض) میں مبتلا تھا اور کہہ رہا تھا: اللہ کی نعمتوں پر اس کا شکر

ہے، سیدنا وہب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے ساتھ ایک شخص تھا وہ کہنے لگا: اب اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی کونسی نعمت تیرے پاس رہ گئی ہے جس پر تو شکر ادا کر رہا ہے؟ نابینا مریض نے کہا: شہر والوں کی طرف دیکھو کہ ان کی تعداد کتنی زیادہ ہے اور ان میں میرے سوا کوئی بھی رب تعالیٰ کو نہیں پہچانتا کیا میں پھر بھی اس کا شکر ادا نہ کروں؟

## مومن کی نشانیاں:

﴿4787﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرمایا کرتے تھے: مومن کسی سے ملتا ہے تو علم حاصل کرنے کے لیے، خاموش رہتا ہے تو سلامت رہنے کے لیے، کلام کرتا ہے تو سمجھانے کے لیے اور تنہائی اختیار کرتا ہے تو پرسکون ہونے کے لیے۔

﴿4788﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: مومن غور و فکر کرنے والا، نصیحت پکڑنے والا، سرزنش قبول کرنے والا ہوتا ہے، جب غور و فکر کرتا ہے تو اسے اطمینان و سکون ملتا ہے، نصیحت پکڑتا ہے تو صلہ رحمی کرتا ہے، سرزنش کیا جائے تو گناہ چھوڑ دیتا ہے۔ غربت میں عاجزی کرتا ہے، قناعت کرتا ہے تو اہتمام نہیں کرتا، خواہشات کو چھوڑ کر آزاد ہو جاتا ہے، جو حسد کرے اس سے بھی محبت کرتا ہے، ہر فانی چیز سے منہ موڑ کر اپنی عقل کو کامل کرتا ہے۔ باقی رہنے والے عمل میں راغب ہو کر مقام معرفت تک پہنچتا ہے، اس کا دل اس کے غم سے جڑا ہوتا ہے اور اس کا غم بھی غمِ آخرت ہوتا ہے، جب دنیا والے اپنی خوشی پر خوش ہوں تو یہ خوش نہیں ہوتا بلکہ خود پر ہمیشہ رنجیدہ و غمگین ہی رہتا ہے، جب لوگ سو جائیں تو خوش ہوتا ہے اور تلاوت قرآن میں مشغول ہو کر اسے اپنے دل میں اتارتا ہے۔ کبھی تو اس کا دل خوف زدہ اور آنکھیں اتنی پر نم ہو جاتی ہیں کہ پوری پوری رات تلاوت قرآن میں گزار دیتا ہے اور پورا دن گوشہ نشین ہو کر اپنے گناہوں پر فکر مند ہوتا اور اپنی نیکیوں کو چھوٹا سمجھنے لگتا ہے۔ قیامت کے دن اسے تمام مخلوق کے سامنے پکار کر کہا جائے گا: اے عزت والے! اٹھ اور جنت میں داخل ہو جا۔

## پتھر کی نصیحت آمیز تحریر:

﴿4789﴾... حضرت سیدنا ابوزکریا تیمی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى فرماتے ہیں: ایک مرتبہ خلیفہ سلیمان بن عبد الملک مسجد حرام میں بیٹھا تھا کہ اس کے پاس ایک منقش پتھر لایا گیا، اس نے کہا: کسی پڑھنے والے کو لے آؤ۔ چنانچہ

حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كُو بِلَا يَا گيا تو آپ نے اس پتھر پر لکھا ہوا پڑھا: اے ابن آدم! اگر تو دیکھ لے کہ تیری موت تک کتنا وقت باقی ہے تو ضرور لمبی امیدوں سے کنارہ کر کے اپنے عمل کو بڑھائے گا، تیری حرص اور کوششیں کم ہو جائیں گی اور اگر تیرے قدم پھسل گئے تو کل بروز قیامت تجھے ندامت ہوگی، تیرے گھر والے اور پڑوسی تجھے قبر کے حوالے کر دیں گے، والدین اور رشتے دار دور ہو جائیں گے، اولاد چھوڑ دے گی پھر نہ تو دنیا کی طرف لوٹ کر آسکے گا اور نہ ہی عیبوں میں اضافہ کر سکے گا لہذا حسرت و ندامت طاری ہونے سے پہلے ہی روز قیامت کے لئے تیاری کر لے۔ یہ سن کر خلیفہ سلیمان بن عبد الملک خوب رویا۔

﴿4790﴾ ... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب لوگ تمہیں نیک کہیں تو اس وقت تمہارے لیے ہلاکت ہے۔

### پوشیدہ عمل کا فائدہ:

﴿4791﴾ ... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے اپنے بھتیجے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: اے میرے بیٹے! بالکل تنہائی میں اخلاص کے ساتھ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کرو وہ سب کے سامنے تیری عبادت کی تصدیق فرمائے گا کیونکہ جس نے کوئی بھلائی کی اور وہ پوشیدگی سے رب تعالیٰ تک پہنچ گئی تو یقیناً وہ اپنے درست ٹھکانے پر پہنچ گئی اور جس نے کوئی ایسا نیک عمل کیا جس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی مطلع نہیں تو یقیناً اس پر وہی مطلع ہو جاوے گا کافی ہے اور عمل کرنے والے نے اپنا عمل اس کے سپرد کر دیا جو اس کا اجر ضائع نہیں فرمائے گا، لہذا تم جو بھی نیک عمل کرو جو صرف رب تعالیٰ کو معلوم ہو تو اس کے ضائع ہونے کا خوف ہرگز مت کرنا اور نا انصافی یا نقصان کا خوف بھی مت کرنا اور یہ بھی ہرگز مت سوچنا کہ علانیہ عمل پوشیدہ سے زیادہ کامیاب ہے کیونکہ علانیہ عمل کا تعلق پوشیدہ عمل کے ساتھ ایسے ہی ہے جیسے درخت کے پتوں کا درخت کے پانی کے ساتھ، علانیہ عمل پتہ ہے اور پوشیدہ عمل اس کا پانی، اگر درخت کا پانی خراب ہو جائے تو اس کے پتے اور خوشبو بلکہ پورا درخت ہی برباد ہو جاتا ہے اور اگر وہ پانی درست ہو تو درخت، اس کے پتے اور اس کا پھل درست رہتا ہے، پس درخت بھی اس وقت تک تروتازہ اور نفع بخش رہے گا جب تک اس کے اندر نظر نہ آنے والا پانی رہے گا۔ یونہی دین بھی اس وقت تک سلامت رہے گا جب تک پوشیدہ عمل کا پانی

اسے ملتا رہے گا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ سب کے سامنے اس کی تصدیق فرمائے گا، بے شک علانیہ عمل، پوشیدہ نیک عمل کے ساتھ ایسے ہی فائدہ دیتا ہے جیسے درخت کا پانی اس کی شاخوں کی درستی کا فائدہ دیتا ہے اگرچہ وہ شاخیں اس پانی سے پہلے بھی موجود تھیں لیکن ان کا پھلنا پھولنا درخت کو مزید خوبصورت بنا دیتا ہے، یونہی اگرچہ پوشیدہ عمل دین کا بادشاہ ہے لیکن اس کے ساتھ علانیہ کامل جانادین کو مزید آراستہ و پیراستہ بنا دیتا ہے اور علانیہ عمل کا یہ فائدہ اس وقت ہے جب بندہ مومن اس سے صرف رضائے الہی کا قصد کرے۔

## کفر کی چار بنیادیں:

﴿4792﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے حکمت میں پڑھا کہ کفر کی چار بنیادیں ہیں: (۱)... غصہ (۲)... شہوت (۳)... لالچ اور (۴)... خوف۔

## دردناک پکڑ:

﴿4793﴾... حضرت سیدنا وہب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت سیدنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَامُ کی طرف وحی فرمائی: جب تم مجھے پکارو تو خوب ڈرو و خوف میں مبتلا ہو جاؤ، اپنے چہرے کو مٹی کے ساتھ ملا لو اور اپنے مکمل چہرے اور بدن کے ساتھ مجھے سجدہ کرو اور جب مجھ سے مانگو تو خوف اور کانپتے دل کے ساتھ مانگو اور پوری زندگی مجھ سے ڈرتے رہو، جاہل کو میری نعمتیں بتاؤ اور میرے بندوں سے کہہ دو: جس گمراہی میں پڑے ہو اسی میں نہ پڑے رہنا کیونکہ میری پکڑ بڑی دردناک ہے۔

﴿4794﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اٹھارہ ہزار جہان ہیں اور دنیا ان میں سے ایک جہان ہے اور یہ ویرانے میں ایک عمارت اور صحرا میں ایک خیمے کی مثل ہے۔

## بے عمل طالب علم:

﴿4795﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے ایک کتاب میں پڑھا: اے ابنِ آدم! اس میں تیرے لیے کوئی بھلائی نہیں کہ جو تو نہ جانتا تھا وہ جان گیا اور جو جان گیا اس پر عمل نہ کیا، ایسے کی مثال تو اس شخص کی طرح ہے جس نے لکڑیاں جمع کر کے ان کا ایک گٹھاباندھا جب اٹھانے لگا تو اٹھانہ

سکا اور اس کے ساتھ ایک گٹھا اور ملا دیا۔

﴿4796﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: دوزخیوں کو کپڑے پہنائے گئے حالانکہ ان کے لئے ننگا ہونا ہی بہتر تھا اور انہیں زندگی دی گئی حالانکہ ان کے لئے موت ہی بہتر تھی۔

## مالدار خطرے میں:

﴿4797﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا داود عَلَيْهِ السَّلَام نے عرض کی: اے اللہ عَزَّ وَجَلَّ! اگر کوئی محتاج کسی مالدار سے سوال کرے اور وہ اسے نہ دے تو میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ جب وہ تیری بارگاہ میں دعا کرے تو قبول نہ فرما اور جب تجھ سے کچھ مانگے تو عطا نہ فرما۔

﴿4798﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: مسکینوں کے ساتھ احسان کرو کیونکہ کل قیامت میں ان کی حکومت ہوگی۔

## بے عمل عالم کی مثال:

﴿4799﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جس نے علم سیکھا لیکن عمل نہ کیا اس کی مثال اس طبیب کی طرح ہے جس کے پاس دوا موجود ہے لیکن اس کے ذریعے علاج نہیں کرتا۔

## چغل خور شیطان کا ایلچی ہے:

﴿4800﴾... حضرت سیدنا فضل بن ابو عیاش عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى کے آزاد کردہ غلام عنبر کہتے ہیں: میں حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اتنے میں ایک شخص آیا اور کہا: میں فلاں شخص کے پاس سے گزرا تو وہ آپ کو گالیاں دے رہا تھا۔ حضرت سیدنا وہب رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو غصہ آگیا اور فرمایا: شیطان کو تیرے سوا کوئی اور ایلچی نہیں ملا۔ ابھی میں وہیں تھا کہ وہ گالی دینے والا شخص آیا اور آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو سلام کیا، آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا، ہاتھ بڑھا کر مصافحہ کیا اور اسے اپنے پاس بٹھالیا۔

﴿4801﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے ایک کتاب میں پڑھا: اے ابنِ آدم! تو اپنے دین کی فکر کر تیرا رزق تو عنقریب تجھے مل ہی جائے گا۔

## سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كِي مَرَوِيَات

حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ درج ذیل صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَان سے حدیث روایت کرتے ہیں: حضرت سیدنا ابن عباس، حضرت سیدنا جابر، حضرت سیدنا نعمان بن بشیر، حضرت سیدنا ابو ہریرہ، حضرت سیدنا معاذ بن جبل، ان کے بھائی اور حضرت سیدنا طاووس رَضَوَانَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِمُ أَجْمَعِينَ۔

حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے روایت کرنے والے تابعین کرام رَحْمَتُهُمُ اللَّهُ السَّلَام کے اسمائے گرامی یہ ہیں: حضرت سیدنا عمر و بن دینار، حضرت سیدنا عبدالعزیز بن رفیع، حضرت سیدنا وہب بن کیسان، حضرت سیدنا زید بن اسلم، حضرت سیدنا موسیٰ بن عقبہ، حضرت سیدنا عطاء بن سائب، حضرت سیدنا عمار ذہنی، حضرت سیدنا محمد بن مجاہد اور حضرت سیدنا ابان بن ابو عیاش رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمُ أَجْمَعِينَ۔

﴿4802﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: حضور نبی پاک، صاحب لولاک صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو دیہات میں رہا وہ سخت دل ہو گیا، جو شکار کے پیچھے رہا وہ غافل ہو گیا اور جو بادشاہ کے پاس پہنچا وہ فتنہ میں پڑا۔<sup>(۱)</sup>

﴿4803﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں کہ محبوب خدا، شفیع روز جزا صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو اپنی محرم سے بدکاری کرے وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔<sup>(۲)</sup>

﴿4804﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: میں رحم کرنے اور جنگ کرنے کے لیے بھیجا گیا ہوں، تاجر اور کاشتکار بنا کر نہیں بھیجا گیا، سنو! اس امت کے شریر لوگ تاجر اور کاشتکار ہیں سوائے ان کے جنہوں نے اپنے اوپر تنگی کی۔<sup>(۳)</sup>

### شانِ صَدِّقِ وَفَارُوقِ:

﴿4805﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں کہ سرورِ ذیشان، راحتِ قلب و جاں صَلَّى

①... ابو داؤد، کتاب الصید، باب فی اتباع الصید، ۱۵۱/۳، حدیث: ۲۸۵۹

②... معجم کبیر، ۲۸/۱۱، حدیث: ۱۱۰۳۱

③... کنز العمال، کتاب الجہاد من قسم الاحوال، الباب الاول، ۱۲۱/۴، حدیث: ۱۰۴۹۶

اللہ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے چند لوگوں کو شہروں کی طرف روانہ فرمایا تاکہ وہ لوگوں کو اسلام کی دعوت دیں، ایک صحابی نے عرض کی: اگر آپ ابو بکر و عمر (رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا) کو روانہ فرمادیں تو...! آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: میں ابو بکر و عمر سے بے پروا نہیں کیونکہ ابو بکر و عمر (رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا) کا مرتبہ اسلام میں ایسا ہے جیسا انسان کے لیے آنکھ اور کان کا۔<sup>(۱)</sup>

## عشق و وفا کا حیرت انگیز منظر:

﴿4806﴾... حضرت سیدنا وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ حضرت سیدنا ابن عباس اور حضرت سیدنا جابر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے روایت کرتے ہیں کہ جب یہ سورت نازل ہوئی:

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۖ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۖ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَعِظْ رَأْيَهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳۰﴾

ترجمہ کنز الایمان: جب اللہ کی مدد اور فتح آئے اور لوگوں کو تم دیکھو کہ اللہ کے دین میں فوج فوج داخل ہوتے ہیں تو اپنے رب کی ثناء کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو اور اس سے بخشش چاہو بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔ (پ: ۳۰، النصر: آتا ۳)

تو مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اے جبریل میری وفات کا اعلان ہو چکا، حضرت سیدنا جبریل امین عَلَيْهِ السَّلَام نے عرض کی: آنے والا ہے آپ کے لیے گزرے ہوئے سے بہتر ہے اور عنقریب آپ کو آپ کا رب عَزَّ وَجَلَّ اتنا دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے حضرت سیدنا بلال رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو اذان دینے کا حکم دیا، چنانچہ مہاجرین اور انصار مسجد نبوی میں جمع ہو گئے آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے انہیں نماز پڑھائی پھر منبر پر جلوہ فرما ہو کر اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی حمد و ثنا کے بعد ایک ایسا خطبہ دیا جس سے دل کانپ اٹھے اور آنکھوں سے اشک رواں ہو گئے، آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! میں تمہارے لیے کیسا نبی ہوں؟ عرض کی گئی: اللہ عَزَّ وَجَلَّ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے آپ اچھے نبی ہیں، باپ کی طرح مہربان، ناصح بھائی کی طرح شفیق، آپ نے اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے پیغامات کا حق ادا کیا اور اس کی وحی ہم تک پہنچادی، آپ نے ہمیں حکمت اور اچھی نصیحت کے ذریعے اپنے رب کے

①... تاریخ ابن عساکر، الرقم ۳۳۹۸، عبد اللہ و یقال عتیق بن عثمان، ۳۰/۱۱۴، حدیث: ۶۱۲۲



راستے کی طرف دعوت دی، اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو اس سے افضل جزا عطا فرمائے جو کسی امت کی طرف سے اس نے کسی نبی کو دی۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ان سے ارشاد فرمایا: اے گروہِ مسلمین! میں تمہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم اور تم پر اپنے حق کا واسطہ دے کر کہتا ہوں: میری طرف سے کسی پر کوئی زیادتی ہو گئی ہو تو کھڑا ہو جائے اور قیامت میں بدلہ لینے کے بجائے مجھ سے یہیں بدلہ لے لے۔ کوئی ایک بھی کھڑا نہ ہو تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے دوبارہ یہی قسم دی پھر بھی کوئی کھڑا نہ ہوا تو تیسری بار قسم دیتے ہوئے اس بات کو دہرایا کہ میری طرف سے کسی پر کوئی زیادتی ہو گئی ہو تو کھڑا ہو جائے اور قیامت میں بدلہ لینے کے بجائے مجھ سے یہیں بدلہ لے لے۔ چنانچہ عکاشہ نامی ایک ضعیف العمر شخص کھڑے ہوئے اور لوگوں کو ہٹاتے ہوئے آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے سامنے جا پہنچے اور عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان! اگر آپ نے بار بار قسم نہ دی ہوتی تو میری مجال ہی نہیں تھی کہ میں کسی چیز کے بدلے کے لیے آپ کے سامنے آتا۔ میں آپ کے ساتھ ایک غزوہ میں تھا اس میں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے نبی عَلَيْهِ السَّلَام کی مدد کی اور ہمیں فتح عطا فرمائی۔ جب ہم واپس آرہے تھے تو میری اونٹنی آپ کی اونٹنی کے برابر آگئی، میں اپنی اونٹنی سے اتر کر آپ کے قریب ہوا تاکہ آپ کے قدم مبارک پر بوسہ دوں تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے چھڑی بلند کی اور میرے پہلو پر ماری، میں نہیں جانتا کہ آپ نے ایسا جان بوجھ کر کیا یا آپ کا ارادہ اونٹنی کو مارنے کا تھا؟ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے جلال سے پناہ میں لیتا کہ اللہ کا رسول تمہیں جان بوجھ کر مارے۔ اے بلال! فاطمہ کے گھر جاؤ اور وہی پتلی چھڑی لے آؤ۔ چنانچہ

حضرت سیدنا بلال رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ اپنے ہاتھ سر پر رکھے مسجد سے نکلے اور یہ کہتے جاتے: یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول ہیں جو خود اپنا قصاص دے رہے ہیں۔ حضرت سیدتنا فاطمہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا کے گھر پہنچ کر دروازہ کھٹکھٹایا اور کہا: اے رسول اللہ کی صاحبزادی! مجھے وہ پتلی چھڑی دے دو۔ حضرت سیدتنا فاطمہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا نے فرمایا: بلال نہ ہی آج یوم عرفہ ہے اور نہ ہی کوئی غزوہ پھر میرے بابا جان چھڑی کا کیا کریں گے؟ حضرت سیدنا بلال رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ عرض کرنے لگے: کیا آپ کو معلوم نہیں آج آپ کے بابا جان صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کیا کر رہے ہیں! بے شک حضور نبی رحمت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے دین پہنچا دیا ہے، دنیا کو چھوڑ رہے ہیں

اور آج اپنی طرف سے بدلہ دے رہے ہیں۔ حضرت سیدنا فاطمہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا نے فرمایا: اے بلال! آخر ایسا کون ہے جس نے رسولُ اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے بدلہ لینا گوارا کر لیا؟ اے بلال! اگر یہ بات ہے تو حسن اور حسین کو کہو اس شخص کے سامنے کھڑے ہو جائیں اور وہ ان سے بدلہ لے لے وہ دونوں اسے حضور سے بدلہ لینے سے باز رکھیں گے۔ چنانچہ

حضرت سیدنا بلال رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ مسجد پہنچے اور وہ چھڑی حضور نبی پاک، صاحب لولاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو پیش کر دی آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے وہ عکاشہ کے حوالے کر دی، یہ دیکھ کر حضرت سیدنا ابو بکر و عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا آگے بڑھے اور کہا: اے عکاشہ! لو ہم تمہارے سامنے ہیں جو انتقام لینا ہے ہم سے لے لو پیارے آقا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے بدلہ نہ لو۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اے ابو بکر! ہٹ جاؤ اور اے عمر! تم بھی ہٹ جاؤ یقیناً اللہ عَزَّ وَجَلَّ تم دونوں کے مقام و مرتبہ کو خوب جانتا ہے۔ اتنے میں حضرت سیدنا علیُّ المرتضیٰ كَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمُ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: اے عکاشہ! میرے سامنے میری زندگی میں تم پیارے آقا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو یہ چھڑی مارو مجھے یہ ہرگز برداشت نہیں، یہ رہی میری بیٹھ اور یہ رہا میرا پیٹ اپنے ہاتھ سے مجھے سو کوڑے مار لو اور مجھ سے انتقام لے لو لیکن پیارے آقا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے بدلہ نہ لینا، آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اے علی! اپنی جگہ بیٹھ جاؤ بے شک اللہ عَزَّ وَجَلَّ تمہارے مرتبے اور نیت کو خوب جانتا ہے۔ اتنے میں نوجوانانِ جنت کے سردار حضرت سیدنا امام حسن و حسین رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: اے عکاشہ! کیا تم نہیں جانتے ہم رسولُ اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے نواسے ہیں اور ہم سے بدلہ لینا گویا آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے بدلہ لینا ہے لہذا ہم سے بدلہ لو۔ پیارے آقا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اے میری آنکھوں کی ٹھنڈک! بیٹھ جاؤ بے شک اللہ عَزَّ وَجَلَّ تمہارے اس مقام کو خوب جانتا ہے۔ پھر حضرت سیدنا عکاشہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو فرمایا: اے عکاشہ! اگر تم مارنا چاہتے ہو تو مارو۔

حضرت عکاشہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے عرض کی: جس وقت آپ نے مجھے مارا تھا اس وقت میرے پیٹ پر کپڑا نہیں تھا۔ چنانچہ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اپنے پیٹ مبارک سے کپڑا ہٹا دیا، یہ دیکھ کر مسلمانوں کی

چینیں نکل گئیں اور کہنے لگے: ارے! عکاشہ کو دیکھتے ہو یہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے مبارک پیٹ پر مارے گا؟ جب حضرت سیدنا عکاشہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے پیارے آقا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے مبارک پیٹ کی سفیدی کو دیکھا گویا مصری کی ڈلی ہو تو فوراً حضور عَلَيْهِ السَّلَام سے چٹ گئے اور بطن مبارک کا بوسہ لیتے ہوئے عرض گزار ہوئے: میرے ماں باپ آپ پر قربان! بھلا کون ہے جو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے بدلہ لینے کا سوچ سکے۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: چاہو تو بدلہ لے لو اور چاہو تو معاف کر دو۔ حضرت سیدنا عکاشہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے عرض کی: میں نے آپ کو معاف کیا یہ امید کرتے ہوئے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ روز قیامت مجھے معاف فرمائے گا۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو شخص میرے جنت کے رفیق کو دیکھنا چاہے وہ اس بوڑھے کو دیکھ لے۔ پس لوگ کھڑے ہوئے اور حضرت سیدنا عکاشہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی پیشانی چومنے لگے اور یہ کہتے جاتے: تمہیں مبارک ہو! تمہیں مبارک ہو! تم تو بلند درجات اور حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی ہم نشینی کے شرف کو پہنچ گئے۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اس دن سے اٹھارہ دن تک بیمار رہے اور لوگ آپ کی عیادت کے لیے حاضر ہوتے رہے۔

## رفیقِ اعلیٰ کی طرف سفر:

آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ پیر کے دن پیدا ہوئے، پیر کے دن اعلانِ نبوت کیا اور پیر ہی کے دن وصال فرمایا، جب اتوار کا دن آیا تو آپ کا مرض شدت اختیار کر گیا۔ آپ نے حضرت سیدنا بلال رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو اذان کا حکم دیا وہ اذان دینے کے بعد دروازے پر کھڑے ہو کر کہنے لگے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ پر رحم فرمائے، نماز! پیارے آقا نے اپنے غلام کی آواز سن لی لیکن حضرت فاطمہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا نے فرمایا: اے بلال! حضور نبی رحمت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ شدید بیمار ہیں۔ حضرت سیدنا بلال رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ مسجد میں چلے گئے جب صبح کی سفیدی پھوٹنے لگی تو حضرت سیدنا بلال رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے کہا: اللہ کی قسم! جب تک میرے آقا حکم نہ فرمادیں میں نماز نہیں پڑھوں گا، چنانچہ دوبارہ در دولت پر حاضر ہو کر عرض کی: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ پر رحم فرمائے، نماز! آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اپنے غلام کی صدا سن کر ارشاد فرمایا: اے بلال! اللہ کے رسول شدید بیمار ہیں، مسجد جاؤ اور ابو بکر کو حکم دو کہ

لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ حضرت بلال رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ دونوں ہاتھ سر پر رکھے واپس مڑے اور یہ کہتے جاتے: ہائے اللہ مدد فرما، میری امید ٹوٹ گئی، میری کمر ٹوٹ گئی، کاش! میری ماں نے مجھے جناہی نہ ہوتا، اگر میں پیدا ہو بھی گیا تھا تو کاش! مجھے یہ دن دیکھنا نصیب نہ ہوتا، پھر کہنے لگے: اے ابو بکر سنتے ہو! حضور نبی پاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے حکم دیا ہے کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ حضرت سیدنا ابو بکر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ بہت نرم دل تھے آگے بڑھے تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی جگہ کو خالی پا کر برداشت نہ کر سکے اور بے ہوش ہو کر گر پڑے، مسلمانوں کی چیخیں نکل گئیں، آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے یہ چیخ و پکار سنی تو ارشاد فرمایا: یہ کیسی چیخ و پکار ہے؟ عرض کی گئی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! آپ کو نہ پا کر صحابہ کی چیخیں نکل گئی ہیں۔ چنانچہ

آپ نے حضرت علی اور حضرت عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا کو بلایا اور ان کے سہارے تشریف لے جا کر دو مختصر رکعتیں پڑھائیں پھر اپنا نور برساتا رخ روشن حضرات صحابہ کرام کی طرف پھیرا اور ارشاد فرمایا: میں تمہیں سپردِ خدا کرتا ہوں تم اللہ عَزَّوَجَلَّ سے امید اور اس کی امان میں ہو۔ میرے بعد اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہارا نگہبان ہے، اے مسلمانو! اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنا اور میرے بعد اس کی اطاعت کرنا تم پر لازم ہے، میں دنیا سے پردہ کرنے والا ہوں، یہ دن آخرت کا پہلا اور دنیا کا آخری دن ہو گا۔ پھر جب پیر کا دن آیا تو بیماری شدت اختیار کر گئی اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ملک الموت عَلَيْهِ السَّلَام کو حکم دیا کہ نیچے اترو میرے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ، احمد مجتبیٰ (صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) کے پاس سب سے اچھی صورت میں حاضری دو اور ان کی روح قبض کرنے میں سب سے زیادہ آسانی کرنا۔ چنانچہ حضرت سیدنا ملک الموت عَلَيْهِ السَّلَام نیچے اترے اور ایک اعرابی کی صورت میں دروازے پر کھڑے ہو کر کہا: اے نبوت کے گھر، رسالت کا سرچشمہ اور فرشتوں کے میزبانو! تم پر سلام ہو، کیا میں اندر آ جاؤں؟ سیدنا عائشہ صدیقہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا نے سیدہ فاطمہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا سے کہا: اس شخص کو جواب دیں۔ آپ نے فرمایا: اے اللہ کے بندے! تیرا آنا سبب رحمت ہو اور اللہ عَزَّوَجَلَّ تجھے اجر دے حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تو اپنی ذات میں مشغول ہیں (یعنی شدید بیمار ہیں)۔ حضرت سیدنا ملک الموت عَلَيْهِ السَّلَام نے دوبارہ ندا دی تو سیدنا عائشہ صدیقہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا نے کہا: فاطمہ! اس شخص کو جواب دیں۔ چنانچہ سیدہ فاطمہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا نے فرمایا: اے اللہ کے بندے! تیرا آنا سبب رحمت ہو اور اللہ عَزَّوَجَلَّ تجھے اجر دے حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ

وَاللّٰهُ سَلَّمَ تُو اِپْنِي ذَات مِيں مَشْغُول هِيں۔ حَضْرَت سِيْذْنَا مَلِك المَوْت عَنَيْهِ السَّلَام نِي تِيْسَرِي مَرْتَبِه كِهَا: اے نُبُوْت كِه گُھَر، رَسَالَت كَا سَر چَشْمِه اُو ر فَر شَتُوں كِه مِيْز بَانُو! تَم پَر سَلَام هُو، كِيَا مِيں اَنْدَر آجَاؤں؟ مِيْر اَنْدَر آ نَا ضَرْوِي هِي۔ اَپ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَنَيْهِ وَ اِلٰهٍ وَ سَلَّمَ نِي مَلِك المَوْت عَنَيْهِ السَّلَام كِي آواز سُن لِي اُو ر فرمایا: فَاطْمِه دَر وَازے پَر كُون هِي؟ عَرَض كِي: يَا رَسُوْل اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَنَيْهِ وَ اِلٰهٍ وَ سَلَّمَ! كُوْنِي شَخْص هِي جُو اَنْدَر آ نِي كِي اِجَازَت چَا هَتَا هِي هَم نِي اَسِه دُو بَار جُو اب بِي هِي لِيكِن جَب اَس نِي تِيْسَرِي مَرْتَبِه نَدَا دِي تُو مِيْرے رُو نَكْطے كَهْرے هُو كُنْے اُو ر سَا نَسِيں پَهُو ل كُنْیں۔ اَپ نِي اَرْشَاد فرمایا: فَاطْمِه! جَانَتِي هُو دَر وَازے پَر كُون هِي؟ يِه لَذ تُوں كُو گَر اِنِي وَا لَّا، جَمَاعَتُوں كُو تُوڑ نِي وَا لَّا، مِيَاں بِيُوِي مِيں جِدَا ئِي ڈَا لْنِي وَا لَّا، اُو لَاد كُو يَتِيْم كَرْنِي وَا لَّا، گُھَرُوں كُو وِيْر اِن اُو ر قَبْرِ سْتَان كُو اَبَاد كَرْنِي وَا لَّا مَوْت كَا فَر شْتِه هِي، اے مَلِك المَوْت! اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ اَپ پَر رَحْم فرمائے آجَاؤ۔ چِنَا نچِه

حَضْرَت سِيْذْنَا مَلِك المَوْت عَنَيْهِ السَّلَام بَار گَاه رَسَالَت مِيں حَاضِر هُوئے تُو اَپ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَنَيْهِ وَ اِلٰهٍ وَ سَلَّمَ نِي اَرْشَاد فرمایا: اے مَلِكُوت المَوْت! دِيْدَار كَرْنِي آئے هُو يَارُو ح قَبْض كَرْنِي؟ عَرَض كِي: دِيْدَار كَرْنِي بِي هِي اُو ر رُو ح لے جَانِي بِي هِي، مَجْه اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ نِي حَكْم دِيَا هِي كِه اَپ كِي اِجَازَت كِه بَغِيْر اَنْدَر دَا خِل نِه هُوں اِگَر اَپ اِجَازَت دے دِيں تُو تَهِيك وِر نِه مِيں وَا پْس رُب تَعَالَى كِي بَار گَاه مِيں لُوْٹ جَاؤں۔ اَرْشَاد فرمایا: اے مَلِك المَوْت مِيْرے دُو سْت جَبْرِيْل كُو كِهَاں چَهُوڑ آئے هُو؟ عَرَض كِي: مِيں اِن كُو آ سْمَان دِنْيَا مِيں چَهُوڑ آ يَا هُوں وِهَاں مَلَا نَكِه اِن سِه اَپ كِه مَعَا لِي مِيں تَعَزِيْت كَر رِهے هِيں۔ اِيك لَحِه بِي هِي نِه گَز رَا تَهَا كِه حَضْرَت سِيْذْنَا جَبْرِيْل عَنَيْهِ السَّلَام آئے اُو ر اَپ كِه سَر هَانِي بِيْطِه كُنْے۔ اَپ نِي اَرْشَاد فرمایا: اے جَبْرِيْل! يِه وَ قْت دِنْيَا سِه رَخْصَتِي كَا هِي ذَرَا مَجْه اِن اِنْعَامَات كِي خُو شخَبْرِي تُو سَنَا وَ جُو اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ كِه هَاں مِيْرے لِيے هِيں۔ حَضْرَت سِيْذْنَا جَبْرِيْل عَنَيْهِ السَّلَام نِي عَرَض كِي: يَا حَبِيْب اللّٰهُ! اَپ كُو خُو شخَبْرِي هُو مِيں اِس حَال مِيں آ يَا هُوں كِه تَمَام آ سْمَانُوں كِه دَر وَازے كَهُو ل دِيئے كُنْے هِيں، فَر شْتِه صَفِيں بِنَا كَر پَهُو لُوں اُو ر سَلَامُوں كِه نَذْرَانِي لِيے خُو ش آ مِيْد كِهِنِي كَهْرے هِيں اُو ر اَپ كِي رُو ح پَر نُو ر پَر سَلَام بِيْج رِهے هِيں۔ اَپ عَنَيْهِ السَّلَام نِي اَرْشَاد فرمایا: تَمَام تَعْرِيفِيں مِيْرے رُب عَزَّ وَ جَلَّ كِه وَ جِه كَرِيْم كِه لِيے هِيں۔ اے جَبْرِيْل! اُو ر خُو شخَبْرِي دُو۔ حَضْرَت جَبْرِيْل عَنَيْهِ السَّلَام نِي عَرَض كِي: اَپ كُو خُو شخَبْرِي هُو كِه جَنْتُوں كِه دَر وَازے كَهُو ل دِيئے كُنْے هِيں، اِس كِي نِهْرِيں جَهْل تَهْل كَر رِهِي هِيں، دَر خْت جَهْل مَلَا رِهے هِيں اُو ر اِس كِي حُو رِيں سَج

سنور کر آپ کی مبارک روح کا انتظار کر رہی ہیں۔ ارشاد فرمایا: تمام تعریفیں میرے رب عَزَّوَجَلَّ کے وجہ کریم کے لیے ہیں۔ اے جبریل! اور خوشخبری دو۔ عرض کی: روز قیامت آپ سب سے پہلے شفاعت کرنے والے ہیں اور سب سے پہلے آپ ہی کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: تمام تعریفیں میرے رب عَزَّوَجَلَّ کے وجہ کریم کے لیے ہیں۔ اے جبریل! مزید خوشخبری دو۔ حضرت سیدنا جبریل عَلَيْهِ السَّلَام نے عرض کی: اے میرے دوست! آپ کس چیز کے بارے میں پوچھ رہے ہیں؟ ارشاد فرمایا: اپنے رنج و غم کے بارے میں کہ میرے بعد تلاوتِ قرآن کرنے والوں کا کون ہو گا؟ رمضان کے روزے رکھنے والوں کی دیکھ بھال کون کرے گا؟ بیتُ اللہ کا حج کرنے والوں کا خیال کون رکھے گا؟ اور میرے بعد میری لاڈلی امت کا پرسان حال کون ہو گا؟ حضرت سیدنا جبریل عَلَيْهِ السَّلَام نے عرض کی: اے اللہ کے محبوب! آپ کے لیے خوشخبری ہے کہ رب تعالیٰ فرماتا ہے: اے محمد! جب تک آپ اور آپ کی امت جنت میں داخل نہ ہو جائے تمام انبیا اور تمام امتوں پر جنت حرام ہے۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: پھر تو میں راضی و خوش ہوں، اے ملک الموت! جس کام سے آئے تھے وہ کر گزریے۔ حضرت سیدنا علی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے عرض کی: جب آپ پردہ فرما جائیں تو آپ کو غسل کون دے، آپ کو کس میں کفن دیا جائے، کون آپ کی نماز جنازہ پڑھائے اور قبر انور میں کون اتارے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: اے علی! تم اور ابن عباس مجھے غسل دینا اور تمہارے ساتھ تیسرے جبریل ہوں گے، جب مجھے غسل دے چکو تو تین نئے کپڑوں میں کفن دینا اور جبریل عَلَيْهِ السَّلَام میرے لیے جنت سے حنوط (خوشبو) لائیں گے، جب تم مجھے چارپائی پر رکھ دو تو اسے اٹھا کر مسجد میں رکھ دینا اور سب باہر چلے جانا، سب سے پہلے رب عَزَّوَجَلَّ اپنے عرش کے اوپر سے مجھ پر درود بھیجے گا، پھر جبرائیل پھر میکائیل پھر اسرافیل اور پھر تمام فرشتے گروہ در گروہ درود بھیجیں گے پھر تم لوگ آجانا اور صفیں بنا کر درود پڑھنا اور کوئی ایک بھی آگے نہ آئے (یعنی کوئی امام نہ بنے)۔

## روزِ قیامت حضور کہاں ملیں گے؟

آپ کی نورِ نظر، لختِ جگر حضرت سیدنا فاطمہ زہرا رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا نے عرض کی: آج تو جدائی کا دن ہے اب میں آپ سے کب ملوں گی؟ ارشاد فرمایا: اے میری بیٹی! اب تم قیامت میں میرے حوض پر مجھ سے

ملاقات کرو گی میں وہاں اپنے امتیوں کو سیراب کر رہا ہوں گا۔ عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! اگر آپ کو حوض پر نہ پاؤں تو؟ ارشاد فرمایا: پھر تم میزان پر آجانا میں وہاں اپنی امت کی شفاعت کر رہا ہوں گا۔ عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! اگر آپ کو وہاں بھی نہ پاؤں تو؟ ارشاد فرمایا: پل صراط پر آجانا میں وہاں دعا کر رہا ہوں گا: اے میرے رب! میری امت کو دوزخ سے سلامت رکھ۔ اتنے میں حضرت سیدنا ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام آگے بڑھے اور روح نکالنا شروع کی جب روح مبارک گھٹنوں تک پہنچی تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زبان مبارک سے آہ نکلی جب ناف تک پہنچی تو آپ نے وَاکْرَبْنَاہُ یعنی ہائے تکلیف فرمایا تو آپ کی لخت جگر حضرت سیدنا ثا طمہ رَضِيَ اللہُ تَعَالَى عَنْہَا نے عرض کی: بابا جان! آج آپ کی تکلیف میری تکلیف ہے۔ جب روح مبارک سینے تک پہنچی تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے جبریل! موت کی کڑواہٹ بہت شدید ہے۔ حضرت سیدنا جبریل عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنا رخ پھیر لیا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اے جبریل! کیا میری طرف دیکھنے کو ناپسند کر رہے ہو؟ حضرت سیدنا جبریل عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کی: اے میرے دوست! بھلا کس میں اتنی تاب ہے کہ آپ کو موت کی سختیوں میں دیکھ سکے۔؟

### حضور عَلَیْہِ السَّلَام کی تجہیز و تکفین:

جب آپ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی روح مبارک پرواز کر گئی تو حضرت سیدنا علی رَضِيَ اللہُ تَعَالَى عَنْہُ نے آپ کو غسل دیا، حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللہُ تَعَالَى عَنْہُمَا پانی ڈال رہے تھے اور حضرت سیدنا جبریل عَلَیْہِ السَّلَام ساتھ موجود تھے، پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو تین نئے کپڑوں میں کفن دیا گیا پھر چارپائی پر مسجد لے جایا گیا اور سب لوگ باہر نکل گئے سب سے پہلے رب تعالیٰ نے آپ پر درود بھیجا پھر حضرت سیدنا جبرائیل پھر سیدنا میکائیل پھر سیدنا اسرافیل اور پھر تمام فرشتے گروہ در گروہ حاضر ہوتے اور درود و سلام بھیجتے۔ حضرت سیدنا علی رَضِيَ اللہُ تَعَالَى عَنْہُ فرماتے ہیں: ہم نے مسجد میں ہچکیوں کی آواز سنی لیکن کوئی شخص نظر نہ آیا پھر کسی ہاتف غیبی نے کہا: اللہ عَزَّ وَجَلَّ تم پر رحم فرمائے! اندر داخل ہو جاؤ اور اپنے نبی کی نماز جنازہ پڑھو، چنانچہ ہم اندر گئے اور صفیں بنا کر کھڑے ہو گئے حضور صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں یہی حکم دیا تھا، پھر ہم نے حضرت سیدنا جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کی تکبیر کے ساتھ تکبیر کہی اور حضرت سیدنا جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کے ساتھ

ہی پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نماز جنازہ ادا کی (یعنی درو پڑھتے رہے) ہم میں سے کوئی بھی (امامت کے لیے) آگے نہیں بڑھا۔ حضرت سیدنا علی المرتضیٰ، حضرت سیدنا ابن عباس اور حضرت سیدنا ابو بکر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمْ قبر انور میں داخل ہوئے اور یوں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تدفین عمل میں آئی۔ جب لوگ واپس پلٹے تو حضرت سیدنا فاطمہ زہرا رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا نے حضرت سیدنا علی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْہُ سے کہا: اے حسن کے بابا! آپ نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دفنا دیا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ حضرت سیدنا فاطمہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا شدتِ غم میں ڈوبے ہوئے کہنے لگیں: آپ لوگوں نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر مٹی ڈالنا کیسے گوارا کر لیا؟ کیا آپ لوگوں کے دلوں میں حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لیے کوئی مہربانی نہیں آئی؟ کیا وہ بھلائی کی باتیں سکھانے والے نہ تھے؟ حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْہُ نے تسلی دیتے ہوئے کہا: اے فاطمہ! کیوں نہیں، لیکن اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فیصلہ اٹل ہے اسے کون ٹال سکتا ہے۔ حضرت سیدنا فاطمہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْہَا نے لگئیں اور کہنے لگیں: بابا جان! وہ جبریل جو آسمان سے آپ کے پاس وحی لایا کرتے تھے آج تو ہم ان کے آنے جانے سے بھی محروم ہو گئے۔<sup>(۱)</sup>

## تصویریں مٹادو:

﴿4807﴾... حضرت سیدنا جابر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْہُ روایت کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے موقع پر حضور نبی رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سیدنا عمر بن خطاب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْہُ کو وادی بطنج میں حکم دیا کہ جاؤ اور کعبہ میں جتنی تصویریں ہیں سب کو مٹادو۔ چنانچہ جب تمام تصویریں مٹادی گئیں تو پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کعبۃ اللہ شریف میں داخل ہوئے۔<sup>(۲)</sup>

## منافق کی موت:

﴿4808﴾... حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْہُ روایت کرتے ہیں کہ ہم مکہ و مدینہ کے درمیان جہاد میں مشغول تھے کہ اتنے میں شدید آندھی چلی جس نے لوگوں کو ریت میں دھنسا دیا، اس

①... معجم کبیر، ۵۸/۳، حدیث ۲۶۷۶، بتغیر قلیل

②... دلائل النبوة للبيهقي، باب دخول النبي مكة... الخ، ۵/۴۳، حدیث: ۲۳



وقت حضور نبی پاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”هَذَا لِمَوْتِ مَنْتَفِقٍ يَمْنِي: نِيهْ آئِدْهُ مَنَافِقِ كِي مَوْتِ كِي نَشَانِي هِي۔“ جب ہم مدینے پہنچے تو ہمیں پتا چلا کہ اس دن ایک بہت بڑا منافق مرا تھا۔<sup>(۱)</sup>

﴿4809-10﴾... حضرت سیدنا نعمان بن بشیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی پاک، صاحب لولاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو وادیِ رقیم کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا: آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تین افراد ایک غار میں تھے کہ پہاڑ کا تودہ اس غار کے دہانے پر گر گیا (اور غار کا منہ بند ہو گیا)۔<sup>(۲)</sup>

## 70 پردے:

﴿4811﴾... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: ایک یہودی بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! کیا اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے آسمانوں کے علاوہ اپنی کسی اور مخلوق سے پردہ اختیار کیا ہوا ہے؟ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ہاں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ اور ان فرشتوں کے درمیان جو عرش کے گرد ہیں نور کے 70 پردے ہیں، پھر 70 پردے آگ کے، پھر 70 پردے اندھیرے کے، پھر 70 پردے دبیز ریشم کے، پھر 70 باریک ریشم کے، پھر 70 سفید موتیوں کے، پھر 70 آگ اور نور کی ملی جلی روشنی کے، پھر 70 برف کے، پھر 70 پانی کے، پھر 70 بادلوں کے، پھر 70 ٹھنڈک کے اور پھر 70 پردے اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی عظمت کے ہیں جنہیں بیان ہی نہیں کیا جا سکتا۔ وہ یہودی عرض گزار ہوا: مجھے بتائیے اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے قریب تر کون سا فرشتہ ہے؟ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اے یہودی! جو میں کہوں گا اس پر یقین کرے گا؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: سب سے قریب اسرافیل پھر جبرائیل پھر میکائیل اور پھر ملک الموت عَلَيْهِمُ السَّلَام ہیں۔<sup>(۳)</sup>

## روزانہ ایک لاکھ نیکیاں:

﴿4812﴾... حضرت سیدنا معاذ بن جبل رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ مدینے تاجدار، شفیع روز شمار

①... مسند احمد، مسند جابر بن عبد اللہ، ۱۰۵/۵، حدیث: ۱۳۶۸۲، بغير قليل

②... مسند احمد، مسند کوفيين، حدیث نعمان بن بشیر، ۳۸۷/۶، حدیث: ۱۸۳۳۵،

③... معجم اوسط، ۳۲۹/۶، حدیث: ۸۹۳۲

صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جس نے حرم میں اپنی کمان کو اس لیے تیار کیا کہ کعبے کے دشمن کو قتل کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے روزانہ ایک لاکھ نیکیاں عطا فرماتا ہے یہاں تک کہ دشمن سے سامنا ہو جائے۔<sup>(۱)</sup>

## مانگنے میں اصرار نہ کرو:

﴿4813﴾... حضرت سیدنا معاویہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم، نورِ مجسم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مانگنے میں پیچھے مت پڑ جایا کرو، خدا کی قسم! تم میں سے جو بھی مجھ سے کچھ مانگتا ہے میں اسی چیز سے اس کی مانگ پوری کر دیتا ہوں حالانکہ اس کا مانگنا مجھے پسند نہیں پھر بھی جو میں دیتا ہوں اس میں مانگنے والے کے لیے برکت ہوتی ہے۔<sup>(۲)</sup>

## فراستِ مومن:

﴿4814﴾... حضرت سیدنا ثوبان رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اخذُ رُؤَا دَعْوَةَ النُّؤْمِنِ وَفِرَاسْتَهُ فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللَّهِ وَيَنْظُرُ بِالشُّؤْفِقِ یعنی: مومن کی بدعا اور فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نور اور اس کی توفیق سے دیکھتا ہے۔<sup>(۳)</sup>

## صدقے کا انعام:

﴿4815﴾... حضرت سیدنا فضالہ بن عبید رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ بیان کرتے ہیں کہ شافعِ محشر، ساتی کوثر صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: صدقہ سائل کے ہاتھ میں جانے سے پہلے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے دست قدرت میں جاتا ہے اس کے بدلے اللہ عَزَّوَجَلَّ دنیا میں رُسوائی کے 70 دروازے بند فرمادیتا ہے ان میں جُذام، برص اور دیگر بُری بیماریاں بھی ہیں اور صدقہ دینے والے کے لیے آخرت کا انعام اس کے علاوہ ہے۔<sup>(۴)</sup>

①... كنز العمال، كتاب الفضائل، الباب السابع، ۹۵/۱۲، حدیث: ۳۳۷۰۳، بتغییر قلیل

②... مسلم، كتاب الزكاة، باب النعي عن المستلة، حدیث: ۱۰۳۸، ص ۵۱۶

③... مسند الفردوس، ۶۱/۱، حدیث: ۲۵۶

④... معجم کبیر، ۱۰۹/۹، حدیث: ۸۵۷۱، موقوفًا عن عبد الله بن مسعود رضی اللہ عنہ

تاریخ بغداد، الرقم: ۴۳۲۶، حارث بن نعمان الاکفانی، ۲۰۴/۸، مختصرًا عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ

## اژدھے کے منہ میں ہاتھ ڈالنا:

﴿4816﴾ ... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا داود عَلَيْهِ السَّلَامُ نے ارشاد فرمایا: تمہارا اژدھے کے منہ میں کہنی تک ہاتھ ڈالنا ایسے شخص سے مانگنے سے بہتر ہے جس کے پاس پہلے کچھ نہ تھا پھر آگیا۔<sup>(۱)</sup>



## حضرت سیدنا میمون بن مهران عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَنَانِ

تابعین کرام میں سے ایک انتہائی عقل مند بزرگ حضرت سیدنا ابو ایوب میمون بن مهران عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَنَانِ بھی ہیں آپ عمدہ سیرت اور سادہ طبیعت کے حامل ہیں۔

### بحث نہ کرو:

﴿4817﴾ ... حضرت سیدنا میمون بن مهران عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَنَانِ فرماتے ہیں: عالم اور جاہل دونوں سے بحث و مباحثہ نہ کرو کیونکہ اگر عالم سے کرو گے تو وہ اپنا علم تم سے روک لے گا اور جاہل سے کرو گے تو وہ تم پر غصہ ہو گا۔

﴿4818﴾ ... حضرت سیدنا میمون رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے پوچھا گیا: کیا وجہ ہے کہ آپ کا کوئی دوست آپ سے متنفر ہو کر جدا نہیں ہوا؟ فرمایا: کیونکہ نہ میں اس سے بحث کرتا ہوں اور نہ ہی اسے کسی بات کا نشانہ بناتا ہوں۔

﴿4819﴾ ... حضرت سیدنا میمون بن مهران عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَنَانِ کے صاحبزادے حضرت سیدنا عمرو بن میمون بن مهران رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میرے والد نقلی نماز روزہ کی کثرت تو نہیں کرتے تھے لیکن اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی ان کو سخت ناپسند تھی۔

### کلام الہی کا اثر:

﴿4820﴾ ... حضرت سیدنا میمون بن مهران عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَنَانِ کے صاحبزادے حضرت سیدنا عمرو رَحْمَةُ اللهِ

① ... کنز العمال، کتاب الزکاة، الفصل الثانی فی آداب طلب الحاجة، ۶/۲۲۰، حدیث: ۱۶۸۰۰

تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں والد صاحب کو لے کر بصرہ کی ایک گلی میں گیا تو وہاں پر ایک پانی کا نالہ بہہ رہا تھا والد صاحب اس کو پار نہ کر سکے لہذا میں اس پر التالیٹ گیا اور والد صاحب میری پیٹھ پر قدم رکھ کے پار ہو گئے پھر میں اٹھا ان کا ہاتھ پکڑا اور ہم حضرت حسن رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے گھر کی طرف چل پڑے وہاں پہنچ کر میں نے ان کا دروازہ بجایا تو اندر سے ایک کنیز آئی اور پوچھا یہ کون ہے؟ میں نے کہا: یہ حضرت میمون بن مہران عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَنَانِ ہیں حضرت سَيِّدُنَا حَسَن رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے ملنا چاہتے ہیں۔ وہ بولی: وہی میمون بن مہران جو عمر بن عبدالعزیز کے قلمدان تھے؟ میں نے کہا: ہاں۔ وہ بولی: ارے ابوہ نصیب! اس برے زمانے تک کیوں زندہ ہے، یہ سن کر آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ رونے لگے تو حضرت سَيِّدُنَا حَسَن رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ ان کی آواز سن کر باہر آگئے دونوں گلے ملے پھر اندر چلے گئے، حضرت سَيِّدُنَا حَسَن رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے کہا: اے ابو سعید! میرے دل میں سختی آگئی ہے اسے نرم کرو۔ چنانچہ حضرت سَيِّدُنَا حَسَن رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھی اور یہ آیت مبارکہ تلاوت کی:

أَفْرَعَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ۖ ثُمَّ جَاءَهُمْ  
مَا كَانُوا يُوعَدُونَ ۖ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا  
يَسْعَوْنَ ﴿۲۰﴾ (پ ۱۹، الشعراء: ۲۰۵ تا ۲۰۷)

ترجمہ کنزالایمان: بھلا دیکھو تو اگر کچھ برس ہم انہیں برتنے  
دیں پھر آئے ان پر وہ جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں تو کیا  
کام آئے گا ان کے وہ جو برتنے تھے۔

میں نے دیکھا کہ والد صاحب گر پڑے اور ذبح ہونے والی بکری کی طرح کافی دیر تک ایڑیاں رگڑتے رہے پھر افاقہ ہوا تو وہ کنیز آئی اور بولی: آپ لوگوں نے ان بزرگ کو تھکا دیا ہے لہذا اب اٹھو اور چلے جاؤ، میں نے والد صاحب کا ہاتھ پکڑا اور ان کو لے کر باہر نکل آیا، پھر میں نے عرض کی: ابا حضور! یہ ہیں حسن میں تو ان کو بہت بڑا بزرگ سمجھتا تھا۔ ابا حضور نے میرے سینے پر ایک گھونسا مارا اور فرمایا: بیٹا! اگر تو نے اس آیت کو دل سے سمجھا ہوتا تو اس کی چوٹ ابھی تک تیرے دل میں باقی رہتی۔

## فضول خرچی سے بچو:

﴿4821﴾... حضرت سَيِّدُنَا حَسَن رَحْمَةُ الْمَنَانِ فرماتے ہیں: مجھے یہ ہرگز پسند نہیں کہ میں کھیل کود میں ایک درہم خرچ کروں اور اس کے بدلے مجھے ایک ہزار ملیں، جو ایسا کرے مجھے اس پر اس آیت کا خوف ہے:

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ  
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِعَیْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا  
أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ① (پ ۲۱، لقمن: ۶)

ترجمہ کنز الایمان: اور کچھ لوگ کھیل کی بات خریدتے ہیں  
کہ اللہ کی راہ سے بہکادیں بے سمجھے اور اُسے ہنسی بنا لیں ان  
کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

## بیکار لوگ:

﴿4822﴾ ... حضرت سیدنا میمون رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں حضرت عمر بن عبدالعزیز عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْعَزِيزِ کے پاس بیٹھا ہوا تھا جب جانے کے لیے اٹھا تو انہوں نے فرمایا: جب یہ اور ان جیسے لوگ چلے جائیں گے تو صرف بیکار لوگ ہی رہ جائیں گے۔

﴿4823﴾ ... حضرت سیدنا میمون بن مهران عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الثَّانِ فرماتے ہیں: دنیا میں دو ہی لوگوں کے لیے بہتری ہے: توبہ کرنے والے کے لیے اور بلندی درجات کے واسطے عمل کرنے والے کے لیے۔

﴿4824﴾ ... حضرت سیدنا میمون بن مهران عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الثَّانِ فرماتے ہیں: اگر علما اور قُرَّ اُٹھیک ہو جائیں تو لوگ ضرور ٹھیک ہو جائیں گے۔

﴿4825﴾ ... حضرت سیدنا میمون بن مهران عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الثَّانِ اس فرمان باری تعالیٰ:

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ②  
ترجمہ کنز الایمان: اور ہرگز اللہ کو بے خبر نہ جاننا ظالموں  
کے کام سے۔ (پ، ۱۳، ابراہیم: ۴۲)

کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اس میں ظالموں کے لیے وعید اور مظلوم کے لیے دادرسی ہے۔

﴿4826﴾ ... حضرت سیدنا میمون رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ ان فرامین باری تعالیٰ: اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ① اور  
اِنَّ رَبَّكَ لَبَآئِبٌ رَّصَادًا ② کی تفسیر میں فرماتے ہیں: ان دونوں نظروں کے لیے کوئی سفارش پیش کرو۔

## علم حدیث کی جستجو کرو:

﴿4827﴾ ... حضرت سیدنا میمون بن مهران عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الثَّانِ فرماتے ہیں: بے شک یہ قرآن کثیر لوگوں کے

① ... ترجمہ کنز الایمان: بے شک جہنم تاک میں ہے۔ (پ، ۳۰، النبا: ۲۱)

② ... ترجمہ کنز الایمان: بے شک تمہارے رب کی نظر سے کچھ غائب نہیں۔ (پ، ۳۰، الفجر: ۱۴)

سینوں میں محفوظ ہے لہذا تم احادیث کی جستجو میں رہو، کچھ لوگ دنیاوی مال و متاع کے حصول کے لیے علم حدیث کی تلاش میں رہتے ہیں، بعض کا مقصود یہ ہوتا ہے کہ ان کی طرف اشارہ کیا جائے، کچھ لوگ دوسروں سے بحث و مباحثہ کرنے کی خاطر سیکھتے ہیں اور ان سب میں بہتر وہ شخص ہے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت کے لیے علم حدیث حاصل کرے۔

## قرآن بھی جہنم میں گرا دیتا ہے:

﴿4828﴾ ... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰٓئِکَاتِ فرماتے ہیں: جو قرآن پاک کی پیروی کرے تو قرآن اس کی راہنمائی کرتا ہے یہاں تک کہ جنت میں پہنچا دیتا ہے اور جو قرآن پاک کو پس پشت ڈال دے تو قرآن اس کے پیچھے لگ جاتا ہے یہاں تک کہ اسے جہنم میں گرا دیتا ہے۔

﴿4829﴾ ... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰٓئِکَاتِ فرماتے ہیں: جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ہاں اپنا مقام و مرتبہ جاننا چاہتا ہے وہ اپنے اعمال کو دیکھے کیونکہ وہ جیسے اعمال کر رہا ہے ویسا ہی ہے۔

## نفع بخش تجارت:

﴿4830﴾ ... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰٓئِکَاتِ فرماتے ہیں: ایک مہاجر نے ایک شخص کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، اس نے بہت جلدی میں نماز پڑھی تو مہاجر نے اسے برا بھلا کہا، اس شخص نے کہا: مجھے اپنی نفع بخش تجارت یاد آگئی تھی، مہاجر نے کہا: اس سے بڑی نفع بخش تجارت تو تم نے ضائع کر دی۔

﴿4831﴾ ... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰٓئِکَاتِ فرماتے ہیں: کسی شخص کو حلال اس وقت تک نہیں ملتا جب تک وہ اپنے اور حرام کے مابین حلال کو آڑ نہ بنا لے۔

## تین باتوں سے بچو:

﴿4832﴾ ... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰٓئِکَاتِ فرماتے ہیں: تین باتوں سے اپنی آزمائش کبھی نہ کرنا: بادشاہ کے پاس مت جانا اگرچہ تم یہ کہو کہ میں تو اسے اطاعت الہی کی طرف بلاؤں گا، عورت کے پاس مت جانا اگرچہ تم یہ کہو کہ میں تو اسے قرآن پاک سکھاؤں گا، خواہش پرستوں کی بات سننے کے لیے اپنے

کان اُدھر مت لگانا کیونکہ تم نہیں جانتے کہ ان کی کون سی بات تمہارے دل سے چپک جائے۔

﴿4833﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰئِکَاتِ فرماتے ہیں: بادشاہ کو اپنا تعارف نہ کراؤ اور نہ

اسے جو بادشاہ سے تعارف کروائے۔

﴿4834﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰئِکَاتِ فرماتے ہیں: موجودہ زمانے میں مجھے اپنا قومی

خزانے پر امین مقرر کیا جانا عورت پر امین مقرر کیے جانے سے زیادہ پسند ہے۔

## جب اپنے متعلق برائی سنیں تو کیا کریں؟

﴿4835﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰئِکَاتِ فرماتے ہیں: مجھے جب بھی کسی شخص کی طرف

سے کوئی ناپسندیدہ بات پہنچی تو میں نے اس کی چھان بین کرنے کے بجائے اسی سے پوچھنا زیادہ مناسب جانا، اگر

اس نے کہہ دیا کہ ”میں نے ایسا نہیں کہا“ تو اس کا یہ کہنا مجھے اس کے خلاف آٹھ گواہوں سے زیادہ اچھا لگا اور

اگر کہا کہ ”میں نے ایسا کہا ہے“ اور پھر معذرت بھی نہ کی تو جتنا وہ مجھے اچھا لگتا تھا اتنا ہی برا لگنے لگا۔ میں نے

حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا کو فرماتے سنا: جب بھی مجھے میرے کسی بھائی کی طرف سے کوئی

ناپسندیدہ بات پہنچی تو میں نے اسے تین مراتب پر رکھا: اگر وہ مجھ سے بڑا ہے تو میں نے اس کی قدر و منزلت

پہچان لی، اگر میرے برابر کا ہے تو اس پر مہربانی کی اور اگر چھوٹا ہے تو پرواہی نہیں کی، میرا یہ طریقہ اپنے لیے

ہے جو اس سے ہٹ کر چلنا چاہے تو بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ کی زمین بہت بڑی ہے۔

﴿4836﴾... حضرت سیدنا ابان بن ابوراشد قَشِيرِي رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں جب میں سفر پر جانے کا

ارادہ کرتا تو الوداع کہنے کے لیے پہلے حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰئِکَاتِ کے پاس آتا آپ مجھے دو

ہی جملے فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرتے رہنا اور لالچ اور غصہ تمہیں بدلنے نہ پائیں۔

## علماء کی محفل اختیار کرو:

﴿4837﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰئِکَاتِ فرماتے ہیں: علماء ہر شہر میں میرا گمشدہ مال اور

میرا مقصود ہیں، میں علماء کی محفل میں اپنے دل کی اصلاح پاتا ہوں۔

﴿4838﴾... حضرت سیدنا ابوسوقہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْہِ

رَحْمَةُ الْمَنَانِ سے ملا تو میں نہ کہا: حَيَّاكَ اللهُ یعنی: اللهُ عَزَّوَجَلَّ آپ کی عمر دراز کرے۔ تو انہوں نے فرمایا: یہ تو جوانوں کا سلام ہے، تم لفظ سلام کے ساتھ سلام کیا کرو۔

## نوکری میں بھلائی نہیں:

﴿4839﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْهِ رَحْمَةُ الْمَنَانِ فرماتے ہیں: میں پسند کرتا ہوں کہ میری ایک آنکھ کی بینائی چلی جائے اور ایک کی ٹھیک رہے جس سے میں فائدہ اٹھاؤں لیکن میں کسی کی نوکری نہ کروں، کہا گیا: خلیفہ وقت حضرت عمر بن عبد العزیز عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْعَزِيزِ کی بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں، عمر بن عبد العزیز کی بھی نہیں، نوکری میں کوئی بھلائی نہیں چاہے عمر بن عبد العزیز کی ہو یا کسی اور کی۔

﴿4840﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْهِ رَحْمَةُ الْمَنَانِ فرماتے ہیں: میں نے جب بھی اپنے قول کو اپنے فعل پر پیش کیا تو ضمیر کو اعتراض کرنے والا ہی پایا۔

## خیر خواہ کون؟

﴿4841﴾... حضرت سیدنا جعفر بن بُرْقَانَ عَلَیْهِ رَحْمَةُ الْمَنَانِ کہتے ہیں کہ حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْهِ رَحْمَةُ الْمَنَانِ نے مجھ سے فرمایا: اے جعفر! میری بری بات میرے سامنے کہو کیونکہ کوئی بھی شخص اپنے بھائی کا خیر خواہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک اس کی برائی اسے نہ بتائے۔

﴿4842﴾... اللهُ عَزَّوَجَلَّ کا فرمان ہے:

خَافِضَةُ سُرَّافِعَةَ ۞ (پ ۲، الواقعة: ۳) ترجمہ کنز الایمان: کسی کو پست کرنے والی کسی کو بلندی دینے والی۔

اس کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْهِ رَحْمَةُ الْمَنَانِ فرماتے ہیں: (قیامت) بہتوں کو پست کرے گی اور بہتوں کو بلند کرے گی۔

## مالداروں کا لباس:

﴿4843﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْهِ رَحْمَةُ الْمَنَانِ کے ایک دوست کہتے ہیں: میں حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْهِ رَحْمَةُ الْمَنَانِ کے ساتھ جا رہا تھا اور اس وقت مجھ پر کتان (السی) کا لباس تھا، آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَیْهِ نے مجھ سے فرمایا: کیا تمہیں نہیں معلوم کہ کتان یا تو مالدار پہنتے ہیں یا پھر شہرت پسند لوگ۔



## خون بھی رائیگاں جائے:

﴿4844﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰئِکَةِ فرماتے ہیں: سب سے پہلا شخص جو خود سوار تھا اور لوگ اس کے ساتھ پیدل چل رہے تھے وہ حضرت آشعث بن قیس کندی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ تھے، میں نے صحابہ کا دور پایا ہے وہ جب ایک شخص کو سوار اور ایک کو اس کے ساتھ پیدل دیکھتے تو فرماتے: اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اسے ایسی ہلاکت دے کہ اس کا خون بھی رائیگاں جائے۔

﴿4845﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰئِکَةِ فرماتے ہیں: مجھے اتنا بھی پسند نہیں کہ ”باب رَہا“ سے ”حران“ تک کی جگہ پانچ درہم میں مجھے مل جائے۔

مزید فرماتے ہیں: ایک بزرگ نے فرمایا: اپنے گھر میں بیٹھ جا، دروازہ بند کر دے پھر دیکھ کہ کیا تیرا رزق تیرے پاس آئے گا؟ ہاں خدا کی قسم! ایسا کرنے والے کو حضرت سیدنا مریم اور حضرت سیدنا ابراہیم عَلَیْہِمَا السَّلَام کے یقین کی طرح یقین ہو اور وہ اپنا دروازہ بند کر کے پردے گرا دے (تورزق ضرور آئے گا)۔ حضرت سیدنا میمون رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَیْہِ مزید فرماتے ہیں: ہم میں سے ہر شخص کمائی کی کوشش کرے اور صرف حلال کمائے پھر مالی واجبات زکوٰۃ وغیرہ ادا کرے تو نہ وہ مالداروں کا محتاج ہو گا نہ فقر کو کوئی حاجت رہے گی۔

اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ کا فرمان ہے:

اِنَّمَا يَوْفَى الصّٰدِقُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾ ترجمہ کنز الایمان: صابروں ہی کو ان کا ثواب بھر پور دیا جائے گا بے گنتی۔ (پ: الزمر: ۱۰)

اس کی تفسیر میں حضرت سیدنا میمون رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَیْہِ فرماتے ہیں: یعنی جنت کے بالا خانے۔

﴿4846﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰئِکَةِ فرماتے ہیں: اے نوجوانوں! اپنی جوانی اور چستی میں اپنی قوت و طاقت کو اطاعتِ الہی میں صرف کرو اور اے بوڑھو! اب کس چیز کا انتظار ہے؟

## زندگی کا ایک درہم:

﴿4847﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَلٰئِکَةِ فرماتے ہیں: مجھے اپنی زندگی میں ایک درہم صدقہ کرنا اس سے زیادہ پسند ہے کہ میرے مرنے کے بعد کوئی میری طرف سے سو درہم صدقہ کرے۔

﴿4848﴾... حضرت سیدنا میمون رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ذکر تو دو ہی ہیں: ایک زبان سے اللہ کا ذکر کرنا اور دوسرا اس سے بھی افضل کہ جب بندہ گناہ کرنے لگے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کو یاد کر لے (تا کہ بچ جائے)۔

## تین باتوں میں سب برابر:

﴿4849﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى فرماتے ہیں: تین باتوں میں مسلمان اور کافر برابر ہیں: (۱)... امانت رکھوانے والے کو اس کی امانت واپس کرنا چاہے وہ مسلمان ہو یا کافر (۲)... والدین سے حسن سلوک کرنا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَإِنْ جَاهَدَكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبِهَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا  
ترجمہ کنز الایمان: اور اگر وہ دونوں تجھ سے کوشش کریں کہ میرا شریک ٹھہرائے ایسی چیز کو جس کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہنا نہ مان اور دنیا میں اچھی طرح ان کا ساتھ دے۔  
(پ ۲۱، لقمن: ۱۵)

(۳)... وعدہ وفا کرنا چاہے مسلمان سے کیا ہو یا کافر سے۔

﴿4850﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى فرماتے ہیں: اگر ہم کرائے کے گدھوں (نفسانی خواہشات) پر سوار نہ ہوتے تو ضرور آل فلاں اور آل شام کو سلام کرتے۔

﴿4851﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى فرماتے ہیں: میں نے ایسے شخص کو بھی دیکھا ہے جس نے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کے خوف کی وجہ سے اپنی آنکھیں کبھی آسمان کی طرف نہیں اٹھائیں۔

﴿4852﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى فرماتے ہیں: حجاج بن یوسف نے حضرت سیدنا حسن بصری عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى کو بلوایا، حجاج آپ کے بارے میں کوئی ارادہ کر چکا تھا چنانچہ جب آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى تشریف لائے تو حجاج کے سامنے کھڑے ہو کر فرمایا: اے حجاج! تمہارے اور آدم عَلَيْهِ السَّلَام کے درمیان کتنے آباء واجداد تھے؟ حجاج بولا: بہت زیادہ۔ آپ نے فرمایا: وہ سب کہاں ہیں؟ حجاج نے کہا: مر گئے۔ اتنا کہہ کر حجاج نے اپنا سر جھکا لیا اور حضرت سیدنا حسن بصری عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى تشریف لے گئے۔

## حاکموں والا سلام:

﴿4853﴾... حضرت سیدنا میمون رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سلیمان بن عبد الملک یا ہشام میں سے کسی ایک کے گھر

میں گئے اور سلام کیا مگر حاکموں والا سلام نہ کیا اور فرمایا: امیر المؤمنین! آپ یہ نہ سمجھیے گا کہ میں لاعلم ہوں بلکہ خلیفہ کو حاکموں والا سلام اس وقت کیا جاتا ہے جب وہ لوگوں کے فیصلے کرنے کے لیے دربار میں بیٹھا ہو۔

## دین و دنیا قائم نہیں رہتے:

﴿4854﴾... حضرت سیدنا میمون رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو حضرت سیدنا عمر بن عبدالعزیز رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے الجزیرہ کا قاضی مقرر کیا تو آپ نے استعفیٰ پیش کر دیا جس میں لکھا تھا: آپ نے میرے ذمے وہ کام لگا دیا ہے جس کی مجھ میں طاقت ہی نہیں، میں نرم دل کمزور بوڑھا ہوں بھلا میں کیسے لوگوں کے درمیان فیصلہ کر سکتا ہوں۔ حضرت سیدنا عمر بن عبدالعزیز رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے جواباً لکھا: جو خراج آسانی سے آجائے لے لو اور جو مقدمہ تمہارے سامنے پیش ہو فیصلہ کر دو اور جب کسی معاملے میں شش و پنج کا شکار ہو تو میری طرف روانہ کر دو کیونکہ لوگوں پر جب کوئی بات شاق گزرتی ہے تو اسے چھوڑ دیتے ہیں پھر نہ دین قائم رہتا ہے نہ دنیا۔

﴿4855﴾... حضرت سیدنا میمون بن مهران رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: غلام کو ہر غلطی پر سزا دو نہ مارو لیکن اسے یہ باور کروادو کہ اگر اس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی کی تو تم اس نافرمانی پر اسے سزا دو گے اور اسے وہ خطائیں یاد کرو جو اس نے تمہارے حق میں کی ہیں۔

## سمجھدار لوگ:

﴿4856﴾... حضرت سیدنا میمون بن مهران رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: سمجھدار لوگوں کی کمی نہیں ہے، سمجھدار شخص اس وقت تک اپنے معاملے کی طرف نہیں بڑھتا جب تک وہ لوگوں کو نہ دیکھ لے کہ انہیں کس چیز کا حکم دیا گیا ہے اور وہ کس طرح دنیا پر مرے جا رہے ہیں پھر وہ کہتا ہے: یہ سب تو ان اونٹوں کی طرح ہیں جنہیں صرف اپنے پیٹ کی فکر ہوتی ہے، پھر جب ان کی غفلت کو دیکھتا اور اپنے بارے میں غور و فکر کرتا ہے تو کہتا ہے: بخدا! ان کا شر دیکھ کر میں خود کو بھی ایک اونٹ ہی سمجھتا ہوں۔

## مومن کا دل مثل آئینہ ہے:

﴿4857﴾... حضرت سیدنا میمون بن مهران رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: بندہ جب ایک گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نکتہ لگا دیا جاتا ہے اگر وہ توبہ کر لے تو مٹا دیا جاتا ہے، مومن کا دل تو آئینے کی طرح صاف

ستھر اہوتا ہے کہ شیطان جہاں سے بھی حملہ کرنا چاہے مومن اسے دیکھ لیتا ہے اور جو لگاتار گناہوں میں پڑا رہے تو ہر گناہ کے بدلے ایک ایک سیاہ نکتہ دل پر لگتا رہتا ہے یہاں تک کہ دل سیاہ ہو جاتا ہے پھر وہ یہ بھی نہیں دیکھ سکتا کہ شیطان کہاں سے آرہا ہے۔

### متقی بننے کا نسخہ:

﴿4858﴾... حضرت سیدنا میمون رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: کوئی بھی شخص اس وقت تک متقی نہیں بن سکتا جب تک اپنے کاروباری شراکت دار سے بھی زیادہ اپنے نفس کا محاسبہ نہ کرے یہاں تک کہ وہ جان لے کہ اس کا کھانا کہاں سے ہے؟ پہننا کہاں سے ہے؟ اور پینا کہاں سے ہے؟ آیا یہ سب حلال سے ہے یا حرام سے؟

### مال کی تین صفات:

﴿4859﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى فرماتے تھے: مال کی تین خصلتیں ہیں: جو ایک میں کامیاب ہو گیا تو دوسری دو میں پھنس جانے کا خوف ہے جو دوسرے نکل گیا تو تیسری میں پڑنے کا ڈر ہے پہلی خصلت یہ ہے کہ مال کی بنیاد حلال ہو لہذا تم حلال کمائی ہی کرنا اس میں کامیاب ہو جاؤ تو اس مال سے مالی حقوق ادا کرنا اور اس میں بھی کامیاب ہو جاؤ تو پھر نہ فضول خرچی کرنا اور نہ ہی ہاتھ تنگ کرنا۔ حضرت سیدنا جعفر بن بُرْقَانَ عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى کہتے ہیں: میں نے ان سے یہ بھی سنا کہ سب سے آسان روزہ کھانا پینا چھوڑ دینا ہے۔

### نصیحتیں:

﴿4860﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى فرماتے ہیں: کوئی بھی شخص چاہے نبی ہو یا غیر نبی بہترین بھلائی کو صبر ہی کے ذریعے پہنچتا ہے۔

﴿4861﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى فرماتے ہیں: ایک شخص میرے پاس آیا اور کہا: جب تک آپ لوگوں میں موجود ہیں لوگ بھلائی پر رہیں گے۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: جب تک لوگ اللہ عَزَّ وَجَلَّ سے ڈرتے رہیں گے بھلائی پر رہیں گے۔

﴿4862﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى فرمایا کرتے تھے: دنیا میٹھی اور سبز باغ ہے جسے خواہشات اور شیطان نے گھیر رکھا ہے، دشمن موجود اور بہت چالاک ہے، دنیا کا معاملہ درپیش ہے اور

آخرت کے معاملے میں کچھ ہی دیر ہے۔

## دین کے ریاکار:

﴿4863﴾... حضرت سیدنا یونس بن عبید رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب حضرت سیدنا میمون رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے شہروں میں طاعون کی وبا پھیلی تو میں نے بذریعہ مکتوب ان کے خاندان کی خیریت دریافت کی حضرت سیدنا میمون رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے جواب میں لکھا: مجھے آپ کا مکتوب پہنچ گیا ہے، میرے اہل و عیال اور خاص لوگوں میں سے 17 کا انتقال ہو چکا ہے، مصیبتوں کا آنا مجھے پسند نہیں اور جب وہ چلی جائیں تب بھی مجھے کوئی خوشی نہیں ہوتی، تم کتابِ اللہ کو مضبوطی سے تھامے رکھو کیونکہ لوگوں نے اسے بھلا دیا اور لوگوں کے قصے کہانیوں کو اپنا لیا ہے اور ہاں! دین کے ریاکاروں سے بچتے رہنا۔

## کاش! بیٹا مرتے:

﴿4864﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى فرماتے ہیں: میں اپنے والد صاحب کے ساتھ طوافِ کعبہ کر رہا تھا کہ وہاں ایک بزرگ آئے والد صاحب نے آگے بڑھ کر انہیں گلے لگا لیا ان کے ساتھ میری عمر کا ایک نوجوان بھی تھا، والد صاحب نے پوچھا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: میرا بیٹا ہے۔ والد صاحب نے پوچھا: آپ اس سے کتنے راضی ہیں؟ انہوں نے کہا: اے ابوایوب! میں نے بھلائی کی تمام باتیں اس میں دیکھی ہیں سوائے ایک کے۔ والد محترم نے پوچھا: وہ کیا؟ انہوں نے کہا: میں چاہتا ہوں یہ مر جائے اور پھر اس پر مجھے اجر دیا جائے (یعنی میں صبر کروں اور اجر پاؤں)۔ پھر ہم ان سے جدا ہوئے تو میں نے عرض کیا: ابا جان! یہ بزرگ کون تھے؟ فرمایا: حضرت سیدنا کھول رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ تھے۔

## راہب نے سچ کہا:

﴿4865﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى فرماتے ہیں: ایک راہب حضرت سیدنا عمر بن عبد العزیز عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى کے پاس آیا تو آپ نے اس سے کہا: مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم ہر وقت روتے رہتے ہو اس کی کیا وجہ ہے؟ راہب بولا: یا امیر المؤمنین! بخدا! میں نے ایسے لوگوں کا دور پایا ہے جو اپنے دین پر

کسی چیز کو ترجیح نہیں دیتے تھے اور آج یہ حال ہے کہ لوگ دنیا سے زیادہ کسی چیز کو اہمیت نہیں دیتے پس میں سمجھ گیا کہ آج کے دور میں نیک اور بد دونوں کے لیے موت ہی بہتر ہے۔ جب وہ چلا گیا تو حضرت سیدنا عمر بن عبد العزیز عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْعَظِیْمَةُ نے فرمایا: اے ابو ایوب! راہب نے سچ کہا ہے۔

﴿4866﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَئِیْنَانِ فرماتے ہیں: فاسق شخص درندے کی طرح ہے اگر تم نے اسے زخمی کر کے اس کا راستہ چھوڑ دیا تو یقیناً تم نے مسلمانوں کے لیے ایک درندہ آزاد چھوڑ دیا۔

## تین بہترین اقوال:

﴿4867﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَئِیْنَانِ فرماتے ہیں: جو یہ دیکھ کر خوش ہونا چاہے کہ کل اس کا مقام و مرتبہ کیا ہو گا تو وہ دنیا میں اپنے عمل کو دیکھ لے جیسا عمل ہو گا ویسا ہی مرتبہ ہو گا۔

﴿4868﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَئِیْنَانِ فرماتے ہیں: جب محبت ثابت ہو جائے تو طویل انتظار میں کوئی حرج نہیں۔

﴿4869﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَئِیْنَانِ تم قرض خواہ کو اپنے پیٹ یا پیٹھ سے ہلکامت جانو۔

## اون کا جبہ:

﴿4870﴾... حضرت سیدنا حبیب بن ابو عرزوق رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَئِیْنَانِ کو کپڑوں کے نیچے اون کا جبہ پہنے ہوئے دیکھا تو میں نے کہا: یہ کیا؟ فرمایا: ہاں! اس کا کسی کو بتانا نہیں۔

## اللہ عَزَّوَجَلَّ عار نہیں دلاتا:

﴿4871﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَئِیْنَانِ فرماتے ہیں: جو پوشیدہ گناہ کرے وہ پوشیدہ توبہ کرے اور جو علانیہ گناہ کرے وہ علانیہ توبہ کرے کیونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ معاف فرماتا ہے عار نہیں دلاتا جبکہ لوگ عار دلاتے ہیں معاف نہیں کرتے۔

﴿4872﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَئِیْنَانِ فرماتے ہیں: بدترین لوگ عیب نکانے والے ہوتے ہیں اور کتان (آسی کا لباس) مالدار یا سرکش ہی پہنتا ہے۔

## بوجھ ہلکا کرو:

﴿4873﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْهِ رَحْمَةُ النَّبِيِّ فرماتے ہیں: اے ابن آدم! اپنی پیٹھ کا بوجھ ہلکا کر کیونکہ تیری پیٹھ یہ سب سہنے کی طاقت نہیں رکھتی جو تو نے اس پر لا رکھا ہے کہ کسی پر ظلم کیا، کسی کا مال کھایا اور کسی کو گالی دی یہ سارا بوجھ تو نے اپنی پیٹھ پر لا دیا ہوا ہے لہذا اسے ہلکا کر۔ مزید فرماتے ہیں: تمہارے اعمال بہت تھوڑے ہیں لہذا اس تھوڑے کو ہی خالص کر لو۔ مزید فرماتے ہیں: جب لوگوں کی ہلاکت کا وقت آجائے تو وہ اپنی مجلسوں میں گناہ کرتے ہیں۔

﴿4874﴾... ایک دن حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْهِ رَحْمَةُ النَّبِيِّ نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

وَأَمَّا ذُو الْيَوْمِ أَتْيَهَا الْهَجْرُ مُؤْنٌ ﴿۵۹﴾ (پ: ۲۳، یس: ۵۹) ترجمہ کنزالایمان: اور آج الگ پھٹ جاؤ اے مجرمو۔

پھر آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ پر رقت طاری ہوگئی حتیٰ کہ روپڑے پھر فرمایا: مخلوق نے اس سے زیادہ تھکانے والا کلام کبھی نہ سنا ہوگا۔

## چار کے متعلق کلام نہ کرو:

﴿4875﴾... حضرت سیدنا میمون بن مہران عَلَیْهِ رَحْمَةُ النَّبِيِّ فرماتے ہیں: چار کے بارے میں گفتگو مت کرنا (یعنی پیچھے نہ پڑ جانا): (۱)... امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی کَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمِ (۲)... امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ (۳)... تقدیر اور (۴)... ستارے۔

﴿4876﴾... حضرت سیدنا میمون رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ نے فرمایا: ہر ایسی خواہش سے بچو جسے اسلامی نہ کہا جاتا ہو۔

## مسلمانوں کا فخر:

﴿4877﴾... حضرت سیدنا فرات بن سائب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ کہتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا میمون رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ سے پوچھا: آپ کے نزدیک حضرت سیدنا ابو بکر و عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا افضل ہیں یا حضرت سیدنا علی الرَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمِ؟ یہ سنتے ہی آپ پر کپکپی طاری ہوگئی حتیٰ کہ ہاتھ سے لاٹھی بھی گر گئی، پھر فرمایا: میں نے سوچا بھی نہیں تھا کہ میں ایسے زمانے تک زندہ رہوں گا جس میں کسی کو ان دونوں (شیخین

کریمین) کے برابر کہا جائے گا، ان کی تو کیا بات ہے وہ دونوں اسلام کی بنیاد اور مسلمانوں کا فخر تھے۔ میں نے کہا: امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پہلے اسلام لائے تھے یا امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ؟ آپ نے فرمایا: بخدا! حضرت سیدنا ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو اس زمانے میں ہی ایمان لے آئے تھے جب بحیرہ راہب کے پاس سے آپ کا گزر ہوا تھا اور ایسا ہی اختلاف آپ کے اور اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے اول الاسلام ہونے میں بھی کیا گیا جبکہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح اس واقعے کے بعد ہوا تھا اور یہ سب حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پیدائش سے بھی پہلے کی بات ہے۔

## سیدنا میمون بن مهران علیہ رحمۃ الٰمنان کی مرویات

حضرت سیدنا میمون رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر اور حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے احادیث روایت کی ہیں۔

### آداب سفر:

﴿4878﴾... حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: حضور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے پھل دینے والے درخت کے نیچے اور بہتی نہر کے کنارے تنہا شخص کے پڑاؤ ڈالنے کو منع فرمایا ہے۔<sup>(۱)</sup>

### چغلی اور غیبت:

﴿4879﴾... حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے چغلی خوری، غیبت کرنے اور غیبت سننے سے منع فرمایا ہے۔<sup>(۲)</sup>

### شان شیخین رضی اللہ عنہما:

﴿81-4880﴾... حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: شہنشاہ مدینہ، قرار قلب و سیدہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو کسی کام سے بھیجنے کا ارادہ فرمایا، اس وقت حضرت سیدنا ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ

①... معجم اوسط، ۳۰/۲، حدیث: ۲۳۹۲

②... معجم اوسط، ۳۱/۲، حدیث: ۲۳۹۳ ..... مجمع الزوائد، کتاب الادب، باب ماجاء فی الغیبت و النمیة، ۱۷۲/۸، حدیث: ۱۳۱۲۲



عنه آپ کی دائیں جانب اور حضرت سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بائیں جانب بیٹھے تھے، حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی: آپ ان دونوں کو کیوں نہیں بھیج رہے؟ ارشاد فرمایا: كَيْفَ أَبْعَثُهُمَا وَهَذَا الدِّينِ بِسُنَّةِ السَّنْعِ وَالْبَصْرِ مِنَ الرَّأْسِ یعنی میں ان دونوں کو کیسے بھیج دوں یہ دونوں دین اسلام کے لیے اتنے ہی ضروری ہیں جتنے کان اور آنکھ سر کے لیے۔<sup>(۱)</sup>

### حضور نے میقات مقرر فرمائے:

﴿4882﴾... حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم، نور مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اہل مدینہ کے لیے ذُو الْحَلِیْفَہ، اہل یمن کے لیے یَمَن، اہل شام کے لیے جُحَفَہ اور اہل طائف کے لیے قرن کو میقات مقرر فرمایا۔ مجھے دیگر صحابہ کرام نے بتایا کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اہل عراق کے لیے ذاتِ عرق کو میقات مقرر فرمایا ہے۔<sup>(۲)</sup>

### داڑھی منڈوانا مونچھیں بڑھانا:

﴿4883﴾... حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: نورِ مُعَظَّم، شافعِ اعظم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجوسیوں کے بارے میں بتاتے ہوئے ارشاد فرمایا: اِنَّہُمْ یُوَفِّرُوْنَ سِبَاہَہُمْ وَیَحْلِقُوْنَ لِحَاہُمْ یعنی یہ لوگ مونچھیں بڑھاتے اور داڑھیاں منڈواتے ہیں۔ اس حدیث کے راوی حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اپنی مونچھیں ایسے کاٹتے تھے جیسے ہم بکریوں کی اون اتارتے ہیں۔<sup>(۳)</sup>

﴿4884﴾... حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: جس کے مال کو چھینا جا رہا ہو اور وہ اسے بچانے کی مزاحمت کرتے ہوئے قتل ہو جائے تو شہید ہے۔<sup>(۴)</sup>

﴿4885﴾... حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: نبی آخر الزماں، شہنشاہ کون و مکاں صَلَّی اللہُ

①... تاریخ ابن عساکر، الرقم: ۵۲۰۶، عمر بن الخطاب، ۶۸/۳۴، حدیث: ۹۴۶۹

②... مسند ابی یعلیٰ، مسند جابر بن عبد اللہ، ۳۴۰/۲، حدیث: ۲۲۱۹، عن جابر رضی اللہ عنہ

③... سنن الکبریٰ للبیہقی، کتاب الطہارۃ، باب کیف الاخذ من الشارب، ۲۳۳/۱، حدیث: ۶۹۶

④... ترمذی، کتاب الدیات، باب ماجاء عن قتل... الخ، ۱۱۱/۳، حدیث: ۱۴۲۵، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ

تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَے ارشاد فرمایا: قَلَّ مَا يُوجَدُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ دَرَاهِمٌ مِنْ حَلَالٍ أَوْ أَحْمَرٌ يُوثَقُ بِهِ لِعَمَلٍ آخِرِي زَمَانٍ فِي حَلَالٍ كَے درہم اور قابل بھر و سا بھائی بہت تھوڑے ہوں گے۔<sup>(۱)</sup>

## سب سے بڑا مال:

﴿4886﴾... حضرت سیدنا ابن عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا روایت کرتے ہیں کہ آقائے دو جہاں، رحمت عالمیَا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَے ارشاد فرمایا: شَرُّ الْمَالِ فِي آخِرِ الزَّمَانِ الْبَيْتَانِيكُ یعنی آخری زمانے میں سب سے برا مال غلام ہوں گے (یعنی انسانوں کی تجارت ہوگی)۔<sup>(۲)</sup>

﴿4887﴾... حضرت سیدنا ابن عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ رحمت عالم، نور مُجَسَّم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَے ارشاد فرمایا: اتَّقُوا فِرَاسَةَ الْبُؤْسِ مِنَ فِائَتِهِ يَنْظُرُ بِبُؤْرِ اللهِ یعنی مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے نور سے دیکھتا ہے۔<sup>(۳)</sup>

## زمین و آسمان میں امانت دار:

﴿4888﴾... حضرت سیدنا علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمَ نَے حضرت سیدنا عبد الرحمن بن عوف رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے کہا کہ میں نے حضور شافعِ محشر صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو آپ کے متعلق فرماتے سنا: أَنْتَ أَمِينٌ فِي أَهْلِ السَّمَاءِ أَمِينٌ فِي أَهْلِ الْأَرْضِ یعنی تم زمین و آسمان والوں میں امانت دار ہو۔<sup>(۴)</sup>

## طلاق سے رجوع:

﴿4889﴾... حضرت سیدنا ابن عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: میں نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دے دی جب یہ بات بارگاہِ رسالت میں پہنچی تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے میرے لیے حکم دیا کہ

①... تاریخ ابن عساکر، الرقم: ۵۵۷۹، الفتح بن شحرف... الخ. ۳۸/۲۲۹، حدیث: ۱۰۴۰۶

②... کنز العمال، کتاب الصحیبة من قسم الاحوال، الباب الرابع، ۹/۳۷، حدیث: ۲۵۰۹۶

③... ترمذی، کتاب التفسیر، باب ومن سورة الحجر، ۵/۸۸، حدیث: ۳۱۳۸، عن ابی سعید الحدری

تفسیر القرطبی، سورة الحجر، ۷/۵۲۸، حدیث: ۲۱۲۵۱

④... مستدرک حاکم، کتاب معرفة الصحابة، باب ذکر مناقب عبد الرحمن بن عوف، ۳/۳۶۶، حدیث: ۵۴۰۵

بیوی سے رجوع کر لوں لیکن جب تک پاک نہ ہو جائے جماع نہ کروں اور جب وہ حیض سے پاک ہو جائے تو چاہوں تو طلاق دے دوں چاہوں تو روک لوں۔<sup>(۱)</sup>

﴿4890﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی پاک، صاحبِ لؤلؤاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے پچھنا لگوا یا اس وقت آپ حالتِ احرام میں روزے سے تھے۔<sup>(۲)</sup>

### درندوں اور پرندوں میں حرام کی پہچان:

﴿4891﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بیان کرتے ہیں: تَلْهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبْعِ وَكُلِّ ذِي مَخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ یعنی نبی پاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے تمام چیر پھاڑ کرنے والے درندوں اور پنجنوں سے شکار کرنے والے پرندوں کے کھانے سے منع فرمایا ہے۔<sup>(۳)</sup>

### رافضی مشرک ہیں:

﴿4892﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بیان کرتے ہیں: نبی آخر الزماں صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: آخری زمانے میں کچھ لوگ ہوں گے جنہیں ”رافضہ“ کہا جائے گا وہ لوگ اسلام سے نکل چکے ہوں گے پھر بھی اس کا نام لیں گے ان سے جہاد کرنا کیونکہ وہ مشرک ہیں۔<sup>(۴)</sup>

﴿4893﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: میں اور حضرت سیدنا علی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بارگاہِ رسالت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اے علی! عنقریب میری امت میں کچھ لوگ ہم اہل بیت کی محبت کا دعویٰ کریں گے ان کا لقب ”رافضہ“ ہو گا تم ان سے جنگ کرنا کیونکہ وہ مشرک ہیں۔<sup>(۵)</sup>

①...بخاری، کتاب التفسیر، سورۃ الطلاق، ۳/۳۵۷، حدیث: ۴۹۰۸

مصنف لابن ابی شیبہ، کتاب الطلاق، باب ما قالوا فی طلاق السنۃ... الخ، ۴/۴، حدیث: ۶

②...ابوداؤد، کتاب الصوم، باب فی الرخصة فی ذلک، ۲/۴۵۲، حدیث: ۲۳۷۳

③...ترمذی، کتاب الاطعمۃ، باب ما جاء فی کراهیة... الخ، ۳/۱۵۲، حدیث: ۱۲۸۳ بتغییر قلیل

④...مسند ابی یعلیٰ، مسند ابن عباس، ۲/۵۰۱، حدیث: ۲۵۷۹

⑤...معجم کبیر، ۱۲/۱۸۷، حدیث: ۱۲۹۹۸

## گستاخ کی سزا:

﴿4894﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی رحمت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کھڑے تھے اور ارشاد فرما رہے تھے: بے شک روزِ قیامت لوگوں میں شدید ترین عذاب اس کو ہوگا جس نے انبیاء کو برا کہا، پھر اس کو جس نے میرے صحابہ کو برا کہا اور پھر اس کو جس نے مسلمانوں کو برا کہا۔<sup>(۱)</sup>

## جنازے کی چار تکبیریں:

﴿4895﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بیان کرتے ہیں کہ بارگاہِ رسالت میں ایک جنازہ حاضر کیا گیا تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی اور چار تکبیریں کہیں اور ارشاد فرمایا: ”فرشتوں نے حضرت آدم عَلَيْهِ السَّلَام پر چار تکبیریں کہیں تھیں۔“ پھر اس کے بعد امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابوبکر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے حضرت فاطمہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا کے جنازے میں اور حضرت صہیب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے جنازے میں چار چار تکبیریں کہیں۔<sup>(۲)</sup>

﴿4896﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بیان کرتے ہیں کہ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدنا عائشہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا نے فرمایا: بعض اوقات میں رسولُ اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے کپڑوں سے منی کھری لیتی اور آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اسی میں نماز ادا فرماتے۔<sup>(۳)</sup>

## روتا ہو اوزخ میں:

﴿4897﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا نے فرمایا: حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے: مَنْ أَذْنَبَ وَهُوَ يَصْحَكَ دَخَلَ النَّارَ وَهُوَ يَكْفُرُ یعنی جو ہنس ہنس کر گناہ کرتا ہے وہ روتا ہوا اوزخ میں جائے گا۔<sup>(۴)</sup>

①... کنز العمال، کتاب الاخلاق من قسم الاحوال، الباب الغائی، ۳/۲۴۲، حدیث: ۸۱۲۸

②... مستدرک حاکم، کتاب الجنائز، باب العکبیر علی الجنائز اربعاً، ۱/۲۲۳، حدیث: ۱۳۶۳، ۱۳۶۴

تاریخ ابن عساکر، الرقم: ۵۷۸، آدم نبی اللہ، ۷/۳۵۸، حدیث: ۲۰۵۸، ۲۰۵۹

③... ترمذی، ابواب الطہارۃ، باب ماجاء فی المنی یصیب القوب، ۱/۱۶۶، حدیث: ۱۱۶، دون ”وہو قائم یصلی“

کنز العمال، کتاب الطہارۃ من قسم الافعال، ۹/۲۳۳، حدیث: ۲۷۲۹۶

④... مسند الفردوس، ۲/۲۹۶، حدیث: ۶۲۱۹

## علماء اور حکمران:

﴿4898﴾ ... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بیان کرتے ہیں: حضور سید عالم، نور مجسم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: دو قسم کے لوگ جب دُرُست ہوں تو سب لوگ درست ہوتے ہیں اور جب وہ خراب ہوں تو سب خراب ہوتے ہیں ایک علماء اور دوسرے حکمران۔<sup>(۱)</sup>

## سورہ کافرون کی فضیلت:

﴿4899﴾ ... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بیان کرتے ہیں کہ عالم ماکان و مایکون صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ بتاؤں جو تمہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شریک ٹھہرانے سے باز رکھیں! سوتے وقت قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ﴿۱﴾ (یعنی مکمل سورت) پڑھا کرو۔<sup>(۲)</sup>

## فرشتے قریب نہیں آتے:

﴿4900﴾ ... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی رحمت، مالک جنت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تین طرح کے لوگوں کی نماز اللہ عَزَّوَجَلَّ قبول نہیں فرماتا اور نہ ہی فرشتے ان کے قریب جاتے ہیں: (۱) ... نشے والا کہ جب تک نشے سے باہر نہ آجائے (۲) ... جنبی کہ جب تک غسل کر کے نماز نہ پڑھ لے اور (۳) ... خود کوز عفران سے رنگنے والا حتیٰ کہ اسے دھو کر خود کو صاف نہ کر لے۔<sup>(۳)</sup>

## حضرت سیدنا یزید بن اصم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ

حضرت سیدنا یزید بن اصم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بھی تابعین کرام میں سے ہیں۔ آپ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف بہت رجوع کرنے والے اور خوب عبادت گزار تھے۔

## صلہ رحمی کرنے والی:

﴿4901﴾ ... حضرت سیدنا یزید بن اصم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عائشہ صِدِّيقَةُ رَضِيَ اللهُ

① ... مسند الفردوس، ۲/۴۸، حدیث: ۳۶۰۰

② ... معجم کبیر، ۱۲/۱۸۶، حدیث: ۱۲۹۹۳

③ ... مسند البزار، مسند برید لابن الحصبیب، ۱۰/۳۲۱، حدیث: ۳۳۳۶ بتغییر قلیل

تَعَالَى عَنْهَا مَكَمَلًا سے تشریف لا رہی تھیں۔ میں اور ان کا بھانجا یعنی حضرت طلحہ بن عبید اللہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کا بیٹا ان سے ملے، اس سے پہلے ہم مدینے کے ایک باغ میں گئے تھے جہاں ہمیں کچھ چوٹیں آئیں تھیں اور یہ بات آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا تک پہنچ چکی تھی آپ اپنے بھانجے کی طرف بڑھیں اور اسے ڈانٹا پھر میری طرف متوجہ ہوئیں اور انتہائی عمدہ نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: کیا تم نہیں جانتے کہ تمہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے یہاں بھیجا حتیٰ کہ اپنے نبی کے گھر میں تمہیں جگہ دی۔ وَاللَّهِ! میونہ چلی گئیں اور تمہاری لگام تمہارے ہی کندھے پر ڈال دی (یعنی تمہیں آزاد چھوڑ دیا)، یقیناً وہ بہت زیادہ خوف خدا رکھنے والی اور بہت صلہ رحمی کرنے والی تھیں۔

### نصیحت کا طریقہ:

﴿4902﴾... حضرت سیدنا یزید بن اصم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک شامی شخص کافی بہادر تھا اور اپنی بہادری کی وجہ سے امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی نظر میں ایک مقام رکھتا تھا، کافی عرصہ تک جب وہ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے پاس نہ آیا تو آپ نے اس کے متعلق پوچھا، آپ کو بتایا گیا کہ وہ اب شراب کے نشے میں رہنے لگا ہے، آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے اپنے کاتب کو بلایا اور فرمایا: لکھو! عمر بن خطاب کی جانب سے فلاں کی طرف، تم پر سلام ہو، میں تمہارے ساتھ اللہ کی نعمت پر اس کا شکر ادا کرتا ہوں، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ گناہوں کو بخشنے والا، توبہ قبول فرمانے والا، شدید پکڑ کرنے والا اور خوب مہربان بھی ہے اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور اسی کے طرف لوٹنا ہے۔ پھر آپ نے دعا کی اور پاس بیٹھے لوگوں نے آمین کہی اور سب نے یہ دعا کی کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے دل کو پھیر دے اور وہ توبہ تائب ہو جائے۔ جب وہ مکتوب اس شخص کے پاس پہنچا تو اس نے پڑھنا شروع کیا اور کہتا جاتا: گناہوں کو بخشنے والا! یقیناً میرے رب نے مجھ سے بخشش کا وعدہ کیا ہے، وہ توبہ قبول فرمانے والا ہے اس کی پکڑ شدید ہے یقیناً اس نے مجھے اپنے عذاب سے بچالیا ہے، وہ بہت مہربان ہے اور مہربانی تو بھلائی ہی بھلائی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف پھرنا ہے۔ وہ شخص یہی کہتا رہتا اور خود پر روتا رہتا، اس نے شراب سے بھی سچی پکی توبہ کر لی، جب یہ بات امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: جب تم اپنے کسی بھائی کو بھٹکتا ہو ادیکھو تو اسی طرح اس کا راستہ روکو اور اسے نصیحت کرو اور اس کے حق میں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دعا کرو کہ وہ اسے توبہ کی توفیق دے۔

## چاند زمین پر اتاروں گا:

﴿4903﴾... حضرت سیدنا یزید بن اصرم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک شخص نے زمانہ جاہلیت میں شراب پی اور نشہ میں مدہوش ہو کر چاند کے پیچھے پڑ گیا اور قسم کھالی کہ اسے نیچے اتار کر رہوں گا، اس کام کے لیے اس نے چھلانگ لگائی اور اوندھے منہ گر پڑا جس سے اس کا چہرہ زخمی ہو گیا وہ اسی طرح کرتے کرتے سو گیا، جب صبح ہوئی تو اپنے گھر والوں سے پوچھا: میرا یہ حال کیسے ہوا؟ انہوں نے کہا: تم نے قسم کھائی تھی کہ چاند کو ضرور نیچے اتارو گے پھر تم نے چھلانگ لگائی تو منہ کے بل گر پڑے اور تمہارا یہ حال ہو گیا جو تم خود دیکھ رہے ہو۔ اس نے کہا: شراب نے مجھے اتنا چڑھادیا کہ میں چاند کو زمین پر اتاروں؟ خدا کی قسم! اب کبھی بھی شراب نہیں پیوں گا۔

﴿4904﴾... حضرت سیدنا امام حسین بن علی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا جب کوفہ کی طرف روانہ ہونے لگے تو حضرت سیدنا یزید بن اصرم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے آپ کو ایک مکتوب لکھا: اما بعد! بے شک اہل کوفہ آپ کو پریشان کرنے کا تہیہ کر چکے ہیں اور جو چیز پریشان کی جائے وہ سلامت نہیں رہتی، میں آپ کے لیے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پناہ چاہتا ہوں کہ کہیں آپ آسمانی بجلی سے فائدہ اٹھانے والے یا سراب کے طرف بڑھنے والے کی طرح نہ ہو جائیں، صبر کیجئے گا بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یقین نہ رکھنے والے آپ کو ہرگز کمزور نہ کریں۔

## سیدنا یزید بن اصرم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی مرویات

حضرت سیدنا یزید بن اصرم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ حضرت سیدنا ابو ہریرہ، سیدنا عبد اللہ بن عباس، سیدنا عائشہ صدیقہ اور سیدنا میمونہ رَضَوْنَ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ سے بالمشافہ احادیث روایت کرتے ہیں۔

﴿4905﴾... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ بیان کرتے ہیں کہ حضور سید عالم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: يَقُولُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ: عَبْدِي عِنْدَ ظَنِّي بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي يَعْنِي اللهُ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: میرا بندہ اپنے گمان کے مطابق میرے قریب ہوتا ہے اور جب وہ مجھے پکارے تو میں اس کے پاس ہی ہوتا ہوں۔<sup>(۱)</sup>

اللہ عَزَّوَجَلَّ دل دیکھتا ہے:

﴿4906﴾... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم، نور مجسم صَلَّى اللهُ تَعَالَى

①... بخاری، کتاب التوحيد، باب قول الله (ويجذرهم الله نفسه)، ۴/ ۵۴۱، حدیث: ۷۰۵، بتغییر قلیل

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يَنْظُرُ إِلَى صُورِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ إِنَّمَا يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ  
یعنی بے شک اللہ عَزَّ وَجَلَّ تمہاری صورتوں اور تمہارے مالوں کی طرف نظر نہیں فرماتا بلکہ وہ تمہارے دل اور تمہارے  
اعمال دیکھتا ہے۔<sup>(۱)</sup>

## محتاجی کا خوف نہیں:

﴿4907﴾... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ بیان کرتے ہیں کہ شفیع محشر، ساتی کو رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ  
وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: امیری زیادہ مال و اسباب سے نہیں بلکہ امیری تو دل کی ہے اور اللہ کی قسم! مجھے تم پر  
غلطی کا خوف نہیں لیکن میں تمہارے جان بوجھ کر (گناہ کرنے) کا خوف رکھتا ہوں اور مجھے تم پر محتاجی کا خوف  
نہیں لیکن کثرت سے مال جمع کرنے کا خوف ہے۔<sup>(۲)</sup>

## قیامت کی چند نشانیاں:

﴿4908﴾... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ  
وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے (قیامت کی نشانیاں بیان کرتے ہوئے) ارشاد فرمایا: فتنے ظاہر ہوں گے اور ہرج زیادہ ہو جائے گا۔ عرض  
کی گئی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ ارشاد فرمایا: قتل عام ہونا اور علم کا اٹھ  
جانا۔ جب یہ بات امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے سنی تو فرمایا: علم کے اٹھ جانے سے مراد  
کوئی چیز نہیں ہے جو لوگوں کے سینوں سے نکال لی جائے بلکہ اس سے مراد علما کا ختم ہو جانا ہے۔<sup>(۳)</sup>

## بھی پلک نہیں جھپکی:

﴿4909﴾... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ بیان کرتے ہیں کہ نبی رحمت، شفیع امت صَلَّى اللهُ تَعَالَى

①... مسلم، کتاب البر والصلة والأداب، باب تحريم ظلم المسلم... الخ، ص ۱۳۸۷، حدیث: ۲۵۶۲

②... بخاری، کتاب الرقاق، باب الغنى غنى النفس، ۴/۲۳۳، حدیث: ۶۲۲۶

مسند احمد، مسند ابی ہریرة، ۳/۱۷۸، حدیث: ۸۰۸۰، بتقدمه و تآخر

③... بخاری، کتاب الفتن، باب ظهور الفتن، ۳/۳۳۱، حدیث: ۷۰۶۱، ۷۰۶۲، بتغییر

مسند الحارث، کتاب الايمان، باب ذهاب العلم، ۱/۲۰۳، حدیث: ۶۳



عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: صور پھونکے والے فرشتے کو جب سے صور پھونکنے پر مقرر کیا گیا ہے اس وقت سے اس نے پلک نہیں جھپکی وہ نظریں جمائے عرش کی طرف دیکھ رہا ہے اس خوف سے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اسے حکم دیا جائے اور پلک جھپکنے جتنی دیر ہو جائے اس کی آنکھیں گویا درویش ستارے ہیں۔<sup>(۱)</sup>

﴿4910﴾... حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ صاحبِ جو دو سخا، جناب احمد مجتبیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر ایک کو اپنے بھائی کی آنکھ کا تیکا تو نظر آجاتا ہے لیکن اپنی آنکھ کا شہتیر بھول جاتا ہے۔<sup>(۲)</sup>

## صرف اللہ چاہے:

﴿4911﴾... حضرت سیّدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں یوں عرض کی: جو اللہ چاہے اور جو آپ چاہیں۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تم نے اللہ عَزَّ وَجَلَّ کا شریک ٹھہرا دیا؟ (یوں کہو) جو صرف اللہ چاہے<sup>(۳)</sup>۔<sup>(۴)</sup>

## شرک، جادو اور کینہ سے بچو:

﴿4912﴾... حضرت سیّدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بیان کرتے ہیں کہ پیارے آقا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جس شخص میں ان تین باتوں میں سے ایک بھی نہ ہو اللہ عَزَّ وَجَلَّ ان کے علاوہ جو چاہتا

①... العظمة لابی شیخ وصفة اسرافیل علیہ السلام، ص ۱۲۵، حدیث: ۳۹۳

②... مسند الفردوس، ۲/ ۸۸۷، حدیث: ۸۳۶۱، دون "متعَرِّضًا"..... الادب المفرد، باب البغی، ص ۱۲۸، حدیث: ۶۰۵

③... مفسر شہیر حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ التَّوْفِی مَرَاةُ الْمَنَاحِج، جلد 6، صفحہ 423 پر اسی مفہوم کی ایک حدیث مبارکہ "یہ نہ کہو کہ چاہا اللہ نے اور چاہا محمد نے (صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) اور کہو کہ صرف مَا شَاءَ اللهُ" کے تحت فرماتے ہیں: یہ فرمانِ عالی انتہائی انکسار و تواضع سے ہے کہ ہماری مشیت کا ذکر اللہ کی مشیت کے ساتھ "نَمُّ" سے بھی نہ کرو صرف مَا شَاءَ اللهُ کہو۔ خیال رہے کہ قرآن کریم میں بہت جگہ حضور کا نام شریف رب کے نام سے ملایا گیا ہے دیکھو: اَعْلَمَهُمُ اللهُ وَسْؤَلُهُ۔ مَنْ يُطِيعُ اللهُ وَسْؤَلُهُ۔ وَاللَّهُ وَسْؤَلُهُ اَحَقُّ اَنْ يُسْؤَلَهُ۔ لہذا یہ حدیث یا ضعیف ہے یا ان آیات سے منسوخ ہے یا استنباب کے بیان کے لیے ہے یا اظہار تواضع و انکسار کے لیے ہے بہر حال اس ملانے میں شرعاً گناہ نہیں۔

④... مستدرک حاکم، کتاب الایمان والنذور، باب تسبیح دیکر جلا ۵... الخ، ۵/ ۴۲۳، حدیث: ۷۸۸۵، بتغییر، عن قتیبة بن صیفی

الادب المفرد، باب قول الرجل ما شاء الله وشئت، ص ۲۱۵، حدیث: ۸۰۴

ہے معاف فرمادیتا ہے (۱)... جو اس حال میں مرا کہ اس نے کسی چیز کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شریک نہ ٹھہرایا (۲)... نہ جادو گر تھانہ جادو گر کے پیچھے گیا اور (۳)... نہ ہی اپنے بھائی سے کینہ رکھا۔ (۱)

﴿4913﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا روایت کرتے ہیں: سرکارِ دو عالم، نورِ مُجَسَّم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو بھی چیز تہمند، سوکھی روٹی، دیوار کے سائے اور پانی کے گھڑے سے زیادہ ہو اس کا حساب ہو گا، یا فرمایا: قیامت کے دن اس کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ (۲)

## باپ کی طرف سے حج:

﴿4914﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا روایت کرتے ہیں: ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: کیا میں اپنے والد کی طرف سے حج کر سکتا ہوں؟ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ہاں، اگر تم اس کی بھلائی میں اضافہ نہیں کر سکتے تو برائی میں بھی نہ کرو۔ (۳)

﴿4915﴾... اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدتنا میمونہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا فرماتی ہیں: حضور نبی پاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ جب سجدہ فرماتے (تو اتنی کشادگی ہوتی) کہ اگر بکری کا بچہ نیچے سے گزرنا چاہتا تو ضرور گزر جاتا۔ (۴)

## سجدے کا طریقہ:

﴿4916﴾... اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدتنا میمونہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا فرماتی ہیں: حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ جب سجدہ کرتے تو اس قدر کشادگی فرماتے کہ پیچھے سے بغل کی سفیدی دیکھی جاسکتی تھی (۵)۔ (۶)

①... الادب المفرد، باب الشحاء، ص ۱۲۳، حدیث: ۴۱۸

②... مسند الفردوس، ۲/۳۳۰، حدیث: ۶۶۰۴ عن ابی امامة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

شعب الایمان، باب فی الزهد وقصر الامل، ۴/۲۹۳، حدیث: ۱۰۳۵۷، عن ابی امامة

③... ابن ماجہ، کتاب الحج، باب الحج عن المیت، ۳/۴۱۲، حدیث: ۲۹۰۴

④... مسند شافعی، باب ومن کتاب الاختلاف علی وعبد اللہ، ص ۳۸۸

⑤... اس طرح کے چادر اوڑھے نماز پڑھتے تو چادر کچھ سرک جاتی اور بغل نظر آجاتی اور اگر قمیص میں نماز پڑھتے تو بغل کی سفیدی کی جگہ نظر آجاتی اس طرح کہ اگر کپڑا نہ ہوتا تو بغل دیکھی جاتی۔ (مرآة المناجیح، ۲/۸۱)

⑥... مسلم، کتاب الصلوٰۃ، باب ما یمجم صفة الصلوٰۃ... الخ، ص ۲۵۵، حدیث: ۴۹۷

## حضرت سیدنا شقیق بن سلمہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ

تابعین کرام میں سے ایک حضرت سیدنا ابو وائل شقیق بن سلمہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بھی ہیں جنہیں محبتِ الہی کی دیوانگی اور کثرتِ عبادت نے لاغر و کمزور کر دیا۔

### رَبِّ عَزَّ وَجَلَّ كَاخُوفٍ:

﴿4917﴾ ... حضرت سیدنا ابو بکر بن عیاش عَلَيهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَهَّابِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ جب اپنے گھر میں نماز پڑھتے تو روتے روتے آپ کی ہچکیاں بندھ جاتیں، اگر ان کے سامنے ساری دنیا رکھ دی جاتی اور کہا جاتا کہ کسی ایک کے سامنے ہی ایسا کر لیں تو وہ کبھی نہ کرتے۔

﴿4918﴾ ... حضرت سیدنا مغیرہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا ابراہیم تَمِيمِي عَلَيهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْغَنِيِّ حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے گھر میں وعظ کیا کرتے تھے اور حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ پرندوں کی طرح پھڑپھڑاتے تھے۔

﴿4919﴾ ... حضرت سیدنا سعید بن صالح رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو دیکھا کہ جب آپ رونے کی آواز سنتے تو رونے لگ جاتے۔

### رَحْمَتِ الْهَبِيِّ:

﴿4920﴾ ... حضرت سیدنا معرف بن واصل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ہم حضرت سیدنا ابو وائل شقیق بن سلمہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے پاس بیٹھے تھے کہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے مخلوق سے قریب ہونے کا ذکر چھڑ گیا، حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: اللہ عَزَّ وَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: اے ابنِ آدم! تو مجھ سے ایک بالشت قریب ہو میں ایک ہاتھ تیرے قریب ہو جاؤں گا، تو ایک ہاتھ مجھ سے قریب ہو میں ایک فرلانگ تیرے قریب ہو جاؤں گا، تو میری طرف چل میں تیری طرف دوڑوں گا۔ (مراد ربِّ عَزَّ وَجَلَّ کی رحمت ہے)۔

### کسی اور سے ڈرنے میں حیا آتی ہے:

﴿4921﴾ ... حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ہم ایک تاریک رات میں ایک جھاڑی کے پاس سے گزرے تو وہاں ایک شخص کو سوتے پایا، اس کا گھوڑا اس کے سرہانے بندھا گھاس کھانے

میں مصروف تھا، ہم نے اس شخص کو جگایا اور کہا: تم ایسی جگہ سو رہے ہو؟ اس نے سر اٹھایا اور کہا: مجھے عرش والے سے حیا آتی ہے کہ وہ مجھے اپنے سوا کسی سے ڈرتا ہوا دیکھے۔ اس نے پھر سر رکھا اور سو گیا۔

﴿4922﴾... حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كَاطِفِيهِ دُوهُرًا دَرَّهْمًا تَهَابُ جَبَّ آفٍ گھر سے کہیں جاتے تو گھر والوں کے لیے سال بھر کی ضرورت کے مطابق رکھ دیتے اور باقی سب صدقہ کر دیتے تھے۔

## آگ کے کانٹے:

﴿4923﴾... حضرت سیدنا عاصم رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بَيَانِ كَرْتِيهِ فِيهِ: میں نے حضرت سیدنا وائل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كَو كَبْهِي بِي اِدْهَر اِدْهَر مَتَوَجِّهٌ هُوْتِي نَمِيهِ وَيَكْهِي اَوْر نَهِي كَبْهِي كَسِي جَانُور كُو بَر اَبْهَلَا كَبْتِي سَنَا، هَا اِي ك مَرْتَبِي جَجَاجِ كِي بَاتِ هُوِي تُو آفٍ نِي كَبَا: اِي اللّٰه! جَجَاجِ كُو آفٍ كِي كَانْطِي كَهْلَا جَن سِي نَه وَهُ مَوْثَا هُو اَوْر نَه كَبْهِي اَس كِي بَهُوكِ مْطِي۔ پھر اپنی اس بات کی تلافی کے لیے کہا: اِي اللّٰه! اِگْرِي يَه تَجْهِي پَسِنْدِ هُو تُو۔ میں نے کہا: آفٍ جَجَاجِ كُو مَسْتَقِي كَر رِهِي هِي؟ آفٍ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نِي فَرَمَا يَا: هَم اَس بَاتِ كُو بِي كِنَاهِ شَار كَرْتِي هِي۔

## کسی کو گالی مت دو:

﴿4924﴾... حضرت سیدنا زبیر قَان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰنِ فَرَمَاتِي هِي: میں حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كِي پَاسِ بِيْهَاتَا، اَس وَقْتِ مِي جَجَاجِ كُو بَر اَبْهَلَا كَبْنِي اَوْر اَس كِي بَر اِنْيَا بَيَانِ كَرْنِي لْكَ تُو حَضْرَتِ سَيْدِنَا اِبُو وَاِئِل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نِي فَرَمَا يَا: اَسِي گَالِي مَت دُو، تَمْهِي كِيَا مَعْلُومِ هُو سَكْتَا هِي اَس نِي كَبَا هُو: اِي اللّٰه! مَجْهِي بَخْشِ دِي، تُو اللّٰه عَزَّ وَجَلَّ نِي اَسِي بَخْشِ دِيَا هُو۔

## رجوع کرنے والا:

﴿4925﴾... حضرت سیدنا عاصم رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بَيَانِ كَرْتِيهِ هِي كِي حَضْرَتِ سَيْدِنَا اَبِي اللّٰهِ بِنِ مَسْعُودِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ جَب حَضْرَتِ رِبْعِ بِنِ خُثَيْمِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كُو دِي كَبْتِي تُو فَرَمَاتِي: عَاجِزِي كَرْنِي وَاِئِل كُو خُو شَجْرِي دُو اَوْر جَب حَضْرَتِ اِبُو وَاِئِل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كُو دِي كَبْتِي تُو فَرَمَاتِي: اللّٰه عَزَّ وَجَلَّ كِي طَرَفِ رَجُوعِ كَرْنِي وَاِئِل۔

## رب تعالیٰ کو ثواب کی حاجت نہیں:

﴿4926﴾... حضرت سیدنا عطاء رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بَيَانِ كَرْتِيهِ هِي كِي حَضْرَتِ سَيْدِنَا اِبُو وَاِئِل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ

کسی شخص کے یہ کہنے کو ناپسند کرتے تھے کہ ”اے اللہ! مجھے جہنم سے آزاد فرما“ کیونکہ آزاد تو وہ کرتا ہے جسے ثواب کی امید ہو اور یہ کہنا بھی ناپسند کرتے تھے کہ ”اے اللہ! مجھ پر جنت صدقہ فرما“ کیونکہ صدقہ بھی ثواب ہی کی امید پر کیا جاتا ہے (اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کو کسی ثواب کی کوئی حاجت نہیں)۔

﴿4927﴾... حضرت سیدنا عاصم رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْنِهِ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابو وائل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْنِهِ کو سجدے کی حالت میں دیکھا کہ آپ کہہ رہے ہیں: اے میرے رب! مجھے بخش دے، اے میرے رب! مجھے معاف فرما، اگر تو مجھے معاف کر دے تو یہ تیرے فضل سے مجھ پر احسان ہو گا اور اگر تو مجھے عذاب دے تو ظالم بھی نہیں اور نہ تیرے سوا کوئی جائے پناہ ہے۔ پھر آپ اتنی زور سے رونے لگے کہ آپ کی سسکیوں کی آواز مسجد کے باہر بھی سنی جاسکتی تھی۔

### بُرَّانِي پُر بُرَّانِي:

﴿4928﴾... حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْنِهِ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت مَسْرُوق رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْنِهِ کے ساتھ عبید اللہ بن زیاد کے پاس بصرہ گیا اس وقت اس کے سامنے اصفہانی خراج کے تیس لاکھ چاندی کے سکے (درہم) پڑے ہوئے تھے، اس نے مجھ سے کہا: اے ابو وائل! جو شخص اتنا مال چھوڑ کر مرے اس کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ میں نے کہا: اگر یہ سب مال ظلم و دھوکا دہی سے حاصل کیا گیا ہو تو تب کیسا ہے؟ وہ بولا: پھر تو بُرَّانِي پُر بُرَّانِي ہے۔ پھر مجھ سے کہنے لگا: جب تم کوفہ آؤ تو میرے پاس بھی آنا میں تمہارے ساتھ بھلائی کروں گا۔ حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْنِهِ فرماتے ہیں: جب میں وہاں سے لوٹا تو سوچا اس بارے میں حضرت علقمہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْنِهِ سے مشورہ کرنا چاہیے۔ چنانچہ میں ان کے پاس چلا گیا اور کہا: میں ابن زیاد کے پاس گیا تھا اس نے مجھ سے ایسا ایسا کہا ہے آپ اس بارے میں کیا مشورہ دیتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: اگر تم میرے پاس آنے سے پہلے اس کے پاس کوفہ چلے جاتے تو پھر میں تمہیں کوئی مشورہ نہ دیتا اب چونکہ تم پہلے ہی میرے پاس آگئے ہو تو مجھ پر حق ہے کہ تمہیں نصیحت کروں، خدا کی قسم! مجھے یہ بات ہرگز خوش نہیں کرتی کہ میرے پاس دو ہزار ہوں اور میں مزید دو ہزار کے لیے لوگوں کو مجبور کروں، میں نے کہا: اے ابو شبل! ایسا کیوں؟ انہوں نے فرمایا: کیونکہ مجھے خوف ہے کہ جتنا لوگوں سے لیا جاتا ہے وہ اس

سے بھی زیادہ واپس لے لیتے ہیں۔

**سرکاری عہدہ ناپسند ہے:**

﴿4929﴾... ایک شخص حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے پاس آیا اور بتایا کہ آپ کے بیٹے کو بازار کا عامل مقرر کر دیا گیا ہے، آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: اس کے بجائے تم اس کی موت کی خبر لے کر آتے تو مجھے زیادہ خوشی ہوتی کیونکہ میں ہرگز پسند نہیں کرتا کہ کوئی حکومتی عامل میرے گھر میں داخل ہو۔

**کناسہ کے قاضی:**

﴿4930﴾... حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے بیٹے کا نام یحییٰ تھا۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ اپنی کنیز بَرِّکَہ کو فرماتے: جب یحییٰ کوئی چیز لائے تو اس سے مت لینا اور جب میرے دوستوں میں سے کوئی کچھ لائے تو لے لینا۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے بیٹے یحییٰ کو فہ کے ایک علاقے کناسہ کے قاضی تھے۔

﴿4931﴾... حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اہل بیت اپنے دسترخوان پر غریبوں کے لیے اپنا کھانا مباح کر دیا کرتے تھے۔

﴿4932﴾... حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کا بانسوں کا ایک چھپرا تھا جس میں آپ اپنے گھوڑے کے ساتھ رہتے تھے جب جہاد پر جاتے تو اسے توڑ کر صدقہ کر دیتے اور جب لوٹتے تو دوبارہ بنا لیتے۔

﴿4933﴾... حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے یہ دعائی: اے اللہ! اگر تو نے ہمیں اپنے ہاں بد بخت لکھا ہے تو اسے مٹا کر خوش بخت لکھ دے اور اگر خوش بخت لکھا ہے تو ہمیں اسی میں باقی رکھ، بے شک تو جو چاہتا ہے مٹاتا اور باقی رکھتا ہے اور اصل علم تیرے ہی پاس ہے۔

**34 سجدے:**

﴿4934﴾... حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں حضرت اسود بن ہلال رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے پاس گیا تو ان سے کہا: کاش! ہم یاد ماضی بن چکے ہوتے، انہوں نے کہا: آپ نے کتنی بری بات کہی ہے، کیا میں ہر دن ورات میں 34 سجدے نہیں کرتا۔

## نماز اچھا دوست ہے:

﴿4935﴾ ... حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت اسود بن ہلال رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے کہا: میں چاہتا ہوں آپ ایک سال پہلے ہی انتقال کر چکے ہوتے۔ انہوں نے فرمایا: میرا ایک دوست ہے جو تم سے بھی اچھا ہے لہذا میں مہینے بھر کی زندگی کو بھی برا نہیں سمجھتا، میں روزانہ ڈیڑھ سو بلکہ اس سے دگنی نمازیں پڑھتا ہوں۔ یا فرمایا: سات سو سے بھی زیادہ پڑھتا ہوں۔

﴿4936﴾ ... حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں حضرت سیدنا اسود بن ہلال رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے پاس ان کی عیادت کرنے گیا تو میں نے کہا: میں چاہ رہا تھا مجھے آپ کے مرنے کی خبر دی جائے۔ انہوں نے فرمایا: میرا ایک دوست ہے جو تم سے اچھا ہے، وہ ہے ہر دن اور رات میں پانچ نمازیں جن کا ثواب 50 کے برابر ہیں۔

## رحمتِ الہی سے حسنِ ظن:

﴿4937﴾ ... حضرت سیدنا عاصم رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے کہا: کچھ لوگ کہتے ہیں کہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ مومنوں کو دوزخ میں ڈالے گا۔ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: تیری عمر کی قسم! <sup>(۱)</sup> جہنم کو بھرنے کے لیے تو مومنین کے علاوہ اور بہت ہیں۔

## ربِّ عَزَّ وَجَلَّ کا کرم:

﴿4938﴾ ... حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: بروز قیامت اللہ عَزَّ وَجَلَّ اپنے دست قدرت سے بندے کی پردہ پوشی فرمائے گا پھر فرمائے گا: کیا تو جانتا ہے؟ کیا تو جانتا ہے؟ بندہ عرض کرے گا: ہاں۔ ربِّ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے تجھے بخش دیا۔

①... لَعْنَتِكَ (تیری عمر کی قسم) قسم شرعی نہیں، وہ تو صرف خدا کے نام کی ہوتی ہے بلکہ قسم لغوی ہے جیسے رب تعالیٰ فرماتا ہے: وَالَّذِينَ وَالَّذِينَ وَالَّذِينَ ﴿ب: ۳۰، النین: ۱﴾ انجیر اور زیتون کی قسم۔ لہذا یہ اس حدیث کے خلاف نہیں جس میں ارشاد ہوا کہ غیر خدا کی قسم نہ کھاؤ۔ (مرآة المناجیح، ۲/ ۳۳۷)

## قرآن کس کے مشابہ؟

﴿4939﴾ ... حضرت سیدنا عاصم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: مجھ سے حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: تم جانتے ہو ہمارے دور کے قرآن کس کے مشابہ ہیں؟ میں نے پوچھا: کس کے؟ فرمایا: اس شخص کے جو اپنی بکری کو خوب موٹا کرے پھر جب اسے ذبح کرنا چاہے تو اسے کمزور اور گوشت کو خراب پائے۔ یا پھر اس شخص کے مشابہ ہیں جو درانہم کے سکے اپنی تھیلی میں جمع کرتا پھرے جب انہیں نکال کر توڑے تو وہ نرا تانبا نکلے۔

﴿4940﴾ ... حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ہمارے دور کے قرآن کی مثال موٹی تازی اون والی بکریوں کی طرح ہے کہ جب ان میں سے ایک کو ٹول کر دیکھا گیا تو مرل نکلی جب دوسری کو ٹولا تو وہ بھی ایسی ہی نکلی پھر اس (پالنے والے) نے کہا: آج پورا دن ہی تجھ پر افسوس ہے۔

## میرا ایک بیٹا ہو:

﴿4941﴾ ... حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: مجھے ایک لاکھ درہم کے مقابلے میں یہ زیادہ پسند ہے کہ میرا ایک بیٹا ہو اور وہ راہِ خدا میں جہاد کرے۔

﴿4942﴾ ... حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: اے سلیمان! ہمارا رب کتنا اچھا ہے، اگر ہم اس کی اطاعت کریں تو وہ ہمیں محروم نہیں کرتا۔

## قرآن پاک کی زینت:

﴿4943﴾ ... حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک شخص حضرت سیدنا عبد اللہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کے پاس سے سونے سے آراستہ کیا ہوا قرآن پاک کا نسخہ لیے گزرا تو آپ نے فرمایا: سب سے خوبصورت چیز جس سے قرآن پاک کو مزین کیا جاسکتا ہے وہ اس کی تلاوت کا حق ادا کرنا ہے۔

﴿4944﴾ ... اللهُ عَزَّ وَجَلَّ کا فرمان ہے:

ترجمة کنز الایمان: اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو۔

وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ (پ: ۶، المائدة: ۳۵)

حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں: یعنی نیک اعمال اختیار کرو۔



﴿4945﴾... حضرت سیدنا ابراہیم علیہ رحمۃ اللہ المبین فرماتے ہیں: ہر بستی میں ایک شخص ایسا ہوتا ہے جس کی برکت سے بستی والوں سے بلائیں دور ہوتی ہیں اور مجھے قوی امید ہے کہ حضرت سیدنا ابو وائل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ان ہی بابرکت لوگوں میں سے ہیں۔

﴿4946﴾... حضرت سیدنا عاصم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا ابو وائل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو کبھی بھی ادھر ادھر متوجہ ہوتے نہیں دیکھا اور نہ ہی کبھی کسی سے یہ کہتے سنا کہ تمہاری شام کیسی گزری، تمہاری صبح کیسی رہی۔

### سیدنا شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مرویات

حضرت سیدنا ابو وائل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جن جلیل القدر اور مشہور و معروف صحابہ کرام علیہم الرضوان سے بالمشافہ احادیث بیان فرماتے ہیں ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں: امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ، حضرت سیدنا ابن مسعود، حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری، حضرت سیدنا خذیفہ، حضرت سیدنا حجاب بن آرت، حضرت سیدنا ابو مسعود، حضرت سیدنا اسامہ بن زید، حضرت سیدنا سلمان فارسی، حضرت سیدنا ابو ذر داء، حضرت سیدنا براء بن عازب، حضرت سیدنا سہل بن حذیف، حضرت سیدنا کعب بن عجرہ، حضرت سیدنا ابو ہریرہ، حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس، حضرت سیدنا جریر بن عجل، حضرت سیدنا قیس بن ابو غرزہ، ام المؤمنین حضرت سیدنا عائشہ اور ام المؤمنین حضرت سیدنا ام سلمہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔

اور جن بزرگ تابعین سے آپ احادیث روایت کرتے ہیں ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں: حضرت سیدنا مسروق بن اجدع، حضرت سیدنا سلمان بن ربیعہ، حضرت سیدنا علقمہ بن قیس اور حضرت سیدنا عمرو بن شمر حبیل رحمہم اللہ تعالیٰ۔

متاخرین بزرگوں میں سے جو حضرات حضرت سیدنا شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے اکثر روایات لیتے ہیں ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں: حضرت سیدنا عمش، حضرت سیدنا منصور، حضرت سیدنا حماد بن ابو سلیمان، حضرت سیدنا عاصم بن بہدلہ، حضرت سیدنا مغیرہ بن مقسم، حضرت سیدنا حبيب بن ابوثابت، حضرت سیدنا زید بن حارث، حضرت سیدنا حصین بن عبد الرحمن، حضرت سیدنا سلمہ بن کھیل، حضرت سیدنا حکم بن عتیبہ،

حضرت سیدنا عبدہ بن ابولبابہ، حضرت سیدنا عمرو بن مرہ، حضرت سیدنا واصل أحدب، حضرت سیدنا علاء بن خالد، حضرت سیدنا مسلم بن یطین، حضرت سیدنا مغلّی بن عرفان اور حضرت سیدنا محمد بن سووقہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ السَّلَام۔

## التحیات یوں پڑھو:

﴿4947-48﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: جب ہم پیارے آقا صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے پیچھے نماز ادا کرتے تو ہم کہتے: السَّلَامُ عَلَى اللهِ دُونَ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائيلَ السَّلَامُ عَلَى فُلانٍ، یعنی بندوں کے مقابلے میں اللہ پر سلام ہو، سلام ہو جبریل و میکائیل پر، سلام ہو فلاں پر۔ آپ صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تم ایسے مت کہو بلکہ یوں کہو: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ یعنی تمام قوی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ کیونکہ جب تم ایسے کہو گے تو زمین و آسمان میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ہر نیک بندے تک سلام پہنچ جائے گا۔ (پھر یوں کہو): أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک محمد (صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) اس کے بندے اور رسول ہیں۔<sup>(۱)</sup>

## آداب گفتگو:

﴿4949﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ کریم و مہربان آقا صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّلَاثِ فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ یعنی جب تم تین ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آپس میں سرگوشی نہ کریں کیونکہ اس طرح تیسرا غمگین ہو گا۔<sup>(۲)</sup>

﴿4950﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کوہ صفا پر چڑھے، اپنی زبان کو پکڑا اور فرمایا: اے زبان! اچھی بات کرفائدے میں رہے گی اور بری بات سے باز رہنا امت سے بچی رہے گی۔ پھر فرمایا: میں

①... بخاری، کتاب الاستیذان، باب السلام اسم من اسماء اللہ تعالیٰ، ۱۶۶/۳، حدیث: ۶۲۳۰ بتغییر قلیل

②... بخاری، کتاب الاستیذان، باب اذا كانوا اكثر من ثلاثة... الخ، ۱۸۵/۴، حدیث: ۶۲۹۰، بتغییر

نے نبی رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سنا: ابنِ اَدَم کے اکثر گناہ زبان ہی کی وجہ سے ہوتے ہیں۔<sup>(۱)</sup>

## دین کی سمجھ بوجھ:

﴿4951﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: نبی اکرم، رحمت عالم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِہٖ خَيْرًا يَّفْقَهُہٗ فِي الدِّیْنِ وَيُتَمِّمُہٗ رُشْدًا لِّعِنِ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ اور اس کا درست راستہ الہام فرماتا ہے۔<sup>(۲)</sup>

﴿4952﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: شہنشاہ مدینہ، قرار قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بندہ جو بھی قدم اٹھاتا ہے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا اور یہ کہ وہ کس نیت سے اٹھایا تھا۔<sup>(۳)</sup>

## صحابہ کو برانہ کہو:

﴿4953﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب میرے صحابہ کا ذکر کیا جائے تو انہیں برانہ کہو جب ستاروں کی بات ہو تو رک جاؤ اور جب تقدیر کی بات ہو تو خاموش رہو۔<sup>(۴)</sup>

## قرآن کی شفاعت:

﴿4954﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی پاک، صاحب لؤلؤاک صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: قرآن شفاعت کرنے والا ہے اس کی شفاعت قبول ہے اور ایسا جھگڑنے والا ہے جس کی مانی جائے گی جس نے اس کو آگے رکھا یہ اسے جنت میں لے جائے گا اور جس نے

①... معجم کبیر، ۱۰/۱۹۷، حدیث: ۱۰۴۴۶

②... بخاری، کتاب العلم، باب من یرد اللہ بہ خیر ایفقی الدین، ۱/۴۲، حدیث: ۷۱، دون ”ویلہمہ رشدہ“ عن معاویۃ رضی اللہ عنہ

مسند بزار، مسند عبد اللہ بن مسعود، اعمش عن ابی وائل، ۵/۱۱۷، حدیث: ۱۷۰۰

③... تاریخ ابن عساکر، الرقم: ۲۸۷، احمد بن نصر بن محمد... الخ، ۶/۵۳، حدیث: ۱۴۰۵

④... معجم کبیر، ۱۰/۱۹۸، حدیث: ۱۰۴۴۸

اسے پس پشت ڈال دیا یہ اسے جہنم میں پھینک دے گا۔<sup>(۱)</sup>

## سخی سے درگزر کرو:

﴿4955﴾... حضرت سیدنا ابن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی رحمت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

نے ارشاد فرمایا: سخی کی غلطی سے درگزر کرو کیونکہ وہ جب بھی لغزش کرتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے۔<sup>(۲)</sup>

﴿4956﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: شَفِيعٌ مُحْشَرٌ، سَاتِي كَوْثَرَ صَلَّى اللهُ تَعَالَى

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: لَشَيْبِزٍّ مِّنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا الْعِنَى: جنت میں سے ایک بالشت بھر دنیا

اور جو کچھ دنیا میں ہے اس سب سے بہتر ہے۔<sup>(۳)</sup>

## لوگوں کی شفاعت:

﴿4957﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ

وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے یہ آیت مبارکہ پڑھی:

لِيُوقِّبَهُمْ أَجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم مِّنْ فَضْلِهِ ط ترجمہ کنزالایمان: تاکہ ان کے ثواب انہیں بھرپور دے

اور اپنے فضل سے اور زیادہ عطا کرے۔ (پ: ۲۲، فاطر: ۳۰)

پھر ارشاد فرمایا: ان کا ثواب یہ ہے کہ انہیں جنت میں داخل کرے گا۔ اور ”اپنے فضل سے اور زیادہ

عطا کرے“ اس سے مراد ان لوگوں کے لئے شفاعت ہے جن پر جہنم واجب ہو چکا اور ان کی شفاعت وہ

لوگ کریں گے جن کے ساتھ دنیا میں انہوں نے بھلائی کی تھی۔<sup>(۴)</sup>

## اہم سوال و جواب:

﴿4958﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: ہم بارگاہ رسالت میں بیٹھے تھے کہ

①... مصنف عبد الرزاق، کتاب فضائل القرآن، باب تعليم القرآن وفضلہ، ۳/۲۲۹، حدیث: ۶۰۳۰ بتغییر قلیل

②... معجم اوسط، ۲/۲۰۰، حدیث: ۵۷۱۰

③... ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب صفة الجنة، ۴/۵۳۴، حدیث: ۴۳۲۹، بتغییر قلیل، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ

④... معجم کبیر، ۱۰/۲۰۱، حدیث: ۱۰۲۲۲، بتغییر قلیل ..... معجم اوسط، ۴/۲۱۸، حدیث: ۵۷۷۰

اتنے میں ایک سوار آیا اور آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے پاس پہنچ کر سواری سے اترا اور عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! میں نو میل کی مسافت سے آپ کے پاس حاضر ہوا ہوں، اپنی سواری کو تھکا دیا، رات بھر جاگتا رہا اور دن بھر پیاسا رہا، میں آپ سے ان دو باتوں کے بارے میں پوچھنے آیا ہوں جنہوں نے مجھے سونے سے باز رکھا۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: تمہارا نام کیا ہے؟ اس نے کہا: زَيْدُ الْخَيْلِ۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: بلکہ اب تم زَيْدُ الْخَيْرِ ہو۔ پوچھو اس سے پہلے بھی بہت سے مشکل مسائل پوچھے جا چکے ہیں۔ اس نے عرض کی: جس شخص کے بارے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ بھلائی کا ارادہ کرے اور جس کے بارے میں نہ کرے اس میں رب تعالیٰ کی نشانی کیا ہے؟ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے پوچھا: تم نے صبح کیسی کی؟ اس نے کہا: میں نے اس حال میں صبح کی کہ بھلائی اور بھلائی کرنے والوں کو پسند کرتا تھا، اگر وہ بھلائی میں نے کر لی تو مجھے ثواب کا یقین ہو گیا اور اگر نہ کر سکا تو اس کے لیے غمگین رہا۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی یہی نشانی ہے اس شخص میں جس سے رب تعالیٰ نے بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے اور جس کے لیے بھلائی کا ارادہ نہیں فرمایا اس میں نشانی یہ ہے کہ اگر وہ تمہارے لیے بھلائی کے علاوہ کسی چیز کا ارادہ فرماتا تو اسے تمہارے لیے آسان کر دیتا پھر وہ یہ پروا بھی نہ فرماتا کہ تم کس جگہ ہلاک ہوتے ہو۔<sup>(۱)</sup>

﴿4959﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: سرکار دو جہاں، سرور فیشاں صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ مسجدوں میں حلقے بنا کر بیٹھیں گے اور ان کا مقصود دنیا ہی ہوگی تم ان کے ساتھ مت بیٹھنا کیونکہ انہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے کوئی سروکار نہیں۔<sup>(۲)</sup>

## خواہشات کے پیروکار:

﴿4960﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جو آسودہ حالوں کو عزت دیں گے عبادت

①... معجم کبیر، ۱۰/۲۰۲، حدیث: ۱۰۴۶۲، بتغییر قلیل

کنز العمال، کتاب الفراسة من قسم الاحوال، ۱۱/۴۸، حدیث: ۳۰۸۰۶، بتغییر قلیل

②... معجم کبیر، ۱۰/۱۹۸، حدیث: ۱۰۴۵۲، بتغییر قلیل

گزاروں کو ہلکا جانیں گے، قرآن میں سے جو ان کی خواہشات کے موافق ہو اسی پر عمل کریں گے اور جو خواہشات کے خلاف ہو اسے چھوڑ دیں گے پس اس وقت قرآن پاک کے بعض حصے کو مان لیں گے اور بعض کا انکار کر بیٹھیں گے، اس کی کوشش کریں گے جو بغیر کوشش کے مل جانا ہے یعنی مقدر و مقرر اور اٹل رزق جو ان کے نصیب کا ہے اور اس چیز کی کوشش نہیں کریں گے جو بغیر کوشش کے ملتی ہی نہیں یعنی بھرپور ثواب، مقبول کوشش اور ایسی تجارت جس میں گھٹا نہیں۔<sup>(۱)</sup>

## حج و عمرہ ایک ساتھ کرو:

﴿4961﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ سرکارِ مدینہ، سردارِ مکہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: حج و عمرہ ایک ساتھ کرو کیونکہ یہ دونوں محتاجی اور گناہوں کو ایسے دور کر دیتے ہیں جیسے بھٹی سونے، چاندی اور لوہے کے میل کو دور کر دیتی ہے اور مقبول حج کا ثواب تو جنت ہی ہے۔<sup>(۲)</sup>

## ایک بہترین دعا:

﴿4962﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: معلّم کائنات، شاہِ موجودات صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ہمیں یہ کلمات سکھایا کرتے تھے: اَللّٰهُمَّ اَلْفَ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْدِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَبِّنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَابْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبَّ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ السُّؤَابُ الرَّحِيْمُ وَاَجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُشْتَرِكِيْنَ بِهَا قَابِلِيْنَهَا وَآتِيْنَهَا عَلَيْنَا یعنی اے اللہ! ہمارے دلوں میں محبت پیدا فرما، ہمارے درمیان صلح پیدا فرما، ہمیں سلامتی کے راستوں کی ہدایت عطا فرما، ہمیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال دے اور ہمیں ظاہری و باطنی گناہوں سے بچا اور ہمارے لیے ہمارے کانوں، ہماری آنکھوں، ہمارے دلوں، ہماری بیویوں اور ہماری اولاد میں برکت عطا فرما اور ہماری توبہ قبول فرما بے شک تو بہت توبہ قبول فرمانے والا مہربان ہے اور ہمیں اپنی نعمتوں کا

①... معجم کبیر، ۱۰/۱۹۳، حدیث: ۱۰۴۳۲، بتغییر قلیل

②... ترمذی، کتاب الحج، باب ماجاء فی ثواب الحج والعمرة، ۲/۲۱۸، حدیث: ۸۱۰

شکر گزار، ان کی تعریف کرنے والا اور ان کے قابل بنا اور انہیں ہم پر مکمل فرما۔<sup>(۱)</sup>

## روحیں محبت کرتی ہیں:

﴿4963﴾ ... حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم فرماتے ہیں: حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُّجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاقَرَ مِنْهَا اِخْتَلَفَ** یعنی روحیں

مخلوط لشکر ہیں ان میں سے جو جان پہچان رکھتی ہیں وہ محبت کرتی ہیں اور جو اجنبی رہ چکی ہیں وہ الگ رہتی ہیں<sup>(۲)</sup>۔<sup>(۳)</sup>

﴿4964﴾ ... حضرت سیدنا حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور تاجدارِ مدینہ، سلطانِ مکہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایک قوم کی کوڑی (کچر اکڈی) پر تشریف لائے تو کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔<sup>(۴)</sup>

①... مستدرک حاکم، کتاب الامامة وصلوة الجماعة، باب الدعاء المباركة، ۱/ ۵۴۹، حدیث: ۱۰۱۲، بتغییر قلیل

②... مفسر شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ مرآة المناجیح، جلد 6، صفحہ 584 پر اس کے تحت فرماتے ہیں: یعنی انسانی روحیں بدنوں میں آنے سے پہلے آپس میں مخلوط نہیں اس طرح کہ سعید روحیں ایک گروہ تھیں اور شقی روحیں دوسرا گروہ مگر سعید آپس میں مخلوط تھیں اور شقی آپس میں مخلوط۔ جب یہ روحیں بدنوں میں آئیں تو ہر روح کو اس روح سے الفت ہو گئی جس کے ساتھ پہلے خلط ملا رہ چکی ہے اگرچہ دنیا میں مختلف زمانوں مختلف زمینوں میں رہیں۔ جو روحیں وہاں عالم آرواح میں الگ الگ تھیں کہ یہ روح ایک زمرہ کی تھی وہ روح دوسرے زمرہ کی وہ بدن میں آنے کے بعد اگرچہ ایک جگہ رہیں مگر ان میں الفت نہ ہوگی نفرت ہوگی:

ناریاں مرناریاں را طالب آند نوریان مرنوریان را جاذب آند

کنعان حضرت نوح علیہ السلام کا بیٹا ہو کر الگ رہا، بلقیس یمن میں رہتے ہوئے حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس پہنچ گئی، ابو جہل مکہ میں رہتے ہوئے حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) سے دور رہا، اویس قرنی (علیہ رحمۃ اللہ الغنی) دور رہتے ہوئے حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) سے قریب ہو رہے۔ بعدِ دار اور قُرب مزار کچھ نہیں۔

③... بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب الارواح جنود مجنودة، ۲/ ۴۱۳، حدیث: ۳۳۳۶، عن عائشة رضی اللہ عنہ

معجم اوسط، ۶۳/۴، حدیث: ۵۲۲۰

④... مفسر شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ رحمۃ اللہ القوی مرآة المناجیح، جلد 1، صفحہ 270 پر اس کے تحت فرماتے ہیں: یا تو وہاں بیٹھنے کی جگہ نہ تھی کیونکہ کوڑی پر ہر جگہ نجاست ہی ہوتی ہے یا پاؤں شریف میں زخم یا پیٹھ میں درد تھا جس کے لیے کھڑے ہو کر پیشاب کرنا مفید تھا۔ اطبا کہتے ہیں کھڑے ہو کر انگارے پر پیشاب کرنا ستر بہاریوں کا علاج ہے۔ خیال رہے کہ اس موقع پر سرکارِ اونچی جگہ کھڑے ہوئے ہوں گے جس سے پیشاب کے چھینٹوں سے محفوظ رہے ہوں گے۔

حضرت سیدنا امام اعمش رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كِي رَوَايَتِ مِيں يِه بَهِي هِي كِه ”پھر آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَہَاں سِي ہِي آپ كُو پَانِي پِيَش كِيَا گِيَا تُو آپ نِي وَضُو كِيَا اور آپنِي موزوں پَر مَسْح كِيَا۔“<sup>(۱)</sup>

## منافق كارونا:

﴿4965﴾... حضرت سیدنا حذیفہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ رَوَايَتِ كَرْتِي هِيں كِه حَضُورِ نَبِيِّ رَحْمَتِ، شَفِيعِ اَمْتِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نِي اَرشَادِ فَرْمَايَا: **بُكَاءُ الْمُؤْمِنِ فِي قَلْبِهِ وَبُكَاءُ النِّفَاقِ مِنْ هَامَتِهِ** يَعْنِي مَوْسِن كَارُونَا دَل مِيں هُو تَا هِي اور مَنَافِق كَارُونَا چِرِي سِي هِي هُو تَا هِي۔<sup>(۲)</sup>

## زنا كِي نَقْصَانَات:

﴿4966﴾... حضرت سیدنا حذیفہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ بِيَان كَرْتِي هِيں كِه تَا جَادِرِ رَسَالَتِ، مَالِكِ جَنَّتِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نِي اَرشَادِ فَرْمَايَا: زَنَا سِي بِيُو كِيُو نَكِه اِس مِيں چِه بَرِي بَاتِيں هِيں تِيں دُنْيَا مِيں اور تِيں آخِرَتِ مِيں، دُنْيَا كِي تِيں يِه هِيں: (۱)... زَنَا چِرِي كِي رُونَقِ خَتْمِ كَر دِيَا (۲)... مَحْتَا جِي لَاتَا اور (۳)... رَزَقِ مِيں كَمِي كَر تَا هِي۔ آخِرَتِ كِي تِيں يِه هِيں: (۱)... اللهُ عَزَّ وَجَلَّ كِي نَارَضِي كُو دَعْوَتِ دِي تَا هِي (۲)... حَسَابِ وَكُتَابِ بَرِي طَرِيْقِي سِي هُو گَا اور (۳)... هِيْمِيْشِه جَهَنَّمِ مِيں رِهِنَا پَرُٹِي گَا۔<sup>(۳)</sup>

## بِي عَمَلِ كِي لِي تِي هَلَاكَت:

﴿4967﴾... حضرت سیدنا حذیفہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فَرْمَاتِي هِيں كِه تَا جَادِرِ نُبُوْتِ، شِهْنَشَاهِ رَسَالَتِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نِي اَرشَادِ فَرْمَايَا: **وَيْلٌ لِّبَنٍ لَا يَعْزَمُ وَلَا يَعْزَمُ عَلَيْهِ** لِيْنِ عِلْمِ ثُمَّ لَا يَعْزَمُ يَعْنِي هَلَاكَتِ هِي اِس كِي لِيِي جُو عِلْمِ حَاصِلِ نِهِيں كَر تَا اور هَلَاكَتِ هِي اِس كِي لِيِي جُو حَاصِلِ تُو كَر تَا هِي پَهَرِ عَمَلِ نِهِيں كَر تَا۔<sup>(۴)</sup>

①... بخاری، کتاب الوضوء، باب البول قائماً وقاعداً، ۹۸/۱، حدیث: ۲۲۴

مصنف عبد الرزاق، کتاب الطهارة، باب المسح علی الخفین، ۱۵۲/۱، حدیث: ۵۱

②... معجم صغیر، ۲۶۳/۱، حدیث: ۴۶

③... معجم اوسط، ۲۰۹/۵، حدیث: ۴۰۹۶، بتغییر عن ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

④... كذا العمال، كتاب العلم من قسم الاقوال، الباب الثاني، ۸۶/۱۰، حدیث: ۲۹۰۳۶



## قیامت کی نشانی:

﴿4968﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ اور حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ صادق و امین آقا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: قیامت سے کچھ عرصہ پہلے کا زمانہ ایسا ہو گا کہ اس میں جہالت چھا جائے گی، علم اٹھا لیا جائے گا اور اس میں ہرج کی کثرت ہوگی اور ہرج ”قتل“ کو کہتے ہیں۔<sup>(۱)</sup>

## ماشتقانِ رسول کو خوشخبری:

﴿4969﴾... حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی پاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: الْبُرءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ يَعْنِي آدَمِي اس کے ساتھ ہو گا جس سے محبت کرتا ہے۔<sup>(۲)</sup>

﴿4970﴾... حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم، نور مجسم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ان درہم و دینار نے تم سے پہلے والوں کو ہلاک کیا ہے اور میں دیکھ رہا ہوں کہ یہ تمہیں بھی ہلاکت میں ڈالنے والے ہیں۔<sup>(۳)</sup>

## بے عمل و اعظ کو عذاب:

﴿4971﴾... حضرت سیدنا اسامہ بن زید رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ بیان کرتے ہیں کہ شافعِ محشر، ساقی کو ثر صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: روز قیامت ایک واعظ کو لایا جایا گا اور جہنم میں ڈال دیا جائے گا وہ وہاں اپنی آنتوں کو ایسے لیے پھرے گا جیسے گدھا چکی کے گرد گھومتا ہے، اس سے کہا جائے گا: کیا تو نیکی کا حکم دیتا اور برائی سے منع نہ کرتا تھا؟ وہ کہے گا: کیوں نہیں! لیکن میں خود عمل نہیں کرتا تھا۔<sup>(۴)</sup>

①... بخاری، کتاب الفتن، باب ظہور الفتن، ۴/۳۳۲، حدیث: ۷۰۶۲، ۷۰۶۳

②... بخاری، کتاب الادب، باب علامة حب اللہ... الخ، ۴/۱۳۷، حدیث: ۶۱۶۸، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ

③... معجم کبیر، ۱۰/۹۵، حدیث: ۱۰۰۶۹، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ

④... بخاری، کتاب الفتن، باب الفتنة التي تموج كموج البحر، ۴/۳۳۳، حدیث: ۷۰۹۸، بتغییر

## حضرت سیدنا خثیمہ بن عبد الرحمن عَلَیْهِ رَحْمَةُ الْمَنَانِ

حضرت سیدنا خثیمہ بن عبد الرحمن عَلَیْهِ رَحْمَةُ الْمَنَانِ بھی تابعی بزرگ ہیں۔ آپ دوستوں کی خوب خیر خواہی اور مہمان نوازی کرنے والے، نعمتوں پر بھروسہ کرنے والے اور حُصُولِ نِعْمَتِ کے خواشمند تھے۔  
منقول ہے: باقی رہنے والے بدلے کے لیے فانی سامان سے کنارہ کش ہو جانا تصوف ہے۔

﴿4972﴾... حضرت سیدنا امام اعظم رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا خثیمہ بن عبد الرحمن عَلَیْهِ رَحْمَةُ الْمَنَانِ کو وراثت میں دولاکھ درہم ملے تو آپ نے سب کے سب فقرا اور فقہا پر تقسیم کر دیئے۔

### آپ کی خیر خواہی:

﴿4973﴾... حضرت سیدنا امام اعظم رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا خثیمہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ کھجور و گھی کا حلوہ اور عمدہ کھانا بناتے پھر حضرت سیدنا ابراہیم رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ اور ہمیں دعوت دیتے پھر فرماتے: مجھے اس کی خواہش نہیں، آپ لوگ اسے کھائیے یہ میں نے صرف آپ ہی کے لیے بنایا ہے۔

﴿4974﴾... حضرت سیدنا خثیمہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ کی چارپائی کے نیچے ایک ٹوکری ہوتی جس میں کھجور اور گھی کا حلوہ ہوتا، جب قراء کرام اور آپ کے دوست آتے تو آپ وہ ٹوکری نکال کر ان کے سامنے رکھ دیتے۔

﴿4975﴾... حضرت سیدنا امام اعظم رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ فرماتے ہیں: جب ہم حضرت سیدنا خثیمہ بن عبد الرحمن عَلَیْهِ رَحْمَةُ الْمَنَانِ کے پاس جاتے تو آپ اپنی چارپائی کے نیچے سے ایک ٹوکری نکالتے اور فرماتے: آپ سب کھائیے، خدا کی قسم! مجھے اس کی کوئی خواہش نہیں یہ میں نے صرف آپ لوگوں کے لیے ہی بنایا ہے۔

### دوستوں سے حسن سلوک:

﴿4976﴾... حضرت سیدنا امام اعظم رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ فرماتے ہیں: بعض اوقات ہم حضرت سیدنا خثیمہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ کے پاس جاتے تو آپ اپنی چارپائی کے نیچے سے ایک ٹوکری نکالتے جس میں گھی اور کھجور کا حلوہ اور فالودہ ہوتا پھر فرماتے: مجھے اس کی کوئی خواہش نہیں، آپ لوگ کھائیے یہ میں نے آپ کے لیے ہی بنایا ہے، آپ ایک تھیلی میں درہم رکھا کرتے تھے اور فرارخ دست بھی تھے، جب آپ کے پاس کوئی دوست آتا اور

اس کی قمیص یا چادر کہیں سے پھٹی ہوتی یا کوئی فقر و غیرہ ظاہر ہوتا تو جب وہ واپس جانے کے لیے دروازے سے باہر نکلتا تو آپ دوسرے دروازے سے اس کے پیچھے نکل جاتے اس سے ملتے اور کچھ درہم دے کر فرماتے: قمیص خرید لینا، چادر خرید لینا، اپنی کوئی ضرورت پوری کر لینا۔

﴿4977﴾ ... حضرت سیدنا امام اعظم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى پر سفید لباس دیکھا تو اس کے متعلق پوچھا لیا، انہوں نے کہا: یہ مجھے حضرت خیشمہ نے پہنایا ہے۔

﴿4978﴾ ... حضرت سیدنا امام اعظم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا خیشمہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ جب مسجد آتے تو ان کی جیب میں چند تھیلیاں ہوتیں (جن میں درہم ہوتے)، اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھ جاتے اور جب کسی دوست کی قمیص یا چادر پھٹی ہوئی دیکھتے تو جب وہ مسجد سے نکلنے لگتا تو آپ دوسرے دروازے سے نکل کر اس کے سامنے پہنچ جاتے اور اسے تھیلی دیتے ہوئے کہتے: میرے بھائی! یہ تھیلی لے لو اس سے چادر خرید لینا، قمیص خرید لینا۔

## درہم کی تھیلی:

﴿4979﴾ ... حضرت سیدنا علاء بن مسیب رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت خیشمہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ درہم کی تھیلیاں اپنے پاس رکھا کرتے تھے اور کافی خوشحال بھی تھے۔ آپ مسجد میں بیٹھ جایا کرتے اور جب اپنے کسی دوست کو پچھٹے ہوئے یا پرانے کپڑوں میں دیکھتے تو اس کے پاس جا کر ایک تھیلی اسے دے دیتے۔

غلام خرید کر دے دیا:

﴿4980﴾ ... حضرت سیدنا امام اعظم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا مسیب بن رافع رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے ہاں بچے کی پیدائش ہوئی تو آپ نے ان کی زوجہ کو چھ سو درہم میں ایک غلام خرید کر دے دیا۔

﴿4981﴾ ... حضرت سیدنا امام اعظم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: سیدنا خیشمہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ حضرت مسیب بن رافع رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو ہر مہینے 50 درہم دیتے تھے اور انہیں ایک غلام بھی خرید کر دے رکھا تھا۔

## سال میں دو مرتبہ موت:

﴿4982-83﴾ ... حضرت سیدنا طلحہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا خیشمہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے

فرمایا: میں ایک ایسے شخص کے گھر کو جانتا ہوں جو تمنا کرتا ہے کہ سال میں دو مرتبہ موت آئے۔ حضرت سیدنا طلحہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كَهْتَبْتُمْ ہیں: میرا خیال ہے وہ شخص آپ ہی ہیں اور اپنے بارے میں ہی فرما رہے ہیں۔

## بڑی خرابی کیا ہے؟

﴿4984﴾... ایک مرتبہ حضرت سیدنا خثیمہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ حضرت سیدنا مالک بن دینار عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْعَفَّار سے ملے تو پوچھا: آپ موت کو کتنا پسند کرتے ہیں؟ حضرت سیدنا مالک بن دینار عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْعَفَّار نے کہا: میں موت کو پسند ہی نہیں کرتا۔ آپ نے فرمایا: یہی تو تمہارے اندر بڑی خرابی ہے۔

﴿4985﴾... حضرت سیدنا خثیمہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ اس شخص پر رشک کرتے تھے جو کسی نیک عمل مثلاً: حج، عمرہ، جہاد یا ماہ رمضان کے روزے کی حالت میں انتقال کر جائے۔

## ہر تین دن میں ختم قرآن:

﴿4986﴾... حضرت سیدنا محمد بن خالد عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْعَالِقِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا خثیمہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے بارے میں کسی کو نہیں معلوم تھا کہ آپ کی تلاوت قرآن کیسی ہے حتیٰ کہ آپ بیمار ہوئے تو آپ کی بیوی آپ کے پاس آکر بیٹھیں اور رونے لگیں، آپ نے فرمایا: کیوں روتی ہو؟ موت تو آئی ہی ہے۔ آپ کی زوجہ نے کہا: آپ کے بعد مجھ پر سب مرد حرام ہیں (یعنی میں شادی نہیں کروں گی)۔ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: میں تم سے یہ سب کچھ نہیں چاہتا، مجھے تو بس اپنے بھائی محمد بن عبدالرحمن کا خوف ہے کیونکہ وہ شراب پیتا ہے اور فاسق آدمی ہے، مجھے یہ بات ناپسند ہے کہ وہ میرے مرنے کے بعد میرے گھر میں شراب پیئے جبکہ میں نے یہاں ہر تین دن میں ایک ختم قرآن کیا ہے۔

﴿4987﴾... حضرت سیدنا محمد بن خالد عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْعَالِقِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا خثیمہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ ہر تین دن میں ایک ختم قرآن کیا کرتے تھے۔

## صدقہ کرنے کا شوق:

﴿4988﴾... ایک مرتبہ حضرت سیدنا خثیمہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی زوجہ نے خادمہ سے کہا: مشکیزہ پانی بھرنے والے کو دے دو۔ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: تم لوگ اس پانی بھرنے والے کو کتنی اجرت دیتے ہو؟

زوجہ نے کہا: ڈیڑھ دانق یا دو دانق۔ آپ نے فرمایا: پانی میں لے آتا ہوں۔ چنانچہ آپ مشکیزہ بھر لائے اور فرمانے لگے: تم نے اس کی جتنی اجرت پانی بھرنے والے کو دینی تھی اتنی کوئی مسکین آئے تو اسے دے دینا۔ ﴿4989﴾... حضرت سیدنا خیشمہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كَامَشْكِيزَه پھٹ گیا، آپ اسے لے کر موچی کے پاس گئے تو اس نے اسے سینے کے بدلے ایک صاع کھجوریں مانگیں، آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے مشکیزہ خود ہی سی لیا اور ایک صاع کھجوریں صدقہ کر دیں۔

### تم زیادہ عزیز ہو:

﴿4990﴾... حضرت سیدنا اعمش رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: مجھے حضرت سیدنا خیشمہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے بلایا، جب میں ان کے گھر گیا تو وہاں جبے اور دستار والے لوگوں کا قافلہ دیکھ کر میرا دل جلا لہذا میں واپس آ گیا، اس کے بعد جب حضرت سیدنا خیشمہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی مجھ سے ملاقات ہوئی تو فرمانے لگے: تم آئے کیوں نہیں؟ میں نے کہا: میں آیا تھا لیکن دستار، جبوں والوں کو دیکھ کر میرا دل جلا تو میں واپس چلا گیا۔ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: خدا کی قسم! تم مجھے ان سے زیادہ عزیز ہو۔ مزید فرماتے ہیں: جب ہم حضرت سیدنا خیشمہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے پاس جاتے تو وہ اپنی چارپائی کے نیچے سے ٹوکری نکال کر ہمارے سامنے رکھ دیتے اور فرماتے: یہ کھاؤ، واللہ! مجھے اس کی کوئی خواہش نہیں یہ میں نے صرف تمہارے لیے ہی بنایا ہے۔

﴿4991﴾... حضرت سیدنا خیشمہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے وصیت فرمائی کہ مجھے مسلمان فقرا کے قبرستان میں دفن کرنا۔

﴿4992﴾... حضرت سیدنا خیشمہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: خدا کی قسم! مومن کبھی بھی منافق سے محبت نہیں کرتا۔

﴿4993﴾... حضرت سیدنا خیشمہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: تم قرآن پاک میں پڑھتے ہو: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا! یعنی اے ایمان والو!۔ تورات میں اس کی جگہ یوں فرمایا گیا ہے: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا! یعنی اے مسکینو!

### منافق محبت نہیں کرتا:

﴿4994﴾... حضرت سیدنا امام اعمش رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: کچھ لوگ حضرت سیدنا خیشمہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ

تَعَالَى عَلَيْهِ كَو تَكْلِيف دِيا كرتے تھے، ايك دن حضرت سَيِّدُنَا خَيْثِمَةُ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نَے فرمایا: یہ لوگ مجھے تَكْلِيف دیتے ہیں حالانکہ بخدا! ان میں سے جب بھی كسی نے مجھے اپنے كسی كام كے لیے بلایا تو میں نے اس كام كیا اور پھر بھی اگر انہیں كوئی تَكْلِيف پہنچے گی تو میں اسے دور كرنے ضرور جاؤں گا، میں جانتا ہوں یہ لوگ مجھے كالے كتے سے بھی زيادہ ناپسند كرتے ہیں مگر ياد ركھو! منافق كبھی بھی مومن سے محبت نہیں كرتا۔

## عبادت كے لئے فارغ ہو جا:

﴿4995﴾ ... حضرت سَيِّدُنَا خَيْثِمَةُ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نَے فرمایا: تورات میں لکھا ہے: اے ابنِ آدم! میری عبادت كے لیے فارغ ہو جا۔ حضرت سَيِّدُنَا فَضِيلُ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نَے یہ اضافہ كیا كہ ”میری عبادت كی طرف بڑھ میں تيرے دل كو غنا سے بھر دوں گا اور تيری محتاجی دور كر دوں گا اگر تو نے ایسا نہ كیا تو میں تيرے دل كو فُكروں میں مشغول كر دوں گا اور تيری محتاجی بھی دور نہیں كروں گا۔“

## شیطان پر غلبہ:

﴿4996﴾ ... حضرت سَيِّدُنَا خَيْثِمَةُ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: صحابہ كرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ فرمایا كرتے كہ شیطان كہتا ہے: انسان مجھ پر كیسے غلبہ پاسكتا ہے حالانکہ جب وہ خوش ہوتا ہے تو میں اس كے دل میں ہوتا ہوں اور جب وہ غصے میں ہو تو میں اس كے سر میں گھس جاتا ہوں۔

﴿4997﴾ ... حضرت سَيِّدُنَا خَيْثِمَةُ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرمایا كرتے تھے: شیطان اس وقت تك انسان پر غالب نہیں آسكتا جب تك انسان یہ تین كام نہ كرے: (۱) ... غیر كامال ہتھیا لینا (۲) ... غیر كا حق روك لینا اور (۳) ... مال كو غیر حق میں خرچ كرنا۔

## مال جمع نہ كرنا:

﴿4998﴾ ... حضرت سَيِّدُنَا خَيْثِمَةُ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سَيِّدُنَا عِيسَى بن مریم اور حضرت سَيِّدُنَا يَحْيَى بن زكريا عَلَيْهِمَا السَّلَامُ خالہ زاد بھائی تھے، حضرت سَيِّدُنَا عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ اُون اور حضرت سَيِّدُنَا يَحْيَى عَلَيْهِ السَّلَامُ پشم كالباس پہنا كرتے تھے، ان دونوں میں سے كسی كے پاس بھی كوئی دينار تھانہ در ہم، كوئی غلام نہ كوئی

باندی اور نہ ہی کوئی ٹھکانا تھا، جہاں رات ہوتی وہیں بسر کر لیتے اور جب جدا ہونے لگتے تو حضرت سیدنا یحییٰ علیہ السلام حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام سے کہتے: مجھے نصیحت کیجئے، وہ فرماتے: غصہ نہ کرنا۔ حضرت سیدنا یحییٰ علیہ السلام کہتے: یہ تو مجھ سے نہیں ہو سکے گا۔ آپ علیہ السلام فرماتے: مال ذخیرہ نہ کرنا۔ حضرت سیدنا یحییٰ علیہ السلام کہتے: ہاں اس کی کوشش میں کر سکتا ہوں۔

﴿4999﴾ ... حضرت سیدنا خیمہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: بے شک اللہ عَزَّ وَجَلَّ شیطان کو انسان سے کئی گھروں تک دور پھینک دیتا ہے۔

﴿5000﴾ ... حضرت سیدنا خیمہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: مومن کے لیے خوشخبری ہے کہ اولاد کی صورت میں کس طرح اس کی حفاظت کی جاتی ہے۔

### شہد سے میٹھی چیز:

﴿5001﴾ ... حضرت سیدنا خیمہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے پوچھا گیا: وہ کونسی چیز ہے جو تنگی اور فراخی دونوں میں خوب پھولتی ہے؟ اور کونسی چیز ہے جو تنگی اور فراخی دونوں میں کمزور ہو جاتی ہے؟ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: جو تنگی اور فراخی دونوں میں پھولے (خوش رہے) وہ ہے مومن کہ جب اسے دیا جاتا ہے تو شکر کرتا ہے اور جب آزمائش میں مبتلا کیا جائے تو صبر کرتا ہے اور تنگی و فراخی دونوں میں کمزور ہونے والا کافر ہے کہ جب دیا جائے تو شکر نہیں کرتا اور جب مصیبت میں مبتلا ہو تو صبر نہیں کرتا اور ایک چیز جو شہد سے زیادہ میٹھی ہے اور اس کی مٹھاس کبھی نہیں جائے گی وہ ہے محبت جو اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے مسلمانوں کے درمیان رکھی ہے۔

### مومن پر دنیا تنگ کیوں؟

﴿5002﴾ ... حضرت سیدنا خیمہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: فرشتے بارگاہ الہی میں عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! تو نے اپنے مومن بندے سے دنیا کو لپیٹ لیا اور اسے آزمائشوں میں مبتلا کر دیا، رب تعالیٰ دوسرے فرشتوں سے فرماتا ہے: انہیں میرے اس بندے کا ثواب دکھاؤ۔ پس جب وہ اس کا ثواب دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں: یارب! دنیا کی تکالیف تو اس کے لیے کوئی ضرر ہی نہیں۔ پھر عرض کرتے ہیں: یارب! تو نے اپنے کافر بندے سے بلاؤں کو پھیر دیا اور اس کے لیے دنیا کو کشادہ کر دیا۔ رب تعالیٰ دوسرے فرشتوں کو حکم فرماتا

ہے: انہیں اس کافر کو دیا جانے والا عذاب دکھاؤ، چنانچہ جب وہ اس کا عذاب دیکھ لیتے ہیں تو عرض کرتے ہیں: یارب! دنیا میں اس نے جو بھی پایا اسے تو اس کا کوئی نفع نہیں۔

﴿5003﴾... حضرت سیدنا خثیمہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا سلیمان عَلَيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ نے ارشاد فرمایا: ہم نے زندگی کی ہر نرمی اور آسانی کا تجربہ کیا ہے اور سب سے کمتر ہی کو کافی پایا ہے۔

## موت کی جگہ معین ہے:

﴿5004﴾... حضرت سیدنا شہر بن حوشب رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ سیدنا مالک الموت عَلَيْهِ السَّلَامُ حضرت سیدنا سلیمان عَلَيْهِ السَّلَامُ کے پاس آئے اور آپ کے قریب بیٹھے ہوئے ایک شخص کو مسلسل دیکھتے رہے پھر باہر چلے گئے، اس شخص نے حضرت سیدنا سلیمان عَلَيْهِ السَّلَامُ سے پوچھا: یہ کون تھے؟ آپ نے فرمایا: یہ ملک الموت عَلَيْهِ السَّلَامُ تھے۔ اس نے کہا: میں نے ان کی طرف دیکھا تو وہ مجھے یوں دیکھ رہے تھے جیسے مجھے ہی لینے آئے ہوں۔ آپ عَلَيْهِ السَّلَامُ نے فرمایا: اب تم کیا چاہتے ہو؟ اس نے کہا: میں چاہتا ہوں کہ آپ ان سے مجھے بچالیں اور ہوا کو حکم دیں کہ وہ مجھے ہند کے کسی دُور دراز علاقہ میں پہنچادے۔ حکم سنتے ہی ہوانے اسے ہند پہنچادیا، حضرت سیدنا مالک الموت عَلَيْهِ السَّلَامُ جب دوبارہ آئے تو سیدنا سلیمان عَلَيْهِ السَّلَامُ نے پوچھا: تم میرے قریب بیٹھے شخص کو مسلسل کیوں دیکھ رہے تھے؟ انہوں نے عرض کی: مجھے اس پر حیرانگی ہو رہی تھی کہ مجھے حکم یہ ملا تھا کہ کچھ دیر بعد اس کی رُوح ہند میں قبض کروں حالانکہ وہ آپ کے پاس بیٹھا تھا۔

## مرنے والوں کی فہرست:

﴿5005﴾... حضرت سیدنا خثیمہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا مالک الموت عَلَيْهِ السَّلَامُ حضرت سیدنا سلیمان عَلَيْهِ السَّلَامُ کے دوست تھے۔ ایک مرتبہ حاضر ہوئے تو حضرت سیدنا سلیمان عَلَيْهِ السَّلَامُ نے پوچھا: آخر کیا بات ہے کہ تم ایک گھر میں آتے ہو تو سب کی رُوح قبض کر لیتے ہو اور ان کے پڑوسیوں میں سے ایک کی بھی رُوح قبض نہیں کرتے؟ حضرت سیدنا مالک الموت عَلَيْهِ السَّلَامُ نے عرض کی: اس بات کو میں آپ سے زیادہ نہیں جانتا کہ کس کی رُوح قبض کرنی ہے، میں تو عرش کے نیچے ہوتا ہوں پس وہاں مجھے ایک فہرست دی جاتی ہے جس میں مرنے والوں کے نام ہوتے ہیں۔



## خوشخبری کس کے لئے؟

﴿5006﴾ ... حضرت سیدنا خَیثَمَةُ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فَرَمَاتے ہیں: ایک عورت حضرت سیدنا عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام کے پاس سے یہ کہتی ہوئی گزری: خوشخبری ہے! خوشخبری ہے! اس پیٹ کے لیے جس نے آپ کو اٹھایا اور اس چھاتی کے لیے جس نے آپ کو دودھ پلایا۔ حضرت سیدنا عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام نے ارشاد فرمایا: بلکہ خوشخبری اس کے لیے ہے جس نے کتاب اللہ کو پڑھا اور اس کے احکام پر چلا۔

**مالدار جنت میں نہیں جاتے گا:**

﴿5007﴾ ... حضرت سیدنا خَیثَمَةُ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فَرَمَاتے ہیں: حضرت سیدنا عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام نے اپنے حواریوں میں سے ایک مالدار شخص کو حکم دیا کہ اپنے مال سے صدقہ کرو، اسے یہ بات پسند نہ آئی چنانچہ آپ عَلَيْهِ السَّلَام نے ارشاد فرمایا: مالدار جنت میں نہیں جائے گا (یعنی وہ مالدار جو اپنے مال کا حق ادا نہیں کرتا)۔

**ایک لمحے میں بچے بوڑھے ہو جائیں گے:**

﴿5008﴾ ... اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ کا فرمان ہے:

يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ﴿١٤﴾ (پ ۲۹، المزمّل: ۱۴) ترجمہ کنز الایمان: اس دن سے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔ اس کی تفسیر میں حضرت سیدنا خَیثَمَةُ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فَرَمَاتے ہیں: قیامت کے دن ایک منادی ندا کرے گا: ہر ہزار میں سے نو سو نناوے جہنم میں جائیں گے پس اسی خوف سے بچے بوڑھے ہو جائیں گے۔

﴿5009﴾ ... حضرت سیدنا امام اَئِمُّش رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فَرَمَاتے ہیں: حضرت سیدنا خَیثَمَةُ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ اور ہمارے دیگر اصحاب نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی شیطان کو خود پر جری مت کرے۔

﴿5010﴾ ... حضرت سیدنا خَیثَمَةُ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: جب تو کوئی چیز مانگے اور وہ تجھے مل جائے تو اس دن اللہ عَزَّ وَجَلَّ سے جنت مانگ لے ہو سکتا ہے وہ دن تیرے لیے قبولیت کا ہو۔

**دو ہی شخص پسند تھے:**

﴿5011﴾ ... حضرت سیدنا طلحہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: مجھے کوفہ میں سب سے زیادہ دو ہی شخص پسند تھے

ایک حضرت سیدنا خیشمہ اور دوسرے حضرت سیدنا ابراہیم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِمَا۔

﴿5012﴾ ... حضرت سیدنا نعیم بن ابو ہند رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا خیشمہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے جنازے میں حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو دیکھا کہ آپ دونوں ہاتھ سر پر رکھے رو رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں: ہائے! ہماری زندگی، ہائے! ہماری زندگی۔

## نیک ہم نشین:

﴿14-5013﴾ ... حضرت سیدنا خیشمہ بن ابو سبرہ جَعْفَى عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِي فرماتے ہیں: میں مدینے گیا تو میں نے دعا کی: اے اللہ! مجھے نیک ہم نشین عطا فرما۔ حضرت سیدنا ابراہیم عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْبَرِّين فرماتے ہیں: میں نے دعا کی: اے اللہ! مجھے سچا ہم نشین عطا فرما۔ لَهَذَا اللهُ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو میرا ہم نشین بنا دیا، میں ان کے پاس بیٹھا اور عرض کی: میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دعا کی تھی کہ مجھے سچا ہم نشین عطا فرما لہذا اس نے آپ کو میرا ہم نشین بنایا ہے۔

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: تم کہاں کے رہنے والے ہو؟ میں نے عرض کی: بھلائی اور علم کی تلاش میں کوفہ سے آیا ہوں۔ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: تم مجھ سے پوچھنے آئے ہو حالانکہ تمہارے پاس صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَان میں سے بہترین علما بلکہ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے چچا زاد امیر المؤمنین حضرت علی بن ابوطالب بھی موجود ہیں، تم میں مستجاب الدعوات حضرت سعد بن مالک ہیں، پیارے آقا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا تکیہ اٹھانے والے حضرت عبد اللہ بن مسعود موجود ہیں، تم میں حضرت حذیفہ بن یمان ہیں جو کہ حضور کے راز دار ہیں، تم میں حضرت عمار بن یاسر ہیں جن کے حق میں شیطان سے پناہ کا اعلان اللہ عَزَّوَجَلَّ نے زبانِ رسول پر جاری فرمایا اور تم میں حضرت سلمان فارسی بھی ہیں جو دو کتابوں (کا علم رکھنے) والے ہیں۔

حضرت سیدنا قتادہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: دو کتابوں سے مراد انجیل اور قرآن پاک ہیں۔

﴿5015﴾ ... حضرت سیدنا خیشمہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں تیرہ صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَان سے ملا ہوں میں نے ان میں سے ایک کو بھی نہیں دیکھا جس نے خضاب استعمال کیا ہو۔

حضرت سیدنا خیشمہ بن عبد الرحمن عَلَیْهِ رَحْمَةُ الْعَالَمِیْنَ نے چند بزرگ صحابہ کرام عَلَیْهِمُ الرِّضْوَانُ کا زمانہ پایا اور جن سے احادیث لیں ان میں حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود، حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص، حضرت سیدنا عدی بن حاتم اور حضرت سیدنا نعمان بن بشیر عَلَیْهِمُ الرِّضْوَانُ سرفہرست ہیں۔

آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ نے کئی بزرگ تابعین سے بھی روایات بیان کیں ان میں سے چند کے نام یہ ہیں: حضرت سیدنا سوید بن غفلہ، حضرت سیدنا ابو عتیقہ مالک بن عامر ہمدانی، حضرت سیدنا ابو حذیفہ سلمہ بن صہیب اور حضرت سیدنا قیس بن مروان رَحْمَهُمُ اللَّهُ السَّلَام۔

جن ائمہ دین اور تابعین رَحْمَهُمُ اللَّهُ السَّلَامِ نے حضرت سیدنا خیشمہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ سے روایات بیان کی ہیں ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں: حضرت سیدنا امام آغش، حضرت سیدنا طلحہ بن مصرف، حضرت سیدنا منصور بن مَعْتَمِر، حضرت سیدنا عاصم بن بہدلہ اور حضرت سیدنا عمرو بن مرہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِمْ أَجْمَعِیْنَ۔

## سیدنا خیشمہ بن عبد الرحمن عَلَیْهِ رَحْمَةُ الْعَالَمِیْنَ کی روایات

﴿5016﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: نمازِ عشا کے بعد گفتگو کرنا صرف مسافر یا نمازی کے لیے جائز ہے (1)۔ (2)

## رنج و غم کی وجہ:

﴿5017﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم، نورِ مَجِسَّم صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ کی ناراضی مول لے کر کسی کو ہرگز راضی مت کرنا، اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ کے فضل پر کسی اور کی تعریف ہرگز مت کرنا، جو چیز اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تمہیں نہ دے اس پر کسی کو ملامت مت کرنا کیونکہ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ کے رزق کو نہ کسی لالچی کا لالچ تم تک پہنچا سکتا ہے اور نہ کسی ناپسند کرنے والے کی ناپسندگی

①... نمازِ عشاء سے پہلے سونا اور بعد نمازِ عشاء دنیا کی باتیں کرنا، قصے کہانی کہنا سنا مکروہ ہے، ضروری باتیں اور تلاوت قرآن مجید اور ذکر اور دینی مسائل اور صالحین کے قصے اور مہمان سے بات چیت کرنے میں حرج نہیں، یوہیں طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک ذکر الہی کے سوا ہر بات مکروہ ہے۔ (بہار شریعت، حصہ ۱، ۳/۳۵۳)

②... مسند احمد، مسند عبد اللہ بن مسعود، ۱۷/۲، حدیث: ۳۶۰۳

تم سے روک سکتی ہے، بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے عدل و انصاف سے راحت اور خوشی کو رضاء یقین میں اور رنج و غم کو شک اور ناراضی میں رکھا ہے۔<sup>(۱)</sup>

## دلوں کی فطرت:

﴿5018﴾... حضرت سیدنا حسن بن عمار عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْعَفَّارِ کو خبر ملی کہ حضرت سیدنا امام اعظم رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے ان کی مذمت کی ہے تو انہوں نے امام اعظم رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی طرف کپڑوں کا ایک جوڑا بھیج دیا۔ چنانچہ اب یہ ان کی تعریف کرنے لگے کسی نے کہا: حضور! پہلے آپ نے ان کی مذمت کی اور اب تعریف کر رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے حضرت سیدنا خلیفہ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: دلوں کی فطرت ہے کہ جو ان پر احسان کرے اس سے محبت کرتے ہیں اور جو ان سے برائی کرے اس سے نفرت کرتے ہیں۔<sup>(۲)</sup>

## سب سے سخت عذاب:

﴿5019﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ مظہر نور خدا، جناب احمد مجتبیٰ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بروز قیامت سب سے سخت عذاب اس شخص کو ہو گا جس نے کسی نبی کو شہید کیا یا جسے نبی نے قتل کیا، پھر ظالم حکمران کو اور تصویر بنانے والوں کو۔<sup>(۳)</sup>

## نو کر کو اس کا حق دو:

﴿5020﴾... حضرت سیدنا طلحہ بن مضر اور حضرت سیدنا خلیفہ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِما فرماتے ہیں: ہم حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں آپ کا مقرر کردہ وکیل (مشی) آیا آپ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اس سے فرمایا: کیا تم نے غلام کو اس کا خرچ دے دیا؟ اس نے عرض کی: نہیں۔ آپ نے فرمایا: جاؤ (اور اسے خرچ دو) کیونکہ حضور نبی پاک صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا

①... معجم کبیر، ۱۰/۳۱۵، حدیث: ۱۰۵۱۳، دون ”الشک“

②... مسند الشہاب، ۱/۳۵۰، حدیث: ۵۹۹

③... معجم کبیر، ۱۰/۲۱۶، حدیث: ۱۰۵۱۵

ہے: كَفَى بِالْمَرْءِ اثْمًا أَنْ يَحْسِسَ عَلَى مَنْ يَبْدِكُ قَوْلَهُ لِعِنِّي آدَمِي كَغَنَاهُ غَارِ هُونِ كَيْ لِي يَهِي كَافِي هَيْ كَمْ جَسْ كَخَرْجِ اس كِ ذَمِّ هَيْ اسِ رُوكِ لَيْ۔<sup>(۱)</sup>

## جنت میں داخلے کا طریقہ:

﴿5021﴾ ... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: پیارے آقَا صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جسے جہنم سے دور کیا جانا اور جنت میں داخل کیا جانا خوش کرے اسے چاہیے کہ جب اسے موت آئے تو وہ یہ گواہی دینے والا ہو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) اس کے بندے اور رسول ہیں اور لوگوں کے ساتھ اس طرح پیش آئے جس طرح اپنے ساتھ پیش آنا پسند کرتا ہے۔<sup>(۲)</sup>

## ایک مہینے میں ختم قرآن:

﴿5022﴾ ... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے مجھے ارشاد فرمایا: ایک مہینے میں قرآن پاک ختم کرو۔ میں نے عرض کی: مجھے اس سے جلدی پر بھی قوت ہے۔ ارشاد فرمایا: تو تین دن میں ختم قرآن کر لیا کرو۔<sup>(۳)</sup>

## چار لوگوں سے قرآن پڑھو:

﴿5023﴾ ... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں اس دن سے ابھی تک حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے محبت کرتا ہوں جب سے حضور نبی رحمت، شَفِيعِ أُمَّتِ صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے آپ کا نام پہلے لیتے ہوئے ارشاد فرمایا: چار لوگوں سے قرآن پڑھو: ابْنِ أُمِّ عَبْدِ اللهِ (یعنی عبد اللہ بن مسعود)، ابْنِ بَنِي كَعْبٍ، مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اور ابو حذیفہ کے آزاد کردہ غلام سالم سے (عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ)۔<sup>(۴)</sup>

① ... مسلم، کتاب الزکاة، باب الفضل النفقة علی العیال... الخ، ص ۲۹۹، حدیث: ۹۹۶

② ... ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب ما یكون من الفتن، ۳/۳۳۲، حدیث: ۳۹۵۶، بتغییر

معجم اوسط، ۳/۳۲۷، حدیث: ۴۷۴۱

③ ... ابو داؤد، کتاب شہر رمضان، باب فی کم یقرء القرآن، ۲/۷۸، حدیث: ۱۳۹۱

④ ... بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب سالم مولی ابی حذیفہ رضی اللہ عنہ، ۲/۵۴۸، حدیث: ۳۷۵۸

## آخرت کا ثواب و عذاب:

﴿5024﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: فرشتے بارگاہ الہی میں عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! تو نے اپنے مومن بندے سے دنیا کو لپیٹ لیا اور اسے آزمائشوں میں مبتلا کر دیا حالانکہ وہ تجھ پر ایمان رکھتا ہے، رب تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: اس مومن کے اجر و ثواب سے پردے ہٹا دو۔ پس جب وہ اس کا اجر و ثواب دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں: یارب! دنیا کی تکالیف تو اس کے لیے کوئی ضرر رہی نہیں۔ پھر عرض کرتے ہیں: یارب عَزَّ وَجَلَّ! تو نے اپنے کافر بندے سے بلاؤں کو پھیر دیا اور اس کے لیے دنیا کو کشادہ کر دیا حالانکہ وہ تیرا انکار کرتا ہے۔ رب تعالیٰ حکم فرماتا ہے: اس کے عذاب سے پردے ہٹا دو۔ چنانچہ جب وہ اس کا عذاب دیکھتے ہیں تو عرض کرتے ہیں: یا الہی! دنیا میں اس نے جو بھی پایا اسے اس کا کوئی فائدہ ہی نہیں۔<sup>(۱)</sup>

اس حدیث کے ایک راوی حضرت سیدنا محمد رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے یہ حدیث حضرت سیدنا عبد اللہ بن نمیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا: میں کئی بار حضرت سیدنا امام اعمش رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے اس بارے میں پوچھ چکا ہوں لیکن انہوں نے مجھے یہ حدیث بیان نہیں کی بلکہ فرمایا: جب سوال زیادہ ہو تو انکار بھی زیادہ ہوتا ہے۔

﴿5025﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مؤذن اذان دیتا ہے اور کچھ لوگ نماز قائم کرتے ہیں مگر وہ ایمان والے نہیں (اس سے مراد منافقین ہیں کیونکہ ان کے دل ایمان سے خالی ہوتے ہیں)۔<sup>(۲)</sup>

## ریا کاری تباہی:

﴿5026﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے مروی ہے کہ غریبوں کے غم گسار، بے کسوں کے مددگار صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو لوگوں کو اپنا عمل سنائے تو اللہ عَزَّ وَجَلَّ اپنی

①... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الزهد، حیثمۃ بن عبد الرحمن، ۸/۲۳۲، حدیث: ۶، دون ”وقد کفر بک“

②... جمع الجوامع، حرف الباء من قسم الاحوال، ۹/۲۰۵، حدیث: ۲۸۲۳۸

مخلوق کو سنادے گا اور اسے ذلیل حقیر اور جھوٹا کر دے گا۔<sup>(۱)</sup>

## صدقہ کی اہمیت:

﴿5027﴾ ... حضرت سیّدنا عدی بن حاتم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ ساتی کوثر، شافعِ محشر صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر کوئی اپنے ربَّ عَزَّ وَجَلَّ سے اس طرح گفتگو کرے گا کہ اس کے اور تمہارے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا، بندہ اپنے دائیں نظر کرے گا تو اپنا عمل دیکھے گا اور سامنے نظر کرے گا تو دوزخ دیکھے گا۔ پھر ارشاد فرمایا: آگ سے بچو اگرچہ کھجور کے ٹکڑے کے ذریعے ہو۔<sup>(۲)</sup>

﴿5028﴾ ... حضرت سیّدنا عدی بن حاتم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اِنْتَقُوا النَّارَ وَتَوْبِشِقِ تَبَدُّدًا لِعَنِي: آگ سے بچو اگرچہ کھجور کے ٹکڑے کے ذریعے ہو۔<sup>(۳)</sup>

## آنے والے کو جگہ دو:

﴿5029﴾ ... حضرت سیّدنا عدی بن حاتم طائی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں جب بھی بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے میرے لیے جگہ کشادہ فرمائی ایک مرتبہ میں آپ کے کاشانہ اقدس پر حاضر ہوا تو گھر صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ سے بھرا ہوا تھا، جیسے ہی آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے مجھے دیکھا میرے لیے جگہ بنائی حتیٰ کہ میں آپ کے پہلو میں بیٹھ گیا۔<sup>(۴)</sup>

## ریا کار کا انجام:

﴿31-5030﴾ ... حضرت سیّدنا عدی بن حاتم طائی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ بیان کرتے ہیں کہ شہنشاہ کون و مکاں، رحمتِ عالمیاں صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن کچھ لوگوں کو جنت کی طرف جانے کا

① ... مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو بن عاص، ۶۹۱/۲، حدیث: ۷۱۰۷

② ... بخاری، کتاب المناقب، باب علامات النبوة فی الاسلام، ۳۹۹/۲، حدیث: ۳۵۹۵، بتعبیر

بخاری، کتاب التوحید، باب کلام الرب عزوجل یوم القیامة... الخ، ۵۷۸/۳، حدیث: ۷۵۱۲

③ ... بخاری، کتاب المناقب، باب علامات النبوة فی الاسلام، ۳۹۹/۲، حدیث: ۳۵۹۵

④ ... شعب الایمان، باب فی مقاربتہ اهل... الخ، فصل فی قیام المرء لصاحبه، ۳۶۷/۶، حدیث: ۸۹۳۱

حکم ہو گا جب وہ قریب ہو کر اسے دیکھیں گے، اس کی خوشبو سونگھیں گے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جنتیوں کے لیے جو نعمتیں تیار کر رکھی ہیں انہیں دیکھیں گے تو پکار کر کہا جائے گا: انہیں واپس پھیر دو ان کے لیے اس میں کوئی حصہ نہیں۔ چنانچہ وہ اتنے حسرت زدہ ہو کر واپس پلٹیں گے کہ ان سے پہلے کوئی اتنی حسرت سے واپس نہ ہوا ہو گا، پھر عرض کریں گے: اے ہمارے رب! اگر تو اپنی جنت اور اس میں اپنے دوستوں کے لیے تیار کیے جانے والے انعامات و اکرامات دکھانے سے پہلے ہی ہمیں دوزخ میں ڈال دیتا تو ہمیں اتنا دکھ نہ ہوتا۔ رب تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: میں نے جو کیا ہے تمہارے لیے میرا ارادہ بھی یہی تھا کیونکہ جب تم تنہا ہوتے تھے تو میرے سامنے بڑے بڑے گناہ کرتے تھے اور جب لوگوں سے ملتے تو نہایت عاجزی سے ملتے میرے لیے جو کچھ تمہارے دلوں میں تھا اس کے برخلاف لوگوں کو دکھاتے، تم لوگوں سے ڈرتے تھے اور مجھ سے نہ ڈرتے تھے، تم نے لوگوں کو بڑا جانا اور مجھے بڑا نہ جانا، تم نے لوگوں کی خاطر (گناہ) چھوڑے اور میری خاطر نہ چھوڑے آج میں تمہیں جنت سے محرومی کے ساتھ ساتھ سب سے درناک عذاب چکھاؤں گا۔<sup>(۱)</sup>

## شبہات سے بچو:

﴿5032﴾... حضرت سیدنا نعمان بن بشیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے مروی ہے کہ پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور ان دونوں کے درمیان مشتبہ چیزیں ہیں پس جو انہیں چھوڑ دے گا وہ حرام کو زیادہ چھوڑنے والا ہو گا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حرام کردہ اشیاء ایک ممنوعہ چیز اگاہ ہے اور جو چیز اگاہ کے گرد چرائے ہو سکتا ہے وہ چیز اگاہ میں جا پڑے۔<sup>(۲)</sup>

## بہترین لوگ:

﴿5033﴾... حضرت سیدنا نعمان رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کہتے ہیں: حضور سید عالم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: سب سے بہترین لوگ میرے زمانے کے ہیں پھر وہ جو ان کے بعد ہیں پھر وہ جو ان کے بعد ہیں پھر وہ جو ان کے بعد ہیں پھر وہ جو ان کے بعد ہیں۔

①... معجم کبیر، ۱۷ / ۸۵، حدیث: ۱۱۹

②... مسلم، کتاب المساقاة، باب اخذ الحلال وترك الشبهات، ص ۸۲۲، حدیث: ۱۵۹۹، بتغییر

معجم ابن العربی، ۱ / ۱۵۶، حدیث: ۲۶۰



کے بعد ہیں اور جو ان کے بعد آئیں گے ان کی قسمیں ان کی گواہی پر اور گواہی قسموں پر سبقت کرے گی۔<sup>(۱)</sup>

## مسلمان کی مثال:

﴿35-5034﴾... حضرت سیدنا نعمان بن بشیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: پیارے مصطفیٰ کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں کی مثال شخصِ واحد (ایک جسم) کی طرح ہے کہ جب اس کے سر میں درد ہو تو پورے جسم میں درد ہوتا ہے اور جب آنکھ میں تکلیف ہو تو پورا جسم ہی تکلیف میں ہوتا ہے۔<sup>(۲)</sup>



## حضرت سیدنا ابو عائشہ حارث بن سوید رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ

حضرت سیدنا ابو عائشہ حارث بن سوید تمیمی عَلَيهِ رَحْمَةُ اللهِ الْعَنِي بھی تابعی بزرگ ہیں۔ آپ اپنے وقت کے انتہائی پابند اور لہو و لعب کرنے والوں سے کامیابی کے ساتھ دامن بچانے والے تھے۔

﴿5036﴾... حضرت سیدنا ابراہیم تیمیمی عَلَيهِ رَحْمَةُ اللهِ الْعَنِي فرماتے ہیں: اگر بستی کا کوئی شخص آئے اور حضرت سیدنا حارث عَلَيهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَادِث کو گالیاں دے پھر تھک کر خاموش ہو جائے تو آپ اٹھ کر اپنی چادر جھاڑیں گے اور گھر میں داخل ہو جائیں گے۔

## بہترین شخص:

﴿5037﴾... حضرت سیدنا ابو حیان عَلَيهِ رَحْمَةُ الْمَلَائِكَةِ کے والد فرماتے ہیں: 70 تمیمی افراد نے حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی صحبت اختیار کی اور حضرت سیدنا حارث بن سوید رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ ان سب میں بہترین شخص تھے۔

①... بخاری، کتاب الشهادة، باب لا يشهد على شهادة... الخ، ۲/ ۱۹۳، حدیث: ۲۶۵۱، بتغییر قلیل، عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه

مسند احمد، مسند كوفيين، حدیث نعمان بن بشير، ۶/ ۳۷۲، حدیث: ۱۸۳۷۶

②... مسلم، کتاب البر والصلة، باب تراحم المؤمنین... الخ، ص ۴۶۹، حدیث: ۲۵۸۶

## یہ شمار بہت سخت ہے:

﴿5038﴾... حضرت سیدنا ابراہیم رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں ایسے 70 بزرگوں سے ملا ہوں جو حضرت

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کی صحبت میں رہے ہیں ان میں سب سے چھوٹے سیدنا حارث بن سُوید رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ تھے میں نے ان کو ایک مرتبہ سورہ زلزال پڑھتے ہوئے سنا جب آپ نے آخری آیات:

فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ﴿٥١﴾ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ﴿٥٢﴾ (پ: ۳۰، اللولال: ۸، ۷) دیکھے گا اور جو ایک ذرہ بھر برائی کرے اسے دیکھے گا۔ تلاوت کیں تو فرمایا: یقیناً یہ شمار بہت سخت ہے۔

﴿5039﴾... حضرت سیدنا ابراہیم تیمی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْغَنِيِّ فرماتے ہیں: جب حضرت سیدنا حارث بن سُوید رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو کوئی برا بھلا کہتا تو آپ یہ آیت پڑھتے:

فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ﴿٥١﴾ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ﴿٥٢﴾ (پ: ۳۰، اللولال: ۸، ۷) دیکھے گا اور جو ایک ذرہ بھر برائی کرے اسے دیکھے گا۔ پھر فرماتے: یہ سب شمار کیا جائے گا۔

## قول صحابی کی پاسداری:

﴿5040﴾... حضرت سیدنا یحییٰ بن سعید بن حَبَّان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْخَنَّانِ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: مختار ثقفی نے اہل کوفہ کے چار چار افراد کو جمع کیا تاکہ وہ ایک مہربند دستاویز کو پڑھیں اور جو اس میں لکھا ہے اس پر مختار کی بیعت کریں، میں نے سوچا دیکھتا ہوں کہ حضرت سیدنا حارث بن سُوید رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کیا کرتے ہیں جب مجھے بلایا گیا اس وقت آپ لوگوں کے درمیان موجود تھے چنانچہ میں چلتا ہوا ان کے پاس جا پہنچا اور پوچھا: اے ابو عائشہ! آپ جانتے ہیں اس دستاویز میں کیا لکھا ہے؟ انہوں نے فرمایا: دور ہو جاؤ، کیونکہ میں نے حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے سنا ہے کہ میں ایسی بات کہنا کبھی نہیں چھوڑوں گا جس کے کہنے پر میں دو کوڑوں سے بچ جاؤں۔

﴿5041﴾... حضرت سیدنا ابو حیان تیمی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْغَنِيِّ کے والد بیان کرتے ہیں کہ ایک دن مختار نے تمام

لوگوں کو جمع کیا کہ ایک مہربند دستاویز کو پڑھیں اور اس پر مختار کی بیعت کریں، کوئی بھی نہ جانتا تھا کہ اس میں کیا لکھا ہے، چنانچہ سب لوگ جانے لگے تو میں بھی ان کے ساتھ چل پڑا، سب آگے پیچھے بھاگ رہے تھے اتنے میں حضرت سیدنا حارث بن سوید رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ پر میری نظر پڑی کہ آپ سب لوگوں سے آگے آگے ہیں، ایک شخص نے ان سے کہا: اے ابو عاتشہ! میں نے کسی کو بھی آپ کی طرح آگے بڑھتے ہوئے نہیں دیکھا وہ بھی ایک ایسی مہربند دستاویز کے لیے جس کے بارے میں معلوم ہی نہیں کہ اس میں کفر لکھا ہے یا جادو؟ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: ارے بھائی چھوڑو رہنے دو، کیونکہ میں نے حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کو فرماتے سنا ہے کہ کوئی بھی ایسی بات جسے بادشاہ کے سامنے کہنے پر مجھ سے ایک کوڑا دور ہو جائے تو میں ضرور اس کے سامنے وہ بات کہوں گا۔

﴿5042-43﴾... حضرت حارث رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا سلیمان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْعَالَمِينَ جب کھانا کھاتے تو دعا کرتے: تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے ہیں جس نے محنت اور بہترین رزق کو میرے لیے کافی کیا۔

## سیدنا حارث بن سوید رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی مرویات

### کانٹا چھننے پر بھی گناہ معاف:

﴿5044﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اس وقت آپ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ شدید بیمار تھے میں نے آپ کو چھوا تو عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آپ کو تو شدید بخار ہے۔ آپ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مجھے تمہارے دو مردوں کے برابر بخار آتا ہے۔ میں نے عرض کی: یہ اس وجہ سے کہ آپ کے لیے دگنا اجر ہو جائے۔ ارشاد فرمایا: ہاں یہی بات ہے۔ پھر فرمایا: مومن کو کانٹا چھبے بلکہ اس سے بھی کم کوئی تکلیف پہنچے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے گناہ ایسے جھاڑ دیتا ہے جیسے درخت سے پتے جھڑتے ہیں۔<sup>(۱)</sup>

### پہلو ان کون؟

﴿5045﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور رحمت عالم صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

①... بخاری، کتاب المرضی، باب اشد الناس... الخ، ۴/۵، حدیث: ۵۶۳۸، بتغییر قلیل

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تم میں کوئی ایسا ہے جسے اپنے وارثوں کا مال اپنے مال سے زیادہ پسند ہو؟ عرض کی گئی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ہم میں ایسا کوئی نہیں جو اپنے مال سے زیادہ وارثوں کے مال سے محبت کرتا ہو۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اگر تم میں کوئی ایسا ہے جو اپنے مال سے زیادہ وارثوں کے مال کو پسند کرتا ہے تو سن لے کہ اس نے اپنے مال سے جو آگے بھیجا وہی اس کا مال ہے اور جو پیچھے چھوڑ دیا وہ وارثوں کا مال ہے۔ پھر ارشاد فرمایا: تم پہلوان کسے کہتے ہو؟ عرض کی گئی: اس کو جسے کوئی پچھاڑ نہ سکے۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: نہیں، بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصے کے وقت خود پر قابو رکھے۔ پھر ارشاد فرمایا: تم رِقُوب کسے کہتے ہو؟ ہم نے عرض کی: وہ مصیبت زدہ جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو۔ ارشاد فرمایا: نہیں بلکہ رِقُوب وہ ہے جس نے (آخرت میں پیشوائی کے لیے) کوئی اولاد آگے نہ بھیجی ہو۔<sup>(۱)</sup>

**توبہ پر خوشی:**

﴿5046﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی پاک، صاحب لولاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: إِنَّ اللَّهَ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدٍ مِنْ أَحَدِكُمْ يَسْقُطُ عَلَى بَعِيرِهِ وَقَدْ أَضَلَّهُ بِأَرْضٍ فَلَا يَلْعَنُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اپنے بندے کی توبہ پر اس سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جیسے تم میں سے کسی کا اونٹ جنگل میں گم ہونے کے بعد دوبارہ اسے مل جائے۔<sup>(۲)</sup>

## دو بہترین فرامین:

﴿5047﴾... حضرت سیدنا حارث بن سوید رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے ہمیں دو حدیثیں بیان فرمائیں، ایک فرمان رسول اور دوسرا ان کا اپنا فرمان۔ ان کا اپنا فرمان یہ ہے کہ مومن اپنے گناہوں کو ایسے خیال کرتا ہے گویا وہ ایک پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہے اور اسے ڈر ہے کہ یہ مجھ پر گر جائے گا اور کافر اپنے گناہوں کو ایسے دیکھتا ہے جیسے ناک پر سے مکھی گزری ہو اور حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ

①... مسند احمد، مسند عبد اللہ بن مسعود، ۲/۲۳، حدیث: ۳۶۲۶

مسلم، کتاب البر وصلة الرحم، باب فضل من يملك نفسه... الخ، ص ۱۴۰۶، حدیث: ۲۶۰۸، بتغییر قلیل

②... بخاری، کتاب الدعوات، باب التوبة، ۴/۱۹۱، حدیث: ۳۶۰۹، عن انس بن مالك رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے بندے کی توبہ پر اس سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جتنی خوشی اس شخص کو ہوتی ہے جو پُرخطر منزل پر ٹھہرتا ہے اور اس کے پاس ایک سواری بھی ہے جس کے اوپر کھانے پینے کی چیزیں ہیں چنانچہ وہ سر رکھ کر سو جاتا ہے اور جب بیدار ہوتا ہے تو سواری کہیں جا چکی ہوتی ہے وہ اسے تلاش کرنے لگتا ہے حتیٰ کہ پیاس یا بھوک کی شدت اسے تڑپاتی ہے وہ کہتا ہے: میں اپنی جگہ پر لوٹ جاتا ہوں اور وہیں سو جاتا ہوں، چنانچہ وہ اپنی جگہ لوٹتا ہے اور سر رکھ کر سو جاتا ہے جب جاگتا ہے تو اس کی سواری کھانے پینے کے سامان سمیت اس کے پاس موجود ہوتی ہے۔<sup>(۱)</sup>

## پوری قوم کی پکڑ:

﴿5048﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں نے حضور نبی پاک، صاحبِ لولاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے سنا ہے: جب کوئی شخص کسی قوم میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی کرے جبکہ قوم کے لوگ تعداد و مرتبہ میں اس سے زیادہ ہوں اور پھر بھی وہ اس شخص کے معاملے میں چشم پوشی سے کام لیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ ان سب کی پکڑ فرمائے گا۔<sup>(۲)</sup>

## سورہ یس کی فضیلت:

﴿5049﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مَنْ قَرَأَ يَسَّ فِي لَيْلَةٍ أَصْبَحَ مَغْفُورًا لَهِ يَعْنِي جِس نے رات میں یس پڑھی وہ صبح بخشا ہوا ہو گا۔<sup>(۳)</sup>

## ابلیس کی امید:

﴿5050﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: لوگوں کی شفاعت ہوتی رہے گی

①... بخاری، کتاب الدعوات، باب التوبة، ۱۹۰/۴، حدیث: ۳۶۰۸، بتغییر قلیل

②... ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب الامر بالمعروف والنہی عن المنکر، ۳۶۲/۴، حدیث: ۴۰۰۹، عن جریر بن عبد اللہ

مسند الشامیین، ۲/۸، حدیث: ۱۳۳۷

③... دارمی، کتاب فضائل القرآن، باب فی فضل یس، ۵۴۹/۲، حدیث: ۳۴۱۷، عن ابی ہریرة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اور وہ جہنم سے نکالے جاتے رہیں گے یہاں تک کہ شیطانوں کا سردار ابلیس بھی یہ امید لگا بیٹھے گا کہ شاید اسے بھی شفاعت مل جائے۔<sup>(۱)</sup>

﴿5051﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم فرماتے ہیں: مظہر نورِ خدا، جناب محمد مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دُبَّاء اور مُرْفَت<sup>(۲)</sup> کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔<sup>(۳)</sup>

## فرض قبول نہ نفل:

﴿5052﴾... حضرت سیدنا حارث بن سوید رَحْمَةُ اللہِ تَعَالَى عَلَیْہِ فرماتے ہیں: امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے پوچھا گیا: رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عام لوگوں سے ہٹ کر آپ کو کسی چیز کے ساتھ خاص کرتے تھے؟ آپ رَضِيَ اللہُ تَعَالَى عَنْہُ نے فرمایا: ہمیں رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی ایسی چیز کے ساتھ خاص نہیں فرمایا جس کے ساتھ لوگوں کو خاص نہ کیا گیا ہو، سوائے اس چیز کے جو میری تلوار کے دستے سے لٹک رہی ہے۔ (آپ کی تلوار کے دستے کے ساتھ ایک پرچہ تھا) آپ رَضِيَ اللہُ تَعَالَى عَنْہُ نے وہ پرچہ نکالا اس میں اونٹوں کی عمروں کے بارے میں کچھ درج تھا اور یہ بھی لکھا تھا کہ نُور (پہاڑ) اور عیمر (پہاڑ) کے درمیان مدینہ طیبہ حَرَم ہے جس نے اس میں کوئی بری بات جاری کی یا کسی بدعتی کو ٹھکانا دیا تو اس پر اللہ کی، تمام فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، بروز قیامت نہ اس کا فرض قبول کیا جائے گا نہ نفل۔<sup>(۴)</sup>

حضرت سیدنا عبد اللہ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالَى عَلَیْہِ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد حضرت سیدنا امام احمد بن حنبل رَحْمَةُ اللہِ تَعَالَى عَلَیْہِ نے حضرت سیدنا حارث بن سوید رَحْمَةُ اللہِ تَعَالَى عَلَیْہِ کا ذکر خیر اور عظمتِ شان بیان کی پھر

①... معجم کبیر، ۲۱۵/۱۰، حدیث: ۱۰۵۱۳

②... اہل عرب شراب کے بڑے عادی تھے جب اسلام میں شراب حرام کی گئی تو شراب بنانے، رکھنے، پینے کے برتنوں کا استعمال بھی حرام کر دیا گیا تاکہ یہ برتن دیکھ کر لوگوں کو شراب یاد نہ آوے اور لوگ پھر سے شراب نہ پینے لگیں بعد میں ان برتنوں کی ممانعت کی حدیث منسوخ ہو گئی۔ دباء: پختہ کدو جو لمبا ہوتا ہے اسے کھکھل کر دیا جاتا تھا اور اس سے جگ کی جگہ کام لیتے تھے۔ مزفت: یعنی زفت لگا ہوا روغنی پیالہ، شراب پینے کا پیالہ جس میں تار کول لگا ہوتا تھا۔ (ماخوذ از مراحۃ المناجیح، ۶/۸۳)

③... بخاری، کتاب الاشریۃ، باب ترخیص النبی... الخ، ۵۸۲/۳، حدیث: ۵۵۹۴

④... مسند احمد، مسند علی بن ابی طالب، ۱/۳۱۸، حدیث: ۱۲۹۷

فرمایا: کوفہ میں ان سے بہترین سند حدیث کسی کی نہیں۔ مزید فرمایا: اب میرے اور حضرت یحییٰ بن مَعین عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْہِمْ کے علاوہ کوئی بھی ایسا نہیں رہا جو ان کی سند سے حدیث بیان کرے، پھر آپ نے حضرت سیدنا حارث بن سوید کی ان مرویات کا ذکر کیا جو امام اعمش نے حضرت سیدنا ابراہیم نخعی کی سند سے بیان کیں۔

﴿5053﴾... حضرت سیدنا حارث بن سوید رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فَرَمَاتے ہیں: میں نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا علیُّ المرْتَضٰی كَتَبَ اللّٰهُ تَعَالٰی رَجْهَةً الْكَبِيْرَةَ کو فرماتے سنا: حج کر لو، اس سے پہلے کہ حج نہ کر سکو، میں گویا کہ اس گنجه حبشی کو دیکھ رہا ہوں جس کے ہاتھ میں کدال ہے اور وہ کعبہ شریف کو ٹکڑے ٹکڑے کر رہا ہے۔<sup>(۱)</sup> میں نے امیر المؤمنین رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ سے عرض کی: یہ بات آپ اپنی رائے سے فرما رہے ہیں یا پھر حضور عالم ماکان و مَآيْكُوْنَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سنی ہے؟ آپ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس نے دانے کو پھاڑا اور سانس کو جاری کیا یہ میں نے تمہارے نبی صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی سے سنی ہے۔<sup>(۲)</sup>



## حضرت سیدنا حارث بن قیس جَعْفِي عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْكَافِي

تابعین کرام میں سے ایک حضرت سیدنا حارث بن قیس جَعْفِي عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْكَافِي بھی ہیں۔

﴿5054﴾... حضرت سیدنا حارث بن قیس جَعْفِي عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْاَوَّلِ فَرَمَاتے ہیں: جب تو آخرت کے معاملے میں لگا ہو تو اسی میں ڈٹا رہا اور جب دنیا کے معاملے میں ہو تو جلدی سے ختم کر، جب تو کسی نیک کام کا ارادہ کرے تو تاخیر مت کر اور جب تو نماز پڑھ رہا ہو اور شیطان تیرے پاس آکر کہے کہ تو ریاکار ہے تو نماز کو اور لمبا کر دے۔



①... یعنی بہت پست قدم دہلا پٹلا کمزور شخص حبشہ کے لشکر میں ہو گا جو مکہ معظمہ پر غالب آنے کے بعد کعبہ معظمہ ڈھا دیگا۔ یہ واقعہ قیامت کے قریب ہو گا جس کے بعد دنیا برباد ہو جائے گی اور قیامت آجائے گی، کیونکہ دنیا کی آبادی کعبہ معظمہ سے وابستہ ہے جب تک یہ قائم ہے دنیا قائم ہے یہ گر اور برباد ہو کہ دنیا گئی۔ (مرآة المناجیح، ۴/ ۲۰۳)

②... سنن الکبریٰ للبیہقی، کتاب الحج، باب ما يستحب من تعجیل... الخ، ۴/ ۵۵۶، حدیث: ۸۶۹۸

## حضرت سیدنا شریح بن حارث کندی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْعَنِي

حضرت سیدنا قاضی ابو امیہ شریح بن حارث کندی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْعَنِي بھی تابعی بزرگ ہیں، آپ حالت تسلیم و رضا میں رہتے اور اپنے نفس کا خوب محاسبہ کرتے تھے۔

منقول ہے: باقی رہنے والی کے لیے تڑپنے اور گزرے لمحات پر آپیں بھرنے کا نام تصوف ہے۔

﴿5055﴾ ... حضرت سیدنا شریح بن حارث عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَارِثِ فرماتے ہیں: ظالموں نے جس کی بھی حق تلفی کی عنقریب اس کا حق جان لیں گے، ظالم عذاب کا منتظر ہے اور مظلوم مدد کے انتظار میں ہے۔

### بھلائی کا وعدہ:

﴿5056﴾ ... حضرت سیدنا شریح رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ کے پاؤں میں تکلیف ہو گئی چنانچہ آپ نے اس پر شہد کی مالش کی اور دھوپ میں بیٹھ گئے، جب عیادت کرنے والے آپ کے پاس آئے تو پوچھا: کیسا محسوس کر رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: بہتر ہے۔ لوگوں نے کہا: طبیب (ڈاکٹر) کو دکھایا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں میں ایسا کر چکا ہوں۔ لوگ پھر گویا ہوئے: طبیب نے کیا کہا؟ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ نے فرمایا: اس نے بھلائی کا وعدہ کیا ہے۔

### رضا الہی پر راضی:

﴿5057﴾ ... حضرت سیدنا شریح بن حارث عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَارِثِ کے انگوٹھے میں ایک پھوڑا نکل گیا، لوگوں نے کہا: بہتر ہے کہ طبیب کو دکھادیں۔ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ نے فرمایا: طبیب ہی نے تو یہ نکالا ہے۔

﴿5058﴾ ... حضرت سیدنا عبدہ بن ابو لہابہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عبد اللہ بن زبیر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ اور مروان کے درمیان نو سال تک جنگ رہی لیکن حضرت سیدنا شریح رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ نے نہ کسی سے خبر گیری لی نہ کسی کو دی (یعنی اس طرف دھیان ہی نہیں دیا)۔

﴿5059﴾ ... حضرت سیدنا شریح رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ فرماتے ہیں: جنگ رہی لیکن میں نے کبھی اس کے متعلق نہیں پوچھا۔ ایک شخص کہنے لگا: اگر میں آپ کے جیسا ہوتا تو مجھے اپنے مرنے کی بھی پروا نہ ہوتی کہ کب مرتا ہوں۔ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ نے فرمایا: جو میرے دل میں ہے اس کے ہوتے ہوئے یہ کیسے ہو سکتا تھا۔



﴿5060﴾... حضرت سیدنا شقیق عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا شریح رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے جنگ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: نہ اس کے متعلق میں نے کسی سے پوچھا نہ کسی کو کچھ بتایا اور میں نے کسی بھی مسلمان اور کسی بھی عہد کرنے والے کے ساتھ ایک درہم دوینار کا بھی ظلم نہیں کیا۔ میں نے کہا: اگر میں آپ کی جگہ ہوتا تو ضرور مرنا پسند کرتا۔ آپ نے اپنے دل کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: اس کے ساتھ کس طرح؟

**جنگ سے کنارہ کشی:**

﴿5061﴾... حضرت سیدنا شقیق عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ فرماتے ہیں: مجھے حضرت سیدنا شریح رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے بتایا کہ جب سے جنگ شروع ہوئی ہے میں نے اس کے متعلق نہ کسی سے کچھ پوچھا ہے نہ کسی کو کچھ بتایا ہے۔ میں نے کہا: اگر میں آپ کی جگہ ہوتا تو مرنا پسند کرتا۔ آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے فرمایا: جو میرے سینے میں ہے اس کے ہوتے ہوئے کیسے مرتے؟ دونوں گروہ جو آمنے سامنے تھے ان میں سے ہر ایک مجھے دوسرے سے زیادہ محبوب ہے۔

﴿5062﴾... حضرت سیدنا جعفر بن برقان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا شریح رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے ابن زبیر کے زمانے میں ہونے والی جنگ کے متعلق بات کرتے ہوئے فرمایا: میں نے اس کے متعلق نہ کسی سے کچھ پوچھا ہے نہ کسی کو کچھ بتایا ہے۔ حضرت سیدنا جعفر رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: مجھے یہ بات بھی پہنچی ہے کہ آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے یہ بھی فرمایا: مجھے خوف ہے کہ شاید میری نجات نہ ہو۔

﴿5063﴾... حضرت سیدنا شریح بن حارث عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَاثِقِ فرمایا کرتے تھے: ہمارے ساتھ کناسہ (کوفہ کے ایک مقام) کی طرف چلو تا کہ اونٹ کی تخلیق میں غور و فکر کریں۔

## فارغ رہنے والوں کو نصیحت:

﴿5064﴾... حضرت سیدنا اعمش رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا شریح رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کھیل کود میں مصروف لوگوں کے پاس سے گزرے تو فرمایا: یہ کیا کر رہے ہو؟ انہوں نے کہا: ابو اُمَامَہ! ہم فارغ ہیں۔ آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے فرمایا: فارغ شخص کو اس کا حکم تو نہیں دیا گیا۔

## قاضی کی حاضر جوابی:

﴿5065﴾... حضرت سیدنا ابو عبد اللہ سالم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فَرَمَاتے ہیں: میں حضرت سیدنا قاضی شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے پاس موجود تھا کہ ایک شخص آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا: کہاں ہیں آپ؟ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: تمہارے اور اس دیوار کے درمیان (یعنی تمہارے سامنے)۔ اس شخص نے کہا: میں ملک شام سے آیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: کافی دور ہے۔ اس نے کہا: میں نے ایک عورت سے نکاح کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ عَزَّ وَجَلَّ تم دونوں میں محبت اور نیک اولاد عطا فرمائے۔ اس نے کہا: میں نے اسے ایک گھر دینے کی شرط بھی رکھی تھی۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: شرط کا پورا کرنا ضروری ہے۔ اس نے کہا: ہمارے درمیان فیصلہ کیجئے۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: وہ تو میں کر چکا۔

## علماء کی صحبت سے علم بڑھتا ہے:

﴿5066﴾... حضرت سیدنا قاضی شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے کہا گیا: اس قدر علم آپ کو کیسے ملا؟ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: علماء کی صحبت سے، میں ان سے علم لیتا بھی تھا اور دیتا بھی تھا۔

## عرب کے بڑے قاضی:

﴿5067﴾... حضرت سیدنا ہبیب رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فَرَمَاتے ہیں: امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ شیر خدا كَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمُ نے فرمایا: اے لوگو! تمہارے فقہا میرے پاس آتے ہیں، وہ مجھ سے سوال کرتے ہیں اور میں ان سے کرتا ہوں۔ دوسرے دن ہم امیر المؤمنین رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے پاس گئے حتیٰ کہ صحن بھر گیا، پھر آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ لوگوں سے سوال کرتے اور لوگ آپ سے سوال کرتے، آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ انہیں ان کے جوابات دیتے رہے یہاں تک کہ دوپہر ہو گئی اور لوگ تھک گئے صرف حضرت سیدنا شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ دوزانو بیٹھے رہے آپ سے جو بھی پوچھا جاتا آپ جواب دے دیتے اور آپ بھی جس چیز کے بارے میں پوچھتے امیر المؤمنین رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ آپ کو جواب بتا دیتے حتیٰ کہ امیر المؤمنین رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: اے شریح! کھڑے ہو جاؤ تم عرب کے سب سے بڑے قاضی ہو۔

## فیصلے کا انوکھا انداز:

﴿5068﴾... حضرت سیدنا قاضی شریح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس ایک بچے کی نانی اور ماں بچے کے بارے میں فیصلہ کروانے آئیں، ہر ایک کا یہ دعویٰ تھا کہ میں اس بچے کی زیادہ حقدار ہوں چنانچہ نانی کہنے لگی:

ابَا	أُمِّيَّةَ	أَبْتَيْتَاكَ	وَأَنْتَ	الْبَرُّ	نَأْتِيهِ
أَتَاكَ	إِبْنٌ	وَأُمًّا	وَ	كِلْتَانِ	تُقَدِّئِهِ
فَلَوْ	كُنْتُ	تَأْتَيْتِ	لَنَا	نَارَعْتُكَ	فِيهِ
تَزَوَّجْتَ	فَهَاتَيْهِمْ	وَلَا	يُذْهَبُ	بِكَ	الَّتِيهِ
آلَا	يَا	أَيُّهَا	الْقَاضِي	فَهَذِي	فَقِصَّتِي
					فِيهِ

**ترجمہ:** اے ابو امیہ! ہم آپ کے پاس آئی ہیں اور آپ جیسے شخص کے پاس ہمیں آنا بھی چاہیے ایک بیٹا اور اس کی دو ماں آپ کے سامنے حاضر ہیں اور دونوں ہی اس بیٹے پر جان قربان کرتی ہیں، (عورت کو مخاطب کر کے کہا) اگر تو بیوہ ہی رہتی تو میں اس بچے کے لیے تیرے خلاف ہرگز مقدمہ نہ کرتی اب چونکہ تو نے دوسری شادی کر لی ہے لہذا یہ بچہ مجھے دے دے اور تجھے کسی قسم کا غرور نہیں ہونا چاہیے، جناب قاضی صاحب! اس بچے کے بارے میں میرا یہی بیان ہے۔

ماں کہنے لگی:

آلَا	أَيُّهَا	الْقَاضِي	قَدْ	قَالَتْ	لَكَ	الْجَدَّةُ
قَوْلًا	فَاسْتَبَعْمُ	مِثِّي	وَ	لَا	تُنظَرِينَ	رَدَّةً
تَعْرَى	النَّفْسُ	عَنِ	ابْنِي	وَكَيْدِي	حَصَلْتُ	كَيْدًا
فَلَيْسَا	صَارَ	بِي	حِجْرِي	بَيْتِي	صَاعِي	وَحَدَا
تَزَوَّجْتُ	رَجَاءً	الْخَيْرِ	مَنْ	يُكْفِيَنِي	فَقَدَا	
وَمَنْ	يُظْهِرُ	لِي	الْوَدَّ	وَمَنْ	يُحْسِنُ	لِي
						رِفْدًا

**ترجمہ:** جناب قاضی صاحب! آپ نے نانی کی بات سن لی اب میری عرض بھی سنیں اور بچہ مجھے دینے میں ذرا تاخیر نہ فرمائیں، میرا دل مجھے بچے کے متعلق دلاسا دے رہا ہے کیونکہ میرے خون جگر سے اس کی نشوونما ہوئی، جب وہ میری گود

میں آیا تو یتیم، بے سہارا، تنہا تھا، میں نے بھلائی کی امید پر اس شخص سے شادی کی جو مجھے کمی محسوس نہ ہونے دے، میرے لیے اپنی محبت کا اظہار کرے اور مجھے اچھا تحفہ دے۔

حضرت سیدنا قاضی شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا:

قَدْ سَبِعَ الْقَاضِي مَا قُلْنَا وَعَلَى الْقَاضِي جَهْدٌ إِنْ عَقَلَ  
قَالَ لِلْجَدَّةِ بَيْنِي وَالصَّبِيِّ وَخَذِنِي ابْنِكَ مِنْ ذَاتِ الْعِلْكِ  
إِنَّهَا لَوْ صَدَرَتْ كَانَ لَهَا قَبْلَ دَعْوَاهَا يُعْغِيهَا الْبَدَلُ

**ترجمہ:** قاضی نے تم دونوں کی بات سن لی ہے اور اگر وہ عقل مند ہے تو اس پر کوشش کرنا بھی لازم ہے۔ قاضی،

نانی سے کہتا ہے: اس حیل و حجت کرنے والی سے اپنے بیٹے کو لے کر الگ ہو جا۔ اگر وہ اپنے اس دعوے سے پہلے جس نے فیصلے کو بدل دیا صبر کرتی تو فیصلہ اسی کے حق میں ہوتا۔ لہذا آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے نانی کے حق میں فیصلہ دے دیا۔<sup>(۱)</sup>  
﴿5069﴾... حضرت سیدنا شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے ایک شخص کے خلاف اسی کے اعتراف جرم پر فیصلہ دیا تو اس نے کہا: اے ابو امیہ! آپ نے بغیر گواہی کے میرے خلاف فیصلہ سنا دیا؟ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: مجھے تمہاری خالہ کی بہن کے بیٹے نے گواہی دی ہے (یعنی خود تم نے اعتراف کیا ہے)۔

### مفت کا چارہ:

﴿5070﴾... حضرت سیدنا قاضی شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے مکھی کھانے والی بکری کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: یہ تو مفت کا چارہ ہے اور اس بکری کا دودھ پاک ہے۔

﴿5071﴾... حضرت سیدنا ابو حیان تیمی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى كَتَبَتْ بَيْنَ: میرے والد نے بتایا کہ حضرت سیدنا قاضی شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کا پالتو بلا مر گیا تو آپ نے مجھے حکم دیا کہ اسے گھر کے صحن میں دفنا دو، میں نے دفن دیا، اس کو پھینکنے کی کوئی عوامی جگہ نہ تھی لہذا مسلمانوں کو تکلیف سے بچانے کے لیے گھر ہی میں دفن کروا دیا۔

﴿5072﴾... حضرت سیدنا شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے ایک شخص نے کہا: میں آپ سے عہد کرنا چاہتا ہوں

①... ماں اگر نہ ہو یا پرورش کی اہل نہ ہو یا انکار کر دیا یا اجنبی سے نکاح کیا تو اب حق پرورش نانی کے لیے ہے۔ (بہار شریعت، حصہ ۲، ۸/۲۵۳) مزید تفصیل کے لیے مذکورہ مقام کے صفحہ 252 تا 258 کا مطالعہ فرمائیں۔

کیونکہ آپ کا معاملہ زیادہ محفوظ ہے۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: میرا خیال ہے تم دوسروں پر تو نعمت الہی کو پہچانتے ہو لیکن جو خود تمہاری ذات میں ہے اس سے غافل ہو۔

### طاعون سے مت بھاگو:

﴿5073﴾... حضرت سیدنا قاضی شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے طاعون کی وبا کی وجہ سے بھاگے ہوئے اپنے ایک بھائی کو مکتوب لکھا: انا بعد! تم اور وہ جگہ جس میں تم ہو اس ذات کی نگاہ میں ہے جس کا مطلوب اسے عاجز نہیں کر سکتا اور بھاگنے والا اس سے چھوٹ نہیں سکتا اور وہ جگہ جسے تم پیچھے چھوڑ گئے ہو وہاں سب ہی لوگ مبتلائے طاعون نہیں ہوئے اور نہ ہی ان کے دنوں کو راتوں میں بدلا، تم اور وہ سب ایک ہی فرش پر ہو اور یہ چراگاہ قدرت والے سے ضرور قریب ہے۔ والسلام

### فیصلہ کرنے کا طریقہ:

﴿5074﴾... حضرت سیدنا قاضی شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں کہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے میری طرف مکتوب بھیجا: ”جب تمہارے پاس کوئی ایسا معاملہ آئے جس کا حکم کتاب اللہ میں پاؤ تو اسی سے فیصلہ کرنا اور لوگ تمہیں ہرگز فتنہ میں نہ ڈالیں، اگر کوئی ایسا معاملہ آئے جو کتاب اللہ اور سنت رسول میں نہ پاؤ تو لوگوں کے اجماع کو دیکھ کر اسی کے مطابق فیصلہ کرنا۔“

### ایمان کی مضبوطی اور زوال:

﴿5075﴾... حضرت سیدنا شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمُ کے ساتھ کوفہ کے ایک بازار میں گیا، وہاں ایک قصہ گو قصے بیان کر رہا تھا امیر المؤمنین رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ اس کے پاس رک گئے اور فرمایا: اے قصہ گو! تو قصے بیان کر رہا ہے اور ہم لوگ زمانہ نبوی کے قریب ہیں، میں تجھ سے ایک سوال کرتا ہوں اگر تو نے جواب دے دیا تو ٹھیک ورنہ میں تجھے سزا دوں گا۔ قصہ گو نے عرض کی! یا امیر المؤمنین! آپ جو چاہیں پوچھ لیں۔ آپ نے فرمایا: ایمان کی مضبوطی اور اس کا زوال کیا ہے؟ اس نے جواب دیا: ایمان کو مضبوط کرنے والی چیز تقویٰ و پرہیزگاری ہے اور ایمان کو ختم کرنے والی چیز لالچ

ہے۔ امیر المؤمنین رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: تجھ جیسے شخص کو قصے بیان کرنے کی اجازت ہے۔

## نعمتِ الہی کو یاد کر:

﴿5076﴾ ... حضرت سیدنا اصمعی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ التَّقْوَى بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت سیدنا قاضی شریح رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے کہا: آپ کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے بڑا مرتبہ عطا فرمایا ہے۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: تو غیر کے اندر پائی جانے والی نعمت کو تو یاد کر رہا ہے جبکہ اپنے اندر پائی جانے والی نعمت کو بھول گیا۔ اس نے کہا: خدا کی قسم! آپ کا یہ مقام دیکھ کر میں آپ سے حسد کرنے لگ جاؤں گا؟ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: اس سے اللہ عَزَّوَجَلَّ نہ تجھے کوئی فائدہ دے گا اور نہ مجھے کوئی نقصان۔

﴿5077﴾ ... حضرت سیدنا قاضی شریح رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: جب بھی دو افراد ملتے ہیں تو ان میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے زیادہ قریب وہ ہوتا ہے جو سلام میں پہل کرے۔

## فیصلہ تو یہی ہے:

﴿5078﴾ ... حضرت سیدنا امام شعیب عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ التَّقْوَى بیان کرتے ہیں کہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے ایک شخص سے خمیرِ رُویت کی شرط پر گھوڑا خریدا، آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ گھوڑا ساتھ لے کر چلے تو وہ تھک گیا، واپس آئے اور گھوڑے والے سے فرمایا: اپنے گھوڑا واپس لو۔ اس نے کہا: نہیں۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: میرے اور اپنے درمیان کسی کو قاضی چن لو۔ اس نے کہا: شریح فیصلہ کریں گے۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: کون شریح؟ اس نے کہا: شریح عراقی۔ چنانچہ دونوں حضرت سیدنا شریح رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے پاس پہنچے اور اپنا اپنا مدعا بیان کیا۔ حضرت سیدنا شریح رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے کہا: یا امیر المؤمنین! جیسے لیا تھا ویسے ہی واپس کر دیجئے، یا پھر یہ کہا کہ جتنے کالیا تھا اتنے واپس لے لیجئے۔ امیر المؤمنین رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: فیصلہ تو یہی ہے، آپ کو فہلے جائیں۔ یہ پہلا دن تھا جب امیر المؤمنین رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے حضرت سیدنا شریح رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو جانا تھا۔

## استاد کو پیغام:

﴿5079﴾ ... حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی اولاد میں سے ایک شخص نے بیان کیا کہ

حضرت سیدنا شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كَا اِيك بِيٹا تھَا جو پڑھنے كے بجائے كتے لڑواتا تھَا، آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے قلم دوات منگوائی اور اس كے استاد كو لكھا:

تَرَكَ الصَّلَاةَ لِأَكْثَبِ يَسْعَى بِهَا      طَلَبَ الْهَرَّاشَ مَعَ الْغَوَاةِ الرَّؤْسِ  
فَإِذَا آتَاكَ فَعِصَّهُ بِإِلَامَةٍ      وَعِظُهُ مَوْعِظَةُ الْأَدِيبِ الْأَكْبَسِ  
فَإِذَا هَتَبَتْ بِصَدْرِهِمْ فَبِدْرَوٍ      فَإِذَا صَرَبَتْ بِهَا ثَلَاثًا فَاحِشِ  
وَأَعْلَمَ بِأَنَّكَ مَا أَتَيْتَ فَنَفْسُهُ      مَعَ مَا تَجَرَّعْنِي أَعْرُ الْأَنْفُسِ

**ترجمہ:** اس نے كتوں كے ساتھ دوڑنے كے ليے نماز چھوڑ دی ہے، گمراہ ناپاك لوگوں كے ساتھ مل كر كتے لڑواتا ہے۔ جب وہ آپ كے پاس آئے تو اسے ملامت كيجئے گا اور عقلمند استاد كی طرح نصيحت كيجئے گا۔ جب مارنے كا ارادے كريں تو درے سے ماريے گا اور جب تين مار چكيں تو بس كر دييجئے گا اور ياد ركھيے! جو بھي آپ كريں گے يہ آپ كی طرف سے ہو گا حالانكہ سب سے عزيز جان نے مجھ غصے كے گھونٹ پينے پر مجبور كيا ہے۔

## سَيِّدُنَا شَرِيحِ رَحْمَةِ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كِي مَرْوِيَات

حضرت سَيِّدُنَا شَرِيحِ رَحْمَةِ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے جن بدري صحابہ كرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ سے بالمشافہ احاديث روايت كی هيں ان ميں حضرت سَيِّدُنَا عَمْرُ بنِ حَطَّابِ اور حضرت سَيِّدُنَا عَلِي بنِ ابُو طَالِبِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بھي هيں۔  
**ميں ان سے بري هول:**

﴿5080﴾... امير المؤمنين حضرت سَيِّدُنَا عَمْرُ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روايت كرتے هيں كہ حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمايا: اے عائشہ! وہ جنھوں نے دين ميں نئی نئی راہيں نكاليں اور كئی گروہ ہو گئے وہ اس امت كے بدعتي، خواہشات كی پيروي كرنے والے اور گمراہ لوگ هول گے۔ اے عائشہ! ہر گناہ گار كے ليے توبہ ہے سوائے بدعتيوں اور خواہش پرستوں كے، ميں ان سے بري هول اور وہ مجھ سے بري (1)۔ (2)

①... بدعت كے معنی، اس كی اقسام واحكام جاننے كے ليے مفسر شھير حكيم الامت مفتي احمد يار خان نعمي عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِي كی مشهور و معروف تصنيف ”جاء الحق“ سے بدعت كے باب كا مطالعہ كيجئے۔

②... السنة لابن ابی عاصم، ذكر احواء المذمومة... الخ، ص 9، حديث: 4

## بارہ اوقیہ مہر:

﴿5081﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: خبردار عورتوں کے حق مہر بہت زیادہ نہ رکھو کیونکہ اگر یہ بات دنیاوی یا اخروی طور پر باعثِ عزت ہوتی تو حضور نبی اکرم، رحمتِ عالم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اور آپ کے اہل بیت اس بات کے زیادہ حقدار تھے حالانکہ آپ نے اپنی کسی زوجہ اور کسی بیٹی کا حق مہر بارہ اوقیہ (یعنی 480 درہم کے وزن) سے زیادہ نہیں رکھا<sup>(۱)</sup>۔<sup>(۲)</sup>

﴿5082﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: عنقریب تم قتل کر دیئے جاؤ گے حتیٰ کہ تم ان لوگوں میں بھوسی کی طرح رہ جاؤ گے جن کے وعدے ٹوٹ چکے اور امانتیں ضائع ہو گئیں۔ کسی نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! اس وقت ہم کیا کریں؟ ارشاد فرمایا: جو جانتے ہو اس پر عمل کرنا اور جو ناپسند ہو اسے چھوڑ دینا اور اَحَدٍ اَحَدٍ کہنا (یعنی توحید الہی کا اعلان کرنا) اور (یوں دعا کرنا اے اللہ!) جو ہم پر ظلم کرے اس کے خلاف ہماری مدد فرما اور جو ہم سے بغاوت کرے اس کے خلاف ہماری کفایت فرما۔<sup>(۳)</sup>

## فرشتوں جیسا نوجوان:

﴿5083﴾... حضرت سیدنا شریح رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: مجھے کئی بدری صحابہ کرام عَلَیْهِمُ السَّلَام نے یہ حدیث بیان کی ان میں سے ایک امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ بھی ہیں جو فرماتے

①... مفسر شہیر حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى مَرَاةُ الْمَنَاجِحِ، جلد 5، صفحہ 68 پر فرماتے ہیں: رب تعالیٰ کا فرمان: اَتَيْنَتْكُمْ اَحْلَاهُنَّ قَطْرًا (پ ۴، النساء: ۲۰) (ترجمہ کنز الایمان: اور اسے ڈھیروں مال دے چکے ہو۔) بیان جواز کے لیے ہے اور جناب عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کا فرمان بیان استحباب کے لیے لہذا یہ فرمان قرآن کریم کے خلاف نہیں یا یہاں زیادہ مہر مقرر نہ کرنے کا ذکر ہے اور قرآن مجید میں زیادہ مہر جو ادا کر دیا جائے واپس نہ لینے کا ذکر لہذا دونوں میں تعارض نہیں۔

امہات المؤمنین رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمُ کا مہر پانچ سو درہم سے زائد نہ تھا اور حضرت بتول زہرا رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا کا مہر اقدس چار سو مثقال (ڈیڑھ سو تولہ) چاندی تھا۔ (فتاویٰ رضویہ، ۱۲/۱۳۵، ۱۳۶، المنتظا)

②... ابن ماجہ، کتاب النکاح، باب صدق النساء، ۲/۳۳۱، حدیث: ۱۸۸۷، بتغییر قلیل

③... معجم اوسط، ۳/۳۶۳، حدیث: ۶۲۵۲



ہیں کہ حضور سید عالم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بھی جو ان دنیا کی لذت و خواہش کو چھوڑ کر اللہ عزوجل کی عبادت میں لگ جاتا ہے اللہ عزوجل اسے 72 صدیقین کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ پھر ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: میرے لیے اپنی خواہش کو چھوڑنے والے اور اپنی جوانی کو میرے لیے خرچ کرنے والے جو ان! تو میرے نزدیک ایک فرشتہ کی طرح ہے۔

## عقل مندوں کی فضیلت:

﴿5084﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ شافعِ محشر، ساقی کو ثر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اَلْجَنَّةُ مِائَةٌ دَرَجَةٌ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ دَرَجَةً لِأَهْلِ الْعَقْلِ وَدَرَجَةٌ لِسَائِرِ النَّاسِ الَّذِينَ هُمْ دُونَهُمْ یعنی جنت کے سو درجات ہیں ان میں سے 99 عقل والوں کے لیے ہیں اور ایک درجہ باقی تمام لوگوں کے لیے۔<sup>(۱)</sup>

## یہودی کا قبول اسلام:

﴿5085﴾... حضرت سیدنا ابراہیم بن یزید تیمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی بیان کرتے ہیں کہ میرے والد محترم نے فرمایا: امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زہرہ گر گئی تھی اور اسے ایک یہودی نے اٹھا لیا تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہودی کے ہاتھ میں اپنی زہرہ پہچان لی اور فرمایا: یہ میری زہرہ ہے جو میرے گندمی رنگ کے اونٹ سے گر گئی تھی۔ یہودی بولا: یہ میری ہے اور میرے ہی ہاتھ میں ہے۔ پھر یہودی نے آپ سے کہا: ہمارے درمیان مسلمانوں کا قاضی فیصلہ کرے گا۔ چنانچہ دونوں سیدنا شریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے، جب آپ نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا تو اپنی جگہ سے اٹھ کر آگے بڑھے اور انہیں اپنی جگہ پر بٹھایا، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اگر میرا مقابل کوئی مسلمان ہوتا تو میں ضرور مجلس میں اس کے برابر ہی بیٹھتا لیکن میں نے حضور نبی پاک، صاحب لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ ”نشت گاہ میں ان (یعنی کفار) کے برابر نہ بیٹھو اور انہیں تنگ راستے کی طرف

①...مسند الفردوس، ۱/۳۳۲، حدیث: ۲۴۲۲

مجبور کر دو اگر وہ تمہیں گالی دیں تو انہیں مارو اور اگر وہ ماریں تو تم انہیں قتل کر دو۔“

پھر قاضی شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے عرض کی: یا امیر المؤمنین! آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: میری زرہ میرے ایک گندمی رنگ کے اونٹ سے گر گئی تھی جو کہ اس یہودی نے اٹھالی ہے۔ حضرت سیدنا شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: اے یہودی! تم کیا کہتے ہو؟ اس نے کہا: یہ زرہ میری ہے اور میرے ہاتھ میں ہے۔ پھر حضرت سیدنا شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے کہا: یا امیر المؤمنین! خدا کی قسم! آپ نے بالکل سچ فرمایا وہ زرہ آپ ہی کی ہے لیکن دو گواہ بھی ضروری ہیں۔ چنانچہ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے اپنے غلام قنبر اور اپنے صاحبزادے حضرت سیدنا امام حسن رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو بلایا تو ان دونوں نے گواہی دی کہ یہ زرہ آپ ہی کی ہے۔ حضرت سیدنا قاضی شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے کہا: آپ کے غلام کی گواہی تو ہم قبول کر لیتے ہیں لیکن آپ کے صاحبزادے کی گواہی آپ کے حق میں قابل قبول نہیں۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: تمہاری ماں تم سے محروم ہو، کیا تم نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے نہیں سنا کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا ہے: حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔<sup>(۱)</sup> قاضی شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے عرض کی: جی بالکل سنا ہے۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: کیا تمہیں جنتی جوانوں کے سردار کی گواہی کافی نہیں لگتی؟ اللہ کی قسم! میں تمہیں (کوفہ کا علاقے) بانقیا بھیج دوں گا جہاں تمہیں چالیس دن تک فیصلے کرنے پڑیں گے۔ پھر امیر المؤمنین رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے یہودی سے فرمایا: زرہ لے لو۔ یہودی کہنے لگا: مسلمانوں کا امیر میرے ساتھ مسلمانوں ہی کے قاضی کے پاس آیا، قاضی نے امیر کے خلاف فیصلہ دیا تو امیر نے بھی قبول کر لیا، امیر المؤمنین! آپ نے سچ کہا، خدا کی قسم! یہ زرہ آپ ہی کی ہے جو آپ کے اونٹ سے گری تو میں نے اٹھالی تھی، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) اللہ کے رسول ہیں۔ چنانچہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے وہ زرہ اسی کو دے دی اور 900 درہم بھی دیئے۔ وہ شخص جنگ صفین میں آپ کی طرف سے لڑتے ہوئے شہید ہوا۔<sup>(۲)</sup>

①... ترمذی، کتاب المناقب، باب ابنی محمد الحسن... الخ، ۴۲۶/۵، حدیث: ۳۷۹۳، عن ابنی سعید الحدادی رضی اللہ عنہ

②... سنن الکبریٰ للبیہقی، کتاب آداب القاضی، باب انساب الخصمین... الخ، ۲۳۰/۱۰، حدیث: ۲۰۲۶۵ بتغییر

حضرت سیدنا عبد اللہ بن سلیمان عَلَیْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا تھا: یہ زرہ بھی تیری ہوئی، یہ گھوڑا بھی تیرا ہوا اور 900 درہم بھی اس کے لیے مقرر کر دیئے، وہ شخص ہمیشہ آپ کے ساتھ رہا حتیٰ کہ جنگ صفین میں شہید ہوا۔

﴿5086﴾... حضرت سیدنا شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے حضرت سیدنا امیر معاویہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے جنگ کا ارادہ کیا تو اپنی زرہ کو گم پایا، یہاں تک کہ جب جنگ ختم ہو گئی اور آپ کو فہ واپس آئے تو وہ زرہ ایک یہودی کے ہاتھ میں نظر آئی جو اسے بازار میں بیچ رہا تھا، چنانچہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے اس سے فرمایا: او یہودی! یہ زرہ تو میری ہے نہ میں نے اسے بیچا تھا اور نہ ہی کسی کو تحفہ دی تھی۔ یہودی بولا: یہ میری زرہ ہے اور میرے ہاتھ میں ہے۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: ہمارا فیصلہ قاضی کے پاس ہوگا۔ چنانچہ دونوں حضرت سیدنا شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے پاس آئے اور آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قاضی شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے پہلو میں بیٹھ گئے جبکہ یہودی آپ کے سامنے بیٹھ گیا، آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: اگر کوئی مسلمان میرا فریق ہوتا تو میں ضرور اس کے ساتھ ہی بیٹھتا لیکن میں نے حضور نبی پاک، صاحب لولاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے سنا ہے کہ ”انہیں (کفار کو) ذلیل کرو جیسا کہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے انہیں ذلیل کیا ہے۔“ حضرت سیدنا شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کہنے لگے: یا امیر المؤمنین! آپ اپنا مدعا بیان فرمائیے۔ امیر المؤمنین رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرمانے لگے: ہاں، یہ یہودی کے ہاتھ میں جو زرہ ہے یہ میری ہے میں نے نہ اسے بیچا تھا نہ کسی کو تحفہ دی تھی۔ حضرت سیدنا شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: یہودی تیرا کیا دعویٰ ہے؟ یہودی بولا: یہ میری زرہ ہے اور میرے ہاتھ میں ہے۔ حضرت سیدنا شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے کہا: یا امیر المؤمنین! آپ گواہ پیش کیجئے۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: ہاں، قبر اور حسن دونوں گواہی دیں گے کہ یہ زرہ میری ہے۔ حضرت سیدنا قاضی شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کہنے لگے: بیٹے کی گواہی باپ کے حق میں قبول نہیں۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: کیا ایک جنتی شخص کی گواہی قبول نہیں؟ میں نے حضور ساقی کو شرف، شافع محشر صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو فرماتے سنا ہے کہ ”حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔“ (۱) (حضرت

①...ترمذی، کتاب المناقب، باب ابی محمد الحسن... الخ، ۵/۴۲۶، حدیث: ۳۷۹۳، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ

سیدنا شریح رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے گواہ نہ ہونے کے سبب فیصلہ یہودی کے حق میں دیا تو یہودی نے کہا: مسلمانوں کا امیر میرے ساتھ مسلمانوں ہی کے قاضی کے پاس آیا اور قاضی نے امیر کے خلاف فیصلہ دیا میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ سچا دین ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) اللہ کے رسول ہیں اور یہ زرہ آپ ہی کی ہے، آپ اپنے گندمی اونٹ پر سوار تھے اور مصروف جنگ تھے کہ رات کے وقت آپ سے یہ زرہ گر گئی تو میں نے اٹھالی۔ چنانچہ وہ ایمان لے آیا اور امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کے ساتھ نہروان کے خارجیوں کے ساتھ جہاد کرتے ہوئے شہید ہو گیا۔<sup>(۱)</sup>

### بندے پر رب کا کرم:

﴿5087﴾ ... حضرت سیدنا عبد الرحمن بن ابو بکر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُما روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی رحمت صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن اللہ عَزَّ وَجَلَّ مقروض کو بلائے گا اور فرمائے گا: اے آدمی! تو نے لوگوں کے حقوق کیوں ضائع کیے اور ان کے مالوں کو کہاں لے گیا تھا؟ بندہ عرض کرے گا: یارب! میں نے انہیں خراب نہیں کیا لیکن وہ مال ہلاک ہو گئے یا جل گئے تھے۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: میں اس بات کا زیادہ حقدار ہوں کہ آج تیری طرف سے بدلہ دوں۔ چنانچہ اس کی نیکیاں اس کے گناہوں سے بڑھ جائیں گی اور اسے جنت میں جانے کا حکم دے دیا جائے گا۔<sup>(۲)</sup> ایک روایت میں ہے کہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ ایک چیز منگو کر اس کی نیکیوں کے پلڑے میں رکھ دے گا جس سے وہ بھاری ہو جائے گا۔



①... سنن الکبریٰ للبیہقی، کتاب آداب القاضی، باب انساف الخصمین... الخ، ۱۰/۲۳۰، حدیث: ۲۰۲۶۵ بتغییر

تاریخ ابن عساکر، ۴۸۷/۲۲، الرقم: ۲۹۳۳ علی بن ابی طالب، بتغییر

②... مسند احمد، حدیث عبد الرحمن بن ابی بکر، ۱/۴۱۹، ۴۲۰، حدیث: ۱۷۰۸، ۱۷۰۷

## حضرت سیدنا عمرو بن شریحیل علیہ رحمۃ اللہ الؤکیل

حضرت سیدنا ابو میسرہ عمرو بن شریحیل علیہ رحمۃ اللہ الؤکیل بھی تابعی بزرگ ہیں آپ راہ ہدایت کی پہچان رکھنے والے اور سفر آخرت کی تیاری پر کمر بستہ رہتے تھے۔

**کاش! میں پیدا نہ ہوتا:**

﴿5088﴾ ... حضرت سیدنا ابواسحاق علیہ رحمۃ اللہ الؤکیل فرماتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت سیدنا ابو میسرہ عمرو بن شریحیل علیہ رحمۃ اللہ الؤکیل اپنے بستر پر آئے تو فرمایا: کاش! میری ماں نے مجھے نہ جنا ہوتا۔ آپ کی زوجہ محترمہ کہنے لگیں: کیا اللہ عزوجل نے آپ کے ساتھ اچھا سلوک نہ کیا؟ آپ کو اسلام کی دولت عطا فرمائی اور فلاں فلاں انعام کیا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: کیوں نہیں بات تو یہی ہے لیکن اللہ عزوجل نے ہمیں یہ خبر دی ہے کہ ہمیں جہنم پر سے گزرنا ہے لیکن یہ بیان نہیں فرمایا کہ ہم اسے پار بھی کر سکیں گے (یا نہیں)۔

﴿5089﴾ ... حضرت سیدنا عمرو بن شریحیل علیہ رحمۃ اللہ الؤکیل کی زوجہ محترمہ آپ کے متعلق بیان کرتی ہیں کہ آپ جب اپنے بستر پر جاتے تو فرماتے: میری خواہش ہے کہ میں کبھی بھی کچھ نہ ہوتا۔

**کھال بننے کی تمنا:**

﴿5090-91-92﴾ ... حضرت سیدنا شقیق بن ابوالاکل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: حضرت سیدنا عمرو بن شریحیل علیہ رحمۃ اللہ الؤکیل کے علاوہ کسی ہمدانیہ عورت نے ایسا بچہ نہیں جنا جس کی کھال بننا مجھے پسند ہو۔ کسی نے کہا: حضرت سیدنا مسروق علیہ رحمۃ اللہ العفود بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! وہ بھی نہیں۔

﴿5093﴾ ... حضرت سیدنا ابوالاکل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: حضرت سیدنا عمرو بن شریحیل علیہ رحمۃ اللہ الؤکیل حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے افضل اصحاب میں سے تھے۔

﴿5094﴾ ... حضرت سیدنا عمرو بن شریحیل علیہ رحمۃ اللہ الؤکیل فرماتے ہیں: مجھ سے حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اے عمرو!

ترجمہ کنز الایمان: تو قسم ہے ان کی جو اٹے پھریں سیدھے

فَلَا أَقْسِمُ بِالْخَسِّ ۝ الْجَوَامِ الْكُنَّسِ ۝

چلیں تھم رہیں۔

(پ: ۳۰، التکویر: ۱۵، ۱۶)

اس سے کیا مراد ہے؟ میں نے کہا: گائے۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: میرا بھی یہی خیال ہے۔

## علماء کے لیے نصیحت:

﴿5095﴾... حضرت سیدنا عمرؓ بن شریح بن حبیل عَلَيهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَكِيلُ فرماتے ہیں: سیدنا سلمان بن ربیعہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيهِ سے وراثت کا ایک مسئلہ پوچھا گیا تو سیدنا عمرو بن شریح عَلَيهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَكِيلُ نے ان سے اختلاف کیا چنانچہ سیدنا سلمان بن ربیعہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيهِ کو غصہ آگیا اور آواز بھی بلند ہو گئی، سیدنا عمرو بن شریح عَلَيهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَكِيلُ نے کہا: خدا کی قسم! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس کے بارے میں یہی حکم نازل فرمایا ہے۔ لہذا دونوں حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے پاس آئے (اور اپنا اپنا موقف بتایا تو) حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: بات وہی درست ہے جو عمرو بن شریح نے کہی ہے اور حضرت سلمان سے فرمایا: جب آپ کو کوئی نصیحت کرے تو آپ کو غصہ نہیں کرنا چاہیے اور عمرو بن شریح سے فرمایا: آپ کو چاہیے تھا آپ پست آواز میں ان کو اپنا موقف بتادیتے۔ یعنی سرگوشی میں مسئلہ حل کر دیتے اور ایسے رد نہ کرتے کہ لوگ سنیں۔

﴿5096﴾... حضرت سیدنا شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيهِ حضرت سیدنا ابومیسرہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيهِ کی عیادت کرنے آئے تو پوچھا: کیا آپ اشارے سے نماز پڑھتے ہیں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ حضرت سیدنا شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيهِ نے فرمایا: آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔

## جنازے کے پیچھے چلنا:

﴿5097﴾... جب حضرت سیدنا ابو میسرہ عمرو بن شریح عَلَيهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَكِيلُ کا انتقال ہوا تو حضرت سیدنا ابو معمر عبد اللہ بن سخبکہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيهِ نے فرمایا: اے عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے اصحاب! ابو میسرہ کے پیچھے چلو کیونکہ یہ جنازوں کے پیچھے چلنے کو مستحب جانتے تھے۔

﴿5098﴾... حضرت سیدنا ابواسحاق عَلَيهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَكِيلُ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا ابو میسرہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيهِ نے وصیت کی تھی کہ ان کا جنازہ حضرت سیدنا قاضی شریح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيهِ پڑھائیں۔

## ہر دن ایک کام:

﴿5099﴾... حضرت سیدنا ابواسحاق عَلَيهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَكِيلُ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا ابو میسرہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيهِ

تَعَالَى عَلَيْهِ نَعَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ کے فرمان:

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿٣٩﴾ (پ ۲۷، الرحمن: ۳۹) ترجمہ کنزالایمان: اسے ہر دن ایک کام ہے۔

کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا: اس کے کاموں میں سے ہے کہ جس کا وقت پورا ہو گیا ہے اسے موت دیتا ہے، ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہے تصویر بناتا ہے، جسے چاہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہے ذلت دیتا ہے اور قیدیوں کو آزاد کرتا ہے۔

## دونوں فریق جنتی ہیں:

﴿5100﴾ ... حضرت سیدنا ابو وائل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كَهْتُمْ هِيْنَ: حضرت سیدنا عمرو بن شریح رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں جنت میں ہوں اور سامنے گنبد بنے ہوئے ہیں، میں نے کہا: یہ کس کے لیے ہیں؟ کہا گیا: کلاع اور خوشب کے لیے کہ وہ دونوں حضرت سیدنا معاویہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کے ساتھ جنگ میں شہید ہو گئے تھے۔ میں نے کہا: عمار اور ان کے ساتھی کہاں ہیں؟ کہا گیا: تمہارے سامنے۔ میں نے کہا: انہوں نے تو ایک دوسرے کو قتل کیا تھا۔ جواب ملا: جب وہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ سے ملے تو اسے بہت زیادہ بخشنے والا پایا (یعنی وہ معاف کر دیے گئے)۔

## بے وضو نماز پڑھنے کا عذاب:

﴿5101-02﴾ ... حضرت سیدنا عمرو بن شریح رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک شخص کا انتقال ہو گیا جب اسے قبر میں اتارا گیا تو فرشتے اس کے پاس آئے اور کہا: ہم تجھے اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے عذاب سے سو کوڑے ماریں گے۔ اس شخص نے اپنے نماز روزے اور جہاد وغیرہ کا ذکر کیا یہاں تک کہ فرشتے کمی کرتے کرتے دس کوڑوں تک پہنچ گئے، وہ شخص پھر منت سماجت کرنے لگا یہاں تک کہ صرف ایک کوڑا سزا باقی رہ گئی، فرشتوں نے کہا: ہم تجھے ایک کوڑا تو ضرور ماریں گے۔ چنانچہ انہوں نے ایک کوڑا مارا جس سے پوری قبر میں آگ شعلہ زن ہو گئی اور وہ شخص بے ہوش ہو گیا جب ہوش آیا تو کہنے لگا: تم نے مجھے یہ کوڑا کس وجہ سے مارا؟ فرشتوں نے کہا: ایک دن تو سو کر اٹھا اور وضو کئے بغیر ہی نماز پڑھ لی اور تو نے ایک مظلوم کی فریاد بھی سنی جو مدد کے لیے پکار رہا تھا لیکن تو نے اس کی مدد نہیں کی۔

﴿5103﴾ ... فرمان باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ کنز الایمان: اے پیغمبر و پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اچھے کام کرو۔

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا

صَالِحًا (پ ۱۸، المؤمنون: ۵۱)

حضرت سیدنا عمرو بن شرحبیل عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَكِيلِ اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں: اس سے مراد حضرت سیدنا عیسیٰ عَلَیْهِ سَلَامٌ و سَلَامٌ ہیں جو کہ اپنی والدہ ماجدہ کے سوت کاتنے کی کمائی سے کھاتے تھے۔

## سیدنا عمرو بن شرحبیل عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَكِيلِ کی مرویات

حضرت سیدنا عمرو بن شرحبیل عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَكِيلِ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب، حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود، حضرت سیدنا حنظل بن انس اور دیگر کئی انصار و مہاجرین صحابہ کرام رَضَوْنَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَیْهِمْ أَجْمَعِينَ سے بالمشافہ احادیث روایت کرتے ہیں۔

## شراب کی حرمت:

﴿5104-05﴾ ... حضرت سیدنا عمرو بن شرحبیل عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَكِيلِ حضرت سیدنا عمر بن خطاب رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى

عَنْهُ کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ جب شراب کی حرمت کا حکم آیا تو حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے عرض کی:

اے اللہ! شراب کے بارے میں ہمارے لیے واضح حکم بیان فرما۔ چنانچہ سورہ بقرہ کی یہ آیت نازل ہوئی:

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ طُلُّ فِيهِمَا إِثْمٌ

كَبِيرٌ وَمَنْفَعَةٌ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ

نَفْعِهِمَا ط (پ ۲، البقرہ: ۲۱۹)

لہذا حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کو بلا کر ان کے سامنے یہ آیت تلاوت کی گئی تو انہوں نے پھر دعا کی:

اے اللہ! ہمارے لیے شراب کے بارے میں اور واضح حکم بیان فرما۔ چنانچہ سورہ نساء کی یہ آیت نازل ہوئی:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ

سُكْرَى (پ ۵، النساء: ۴۳)

پھر جب بھی حضور نبی پاک صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے مُنَادِي نماز کے لیے پکارتے تو کہتے: نشے والے



نماز کے پاس ہرگز نہ آئیں۔ لہذا حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو بلا کر یہ آیت سنائی گئی تو آپ نے پھر دعا کی: اے اللہ! ہمارے لیے شراب کا حکم بالکل واضح فرمادے۔ چنانچہ سورہ مائدہ کی یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی:

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنتَهُونَ ﴿٩١﴾

ترجمہ کنز الایمان: شیطان یہی چاہتا ہے کہ تم میں بیر اور دشمنی ڈلوادے شراب اور جوئے میں اور تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روکے تو کیا تم باز آئے۔

(پ، المائدہ: ۹۱)

حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے سامنے یہ آیت پڑھی گئی تو آپ نے فرمایا: ہم باز آئے، ہم باز آئے۔

## مقام ابراہیم جاتے نماز کیسے بنا؟

﴿5106﴾... حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ یہ ہمارے رب تعالیٰ کے خلیل کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے؟ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ہاں۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے عرض کی: کیا ہم اسے جائے نماز نہ بنا لیں؟ چنانچہ یہ آیت مبارکہ نازل ہو گئی:

وَأَن تَجِدُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ۖ

ترجمہ کنز الایمان: اور ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو

نماز کا مقام بناؤ۔<sup>(۱)</sup>

(پ، البقرہ: ۱۲۵)

## سب سے بڑا گناہ:

﴿5107-08-09﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض

کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: یہ کہ تو اللہ عَزَّ وَجَلَّ کا شریک ٹھہرائے حالانکہ اسی نے تجھے پیدا کیا ہے۔ میں نے عرض کی: اس کے بعد کون سا گناہ بڑا ہے؟ ارشاد فرمایا: یہ کہ تو اپنی اولاد کو اس خوف سے قتل کر دے کہ وہ تیرے ساتھ کھائے گی۔ میں نے عرض کی: پھر کون سا گناہ؟ ارشاد فرمایا: یہ کہ تو اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرے۔

①... ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورۃ البقرۃ، ۴/۳۴۷، حدیث: ۲۹۷۰

اتحاد الخیرۃ المہرۃ، کتاب التفسیر، باب سورۃ البقرۃ وفضلها... الخ: ۸/۳۰، حدیث: ۵۷۷۸

حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نے اپنے نبی کی بات کی تصدیق کرتے ہوئے یہ آیت مبارکہ نازل فرمائی:

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَمًا ﴿٧٦﴾  
 ترجمہ کنز الایمان: اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی ناحق نہیں مارتے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا۔<sup>(۱)</sup>

(پ، ۱۹، الفرقان: ۶۸)

## اپنا حق رب تعالیٰ سے مانگو:

﴿5110﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تم میرے بعد ناجائز ترجیح اور ایسی چیزیں دیکھو گے جنہیں تم ناپسند کرو گے۔ ہم نے عرض کی: آپ ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟ ارشاد فرمایا: تم ان کا حق انہیں دے دو اور اپنا حق اللہ عَزَّ وَجَلَّ سے مانگو۔<sup>(۲)</sup>

## حدیث گھڑنے کا انجام:

﴿5111﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم، نُوْرٍ مُّجَسَّمٍ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مَنْ كَذَّبَ عَلَيَّ مُتَعَبِدًا لِيُضِلَّ بِهِ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ یعنی جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے تاکہ لوگوں کو گمراہ کرے تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔<sup>(۳)</sup>

﴿5112-13﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ حضور شافعٍ مُحَشَّرٍ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی دوسرے کا ہاتھ پکڑے ہوئے آئے گا اور عرض کرے گا: یارب!

①... بخاری، کتاب الدیانات، باب قول اللّٰہ ”ومن یقتل مؤمناً... الخ“، ۳/۳۵۶، حدیث: ۶۸۶۱

بخاری، کتاب التفسیر، سورۃ البقرۃ، باب قول اللّٰہ تعالیٰ ”فلا تجعلوا اللّٰہ... الخ“، ۳/۱۶۶، حدیث: ۴۴۷۷

②... بخاری، کتاب الفتن، باب قول النبی ”سترون بعدی اموراً اتکروہا“، ۴/۴۲۹، حدیث: ۷۰۵۲

③... ترمذی، کتاب الفتن عن رسول اللّٰہ، باب ۷۰، ۴/۱۱۳، حدیث: ۲۲۶۳، دون ”لیضل بہ“

مسند الجزائر، مسند عبد اللّٰہ بن مسعود، ۵/۲۶۲، حدیث: ۱۸۷۶

اس نے مجھے قتل کیا۔ رب تعالیٰ فرمائے گا: تو نے اسے کیوں قتل کیا؟ وہ عرض کرے گا: تاکہ عزت تیرے ہی لیے ہو۔ رب تعالیٰ فرمائے گا: عزت تو ہے ہی میرے لیے۔ یونہی ایک اور آدمی دوسرے آدمی کا ہاتھ پکڑے آئے گا اور عرض کرے گا: یارب! اس نے مجھے قتل کیا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ فرمائے گا: تو نے اسے کیوں قتل کیا؟ قاتل کہے گا: فلاں کی عزت کی خاطر۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ فرمائے گا: عزت اس کے لیے تو نہیں، تو اپنے گناہ کا ٹھکانا دیکھ۔<sup>(۱)</sup>

**موت کی تمنا نہ کرو:**

﴿5114﴾... حضرت سیدنا عمرو بن شریحیل عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَكِیْلُ فرماتے ہیں: میں حضرت سیدنا خُتَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْہُ کی عیادت کرنے گیا تو انہوں فرمایا: اگر میں نے حضور نبی پاک صَلَّی اللّٰهُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے یہ نہ سنا ہوتا کہ ”تم میں سے کوئی بھی موت کی تمنا ہرگز نہ کرے“ تو میں ضرور موت کی تمنا کرتا۔<sup>(۲)</sup>



## حضرت سیدنا عمرو بن مِیْمُونِ اَوْدِی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْقَوِی

حضرت سیدنا عمرو بن میمون اَوْدِی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْقَوِی بھی تابعی بزرگ ہیں، یہ مصیبت میں صبر کرنے، ملاقاتِ الہی کا شوق رکھنے، اخروی زندگی کے لیے کوشش کرنے اور عبادت میں لگے رہنے والے تھے۔

**100 حج و عمرے:**

﴿5115﴾... حضرت سیدنا ابن ابواسحاق عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الرَّزَّاقِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عمرو بن میمون رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَیْہِ نے 100 حج و عمرے کیے ہیں اور سیدنا انسود بن یزید عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْمَجِیْدِ نے 70 حج و عمرے کیے ہیں۔

**موت کی تمنا کا طریقہ:**

﴿5116-17﴾... حضرت سیدنا ابوبندج رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَیْہِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عمرو بن میمون رَحْمَةُ اللّٰهِ

①... نسائی، کتاب تحریم الدم، باب تعظیم الدم، ص ۶۵۳، حدیث: ۴۰۰۳

②... بخاری، کتاب المرضی، باب تمفی المرضی الموت، ۱۳/۴، حدیث: ۵۶۷۱، ۵۶۷۲ ..... معجم کبیر، ۴/۷۵، حدیث: ۳۶۹۰

تَعَالَى عَلَيْهِ مَوْتِ كِي تَمَنَّا نَهِيں كَرْتِے تَهْے يِهَاں تَكْ كِه يَزِيدِ بِنِ ابُو مُسْلِمِ نِے اَپْ كُو بَلَا كَرِ اَپْ پَر اَتْنِي سَخْتِيَاں كِيں كِه يُوں لَكْتَا تَهَاوَهْ اَپْ كُو چھوڑے گَاهِي نَهِيں لِيَكِن بَعْدِ مِيں اَسْ نِے اَپْ كُو چھوڑ دِيَا تُو اَسْ وَقْتِ اَپْ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نِے فَرْمَايَا: اَجْ مِيں مَوْتِ كِي تَمَنَّا كَرْتَا هُوں۔ چِنَا چِ اَپْ نِے دَعَا كِي: اے اللّٰهُ! مَجْھِے نِيكُوں كِے سَا تَهْ مَلَا دِے اُور مَجْھِے بُرُوں كِے سَا تَهْ پِيچْھِے نَهْ چھوڑ اُور مَجْھِے سَبْ سِے بَهْتَرِيں نَهْرُوں سِے سِيرَابِ فَرْمَا۔

## پانچ سے پہلے پانچ کو غنیمت جانو:

﴿5118﴾ ... حضرت سَيِّدُنَا عَمْرُو بِنِ مِيْمُونِ اُوْدِي عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْقَوِي فَرْمَاتِے هِيں: حَضْرُو سَاتِي كُو ثَر، شَانِغِ مَحْشَرَصَلِّي اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نِے اِيَكِ شَخْصِ سِے اَرشَادِ فَرْمَايَا: اِغْتَنِمْ حَسْمًا قَبْلَ حَيَاتِكَ قَبْلَ مَوْتِكَ وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ وَغَنَّاكَ قَبْلَ فَتْرِكَ وَشَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سَقَمِكَ لَعْنِي پَانچ كُو پَانچ سِے پِهْلِے غَنِيْمَتِ جَانُو (۱)... مَوْتِ كُو زَنْدِگِي سِے پِهْلِے (۲)... فَرِصَتِ كُو مَشْغُولِيَتِ سِے پِهْلِے (۳)... مَالِدَارِي كُو تَنْكَدِ سَتِي سِے پِهْلِے (۴)... جَوَانِي كُو بڑھاپے سِے پِهْلِے اُور (۵)... تَنْدَرِ سَتِي كُو بِيْمَارِي سِے پِهْلِے۔<sup>(۱)</sup>

﴿5119﴾ ... حضرت سَيِّدُنَا يُوْسُفِ بِنِ ابُو اِسْحَاقِ عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الرَّزَّاقِ فَرْمَاتِے هِيں: حَضْرَتِ سَيِّدُنَا يُوْسُفِ بِنِ مِيْمُونِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَيْهِ جَبْ مَسْجِدِ مِيں دَاخِلِ هُوْتِے تُو اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ كَا ذِكْرُ كَرْتِے تَهْے۔

﴿5120﴾ ... حضرت سَيِّدُنَا عَمْرُو بِنِ مِيْمُونِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نِے فَرْمَايَا: مَسْجِدِ مِيں اللّٰهُ كَا گُھَرِ هِيں اُور جَسْ كِي زِيَارَتِ كِي جَاے اَسْ پَر حَقْ هِے كِه زِيَارَتِ كَرْنِے وَا لِے كِي مِهْمَانِ نُوَا زِي كَرِے۔

## سايہ عرش ميں رہنے والا:

﴿5121﴾ ... حضرت سَيِّدُنَا عَمْرُو بِنِ مِيْمُونِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فَرْمَاتِے هِيں: جَبْ حَضْرَتِ سَيِّدُنَا مَوْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ نِے اِپْنِے رَبِّ عَزَّ وَجَلَّ كِي طَرَفِ جَلْدِي كِي (۲) تُو عَرَشِ كِے سَاے مِيں اِيَكِ شَخْصِ كُو دِيكْھِے كَرِ اَپْ كُو اَسْ پَر بَرَّ اَرشَكِ اِيَا

①... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الزهد، باب ما ذكر عن نبينا في الزهد، ۸/ ۱۲۷، حديث: ۱۸

②... حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام جب اپنی قوم میں سے ستر آدمیوں کو منتخب کر کے تورات لینے طور پر تشریف لے گئے پھر کلام پروردگار کے شوق میں ان سے آگے بڑھ گئے انہیں پیچھے چھوڑ دیا اور فرمادیا کہ میرے پیچھے پیچھے چلے آؤ۔

(تفسیر خزائن العرفان، پ ۶، سورۃ طہ، تحت الآیہ: ۸۳)

اور فرمانے لگے: یقیناً یہ شخص اپنے رب کے ہاں بہت عزت والا ہے۔ چنانچہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے اس کا نام پوچھا تو رب تعالیٰ نے بتا دیا پھر ارشاد ہوا: اب ہم تمہیں اس کا عمل بتاتے ہیں: میں نے لوگوں کو اپنے فضل سے جو کچھ دیا اس پر یہ ان سے حسد نہیں کرتا، چغلی نہیں کرتا اور والدین کی نافرمانی نہیں کرتا۔

## آیت قرآنی کی تفسیر:

﴿5122﴾... فرمان باری تعالیٰ ہے:

وَالزَّمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحْسَبَهَا  
وَأَهْلَهَا ۗ (پ: ۲۶، الفتح: ۲۶)

ترجمہ کنزالایمان: اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا اور وہ اس کے زیادہ سزاوار اور اس کے اہل تھے۔

اس کی تفسیر میں حضرت سیدنا عمرو رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اس کلمے سے مراد لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے۔

﴿5123﴾... حضرت سیدنا عمرو بن میمون رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْہِ فرماتے ہیں: لوگوں نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سے بڑھ کر کبھی کوئی کلمہ اپنے منہ سے نہیں نکالا۔ حضرت سیدنا سعید بن عیاض عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللَّهِ الرَّزَاقِ فرماتے ہیں: جانتے ہو یہ کلمہ کیا ہے؟ خدا کی قسم! یہی وہ کلمہ ہے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ صَلَّی اللَّهُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اور آپ کے اصحاب پر لازم فرمایا اور یہی حضرات اس کے زیادہ حقدار اور اہل تھے۔

## ان مسائل میں نہ پڑو:

﴿5124﴾... حضرت سیدنا عمرو بن میمون اودی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللَّهِ النَّقَوِی نے فرمایا: تین مسائل کو چھوڑ دو اور ان کے بارے میں گفتگو نہ کرو: (۱)... تقدیر (۲)... ستارے اور (۳)... امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی اور امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا۔

﴿5125﴾... فرمان باری تعالیٰ ہے:

حُورًا مَّقْصُورَاتٍ فِي الْخِيَابِ ﴿۲۷﴾ (پ: ۲۷، الرحمن: ۷۲) ترجمہ کنزالایمان: حوریں ہیں خیموں میں پردہ نشین۔

حضرت سیدنا عمرو بن میمون رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْہِ اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں: یہ خیمے اپنی دیواروں اور

دروازوں سمیت ایک ہی موتی سے ہوں گے۔

﴿5126﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

ترجمہ کنز الایمان: اور ہمیشہ کے سائے میں۔

وَوَظِلِّ مَمْدُودٍ ﴿۲۰﴾ (پ ۲۷، الواقعة: ۳۰)

حضرت سیدنا عمرو بن میمون رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں: یہ سایہ 70 ہزار سال کی مسافت جتنا ہوگا۔

﴿5127﴾... حضرت سیدنا عمرو بن میمون رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: مجھے اس سے کوئی خوشی نہیں ہوگی کہ قیامت کے دن میرا معاملہ میرے والدین کے سپرد کر دیا جائے۔

### شوقِ عبادت:

﴿5128﴾... حضرت سیدنا عمرو بن میمون رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ جب بوڑھے ہو گئے تو آپ نے اپنے لیے دیوار میں ایک کیل ٹھوک دی، لہذا جب لمبی نماز پڑھتے پڑھتے تھک جاتے تو اسے مضبوطی سے پکڑ لیتے یا پھر اس کے ساتھ رسی باندھ کر اس کے سہارے کھڑے ہو جاتے۔

﴿5129﴾... حضرت سیدنا محمد بن عبید کندی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا عمرو بن میمون رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو یہ دعا مانگتے سنا: اے اللہ! میں تجھ سے اسلام و سلامتی، ایمان و امان، ہدایت و یقین اور دنیا و آخرت میں اجر کا سوال کرتا ہوں۔

### سیدنا عمرو بن میمون رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی مرویات

حضرت سیدنا عمرو بن میمون رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ جن صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَان سے احادیث روایت کرتے ہیں ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں: امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب، امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی بن ابوطالب، حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود، حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس، حضرت سیدنا ابو ہریرہ، حضرت سیدنا معاذ بن جبل، حضرت سیدنا ابو ایوب انصاری اور حضرت سیدنا ابو مسعود عقیبہ بن عمرو عَلَيْهِمُ الرِّضْوَان۔

ان سے پناہ مانگو:

﴿5130﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ کئی مدنی آقا،

مدینے والے مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ پانچ چیزوں سے پناہ مانگا کرتے تھے: (۱)... بزدلی سے (۲)... بخل سے (۳)... بری عمر سے (۴)... عذابِ قبر سے اور (۵)... سینوں کے فتنوں سے (۲)۔ (۳)

## مشرکین کی مخالفت کرو:

﴿5131﴾... حضرت سیدنا عمرو بن میمون رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں اس وقت امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے پاس تھا جب آپ نماز فجر کے بعد لوگوں کو جمع فرما رہے تھے۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے کھڑے ہو کر فرمایا: مشرکین سورج نکلنے سے پہلے (مُؤَدِّفَه سے) واپس نہیں ہوتے تھے اور کہتے تھے: شبیرِ جلدی چمک جا (شبیرِ مزدلفہ میں ایک پہاڑ ہے۔) بے شک رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ان کی مخالفت فرمائی ہے۔ چنانچہ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ طلوعِ آفتاب سے پہلے چل پڑے۔ (۴)

## شہادتِ سیدنا عمر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ:

﴿5132﴾... حضرت سیدنا عمرو بن میمون رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جس صبح امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ پر حملہ ہوا اس وقت میں دوسری صف میں تھا اور آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی بیعت کی وجہ سے ہی میں پہلی صف میں کھڑا نہیں ہوتا تھا، کیونکہ جب آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نماز پڑھانے لگتے تو پہلی صف کو سیدھا فرماتے اور جب کسی کو آگے پیچھے دیکھتے تو آپ کا درہ اس تک پہنچ جاتا لہذا اسی خوف نے مجھے پہلی صف میں کھڑا ہونے سے باز رکھا چنانچہ میں دوسری صف میں ہی کھڑا ہوا تھا کہ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نماز پڑھانے آئے تو مغیرہ بن شعبہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کا غلام ابولؤلؤ سامنے آگیا، اس نے آپ سے قریب ہو کر کچھ کہا اور پھر آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو خنجر مار دیا میں نے دیکھا کہ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ ہاتھ کے اشارے سے فرما رہے تھے اس شخص کو پکڑو

①... قتال نہ کر سکتا بزدلی ہے اور مال خرچ نہ کر سکتا بخل اور بری عمر سے مراد بڑھاپے کی وہ حالت ہے جب اعضاء جواب دے جائیں اور انسان اپنے گھر والوں پر بوجھ بن جائے۔ (مراۃ المناجیح، ۳/۶۱)

②... برے عقیدے، برے اخلاق، حسد، کینہ وغیرہ سب سینوں کے فتنے ہیں۔ (مراۃ المناجیح، ۳/۶۱)

③... ابن ماجہ، کتاب الدعاء، باب ماتعوز منہ رسول اللہ، ۳/۲۷۰، حدیث: ۳۸۴۴، بتغییر قلیل

④... بخاری، کتاب الحج، باب من یذفع من جمع، ۱/۵۶۳، حدیث: ۱۶۸۴

اس نے مجھے قتل کر دیا۔ چنانچہ لوگوں میں بھگدڑ مچ گئی اور ابو لؤلؤ نے تیرہ افراد کو زخمی کر ڈالا جن میں سے چھ یا سات شہید ہو گئے، لوگ ایک دوسرے پر گر رہے تھے اتنے میں ایک شخص نے ابو لؤلؤ کو پیچھے سے دبوچ لیا، کسی نے کہا: اے اللہ کے بندو! سورج طلوع ہونے والا ہے نماز پڑھ لو چنانچہ لوگ دھکم دھکا ہونے لگے اور حضرت سیدنا عبد الرحمن بن عوف رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو آگے کر دیا، آپ نے قرآن پاک کی دو مختصر سورتوں اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ اور اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ کی تلاوت کے ساتھ لوگوں کو نماز پڑھائی۔ پھر امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو اٹھا کر لے جایا گیا تو لوگ آپ کے پاس آنے لگے، آپ نے آواز لگائی: عبد اللہ بن عباس! جائیے اور لوگوں سے پوچھئے کہ کس نے اس کی مدد کی تھی؟ لوگوں نے کہا: اللہ کی پناہ ہمیں اس کے متعلق کچھ معلوم نہ تھا، پھر آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: طیب کو بلاؤ۔ چنانچہ طیب کو بلا لیا گیا، اس نے آکر عرض کی: آپ کو کونسا مشروب پسند ہے؟ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: نبیذ۔ چنانچہ آپ کو نبیذ پلائی گئی تو وہ زخموں کے راستے باہر آگئی۔ لوگ کہنے لگے: یہ پیپ ہے، طیب کے کہنے پر آپ کو دودھ پلایا گیا تو وہ بھی زخموں کے راستے باہر آگیا۔ طیب نے کہا: میرے خیال میں آپ کے پاس شام تک کا وقت بھی نہیں ہے لہذا جو ذمہ داری ادا کرنی ہے کر لیجئے۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے اپنے بیٹے سے فرمایا: عبد اللہ! جاؤ میرے پاس شانے کی وہ ہڈی لاؤ میں نے جس میں وہ بات لکھی ہے کہ اگر اللہ چاہتا تو وہ خود اس کے متعلق فیصلہ فرمادیتا۔

حضرت سیدنا عبد اللہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے عرض کی: آپ کی طرف سے میں اسے مٹا دوں گا۔ آپ نے فرمایا: نہیں، اللہ کی قسم! اسے میرے علاوہ کوئی نہیں مٹائے گا۔ چنانچہ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے اپنے ہاتھ سے وہ مٹا دیا۔ اس میں وراثت میں دادا کا حصہ لکھا ہوا تھا۔ پھر فرمایا: علی، عثمان، عبد الرحمن بن طلحہ، زبیر اور سعد (رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمْ) کو میرے پاس لاؤ۔ چنانچہ ان حضرات کو بلا لیا گیا تو آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: لوگوں میں علی اور عثمان ہی خلافت کے اہل ہیں اور اے علی! ہو سکتا ہے لوگ آپ کو رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی قرابت داری، داماد ہونے اور اس علم و فقہ کے ذریعے پہچانیں جو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کو عطا کیا ہے اور آپ کو خلیفہ بنا لیں تو اس معاملے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈریے گا۔ پھر فرمایا: اے عثمان! ممکن ہے لوگ حضور صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے آپ کی رشتہ داری (داماد ہونا) اور آپ کی عزت و شرف کو پہچان کر آپ کو خلیفہ منتخب کر لیں تو آپ



بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈریے گا اور ابو معیط کی اولاد کو لوگوں کی گردنوں پر سوار نہ کیجئے گا۔ اے صہیب! آپ تین دن تک لوگوں کو نماز پڑھائیں اور ان مذکورہ حضرات کو ایک گھر میں جمع کر دیں جب یہ حضرات کسی ایک شخص پر اتفاق کر لیں تو جو بھی ان کی مخالفت کرے اس کا سر اڑا دیجئے گا۔ جب سب لوگ باہر چلے گئے تو آپ نے فرمایا: اگر یہ کسی بے سینگ جانور کو بھی منتخب کر لیں تو وہ بھی انہیں درست راستے پر چلائے گا۔ آپ کے صاحبزادے سیدنا عبد اللہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے عرض کی: آپ نے یہ کام خود کیوں نہیں کیا؟ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: مجھے یہ پسند نہیں کہ میں زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی خلافت کا بار اٹھائے رکھوں۔

﴿5133﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: پیارے آقا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: لوگوں کا سب سے برا عمل یہ ہے کہ وہ اپنی مسجدوں میں سونے کا پانی پھیرنے لگیں گے۔<sup>(۱) (۲)</sup>

①... ابن ماجہ، کتاب المساجد والجماعة، باب تشدید المساجد، ۴۱۰/۱، حدیث: ۴۴۱

②... یہ اس وقت ہے جب محض تَفَاخُر کے طور پر بغیر کسی فائدہ کے مساجد میں نقش و نگار کیا جائے البتہ بطور تعظیم مساجد کو آراستہ کرنا نہ صرف جائز بلکہ مستحسن ہے اسی طرح قرآن حکیم کو آراستہ کرنا بھی جائز و مندوب ہے۔ چنانچہ، سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلِيهِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰنِ فتاویٰ رضویہ میں ایک مقام پر کچھ یوں رقمطراز ہیں: وَمَنْ يُعْظِمُ شِعَارَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ ① (پ: ۱۷۷، الحج: ۳۲) جو الہی نشانیوں کی تعظیم کرے تو وہ دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔ وَقَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: وَمَنْ يُعْظِمِ حُرْمَتَ اللَّهِ فَهُوَ حَيٌّ لَدَيْهِ عِنْدَ رَبِّهِ ② (پ: ۱۷۷، الحج: ۳۰) جو الہی آداب کی چیزوں کی تعظیم کرے تو اس کے لئے اس کے رب کے یہاں بہتری ہے۔ اس کی نظیر مصحف شریف کا مطلقاً و مذہب کرنا ہے کہ اگرچہ سلف میں نہ تھا، جائز و مستحب ہے کہ دلیل تعظیم و ادب ہے۔ در مختار میں ہے: مُصْحَفٌ شَرِيفٌ مَطْلًا وَمَذْهَبٌ كَرَنًا جَائِزٌ هُوَ كَيْونکہ اس میں اس کی تعظیم ہے جیسا کہ مسجد کو منقش کرنے میں۔ یوں ہی مساجد کی آرائش ان کی دیواروں پر سونے چاندی کے نقش و نگار کہ صدر اول میں نہ تھے، بلکہ حدیث میں تھا: ”تم مسجدوں کی آرائش کرو گے جیسے یہود و نصاریٰ نے آرائش کی۔“ مگر اب ظاہری تزک و احتشام ہی قلوب عامہ پر اثر تعظیم پیدا کرتا ہے لہذا ائمہ دین نے حکم جواز دیا۔ تبیین الحقائق میں ہے: گج اور سونے کے پانی سے مسجد میں نقش بنانا مکروہ نہیں ہے۔ رد المحتار میں ہے: البتہ محراب میں سچ اور سونے کے پانی سے نقش بنانا مکروہ ہے یونہی مسجدوں کے لئے کنگرے بنانا کہ مساجد کے امتیاز اور دور سے ان پر اطلاع کا سبب ہیں، اگرچہ صدر اول میں نہ تھے۔ بلکہ حدیث شریف میں ارشاد ہوا تھا: مسجدیں منڈی بناؤ۔ دوسری حدیث میں ہے: یعنی مسجدیں منڈی بناؤ ان میں کنگرے نہ رکھو، اور اپنے شہر اونچے کنگرے دار بناؤ۔ مگر اب بلا تکبر مسلمانوں میں رائج ہے۔ اور جسے مسلمان اچھا سمجھیں وہ خدا کے یہاں بھی اچھا ہے۔ امام ابن المنیر ”شرح جامع صحیح“ میں فرماتے ہیں: ”یعنی حدیث سے مستنبط کیا گیا ہے کہ مسجدوں کی آرائش مکروہ ہے کہ نمازی کا خیال بٹے گا یا اس لئے کہ مال بیجا خرچ ہو گا، ہاں اگر تعظیم مسجد کے طور پر آرائش واقع ہو“

## زبان علی سے تعریفِ عمر رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا:

﴿5134﴾ امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمَ نے فرمایا: جب صالحین کا ذکر کیا جائے تو امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کا ذکر بھی کیا کرو ہم منکر نہیں ہم رسولُ اللهُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے کثیر صحابہ اس بات کے گواہ ہیں کہ ان کی زبان پر اطمینان و سکون جاری ہوتا ہے۔

**نصف اہل جنت ہم ہوں گے:**

﴿5135﴾ ... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: ہم تقریباً چالیس افراد ایک خیمہ میں حضور نبی اکرم، شَفِيعِ اعْظَمِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے ہمراہ تھے، آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: کیا تم اہل جنت کا چوتھائی حصہ ہونا پسند کرتے ہو؟ عرض کی گئی: جی ہاں۔ پھر ارشاد فرمایا: کیا تم اہل جنت کا تہائی حصہ ہونا پسند کرتے ہو؟ عرض کی گئی: جی ہاں۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے! مجھے یہ قوی امید ہے کہ جنتیوں میں سے نصف تم ہو گے اور یہ اس لیے کہ جنت میں صرف مسلمان ہی داخل ہو گا اور مشرکین کے مقابلے میں تمہاری تعداد اتنی ہی ہے جتنا سیاہ بیل کے چمڑے میں ایک سفید بال یا سرخ بیل کے چمڑے میں ایک سیاہ بال۔<sup>(1)</sup>

## دعامانگنے کا طریقہ:

﴿5136﴾ ... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: پیارے آقا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ جب دعامانگتے تو تین بار مانگتے اور جب سوال کرتے تو تین بار سوال کرتے تھے۔<sup>(2)</sup> -<sup>(3)</sup>

..... ہو اور خرچ بیت المال سے نہ ہو تو کچھ مضائقہ نہیں، اور اگر کوئی شخص وصیت کر جائے کہ اس کے مال سے مسجد کی گچ کاری اور اس میں سرخ وزرد رنگ کریں تو وصیت نافذ ہوگی کہ لوگوں میں جیسی نئی نئی باتیں پیدا ہوتی گئیں ویسے ہی ان کے لئے فتوے نئے ہوئے کہ اب مسلمانوں، کافروں سب نے اپنے گھروں کی گچکاری اور آرائش شروع کر دی اگر ہم ان بلند عمارتوں کے درمیان جو مسلمین تو مسلمین کافروں کی بھی ہوں گی کچی اینٹ اور نیچی دیواروں کی مسجدیں بنائیں تو نگاہوں میں ان کی بے وقعتی ہوگی۔“ (فتاویٰ رضویہ، ۴/۹۹۱)

①... بخاری، کتاب الرقاق، باب کیف الحشر، ۴/۲۵۳، حدیث: ۶۵۲۸

②... سوال سے مراد بھی دعا ہی ہے۔ (مرآة المناجیح، ۸/۱۰۶)

③... مسلم، کتاب الجہاد، باب مالقی النبی... الخ، ص ۹۹۰، حدیث: ۱۷۹۳

﴿5137﴾ ... حضرت سیدنا عمرو بن ميمون رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے اس فرمان:

يَوْمَ تَبْدَلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ

ترجمہ کنز الایمان: جس دن بدل دی جائے گی زمین اس

زمین کے سوا۔

(پ ۱۳، ابراہیم: ۴۸)

کے متعلق حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے بیان کیا کہ حضور نبی پاک، صاحب لولاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: وہ زمین ایسی سفید زمین سے بدل دی جائے گی گویا کہ چاندی ہو جس میں کبھی بھی خونِ ناحق نہ بہایا گیا ہو اور نہ ہی کبھی اس پر کوئی گناہ ہوا ہو۔<sup>(۱)</sup>

علی کا دروازہ کھلا رہے:

﴿5138-39﴾ ... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُما روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالَى

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مسجد میں کھلنے والے تمام دروازے بند کر دو سوائے علی کے دروازے کے۔<sup>(۲)</sup>

## ایمان کی حلاوت:

﴿5140﴾ ... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ سرکارِ مدینہ، سلطانِ مکہ صَلَّى اللهُ

تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مَنْ سَرَّكَ أَنْ يَجِدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ فَلْيُحِبِّ الْبُرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ يَعْنِي جَوْشَخِص

حلاوتِ ایمان محسوس کرنا چاہے اسے چاہیے کہ لوگوں سے صرف اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے لیے محبت کرے۔<sup>(۳)</sup>

## سورۂ اخلاص کی فضیلت:

﴿5141﴾ ... حضرت سیدنا ابو مسعود انصاری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ پیارے آقا، مدینے

والے مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی بھی رات میں تہائی قرآن پڑھنے سے

عاجز نہ آئے یہ بات صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ کو بہت مشکل نظر آئی تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد

①... مستدرک حاکم، کتاب الاحوال، باب تشریح آية ”یوم... الخ“، ۵/۷۸۸، حدیث: ۸۷۴۱، موقوفاً

②... ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب علی بن ابی طالب ۵/۴۱۰، حدیث: ۳۷۵۳

③... مسند احمد، مسند ابی ہریرة، ۳/۶۰۶، حدیث: ۱۰۷۴۳

فرمایا: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُولَدْ ۝ آخِر تک ایک تہائی قرآن ہے۔<sup>(۱)</sup>

﴿5142-43﴾... حضرت سیدنا ابو ایوب انصاری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ

وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ (مکمل سورہ اخلاص) تہائی قرآن کے برابر ہے۔<sup>(۲)</sup>

﴿5144﴾... حضرت سیدنا ابو ایوب انصاری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: نبی پاک، صاحب لولاک صَلَّى اللهُ

تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ہر رات میں تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہے؟ ہمیں

بہت مشکل ہوئی کہ کہیں آپ ہمیں وہ حکم نہ دے دیں جس کی ہمیں طاقت نہیں لہذا ہم خاموش ہی رہے تو

آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا: کیا تم عاجز ہو؟ پھر ارشاد فرمایا: جس نے رات میں

اللَّهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ (یعنی سورہ اخلاص) پڑھی یقیناً اس نے رات میں تہائی قرآن کی تلاوت کی۔<sup>(۳)</sup>



## حضرت سیدنا عمر بن عتبہ بن فرقد علیہ رحمۃ اللہ الاحد

تابعین کرام میں سے ایک مستجاب الدعوات مجاہد و شہید، تلواروں کے سائے میں رہنے والے اور راہ

خدا میں مشقتیں برداشت کرنے والے حضرت سیدنا عمر بن عتبہ بن فرقد علیہ رحمۃ اللہ الاحد بھی ہیں۔

## شہادت کی تمنا پوری ہوئی:

﴿5145﴾... حضرت سیدنا ابراہیم بن علقمہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ہم جہاد کے لیے نکلے، ہمارے

ساتھ حضرت سیدنا مسروق، حضرت سیدنا عمر بن عتبہ اور حضرت سیدنا معصود علیہم الرحمۃ بھی تھے، جب ہم

①... بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل "قل هو الله احد"، ۳/۴۰۷، حدیث: ۵۰۱۵، عن ابی سعید الخدری

معجم کبیر، ۲۵۵/۱۷، حدیث: ۷۰۷

②... مسند احمد، مسند الانصار، حدیث ابو ایوب الانصاری، ۱۴۰/۹، حدیث: ۳۶۰۶

③... ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی سورۃ الاخلاص، ۴/۴۱۰، حدیث: ۳۹۰۵

معجم کبیر، ۱۶۷/۴، حدیث: ۴۰۲۶، ۴۰۲۷

ماسبذان پہنچے جہاں کے امیر حضرت عتبہ بن فرقد رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ تھے تو ان کے بیٹے حضرت سیدنا عمرو بن عتبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے ہمیں فرمایا: اگر تم ان کے پاس پڑاؤ کرو گے تو وہ تمہارے لیے ضیافت کا اہتمام کریں گے اور ہو سکتا ہے تم وہاں کسی پر ظلم کر بیٹھو، اگر تم چاہو تو ہم لوگ اس درخت کے سائے میں کچھ دیر ٹھہر جاتے ہیں اور اپنا بچا کچا کھا کر لوٹ جاتے ہیں۔ چنانچہ ہم نے ایسا ہی کیا جب ہم اپنی مقررہ جگہ پر آئے تو حضرت سیدنا عمرو بن عتبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے ایک سفید جبہ نکال کر پہن لیا اور فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! اس جبے پر مجھے اپنے خون کا بہنا بہت پسند ہے۔ اتنے میں آپ کو ایک تیر آگاتا میں نے دیکھا کہ جہاں آپ نے ہاتھ رکھ کر کہا تھا وہاں سے خون بہنے لگا اور آپ شہید ہو گئے۔

﴿5146﴾... حضرت سیدنا عبد الرحمن بن زید رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ہم ایک لشکر میں شریک ہوئے جس میں حضرت سیدنا علقمہ، حضرت سیدنا یزید بن معاویہ نخعی، حضرت سیدنا عمرو بن عتبہ اور حضرت سیدنا معصَد عَجَلِي عَلَيْهِمُ الرِّحْمَةُ بھی موجود تھے۔ سیدنا عمرو بن عتبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ ایک نیا سفید جبہ زیب تن کئے ہوئے تھے، فرمانے لگے: کیا ہی اچھا ہو کہ اس جبے پر خون بہے۔ اسی وقت آپ کو ایک پتھر لگا جس سے آپ زخمی ہو گئے اور آپ کے جبے پر خون بہنے لگا، آپ اس زخم سے شہید ہو گئے تو ہم نے آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو دفن دیا۔

### تین دعائیں:

﴿5147﴾... حضرت سیدنا عمرو بن عتبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے تین چیزیں مانگی ہیں دو اس نے مجھے عطا فرمادیں اور تیسری کا میں منتظر ہوں، میں نے اس سے دنیا میں فراخی کا سوال کیا تو اب مجھے یہ پروا نہیں ہوتی کہ کتنا مال خرچ کیا اور کتنا باقی رہ گیا، میں نے اس سے نماز پر قوت مانگی تو اس نے مجھے نماز پر قوت عطا فرمادی اور تیسرا سوال میں نے شہادت کا کیا ہے جس کے ملنے کی میں امید لگائے ہوئے ہوں۔

### اللہ کے سوار:

﴿5148﴾... حضرت سیدنا عمرو بن عتبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے چچا زاد بھائی بیان کرتے ہیں کہ ہم نے ایک خوبصورت چراگاہ میں پڑاؤ کیا تو حضرت سیدنا عمرو بن عتبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: یہ چراگاہ کتنی خوب ہے، کتنا اچھا ہو کہ ابھی ایک پکارنے والا پکار کر کہے: اے اللہ کے سوارو! سوار ہو جاؤ۔ پس ایک شخص آگے آگے

نکل کھڑا ہو پھر وہ شہید ہو جائے تو اسے اسی چراگاہ میں سپرد خاک کر دیا جائے۔ آپ کے چچا زاد فرماتے ہیں: تھوڑی دیر بھی نہ گزری تھی کہ ایک منادی نے ندا دی: اے اللہ کے سوارو! سوار ہو جاؤ۔ پس حضرت سیدنا عمرو رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ لُغُوں میں تیزی سے اٹھے اور آگے بڑھ گئے اتنے میں آپ کے والد حضرت عتبہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ آگئے، ان کو آپ کی خبر دی گئی تو انہوں نے کہا: عمرو کو میرے پاس لاؤ، عمرو کو میرے پاس لاؤ۔ پھر ایک شخص کو حضرت سیدنا عمرو رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے پیچھے بھیجا تو اس نے آپ کو شہید پایا، میں نے اس چراگاہ کے علاوہ کسی بھی جگہ کو آپ کے مدفن کے قابل نہ پایا اور حضرت سیدنا عتبہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بھی اس دن لوگوں کے ساتھ وہیں موجود تھے۔ ایک روایت یوں بھی ملتی ہے کہ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو ایک زخم لگا تو آپ نے فرمایا: خدا کی قسم! تو تو چھوٹا ہے۔ پھر فرمایا: مجھے شام تک یہیں رہنے دو اگر میں شام تک زندہ رہا تو مجھے اٹھا لینا۔ چنانچہ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وہیں انتقال فرما گئے۔

## 70 ہزار درہم راہ خدا میں:

﴿5149﴾ ... حضرت سیدنا عبد اللہ بن ربیعہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کہتے ہیں: حضرت سیدنا عتبہ بن فرقد رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے حضرت سیدنا عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے کہا: کیا تم اپنے بھتیجے کے معاملے میں میری مدد نہیں کرو گے کہ وہ میرا ہاتھ بٹائے۔ حضرت سیدنا عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے حضرت سیدنا عمرو بن عتبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے کہا: عمرو! اپنے ابا جان کی بیروی کرو۔ حضرت سیدنا عمرو رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے وہاں بیٹھے حضرت سیدنا معضد عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی طرف دیکھا تو انہوں نے فرمایا: ان کی بات مت مانو بلکہ نمازیں پڑھو اور ربِّ عَزَّ وَجَلَّ کے قریب ہو جاؤ۔ حضرت سیدنا عمرو رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ گویا ہوئے: ابا حضور! میں تو ایک غلام ہوں اور اپنی آزادی کے لیے عمل کر رہا ہوں۔ یہ سن کر حضرت سیدنا عتبہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ رو پڑے اور کہنے لگے: جان پدر! میں تجھ سے دو محبتیں کرتا ہوں ایک محبت اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے لیے اور ایک وہ محبت جو باپ بیٹے سے کرتا ہے۔ حضرت سیدنا عمرو رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کہنے لگے: ابا حضور! آپ نے مجھے 70 ہزار درہم دیئے ہیں اگر آپ وہ لینا چاہتے ہیں تو وہ بھی موجود ہیں ورنہ میرے پاس رہنے دیجئے تاکہ میں انہیں خرچ کر سکوں۔ آپ کے والد نے کہا: تم خرچ کر دو۔ چنانچہ حضرت سیدنا عمرو بن عتبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے سارے کے سارے درہم راہ خدا میں خرچ کر ڈالے۔

## چار ہزار درہم اور ایک قدم:

﴿5150﴾... اسماعیل بن عبد الرحمن سُدی کہتا ہے: حضرت سیدنا عمرو بن عتبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے چار ہزار درہم میں ایک گھوڑا خرید لیا تو لوگوں نے اتنا مہنگا لینے پر آپ کو بہت ملامت کی، آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: یہ گھوڑا (جہاد میں) جو بھی قدم دشمن کی طرف بڑھائے گا وہ مجھے چار ہزار درہم سے زیادہ پسند ہے۔

﴿5151﴾... حضرت سیدنا عمرو بن عتبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے پاس روزانہ دو ہی روٹیاں ہو کر تھی تھیں ایک سحری میں کھا لیتے تھے اور ایک افطاری میں۔

## بادل کا سایہ:

﴿5152﴾... حضرت سیدنا خوط بن رافع عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَأَسَمُ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عمرو بن عتبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ اپنے ساتھیوں سے طے کر لیتے تھے کہ یہ ان کی خدمت کریں گے چنانچہ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ ایک سخت گرم دن بکریاں چرانے نکلے تو آپ کے ایک دوست بھی آپ کے پیچھے آگئے، انہوں نے دیکھا کہ آپ نماز پڑھ رہے ہیں اور ایک بادل آپ پر سایہ کئے ہوئے ہے، کہنے لگے: اے عمرو! آپ کو خوشخبری ہو۔ حضرت سیدنا عمرو رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے ان سے وعدہ لے لیا کہ وہ یہ بات کسی کو نہیں بتائیں گے۔

﴿5153﴾... حضرت سیدنا علی بن صالح رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا عمرو بن عتبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نماز پڑھا کرتے اور درندے دم ہلا ہلا کر آپ کی حفاظت کرتے تھے۔

## صرف خوف خدا:

﴿5154﴾... حضرت سیدنا عمرو بن عتبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے غلام بیان کرتے ہیں کہ ایک سخت گرمی والے دن ہم بیدار ہوئے تو ہم نے حضرت سیدنا عمرو بن عتبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو موجود نہ پا کر تلاش کرنا شروع کیا آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ ہمیں ایک پہاڑ پر نماز پڑھتے ہوئے نظر آئے ہم نے دیکھا کہ بادل آپ پر سایہ کئے ہوئے ہے۔ جب ہم دشمن سے مقابلے کے لیے جاتے تو آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی کثرت نماز کی وجہ سے ہم رات کو پہرہ داری بھی نہیں کرتے تھے اور ایک رات ہم نے شیر کے دھاڑنے کی آواز سنی تو بھاگ گئے لیکن

آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ ابنی جگہ نماز ہی میں مشغول رہے بعد میں ہم نے ان سے کہا: کیا آپ کو شیر سے ڈر نہیں لگا؟ انہوں نے فرمایا: مجھے اس بات سے حیا آتی ہے کہ میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کسی اور سے ڈروں۔

﴿5155-56﴾... حضرت سیدنا علی بن صالح رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عمرو بن عتبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ اپنے ساتھیوں کے جانور چراتے یا پانی پلانے گھاٹ پر لے جاتے تو بادل آپ پر سایہ کئے ہوتا تھا۔

## حالت نماز میں سانپ آگیا:

﴿5157﴾... حضرت سیدنا محمد بن سیرین عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عمرو رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کا ایک ساتھی تھا جو آپ کے مشابہ تھا اور آپ کے ساتھ ہی رہتا تھا ایک رات آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ خیمہ میں تھے کہ سانپ آیا آپ سمجھے میرا ساتھی ہے وہ سانپ آپ کے قریب آگیا حتیٰ کہ آپ کے پیروں میں لپٹ گیا لیکن آپ نماز میں ہی رہے جب آپ سجدہ کرنے لگے تو وہ سجدے کی جگہ جا بیٹھا آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے اس کے اوپر ہی یا پھر اس کو بٹا کر سجدہ کیا، جب صبح ہوئی تو آپ کا ساتھی آپ کے پاس آیا اور اس نے بتایا کہ یوں یوں سانپ آیا تھا لیکن آپ اپنی جگہ سے نہ ہٹے ہو سکتا ہے اس نے آپ کو کوئی تکلیف پہنچائی ہو، آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے ان کو اپنے پیر پر سانپ کے نشان دکھائے اور بتایا کہ سانپ نے یہ کیا تھا۔

﴿5158﴾... ہشام دَسْتَوَائِی کا بیان ہے کہ حضرت سیدنا عمرو بن عتبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے وصال کے بعد آپ کا ایک دوست آپ کی ہمشیرہ کے پاس گیا اور آپ کے شب و روز کے بارے میں پوچھا، انہوں نے بتایا کہ ایک رات آپ نے نماز میں سورہ حم شروع کی جب اس آیت پر پہنچے:

وَأَنْذَرُكُمْ يَوْمَ الِأُزْفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى  
الْحَنَاجِرِ كُظُيْبِينَ ۗ (پ ۲۳، المؤمن: ۱۸)

ترجمہ کنز الایمان: اور انہیں ڈراؤ اس نزدیک آنے والی آفت کے دن سے جب دل گلوں کے پاس آجائیں گے غم میں بھرے۔  
تو یہی پڑھتے رہے یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔

## ساری رات قبرستان میں:

﴿5159﴾... حضرت سیدنا عیسیٰ بن عمر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عمرو بن عتبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر رات کو قبرستان جاتے اور وہاں کھڑے ہو کر کہتے: اے قبر والو! اعمال نامے



لیٹ دیئے گئے اور اعمال اٹھالیے گئے۔ پھر اپنے قدموں پر سر جھکائے روتے رہتے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی اور واپس آکر نماز فجر میں شریک ہو جاتے۔

حضرت سیدنا عمر بن عتبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كُوفَةُ كَبْرًا تَابِعِي تَحْتَهُ اور کثرتِ عبادت اور زہد میں مشہور تھے، اسی وجہ سے آپ حدیث روایت نہ کر سکے۔ قاضی ابوالاحمد عسال کہتے ہیں: آپ سے کوئی بھی سند نہیں ملتی۔



## حضرت سیدنا ابوزید معضد عجللی علیہ رحمۃ اللہ القوی

تابعین کرام میں سے ہی ایک حضرت سیدنا ابوزید معضد عجللی علیہ رحمۃ اللہ القوی بھی ہیں جو کہ انتہائی عبادت گزار، مجاہد اسلام اور شہید ہیں۔

﴿5160﴾ ... حضرت سیدنا ہمام رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں حضرت سیدنا معضد علیہ رحمۃ اللہ الصمد کے پاس گیا تو آپ سجدے میں گرے یہ دعا مانگ رہے تھے: اے اللہ! تھوڑی سی نیند کو میرے لیے کافی کر دے۔ پھر نماز میں مشغول ہو گئے۔

﴿5161﴾ ... حضرت سیدنا معضد علیہ رحمۃ اللہ الصمد نے فرمایا: اگر تین چیزیں نہ ہوتیں تو مجھے اپنے شہد کی مکھی ہونے کی بھی پروا نہیں ہوتی: (۱) ... گرمیوں کی دوپہر کی بیاس (۲) ... سردیوں کی لمبی راتیں اور (۳) ... نماز تہجد میں کتاب اللہ کی لذت۔

## خون لگے لباس میں نماز:

﴿5162﴾ ... حضرت سیدنا علقمہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ہم ایک شہر میں جہاد کرنے گئے تو میں نے اپنا ایک کپڑا حضرت سیدنا معضد علیہ رحمۃ اللہ الصمد کو دیا جس کا انہوں نے عمامہ باندھ لیا دوران جہاد ایک پتھر آپ کے سر میں آگیا اور زخم ہو گیا، آپ اس پر ہاتھ پھیرتے ہوئے میری طرف دیکھ کر فرمانے لگے: یہ چھوٹا ہے اور بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ چھوٹے میں برکت عطا فرمائے گا (اسی زخم سے آپ شہید ہو گئے)۔ اس عمامے میں خون لگا ہوا تھا جسے میں نے دھویا بھی لیکن نشان نہیں گیا۔ حضرت علقمہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وہ کپڑا پہن کر نماز پڑھا کرتے

تھے<sup>(۱)</sup> اور فرماتے تھے: مجھے یہ بہت اچھا لگتا ہے کیونکہ اس میں حضرت معضد رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كَاخُون لگا ہوا ہے۔ ﴿5163﴾ ... حضرت سیدنا علقمہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی چادر پر حضرت سیدنا معضد رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كَاخُون لگا گیا تھا، آپ نے اس کو دھویا لیکن اس کا نشان نہ گیا، آپ اسی میں نماز پڑھتے اور فرماتے: مجھے یہ بہت پسند ہے کیونکہ اس میں حضرت سیدنا معضد رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كَاخُون لگا ہوا ہے۔

## خون بہنے کی تمنا:

﴿5164﴾ ... حضرت سیدنا عبد الرحمن بن یزید رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ہم ایک لشکر میں شریک ہوئے جس میں حضرت سیدنا علقمہ، حضرت سیدنا یزید بن معاویہ نَخَعِي، حضرت سیدنا عمرو بن عتبہ اور حضرت سیدنا معضد رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بھی موجود تھے، حضرت سیدنا عمرو بن عتبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے ایک نیا سفید جبہ زیب تن کیا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا: کیا ہی اچھا ہو کہ اس پر خون بہے۔ چنانچہ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ قلعے کی طرف بڑھے تو ایک پتھر آکر لگا جس نے آپ کو زخمی کر دیا اور اس جبے پر خون بہنے لگا آپ شہید ہو گئے تو ہم نے آپ کو سپرد خاک کر دیا پھر حضرت سیدنا معضد عَجَلِي عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي آگے بڑھے تو آپ کو ایک پتھر آگیا جس سے آپ زخمی ہو گئے اور اپنے زخم پر ہاتھ پھیرتے ہوئے فرمانے لگے: یہ چھوٹا ہے اور یقیناً اللہ عَزَّوَجَلَّ چھوٹے میں برکت عطا فرمائے گا۔ چنانچہ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بھی شہید ہو گئے تو ہم نے آپ کو بھی سپرد خاک کر دیا۔ حضرت سیدنا حافظ ابو نعیم احمد بن عبد اللہ اصفہانی قُدْسِي سِرَّةُ الشُّوْرَانِي فرماتے ہیں: حضرت سیدنا معضد عَجَلِي عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي سے کوئی مرفوع متصل حدیث نہیں ملی حالانکہ آپ کثرتِ عبادت میں کافی مشہور تھے۔

① ... نجاست اگر دلدار یعنی گاڑھی ہو جسے نجاست مَرْدِيَّة کہتے ہیں (جیسے پاخانہ، گوبر، خون وغیرہ) تو دھونے میں گنتی کی کوئی شرط نہیں بلکہ اس کو دور کرنا ضروری ہے، اگر ایک بار دھونے سے دور ہو جائے تو ایک ہی مرتبہ دھونے سے پاک ہو جائے گا اور اگر چار پانچ مرتبہ دھونے سے دور ہو تو چار پانچ مرتبہ دھونا پڑے گا ہاں اگر تین مرتبہ سے کم میں نجاست دو ہو جائے تو تین بار پورا کر لینا مستحب ہے۔ اگر نجاست دور ہو گئی مگر اس کا کچھ اثر رنگ یا بوباتی ہے تو اسے بھی زائل کرنا لازم ہے ہاں اگر اس کا اثر بدقت (یعنی دشواری سے) جائے تو اثر دور کرنے کی ضرورت نہیں تین مرتبہ دھولیا پاک ہو گیا، صابون یا کھٹائی یا گرم پانی (یا کسی قسم کے کیمیکل وغیرہ) سے دھونے کی حاجت نہیں۔ (کپڑے پاک کرنے کا طریقہ مع نجاستوں کا بیان، ص ۲۵) مزید تفصیل کے لیے مذکورہ رسالہ کا مطالعہ فرمائیے۔

## حضرت سیدنا شبیل بن عوف رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ

حضرت سیدنا شبیل بن عوف رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بھی تابعی بزرگ ہیں آپ خوف و خشیت رکھنے والے اور نظر و پیٹ کی حفاظت کرنے والے تھے۔

﴿5165﴾ ... حضرت سیدنا شبیل بن عوف رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میرے قدم کبھی بھی طلب دنیا کے لیے گرد آلود نہیں ہوئے۔

﴿5166﴾ ... حضرت سیدنا شبیل بن عوف رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں جنازے کے انتظار یا کسی اور حاجت کے سوا کبھی کسی مجلس میں نہیں بیٹھا۔

﴿5167﴾ ... حضرت سیدنا شبیل بن عوف رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جس نے کسی برائی کو سن کر پھیلا دیا وہ اسی شخص کی طرح ہے جس نے برائی کی ابتدا کی۔

## سیدنا شبیل بن عوف رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی مرویات

حضرت سیدنا شبیل بن عوف رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی کنیت ابو طفیل ہے، آپ نے زمانہ جاہلیت بھی پایا اور قادیسیہ کی فتح میں بھی شریک رہے، آپ نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب، حضرت سیدنا زید بن ارقم، حضرت سیدنا ابو جبیرہ انصاری اور دیگر صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ سے احادیث سنی ہیں۔

### ایک بڑی خرابی:

﴿5168﴾ ... حضرت سیدنا شبیل بن عوف رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: آج تمہارے موزن کون لوگ ہیں؟ لوگوں نے کہا: ہمارے آزاد کردہ اور موجودہ غلام۔ آپ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے ارشاد فرمایا: یہ بہت بڑی خرابی ہے۔

### قیامت قریب ہے:

﴿5169﴾ ... حضرت سیدنا شبیل بن عوف رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: مجھے حضرت سیدنا ابو جبیرہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے اور ان کو انصار صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ نے یہ حدیث بیان کی کہ پیارے آقا، کئی مدنی مصطفیٰ صَلَّى

اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اس وقت بھیجا گیا ہوں جب قیامت کی ہوا چلنا شروع ہو چکی تھی مجھے قیامت پر اتنی ہی سبقت ہے جتنی اس (درمیانی انگلی) کو اس (انگشتِ شہادت) پر ہے۔<sup>(۱)</sup>

﴿5170﴾... حضرت سیدنا ابو جبیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: نبی آخرِ زماں، رحمتِ عالمیاں صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: میں اس وقت بھیجا گیا ہوں جب قیامت کی ہوا چلنا شروع ہو چکی تھی۔<sup>(۲)</sup>



## حضرت سیدنا مرہ بن شراحیل علیہ رحمۃ اللہ الوکیل

حضرت سیدنا ابو اسماعیل مرہ بن شراحیل علیہ رحمۃ اللہ الوکیل بھی تابعی بزرگ ہیں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ عبادت گزار، پابندِ تہجد، لہو و لعب سے دور اور اپنی زبان کو بیکار باتوں سے بچانے والے تھے۔

### کثرتِ عبادت:

﴿5171-72﴾... حضرت سیدنا یحییٰ بن معین علیہ رحمۃ اللہ النبیین نے ایک مرتبہ فرمایا: مرہ بن شراحیل مَرَّةً الطَّيِّبُ ہیں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو کثرتِ عبادت کی وجہ سے مَرَّةً الطَّيِّبُ (یعنی نفیس) کہا جاتا تھا۔

﴿5173﴾... حضرت سیدنا خُصَّیْنِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَیْہِہِ فَرَمَاتے ہیں: ہم ایک مرتبہ حضرت سیدنا مرہ بن شراحیل علیہ رحمۃ اللہ الوکیل سے ملنے گئے تو لوگوں سے ان کے متعلق پوچھا۔ انہوں نے کہا: وہ اپنے اس کمرے میں ہیں جس میں بارہ سال سے عبادت کر رہے ہیں لہذا ہم بھی اسی کمرے میں داخل ہو گئے۔

﴿5174﴾... حضرت سیدنا ابو بدر رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَیْہِہِ فَرَمَاتے ہیں: مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت سیدنا مرہ بن شراحیل علیہ رحمۃ اللہ الوکیل کو کثرتِ عبادت کی وجہ سے مَرَّةً الطَّيِّبُ کہا جاتا ہے۔

①... ترمذی، کتاب الفتن، باب ماجاء فی قول النبی "بعثت... الخ، ۳/۹۱، حدیث: ۲۲۲۰، عن مستور بن شداد الفہری

معجم کبیر، ۲۲/۳۹۰، حدیث: ۹۷۱

②... ترمذی، کتاب الفتن، باب ماجاء فی قول النبی "بعثت... الخ، ۳/۹۱، حدیث: ۲۲۲۰، عن مستور بن شداد الفہری

معجم کبیر، ۲۲/۳۹۰، حدیث: ۹۷۱

﴿5175﴾ ... حضرت سیدنا عطاء بن سائب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا مرہ بن شراحیل عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى الْوَكِيلِ ہر دن ورات میں ایک ہزار رکعت نفل نماز پڑھتے تھے اور تمہیں ان کے کھڑے ہونے کی جگہ ایسے دکھائی دے گی جیسے اونٹ کے بیٹھنے کی جگہ ہو (یعنی وہاں نماز پڑھ کر وہ جگہ بھی گھس چکی ہے)۔

## کیل کے سہارے قیام:

﴿5176﴾ ... حضرت سیدنا ابو خالد عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَاحِدِ کے صاحبزادے فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا مرہ بن شراحیل عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَكِيلِ کو دیکھا کہ آپ ایک نمدے پر نماز پڑھ رہے ہیں، دیوار میں گڑھی کیل کو تھاما ہوا ہے اور حالتِ قیام میں اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ کی ثناء اور پھر رکوع اور سجود کر رہے ہیں۔

﴿5177﴾ ... حضرت سیدنا علاء بن عبد الکریم عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْبَيِّنِ فرماتے ہیں: ہم حضرت مرہ ہمدانی قُدْسِ سِرِّهِ الْتُّورَانِي کے پاس گئے تو انہوں نے ہمارا استقبال کیا، ہم نے ان کی پیشانی، ہتھیلیوں، گھٹنوں اور پیروں پر سجدوں کے نشان دیکھے، وہ تھوڑی دیر ہمارے ساتھ بیٹھے پھر تشریف لے گئے، یقیناً وہ بہت زیادہ رکوع و سجود کرتے تھے۔

## روزانہ 250 رکعات:

﴿5178﴾ ... حضرت سیدنا عبد اللہ بن ابو ہذیل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب حضرت سیدنا مرہ ہمدانی قُدْسِ سِرِّهِ الْتُّورَانِي بوڑھے ہو گئے تو میں نے ان سے پوچھا: اب آپ کتنی نماز پڑھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: پہلے سے آدھی یعنی روزانہ 250 رکعات۔

﴿5179﴾ ... حضرت سیدنا یشیم عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْأَكْرَمِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا مرہ ہمدانی قُدْسِ سِرِّهِ الْتُّورَانِي روزانہ دو سو رکعات پڑھا کرتے تھے۔

## روزانہ نوافل میں ایک ختم قرآن:

﴿5180﴾ ... جب امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کے خلاف فتنہ برپا ہوا تو اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے حضرت سیدنا مرہ ہمدانی قُدْسِ سِرِّهِ الْتُّورَانِي کو اس میں محفوظ رکھا۔ آپ نے فرمایا: میں اس فتنہ میں مبتلا نہ ہوا لہذا میں ضرور اللہ عَزَّ وَجَلَّ کا شکر ادا کروں گا۔ چنانچہ آپ روزانہ 50 رکعات نفل میں ایک ختم قرآن کرنے لگے،

پھر جب حضرت سیدنا زبیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ والا مسئلہ ہو تو آپ اس میں بھی محفوظ رہے، آپ نے فرمایا: میں اس سے محفوظ رہا ہوں لہذا میں ضرور اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کروں گا۔ چنانچہ آپ قرآنی سورتوں کی تعداد کے مطابق روزانہ 114 رکعات پڑھتے اور ان میں ایک مرتبہ ختم قرآن مجید کرتے تھے۔

## کسی صورت صحابہ کی توہین نہ ہو:

﴿5181﴾... حضرت سیدنا زبید ایامی قُدِسَ سِرُّهُ الشَّامِي بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا مرہ بن شراحیل عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَكِيل سے پوچھا گیا: کیا آپ صفین میں حضرت سیدنا علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيم کے خلاف جنگ میں شریک نہیں ہو رہے؟ تو انہوں نے فرمایا: امیر المؤمنین رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ غزوہ بدر اور اس جیسے دیگر نیک اعمال کے سبب مجھ سے بہت بڑھ کر ہیں اور میں کسی بھی ایسے کام میں شریک ہونے کو ناپسند کرتا ہوں جس میں ان کی توہین ہو۔

﴿5182﴾... حضرت سیدنا مرہ بن شراحیل عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَكِيل فرماتے ہیں: میں تین ہزار افراد کے ساتھ قادسیہ کی فتح میں شریک ہوا اور ان میں سے میں ہی ایسا تھا جو مسلمانوں کی آپس کی جنگ سے محفوظ رہا تھا اور وہاں موجود ہر شخص مجھ پر رشک کر رہا تھا۔

## آقا سے تعلق نہ ٹوٹے:

﴿5183﴾... حضرت سیدنا مرہ بن شراحیل عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَكِيل نے فرمایا: ہر شخص کو اس بات سے ڈرنا چاہیے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غیوب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے اس کا تعلق ٹوٹے پھر یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:

إِنَّ الَّذِينَ قَرَأُوا دِيَارَهُمْ وَكَانُوا شِيعَاءَ لَسْتَ  
مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۗ ط (پ: الانعام: ۱۵۹)

ترجمہ کنز الایمان: وہ جنہوں نے اپنے دین میں جدا جدا  
راہیں نکالیں اور کئی گروہ ہو گئے اے محبوب تمہیں ان سے

کچھ علاقہ (تعلق) نہیں۔

﴿5184﴾... حضرت سیدنا مرہ بن شراحیل عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَكِيل نے فرمایا: سنو! بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے

بندے کے لیے جو بھی مصیبت لکھ دی ہے وہ اسے پوری کرے گا اگرچہ وہ بندہ فرمانبردار ہو اور جس بندے کے لیے رزق لکھا ہے وہ اسے پورا دے گا چاہے وہ بندہ اس کا نافرمان ہی کیوں نہ ہو۔

## سَيِّدُنَا مَرَّةَ بْنِ شَرَّاحِيلَ عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَكِيلِ كِي مَرَوِيَات

حضرت سیدنا مرہ بن شراحیل علیہ رحمۃ اللہ الوکیل نے صدیقِ اول و اکبر امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم اور حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے احادیث روایت کی ہیں۔

﴿5185﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں نے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صلّ اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلّم کو فرماتے سنا: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَبِّبٌ وَلَا خَائِفٌ یعنی دھوکے باز اور خبیثات کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔<sup>(۱)</sup>

## دھوکے باز لعنتی ہے:

﴿5186﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا صدیق اول و اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور تاجدارِ مدینہ، راحتِ قلب و سیدنا صلّ اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلّم نے ارشاد فرمایا: مَلْعُونٌ مَنْ أَضَلَّ أَحَاكُمُ الْمُسْلِمِ أَوْ مَا كَرِهَ، یعنی ملعون ہے وہ شخص جو اپنے مسلمان بھائی کو گمراہ کرے یا اس کے ساتھ دھوکا کرے۔<sup>(۲)</sup>

﴿5187﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور رحمتِ عالم صلّ اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلّم نے ارشاد فرمایا: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكَةِ وَمَلْعُونٌ مَنْ ضَارَّ مُسْلِمًا أَوْ عَرَا، یعنی بد اخلاق جنت میں نہ جائے گا اور جس نے مسلمان کو تکلیف یا دھوکا دیا وہ ملعون ہے۔<sup>(۳)</sup>

①...ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی البخل، ۳/۳۸۸، حدیث: ۱۹۷۰، دون "ولا خائف"

مسند احمد، مسند ابی بکر الصديق، ۱/۲۰، حدیث: ۱۳

②...ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی الحیاة والغش، ۳/۳۷۸، حدیث: ۹۴۸، بتغییر

③...ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی الاحسان الی الخدم، ۳/۳۸۰، حدیث: ۱۹۵۳

ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی الحیاة والغش، ۳/۳۷۸، حدیث: ۱۹۳۸

## بد اخلاق جنت میں نہ جائے گا؟

﴿5188﴾ ... امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ سلطانِ دو جہاں، رحمتِ عالمیاں صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: بد اخلاق جنت میں نہ جائے گا۔ ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! کیا آپ نے ہمیں یہ خبر نہ دی کہ یہ امت تمام امتوں سے زیادہ غلاموں اور یتیموں والی ہے؟ ارشاد فرمایا: ہاں، تم ان پر اپنی اولاد کی طرح مہربانی کرو اور انہیں اس سے کھلاؤ جو خود کھاتے ہو۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! دنیا میں ہمیں کیا چیز نفع دے گی؟ ارشاد فرمایا: وہ گھوڑا جسے تم پالو تا کہ اس پر اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور ایک غلام تمہیں کافی ہے، جب وہ نماز پڑھے تو وہ تمہارا بھائی ہے، جب وہ نماز پڑھے تو وہ تمہارا بھائی ہے۔<sup>(۱)</sup>

ان تین حدیثوں کو امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے صرف حضرت سیدنا مرہ بن شراحیل عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَكِيلُ نے روایت کیا ہے۔

## بد عتی اور اس کا ساتھی لعنتی ہیں:

﴿5189﴾ ... حضرت سیدنا مرہ ہمدانی قُدْسِ سِرُّهُ التَّوَدَّانِی فرماتے ہیں: امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمُ نے رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی مبارک تلوار کے دستے میں سے انگلیوں جتنا ایک پرچہ نکال کر ہمیں سنایا جس میں لکھا تھا: ”ہر نبی کا ایک حرم ہوتا ہے اور میں مدینے کو حرم بناتا ہوں جس نے اس میں کوئی بری بات جاری کی یا کسی بد عتی کو ٹھکانا دیا تو اس پر اللہ کی، تمام فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، بروز قیامت نہ اس کا فرض قبول کیا جائے گا نہ نفل۔“<sup>(۲)</sup>

## کفار کے گھروں میں آگ:

﴿5190﴾ ... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ (غزوہ احزاب کے موقع پر)

①... ابن ماجہ، کتاب الادب، باب الاحسان الی الممالیک، ۴/۱۹۹، حدیث: ۳۶۹۱

②... بخاری کتاب الجزیة والموادعة، باب ذمۃ المسلمین... الخ، ۲/۳۶۷، حدیث: ۳۱۷۲، بتغییر

تاریخ ابن عساکر، ۲۳/۲۱۸، حدیث: ۵۰۴۶، الرقم: ۲۷۹، شہر بن حوشب... الخ، بتغییر قلیل، عن ابن عباس



پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: انہوں (کفار) نے ہمیں صلوٰۃ و سطلی عصر کی نماز سے روک رکھا اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کی قبروں کو یا فرمایا: ان کے گھروں کو آگ سے بھر دے۔<sup>(۱)</sup>

## سونے چاندی سے زیادہ محبوب:

﴿5191-92﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ جناب سیدنا البرّسلیبن، رَحْمَةُ اللّٰعَالَمِیْنَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تمہارے درمیان اخلاق ایسے ہی تقسیم کئے ہیں جیسے تمہارے درمیان تمہارے رزق کو تقسیم فرمایا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ دنیا سے بھی دیتا ہے جسے پسند فرماتا ہے اور اسے بھی جسے ناپسند کرتا ہے لیکن ایمان اسی کو عطا فرماتا ہے جسے پسند کرتا ہے جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو اسے ایمان عطا فرماتا ہے، جب تم مال خرچ کرنے میں کنجوس، دشمن سے جہاد کرنے میں بزدل اور راتوں کو جاگ کر عبادت کرنے میں سست ہو جاؤ تو سُبْحٰنَ اللّٰہِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کی کثرت کرو کیونکہ یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کو سونے اور چاندی کے دو پہاڑوں سے بھی زیادہ محبوب ہے۔<sup>(۲)</sup>

## پلید پلید کو نہیں مٹاتا:

﴿5193﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تمہارے درمیان اخلاق ایسے ہی تقسیم کئے ہیں جیسے تمہارے درمیان تمہارے رزق کو تقسیم فرمایا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ دنیا سے بھی دیتا ہے جسے پسند فرماتا ہے اور اسے بھی جسے ناپسند کرتا ہے لیکن دین اسی کو عطا فرماتا ہے جس سے محبت کرتا ہے لہذا جسے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے دین عطا کیا یقیناً رب تعالیٰ نے اس سے محبت کی، اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! بندہ مسلمان نہیں ہوتا حتیٰ کہ اس کا دل و زبان سلامت رہے اور مومن نہیں ہوتا حتیٰ کہ اس کا پڑوسی اس کے شر سے امن میں ہو۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! شر سے کیا مراد ہے؟ ارشاد فرمایا: ظلم و زیادتی کرنا اور یہ نہیں ہو سکتا کہ بندہ مال حرام کمائے پھر اس سے خرچ کرے تو اس میں برکت دی جائے اور صدقہ کرے

①... مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلوٰۃ، باب الدلیل لمن قال... الخ، ص ۳۱۵، ۳۱۶، حدیث: ۶۲۷، ۶۲۸ بتغییر قلیل

②... مستند احمد، مستند عبد اللہ بن مسعود، ۳۳ / ۲، حدیث: ۳۶۷۲ باختصار

تو قبول کیا جائے اور اگر بیچھے بھی چھوڑ دے گا تو اس کے لیے آگ کا توشہ ہوگا، بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ برائی کو برائی سے نہیں مٹاتا بلکہ بھلائی سے برائی کو مٹاتا ہے یقیناً پلید پلید کو نہیں مٹاتا۔<sup>(۱)</sup>

﴿5194-95﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ نبی اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: فَضْلُ صَلَاةِ اللَّيْلِ عَلَى صَلَاةِ النَّهَارِ كَفَضْلِ صَدَقَةِ السِّرِّ عَلَى صَدَقَةِ الْعَلَانِيَةِ یعنی رات کی نماز کو دن کی نماز پر ایسی فضیلت ہے جیسی پوشیدہ صدقے کو علانیہ صدقے پر۔<sup>(۲)</sup>

## رب تعالیٰ کو خوش کرنے والے:

﴿5196﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ہمارا رب عَزَّوَجَلَّ دو شخصوں سے بہت خوش ہوتا ہے ایک وہ شخص جو نماز کے لیے اپنے بستر، اپنے پیاروں اور اپنے گھر والوں کے درمیان سے جوش میں کھڑا ہو، اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے: میرے اس بندے کو دیکھو کہ میرے انعامات میں رغبت اور میرے عذاب کے خوف کی وجہ سے اپنے بستر، اپنے پیاروں اور گھر والوں کے درمیان سے نماز کے لئے جوش مار کر کھڑا ہوا اور ایک وہ شخص جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے تو بھاگ جائے پھر غور کرے کہ میرے لیے اس بھاگنے میں عذاب کتنا ہے اور لوٹنے میں ثواب کتنا ہے۔ چنانچہ وہ لوٹ جائے حتیٰ کہ اس کا خون بہا دیا جائے۔ رب تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے: میرے بندے کو دیکھو میرے ثواب میں رغبت اور میرے عذاب سے خوف کرتے ہوئے لوٹ گیا حتیٰ کہ اس کا خون بہا دیا گیا۔<sup>(۳)</sup>

﴿5197﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی پاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: لوگ جہنم میں داخل ہوں گے پھر اپنے اعمال کے سبب اس سے نکلیں گے۔<sup>(۴)</sup>

①... مسند احمد، مسند عبد اللہ بن مسعود، ۳۳/۲، حدیث: ۳۶۷۲

②... معجم کبیر، ۱۰/۱۰۹، حدیث: ۱۰۳۸۲

③... مسند احمد، مسند عبد اللہ بن مسعود، ۹۲/۲، حدیث: ۳۹۳۹، بتغیر قلیل

④... ترمذی، کتاب التفسیر، باب ومن سورۃ مریم، ۱۰۸/۵، حدیث: ۳۱۷۰

## جنتی غمگین جہنمی خوش:

﴿5198﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اگر جہنمیوں کو کہا جائے کہ تم نے جہنم میں اتنے سال رہنا ہے جتنی دنیا میں کنکریاں ہیں تو وہ ضرور خوش ہو جائیں گے اور اگر جنتیوں سے کہا جائے کہ دنیا میں جنتی کنکریاں ہیں اتنے سال تم جنت میں رہو گے تو ضرور وہ غمگین ہو جائیں گے۔ حضرت سیدنا عبید رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی روایت میں اتنا اضافہ ہے کہ ”لیکن وہ ہمیشہ ہمیشہ وہیں رہیں گے۔“<sup>(۱)</sup>

## حضور کے وصالِ ظاہری کا واقعہ:

﴿5199﴾... حضرت سیدنا مرہ ہدائی قُدْسِ سِرُّهُ التُّورَانِي بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: ہم اپنی امی جان اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدتنا عائشہ صَدِيقَةُ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا کے گھر میں جمع ہوئے، حضور ساقی کوثر، شافعِ محشر صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ہماری طرف دیکھا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، جب وقت جدائی قریب آ گیا تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ہمیں اپنے سفرِ آخرت کی خبر دی اور ارشاد فرمایا: تمہیں خوش آمدید، اللہ تمہیں زندگی دے، اللہ تمہیں متفق رکھے، اللہ تمہاری مدد کرے، اللہ تمہیں بلندی دے، اللہ تمہیں نفع دے، اللہ تمہیں توفیق دے، اللہ تمہیں قبول کرے، اللہ تمہیں ہدایت پر رکھے، اللہ تمہیں سلامت رکھے، میں تمہیں اللہ عَزَّ وَجَلَّ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں اور تمہارے بارے میں اللہ سے ڈرتا ہوں کہ کہیں تم اللہ کے مقابل اس کے بندوں اور شہروں پر سرکشی نہ کرو کیونکہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ مجھے اور تمہیں ارشاد فرمایا ہے:

تِلْكَ الدَّامِرُ الْأَخْرَجَةُ نَجَعَهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ  
عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فُسَادًا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۳۱﴾

ترجمہ کنز الایمان: یہ آخرت کا گھر ہم ان کے لیے کرتے ہیں جو زمین میں تکبر نہیں چاہتے اور نہ فساد اور عاقبت پر ہیزگاروں ہی کی ہے۔

(پ: ۲۰، القصص: ۸۳)

①... معجم کبیر، ۱۰/۱۰۹، حدیث: ۱۰۳۸۳

اور یہ بھی فرمایا:

أَكْبَسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوَى لِمُتَكَبِّرِينَ ① (پ ۲۳، الزمر: ۶۰) تَرْجُمَةُ كُنْزِ الْأَيَّامِ: کیا مغرور کا ٹھکانا جہنم میں نہیں۔

ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! آپ کا وقتِ وصال کب ہے؟ ارشاد فرمایا: وقت بہت قریب ہے اور ٹھکانا بارگاہِ خدا، سدرۃ المنتہی، جنت الماوی اور فردوسِ اعلیٰ ہے۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! آپ کو غسل کون دے؟ ارشاد فرمایا: میرے اہل بیت میں سے جو سب سے قریب ہو پھر جو اس کے قریب ہو۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! ہم آپ کو کس کپڑے میں کفن دیں؟ ارشاد فرمایا: چاہو تو میرے ان ہی کپڑوں میں یا پھر یمنی یا پھر سفید مصری کپڑوں میں۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! آپ کی نماز جنازہ کون پڑھائے؟ یہ کہہ کر ہم رونے لگے تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: صبر کرو واللہ عَزَّوَجَلَّ تمہاری مغفرت فرمائے اور تمہیں تمہارے نبی کی طرف سے بہترین جزا عطا فرمائے جب تم مجھے غسل و کفن دے چکو تو مجھے میری قبر کے پاس رکھ کر کچھ دیر کے لیے میرے پاس سے چلے جانا کیونکہ سب سے پہلے میرے حبیب، میرے خلیل جبریل مجھ پر درود پڑھیں گے پھر میکائیل پھر اسرافیل اور پھر ملک الموت کثیر فرشتوں کے ساتھ، پھر تم اندر آجانا اور مجھ پر درود اور خوب سلام بھیجنا اور آہ و بکا اور چیخ و پکار کر کے مجھے تکلیف مت دینا، سب سے پہلے میرے اہل بیت کے مرد اور پھر عورتیں مجھ پر درود بھیجیں پھر تم سب لوگ، میری طرف سے تم سب پر کثیر سلام ہو اور میرے جو صحابہ موجود نہیں انہیں بھی میرا سلام کہنا اور سنو! میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ جو اسلام میں داخل ہو اور آج سے لے کر قیامت تک جو بھی میرے دین کی پیروی کرے اس پر میرا سلام ہے۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! آپ کی قبر مبارک میں کون داخل ہو؟ ارشاد فرمایا: میرے اہل بیت کے مرد ان کثیر فرشتوں کے ساتھ جو تمہیں وہاں سے دیکھ رہے ہیں جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے۔ ①

ہم نے حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے چند اصحاب کا ذکر کر دیا ہے اور بعض کا نہیں کیا ان میں سے کچھ یہ بھی ہیں: حضرت سیدنا زید بن وہب، حضرت سیدنا سُوَيْد بن غفلة، حضرت سیدنا نازر بن

①... معجم اوسط، ۱۰۲/۳، حدیث: ۳۹۹۶، بتغییر قلیل

حُیْنِش، حضرت سیدنا گُردوس، حضرت سیدنا ابو عمرو شیبانی، حضرت سیدنا زید بن معاویہ نخعی اور حضرت سیدنا ہمام وغیرہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى ہم اختصار کرتے ہوئے ان میں سے ہر ایک کے متعلق ایک یا دو حکایتیں ذکر کریں گے کیونکہ یہ سب علم قرآن و علم احکام میں بہت مشہور ہیں اور ان کی شہرت کے لیے ان کے متعلق خبر دینے اور ان کے اقوال و احوال کو کثرت سے ذکر کرنے کی حاجت نہیں، حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے اصحاب کے بارے میں جو کچھ کہا سنا گیا ہے ہم اس میں سے کچھ ذکر کریں گے یقیناً یہ حضرات مختلف شہروں کے چشم و چراغ تھے۔

### بستی کے چراغ:

﴿5200-01﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی اور حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا نے فرمایا: عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے اصحاب اس بستی کے چراغ ہیں۔

﴿5202-03﴾... حضرت سیدنا امام شعبی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِي فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے اصحاب کے علاوہ کسی بھی گروہ کو اتنا بردبار، اتنا فقہی اور اس دنیا کو انتہائی ناپسند کرنے والا نہیں دیکھا، اگر صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ نہ ہوتے تو میں ان حضرات پر کسی کو فضیلت نہ دیتا۔

﴿5204﴾... حضرت سیدنا ابن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: تم میرے دل کی روشنی ہو۔

### فتویٰ دینے والے:

﴿5205﴾... حضرت سیدنا ابراہیم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے یہ چھ اصحاب فتویٰ دیتے اور قرآن پاک پڑھایا کرتے تھے: حضرت سیدنا علقمہ بن قیس، حضرت سیدنا مسروق، حضرت سیدنا عبیدہ سلمانی، حضرت سیدنا عمرو بن شریحیل اور حضرت سیدنا حارث بن قیس رَحْمَةُ اللهِ۔

### جدائی پر کلیجہ جل جاتا:

﴿5206﴾... حضرت سیدنا طلحہ بن مصرف اور حضرت سیدنا ابو حصین رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِمَا میں سے ایک نے فرمایا: ہم نے ایسے لوگوں کی صحبت پائی ہے جن کے آگے ہماری حیثیت چوروں کی سی تھی۔ ایک نے فرمایا: اگر تم انہیں دیکھ لیتے تو ان کی جدائی سے تمہارا کلیجہ جل جاتا۔

## چوروں کی سی حیثیت:

﴿5207﴾... حضرت سیدنا نسیر بن ذُعلوق رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: بستی میں ایک بزرگ تھے جنہیں عروہ کہا جاتا تھا جب وہ نماز فجر پڑھ لیتے تو ”إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ“ پڑھنے لگتے، ہم نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو فرمانے لگے: میں نے ایسے لوگوں کی صحبت پائی ہے جن کے سامنے ہماری حیثیت چوروں کی سی تھی۔



## حضرت سیدنا زید بن وہب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ

﴿5208﴾... حضرت سیدنا زید بن وہب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں ایک مرتبہ قبرستان گیا تو وہاں ایک دیوار کے سائے میں بیٹھ گیا، اتنے میں ایک شخص آیا اور ایک قبر کو درست کر کے میرے پاس آکر بیٹھ گیا، میں نے پوچھا: یہ قبر والا کون ہے؟ اس نے کہا: میرا بھائی۔ میں نے پوچھا: سگا بھائی؟ کہنے لگا: میرا اسلامی بھائی ہے، گزشتہ رات میں نے اسے خواب میں دیکھا تو کہا: ارے فلاں! اَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کہ تو زندہ ہے۔ وہ بولا: تم نے تو یہ کلمہ کہہ دیا، کاش! میں بھی یہ کہنے پر قادر ہوتا کہ یہ مجھے دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے اس سب سے محبوب ہے، کیا تم نے نہ دیکھا کہ جب لوگ مجھے دفن کر رہے تھے تو فلاں شخص کھڑا ہوا اور اس نے دو رکعت نماز پڑھی، کاش میں وہ دو رکعت پڑھنے پر قدرت رکھتا کہ یہ مجھے دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے اس سب سے زیادہ محبوب ہے۔ (وہ دو رکعت پڑھنے والے حضرت سیدنا زید رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ ہی تھے) آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی یہ شان تھی کہ جب پڑاؤ کرتے تو عبادت و ریاضت کے لیے اور جب سفر کرتے تو جہاد، حج یا عمرے کے لئے۔

## آپ کا تقویٰ:

﴿5209﴾... حضرت سیدنا زید بن وہب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں ایک لشکر میں نکلا تو ہمارا گزرا ایک مالدار کے باغ پر ہوا، لوگوں نے اپنے جانور اس میں چرنے کے لیے چھوڑ دیئے اور میں اپنے گھوڑے کی لگام پکڑ کر باغ کے دروازے پر بیٹھ گیا، اتنے میں باغ کا مالک میرے پاس آیا اور کہنے لگا: جیسے سب لوگ اپنے جانور چرا

رہے ہیں آپ کیوں نہیں چرا رہے؟ میں نے کہا: مجھے یہ خوف ہے کہ یہ میرے لئے حلال نہیں۔ اس نے کہا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ سے جو کام لینا تھا وہ لے لیا، آپ کو ان سب پر نگہبان مقرر کیا۔ میں نے کہا: یہ کیسے ہو سکتا ہے میں تو اپنے گھوڑے کی لگام پکڑے بیٹھا ہوں۔ اس نے کہا: اگر آپ نہ ہوتے تو یہ سب ہلاک ہو جاتے۔

﴿5210﴾ ... حضرت سیدنا زید بن وہب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كَيْ كُنِيْزٍ كَهْتِيْ هِيْنَ: حَضْرَتِ سَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْاَكْحَدِ حَجَّ وَعَمْرُهٗ كَيْ لِيْهِ هِرْوَقْتِ سَوَارِيْ بِرِ كَبَاوَهٗ تِيَارٍ رَّكَهْتِيْ تَهْتِيْ۔

### اللہ عَزَّوَجَلَّ سے حیا:

﴿5211﴾ ... حضرت سیدنا زید بن وہب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ہم جہاد کے لیے نکلے تو دیکھا کہ ایک شخص جھاڑی میں سر ڈھانپنے لیٹا ہوا ہے، ہم نے اسے متوجہ کیا اور پوچھا: تم اس خوفناک جگہ پر پڑے ہو تمہیں یہاں ڈر نہیں لگتا؟ اس نے کہا: مجھے اس بات سے حیا آتی ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے اپنے سوا کسی اور کے خوف میں مبتلا دیکھے۔

## سیدنا زید بن وہب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی مرویات

حضرت سیدنا زید بن وہب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر، امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی، امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان، حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود، حضرت سیدنا ابو ذر، حضرت سیدنا حذیفہ اور کئی اکابر صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ سے احادیث روایت کرتے ہیں۔

### بہترین زمانے والے:

﴿5212﴾ ... امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم، نورِ مَجِسَّم صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: بہترین زمانے والے وہ ہیں جن کے درمیان میں ہوں پھر دوسرے پھر تیسرے اور پھر چوتھے اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کی کسی چیز کی پروا نہیں فرماتا۔<sup>(۱)</sup>

①... ترمذی، کتاب الفتن، باب ۴، ۱۳۲/۲، حدیث: ۲۳۰۹، بتغییر، عن عمران بن حصین

﴿5213﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: جب کسی سفر میں تین آدمی ہوں تو

ایک کو اپنا امیر بنا لیں، وہ ایسا امیر ہے جسے حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے امیر بنایا ہے۔<sup>(۱)</sup>

## تمہارا قاتل دوزخی ہوگا:

﴿5214﴾... حضرت سیدنا زید بن وہب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: قریش نے حضرت سیدنا عمار رَضِيَ اللهُ

تَعَالَى عَنْهُ پر بہت سختیاں کیں حتیٰ کہ آپ پر چڑھائی کی اور آپ کو بہت زیادہ مارا تو آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ گھر کے

ہو کر رہ گئے، امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے آپ کی عیادت کی پھر واپس تشریف لائے

اور منبر پر جلوہ فرما ہو کر فرمایا: میں نے نبی غیب داں، رحمت عالمیاں صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو حضرت عمار

رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے فرماتے ہوئے سنا کہ ”تمہیں باغی گروہ قتل کرے گا اور تمہارا قاتل دوزخی ہے۔“<sup>(۲)</sup>

## سیدنا ابوذر غفاری رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کی شان:

﴿5215﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمِ سے مروی ہے کہ حضور تاجدارِ

رسالت، شہنشاہ نبوت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: آسمان نے کسی ایسے پر سایہ نہ کیا اور زمین

نے کسی ایسے کو نہ اٹھایا جو ابوذر سے زیادہ سچا ہو۔<sup>(۳)</sup>

## 40 ابدال:

﴿5216﴾... حضرت سیدنا ابن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ حضور ساقی کوثر، قاسمِ نعمت صَلَّى

الله تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: میری امت میں ہمیشہ ایسے چالیس افراد رہیں گے جن کا دل ابراہیم عَلَيْهِ

السَّلَام کے دل پر ہوگا، اللهُ عَزَّ وَجَلَّ ان کی برکت سے دنیا والوں سے مصائب دور فرماتا ہے اور ان افراد کو ابدال

①... ابو داؤد، کتاب الجہاد، باب فی قوم... الخ، ۵۱/۳، حدیث: ۲۶۰۹، بتغییر قلیل

صحیح ابن خزيمة، کتاب المناسک، باب استحباب تأمیر المسافر... الخ، ۱۴۱/۳، حدیث: ۲۵۳۱، بتغییر قلیل

②... مسلم، کتاب الفتن، باب لا تقوم الساعة... الخ، ص ۱۵۵۸، حدیث: ۲۹۱۶ دون ”قاتلک فی النار“ عن ام سلمة

معجم اوسط، ۲/۶، حدیث: ۹۲۵۲، عن عمرو بن العاص

③... ترمذی، کتاب المناسک، باب مناقب ابی ذر الغفاری، ۴۳۰/۵، حدیث: ۳۸۲۸، بتغییر قلیل



کہا جاتا ہے، وہ اس مرتبے تک نماز، روزہ اور زکوٰۃ کے ذریعے نہیں پہنچے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! پھر ان کو یہ مرتبہ کیسے ملا؟ ارشاد فرمایا: سخاوت اور مسلمانوں کو نصیحت کرنے کے سبب۔<sup>(۱)</sup>

﴿5217﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر دو آدمی اسلام میں داخل ہوں اور وہ آپس میں قطع تعلقی کر لیں تو ان میں سے ایک اسلام سے خارج ہو گا جب تک کہ زیادتی کرنے والا رجوع نہ کرے۔<sup>(۲)</sup>

## ایک جیسی دو تحریریں:

﴿5218﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کراماً کا تین کسی بندے یا بندی کے پاس آتے ہیں تو ان کے پاس ایک مہر بند کتاب بھی ہوتی ہے، وہ بندہ یا بندی جو بھی کہتے ہیں وہ فرشتے اسے لکھتے ہیں پھر جب وہ اٹھنے لگتے ہیں تو ایک دوسرے سے کہتا ہے: تمہارے پاس جو مہر بند کتاب ہے اسے کھولو۔ چنانچہ وہ اس کے سامنے کتاب کھولتا ہے تو اس کا لکھا اور فرشتوں کا لکھا بالکل ایک جیسا ہوتا ہے اسی وجہ سے اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا:

مَا يَنْفُظُ مِنْ قَوْلِ الْأَلَدِيِّ سَرَّ قَيْبٌ عَتِيدٌ ﴿۱۸﴾ ترجمہ کنز الایمان: کوئی بات وہ زبان سے نہیں نکالتا کہ اس کے پاس ایک محافظ تیار نہ بیٹھا ہو۔<sup>(۳)</sup>

﴿5219﴾... حضرت سیدنا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم، رسول مختشم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اہل حجرات! جہنم بھڑکا دی گئی اور فتنے ایسے پھیل گئے گویا اندھیری رات کے ٹکڑے ہوں، خدا کی قسم! جو میں جانتا ہوں اگر تم جانتے تو ضرور تھوڑے ہنستے اور زیادہ روتے۔<sup>(۴)</sup>

①... معجم کبیر، ۱۰/۱۸۱، حدیث: ۱۰۳۹۰

②... مستدرک حاکم، کتاب الایمان، باب لاحول ولا قوۃ الا باللہ من کذا الجنة، ۱/۱۷۵، حدیث: ۶۳

③... تفسیر قرطبی، پ ۲۶، سورۃ ق، تحت الایۃ: ۱۸، ۱۰/۹

④... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الفتن، باب من کرۃ الخروج... الخ، ۸/۶۰۳، حدیث: ۸۶، بتغییر قلیل، عن عبید بن عمیر

معجم اوسط، ۵/۳۰۳، حدیث: ۷۲۱۳، بتغییر

## علی کو دوست رکھو:

﴿5220﴾... حضرت سیدنا حذیفہ بن یمان رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: نبی اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو میری زندگی جیسی زندگی، میری وفات جیسی وفات اور اس یا قوتی دستے کو تھامنا پسند کرے جسے اللهُ عَزَّ وَجَلَّ نے فرمایا: كُنْ (ہو جا) تو وہ ہو گیا تو اسے چاہیے کہ وہ میرے بعد علی بن ابوطالب کو دوست رکھے۔<sup>(۱)</sup>

## 40 سال نماز پڑھی ہی نہیں:

﴿5221﴾... حضرت سیدنا زید بن وہب رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا حذیفہ بن یمان رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے ایک شخص کو نماز میں کوتاہی کرتے دیکھا تو اس سے پوچھا: تم اس طرح کب سے نماز پڑھ رہے ہو؟ اس نے کہا: چالیس سال سے۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: تم نے چالیس سال سے نماز پڑھی ہی نہیں، اگر تم مر جاتے اور تمہاری نماز کی حالت یہی رہتی تو یقیناً تمہاری موت دین محمد پر نہ ہوتی۔ پھر آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو بتایا گیا کہ اس شخص نے اپنی نماز اچھی اور کامل کر لی ہے۔



## حضرت سیدنا سوید بن غفلہ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ

حضرت سیدنا ابوامیہ سوید بن غفلہ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ بھی تابعی بزرگ ہیں اور اذان و نماز آپ کا پسندیدہ عمل تھا جو انتہائی عمر میں بھی جاری رہا اور فتنے بھی آپ کی عقل پر اثر انداز نہ ہو سکے۔

﴿5222-23﴾... حضرت سیدنا سوید بن غفلہ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں حضور نبی پاک، صاحب لولاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے ایک سال چھوٹا ہوں۔ مزید فرماتے ہیں: ہمارے پاس حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی تصدیق کرنے والے آئے، میں نے ان کے ساتھ نماز بھی پڑھی مگر میں آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے ملاقات نہ کر سکا۔

①... معجم کبیر، ۵/ ۱۹۴، حدیث: ۵۰۶۷، عن زید ابن ارقم، بتغییر قلیل

﴿5224﴾ ... حضرت سیدنا عائش بن حارث نخعی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِی فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا سوید بن غفلہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِہ کو دیکھا کہ آپ مسجد میں ہمارے پاس سے اپنی زوجہ کے ساتھ گزرے اس کا تعلق بنو اسد قبیلہ سے تھا اور اس وقت آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِہ کی عمر 127 برس تھی۔

## 116 سال کی عمر میں شادی:

﴿5225﴾ ... حضرت سیدنا عاصم رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِہ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا سوید بن غفلہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِہ نے 116 سال کی عمر میں شادی کی اور آپ ہمیں نماز جمعہ پڑھانے کے لئے پیدل آیا کرتے تھے۔

## 120 سال کی عمر میں نماز تراویح کی امامت:

﴿5226﴾ ... حضرت سیدنا ولید بن علی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَالِدِی فرماتے ہیں: میرے والد نے بتایا کہ حضرت سیدنا سوید بن غفلہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِہ ماہ رمضان میں ہمیں تراویح پڑھایا کرتے تھے اور اس وقت آپ کی عمر 120 سال کے قریب تھی۔

﴿5227﴾ ... حضرت سیدنا عائش بن حارث عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَارِثِ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت سیدنا سوید بن غفلہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِہ کو 127 برس کی عمر میں مسجد میں نماز پڑھتے اور دعا مانگتے دیکھا۔

﴿5228﴾ ... حضرت سیدنا عمران بن مسلم رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِہ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا سوید بن غفلہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِہ موزن کے قَدِّ قَامَتِ الصَّلَاةِ کہنے سے پہلے ہی تکبیر کہہ لیتے تھے۔

﴿5229﴾ ... حضرت سیدنا سوید بن غفلہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِہ فرماتے ہیں: اگر مجھ میں بستی والوں کا موزن بننے کی طاقت ہوتی تو ضرور بن جاتا (کیونکہ آپ بہت ضعیف ہو چکے تھے حالانکہ اس سے پہلے اذان دیا کرتے تھے)۔

## دوپہر میں اذان:

﴿5230﴾ ... حضرت سیدنا علی بن مدرک رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا سوید بن غفلہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِہ نے سخت گرمی کی دوپہر میں اذان دی تو حجاج نے سن لی اس وقت وہ اپنی خانقاہ میں تھا کہنے لگا: اس موزن کو میرے پاس لاؤ۔ چنانچہ حضرت سیدنا سوید بن غفلہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِہ کو لایا گیا تو حجاج نے

پوچھا: اتنی سخت دوپہر میں تمہیں کس چیز نے نماز پر ابھارا؟ آپ نے فرمایا: میں نے یہ نماز (یعنی نماز ظہر) امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابو بکر اور امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا کے ساتھ پڑھی ہے۔

## روٹی کا ٹکڑا اور نمک:

﴿5231﴾... حضرت سیدنا عمران بن مسلم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب حضرت سیدنا سوید بن غفلہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو بتایا جاتا کہ فلاں کو اتنا اتنا دیا گیا ہے اور فلاں کو قاضی بنا دیا گیا ہے تو آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے: میرے لیے میری روٹی کا ٹکڑا اور نمک کافی ہے۔

## عذابِ جہنم کی کیفیت:

﴿5232﴾... حضرت سیدنا سوید بن غفلہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب اللہ عَزَّ وَجَلَّ جہنمیوں کو عذاب ہی میں رکھنے کا ارادہ فرمائے گا تو ان میں سے ہر ایک کے لیے اس کے برابر کا ایک تابوت آگ سے بنائے گا، پھر ان سب تابوتوں کو آگ کے تالے لگا دے گا، اس کے ہر تختے میں آگ کی کیلیں ہوں گی، پھر اس تابوت کو ایک دوسرے آگ کے تابوت میں رکھ کر تالا لگا دیا جائے گا اور پھر اس تابوت کو بھی آگ کے ایک اور تابوت میں رکھ کر تالے لگا دیئے جائیں گے، پھر ان کے درمیان آگ بھڑکا دی جائے گی تو ہر ایک یہی سمجھے گا کہ صرف میں ہی آگ میں ہوں۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلٌّ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلٌّ ط (پ ۲۳، الزمر: ۱۶)

ترجمہ کنز الایمان: ان کے اوپر آگ کے پہاڑ ہیں اور ان کے نیچے پہاڑ۔

ایک اور مقام پر ارشاد ہوتا ہے:

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ط (پ ۸، الاعراف: ۴۱)

ترجمہ کنز الایمان: انہیں آگ ہی بچھونا اور آگ ہی اوڑھنا۔

## خیانت کی تعریف

﴿۵﴾... اجازت شرعی کے بغیر کسی کی امانت میں تصرف کرنا خیانت کہلاتا ہے۔ (عمدة القاری، ۱/۳۲۸)

## سیدنا سوید بن غفلہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كِي مَرَوِيَات

حضرت سیدنا سوید بن غفلہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابو بکر صدیق، امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق، حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود، حضرت سیدنا بلال اور دیگر صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَان سے احادیث روایت کی ہیں۔

﴿5233﴾... حضرت سیدنا سوید بن غفلہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور فرمایا: میں نے حضور نبی کریم صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو دیکھا ہے کہ وہ تجھے بہت چاہتے تھے۔<sup>(۱)</sup>

### ریشمی لباس کا حکم:

﴿5234-35﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے مقام جاہلیہ پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ حضور نبی اکرم صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ریشم پہننے سے منع فرمایا سوائے دو یا تین یا چار انگل کے<sup>(۲)</sup>۔<sup>(۳)</sup>

حضرت سیدنا سوید بن غفلہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے حدیث روایت کی ہے جو کہ عقل کی فضیلت کے بارے میں ہے، اسے ہم نے کتاب (کی پہلی جلد) کے مقدمے میں ذکر کر دیا ہے۔

①... نسائی، کتاب مناسک الحج، باب استیلام الحجر الاسود، ص ۴۷۸، حدیث: ۲۹۳۳

②... مفسر شہیر حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي مَرَاةُ الْمَنَاجِح، جلد 6، صفحہ 97 پر اس حدیث مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: فتاویٰ قاضی خاں میں ہے کہ امام اعظم و صاحبین کے نزدیک اگر کسی کپڑے میں چار انگلی تک ریشمی پھول، ریشمی نیل بوٹے ہوں تو مرد کو حلال ہے چار انگل حضرت عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کے معتبر ہیں جو ہمارے ایک بالشت کے قریب ہیں، یہ چار انگل ایک جگہ کے معتبر ہیں۔ اگر قبایا چکن میں میں جگہ جگہ ریشمی نیل بوٹے ہوں کہ ہر ایک ایک بالشت سے کم ہو مگر جب ملاؤ تو بالشت سے زیادہ ہو جائیں وہ حلال ہے کہ ایک جگہ کا اعتبار ہے۔

③... ترمذی، کتاب اللباس، باب ما جاء في الحرير والذهب، ۳/۲۷۸، حدیث: ۱۷۲۷، دون ”لبس“

مسلم، کتاب العلم، باب استحباب تقبيل الحجر، ص ۶۶۲، حدیث: ۱۲۷۱

## ہلاکت سے بچنے کا راستہ:

﴿5236﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: آقائے دو جہاں، رحمت عالمیائے صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اے عبد اللہ بن مسعود! میں نے عرض کی: كَيْبَيْكُ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! پھر ارشاد فرمایا: اے عبد اللہ! میں نے تین مرتبہ عرض کی: كَيْبَيْكُ۔ ارشاد فرمایا: کیا تم جانتے ہو اسلام کی کون سی گروہ زیادہ مضبوط ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانتے ہیں۔ ارشاد فرمایا: (اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ) کے لیے دوستی کرنا، اسی کے لئے محبت کرنا اور اسی کے لئے دشمنی رکھنا۔ پھر ارشاد فرمایا: اے عبد اللہ! میں نے تین مرتبہ عرض کی: كَيْبَيْكُ۔ ارشاد فرمایا: تم جانتے ہو لوگوں میں افضل کون ہیں؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانتے ہیں۔ ارشاد فرمایا: لوگوں میں افضل وہ ہیں جن کا عمل افضل ہو جبکہ وہ دین کی سمجھ بوجھ رکھتے ہوں۔ ارشاد فرمایا: اے عبد اللہ! میں نے تین مرتبہ عرض کی: كَيْبَيْكُ۔ ارشاد فرمایا: تم جانتے ہو کون سے لوگ زیادہ علم والے ہیں؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانتے ہیں۔ ارشاد فرمایا: سب سے زیادہ علم والا وہ شخص ہے جو لوگوں کے اختلاف کے وقت سب سے زیادہ حق کو پہچاننے والا ہو اگرچہ اس کا عمل تھوڑا ہی کیوں نہ ہو، اگرچہ وہ سرین کے بل گھسٹتا ہو۔ ہم سے پہلے لوگ 72 فرقوں میں بٹ گئے تھے جن میں سے صرف تین سلامت رہے باقی سب ہلاک ہو گئے۔ (سلامت رہنے والے یہ تین گروہ تھے) وہ لوگ جنہوں نے بادشاہوں کا سامنا کیا اور اپنے اور عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام کے دین کے لئے ان سے جہاد کیا تو بادشاہوں نے انہیں پکڑ کر قتل کیا اور آروں سے ان کے ٹکڑے کر دیئے۔ وہ فرقہ جن میں نہ بادشاہوں کا سامنا کرنے کی طاقت تھی نہ اپنی قوم میں ٹھہرنے کی سکت تھی چنانچہ انہوں نے اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے دین اور عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام کے دین کی دعوت دی اور مختلف بستوں میں خانہ بدوشی اور رہبانیت کو اختیار کر لیا۔ انہی کے بارے میں ربِّ عَزَّ وَجَلَّ نے ارشاد فرمایا:

وَرَاهِبَانِيَّةً ابْتَدَعُوا مَا كَتَبْنَا عَلَيْهَا إِلَّا  
 ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا  
 فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ  
 تَرْجَمَهُ كَنْزُ الْأَيْمَانِ: اور راہب بننا تو یہ بات انہوں نے دین  
 میں اپنی طرف سے نکالی ہم نے ان پر مقرر نہ کی تھی ہاں یہ  
 بدعت انہوں نے اللہ کی رضا چاہنے کو پیدا کی پھر اُسے نہ

مَنْهُمْ فَسُقُونَ ﴿۲۷﴾ (پ ۲۷، الحدید: ۲۷)  
 نبا جیسا اس کے نبہنے کا حق تھا تو ان کے ایمان والوں کو ہم  
 نے ان کا ثواب عطا کیا اور ان میں بہتیرے فاسق ہیں۔

پھر آپ صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو مجھ پر ایمان لایا میری تصدیق کی اور میری پیروی کی تو  
 اس نے اسے نبہنے کا حق ادا کر دیا اور جس نے میری پیروی نہ کی تو وہی لوگ ہلاک ہونے والے ہیں۔<sup>(۱)</sup>  
**موزوں پر مسح:**

﴿5237﴾... حضرت سیدنا بلال رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے مروی ہے کہ پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّ اللهُ  
 تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے موزوں اور عمامہ پر مسح فرمایا<sup>(۲)</sup>۔<sup>(۳)</sup>



## حضرت سیدنا ہمام بن حارث نَحَى عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِي

کثرت سے عبادت اور شب بیداری سے لذت حاصل کرنے والے حضرت سیدنا حارث بن ہمام نحی  
 عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِي بھی تابعی بزرگ ہیں۔

### نوافل کی کثرت:

﴿5238﴾... حضرت سیدنا ابراہیم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا ہمام رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ صبح  
 کو بالوں میں کنگھا کئے ہوئے نکلے تو ایک شخص نے کہا: حضرت کے بال بتا رہے ہیں کہ یہ ساری رات نہیں  
 سوئے۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کثرت سے نماز پڑھنے والے تھے۔

①... معجم کبیر، ۱۰/۲۲۰، حدیث: ۱۰۵۳۱، بتغیر قلیل

②... خیال رہے کہ نبی صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اس موقع پر عمامہ شریف پکڑ لیا تھا تاکہ گر نہ جائے، دیکھنے والے سمجھے  
 کہ آپ عمامہ کا بھی مسح کر رہے ہیں اس لئے ایسی روایت کر دی عمامہ پر مسح کرنا قرآن شریف کے خلاف ہے (اللہ) فرماتا  
 ہے: وَأَمْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ (ترجمہ کنز الایمان: اور سروں کا مسح کرو۔ پ ۶، المائدہ: ۶)، نیز چڑے اور موٹے سوتی موزوں  
 پر مسح جائز ہے جبکہ بغیر باندھے پنڈلی پر ٹھہرے رہیں۔ (مرآة المناجیح، ۱/۲۸۶، ص ۲۸۶)

③... ترمذی، ابواب الطہارۃ، باب ماجاء فی المسح علی الجوربین، ۱/۱۵۷، حدیث: ۱۰۱

﴿5239﴾... حضرت سیدنا ابراہیم رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فَرَمَاتے ہیں: حضرت سیدنا ہام رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ دعا کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! مجھے مختصر سی نیند سے چاک و چوبند کر دے اور رات بھر اپنی عبادت کرنے کی توفیق عطا فرما۔ چنانچہ آپ بیٹھے بیٹھے ہی تھوڑی دیر کی نیند کر لیا کرتے تھے۔

## سیدنا ہام بن حارث عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَارِثُ کی مرویات

حضرت سیدنا ہام رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود، حضرت سیدنا حذیفہ اور دیگر صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ سے احادیث لی ہیں۔

﴿5240﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: **الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنَ الشُّبَّةِ** یعنی جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے۔<sup>(۱)</sup>

**چغلی خور جنت میں نہیں جائے گا:**

﴿5241﴾... حضرت سیدنا ہام رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا حذیفہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے کسی نے کہا کہ فلاں شخص بادشاہوں تک باتیں پہنچاتا ہے تو آپ نے فرمایا: میں نے حضور نبی اکرم صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو فرماتے سنا کہ **”لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَاتٌ** یعنی چغلی خور جنت میں نہیں جائے گا۔“<sup>(۲)</sup>

**میرے بعد کوئی نبی نہیں:**

﴿5242-43﴾... حضرت سیدنا حذیفہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ سیدنا بُرْسَلِين، خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: میری امت میں کذاب اور دُجَال (انتہائی جھوٹے فریب کار) ہوں گے ان میں سے چار عورتیں بھی ہوں گی اور میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔<sup>(۳)</sup>

**بنی اسرائیل تمہارے بھائی ہیں:**

﴿5244﴾... حضرت سیدنا ہام بن حارث عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَارِثُ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا حذیفہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

①... معجم کبیر، ۱۰/۲۱۲، حدیث: ۱۰۵۰۱

②... بخاری، کتاب الادب، باب ما یکرہ من النمیمۃ، ۳/۱۱۵، حدیث: ۶۰۵۶

③... معجم کبیر، ۳/۱۶۹، حدیث: ۳۰۲۶



اللہ تَعَالَىٰ عَنْهُ کے پاس ایک شخص نے یہ آیت مبارکہ تلاوت کی:

وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ  
الْكَافِرُونَ ﴿۶۲﴾ (المائدة: ۴۴)

ترجمہ کنزالایمان: اور جو اللہ کے اتارے پر حکم نہ کرے  
وہی لوگ کافر ہیں۔

تو کسی نے کہا: یہ تو بنی اسرائیل کے حق میں نازل ہوئی ہے۔ آپ نے فرمایا: ہاں! بنی اسرائیل تمہارے  
بھائی ہی تو ہیں یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ تمہارے لیے میٹھا ہو اور ان کے لئے کڑوا، اس کی قسم جس کے قبضہ میں  
میرے جان ہے! تم ان کے ہر ہر طریقے کو اس طرح اپناؤ گے جیسے ایک تیر دوسرے تیر کے برابر ہوتا ہے۔



## حضرت سیدنا کرْدُوسِ بنِ ہانیِ مُدِیْسِ سِرِّہُ السُّوْرَانِیِّ

حضرت سیدنا کرْدوس بن ہانی مُدِیْسِ سِرِّہُ السُّوْرَانِیِّ یا پھر ابن عیَّاشِ ثعلبی یا ابن عمرو (ان کے بارے میں اختلاف  
ہے کیونکہ کرْدوس نام کے اور بھی تھے بہر حال) یہ قصہ گو مشہور تھے اور تابعینِ کرام کو قصے سنایا کرتے تھے۔

## جنتِ عمل سے ملتی ہے:

﴿5245﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن ادریس رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میرے چچا نے حضرت سیدنا  
کرْدوس رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا: کرْدوس ہمیں حجاج کے زمانے میں قصے سنایا کرتے تھے  
ایک مرتبہ کہنے لگے: جنتِ عمل سے ملتی ہے اپنی رغبت میں ڈر و خوف بھی ملاو، نیک اعمال پر تیشگی اختیار کرو  
اور سلامت دلوں اور نیک اعمال کے ساتھ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرو اور اکثر فرمایا کرتے تھے: جسے ڈر ہوتا ہے وہ  
رات کے ابتدائی حصہ میں سفر شروع کرتا ہے (اور جو ایسا کرتا ہے وہ منزل پر پہنچ جاتا ہے)۔

﴿5246﴾... حضرت سیدنا کرْدوس رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ نے فرمایا: میں نے انجیل میں لکھا ہوا پایا کہ بے شک  
اللہ عَزَّوَجَلَّ بندے کو اس کی ناپسندیدہ چیز میں مبتلا کرتا ہے کیونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ  
دیکھے کہ بندہ اس کے لئے کیسے گڑ گڑاتا ہے۔

﴿5247﴾... حضرت سیدنا کرْدوس بن عمرو رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جو نازل فرمایا: اس

میں یہ بھی ہے کہ بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ بندے کو آزمائش میں مبتلا کرتا ہے کیونکہ وہ اپنے بندے کی آواز سننے کو محبوب رکھتا ہے۔

## ہم پیروی کرنے کو تیار ہیں:

﴿5248﴾... حضرت سیدنا کر دوس رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بَيَان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: قریش کے سردار حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے پاس سے گزرے تو اس وقت آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے پاس حضرت صُهِيب اور حضرت خَبَاب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بھی موجود تھے، ان سرداروں نے کہا: اے محمد (صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ)! کیا یہ ہیں وہ لوگ جن پر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہمارے مقابلے میں احسان کیا ہے؟ اگر آپ انہیں نکال دیں تو ہم آپ کی پیروی کرنے کو تیار ہیں۔ اس وقت اللہ عَزَّوَجَلَّ نے یہ آیت مبارکہ نازل فرمائی:

ترجمہ کنزالایمان: اور دور نہ کرو انہیں جو اپنے رب کو پکارتے ہیں صبح اور شام اس کی رضا چاہتے تم پر ان کے حساب سے کچھ نہیں اور ان پر تمہارے حساب سے کچھ نہیں پھر انہیں تم دور کرو تو یہ کام انصاف سے بعید ہے اور یونہی ہم نے ان میں ایک کو دوسرے کے لیے فتنہ بنایا کہ مالدار کافر محتاج مسلمانوں کو دیکھ کر کہیں کیا یہ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا ہم میں سے کیا اللہ خوب نہیں جانتا حق ماننے والوں کو۔<sup>(۱)</sup>

وَلَا تَنْظُرُوا الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْعَدْوَةِ وَالْعَصِيْبِ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ط مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ فَظَنُّوْهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْٓاْ اَآهٗٓوْا۟ لَآءِ مَنْ اَنۡدَلٰهُ عَلَيْهِمْ مِنْۢ بَيْنِنَا۟ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ۟ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ (پ، ۷، الانعام: ۵۲، ۵۳)

## حرام سے پلنے والا گوشت:

﴿5249﴾... حضرت سیدنا کر دوس رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بَيَان کرتے ہیں: حضرت سیدنا حذیفہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے مدائن میں ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے لوگو! اپنے لڑکوں کی کمائی کی دیکھ بھال کیا کرو اگر وہ حلال کی ہو تو کھاؤ اور حلال کی نہ ہو تو چھوڑ دو کیونکہ میں نے حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ

①... معجم کبیر، ۱۰/۲۱۷، حدیث: ۱۰۵۲۰

وَسَلَّمَ كُوْا رَشَادُ فَرَمَاتِي سَا: لَيْسَ يَنْبُتُ لَحْمٌ مِّنْ سُحْتٍ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَيْعَنِي حَرَامٌ سِي پَرُورِشِ پَانِي وَالَا  
گوشت جنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔<sup>(۱)</sup>



## حضرت سیدنا زین بن حبیب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ

حضرت سیدنا زین بن حبیب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ تابعی بزرگ ہیں آپ صبح سویرے رخت سفر باندھنے والے اور محافل میں وعظ و نصیحت کرنے والے تھے، آپ نے علم کے لیے سفر اور اخروی فائدے کے لئے جہاد کیا اور جب حصول کمال کی خاطر مشقتیں برداشت کیں تو شرمندگی سے محفوظ اور وصال محبوب میں ثابت قدم رہے۔

### صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ سِي مَلَا قَات:

﴿5250﴾... حضرت سیدنا زین بن حبیب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے کوفہ والوں کے قافلے میں سفر کیا اور خدا کی قسم! مجھے اس سفر پر حضور ساقی کوثر، شافع محشر صَلَّی اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے انصار و مہاجرین صحابہ کی ملاقات نے برا بیچنے سے کیا چنانچہ جب میں مدینہ پہنچا تو حضرت سیدنا ابی بن کعب اور حضرت سیدنا عبد الرحمن بن عوف رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا کی صحبت کو مضبوطی سے اپنا لیا۔

﴿5251﴾... حضرت سیدنا زین بن حبیب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کے دور خلافت میں سفر اختیار کیا اور مجھے اس سفر پر اصحاب رسول عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ کی ملاقات کے شوق نے ابھارا چنانچہ میں حضرت سیدنا صفوان بن عسال رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے ملا تو عرض کی: کیا آپ نے حضور نبی پاک، صاحب لولاک صَلَّی اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے ملاقات کی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں اور میں آپ صَلَّی اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ بارہ غزوات میں بھی شریک ہوا ہوں۔

### لیلیۃ القدر ستائیسویں شب ہے:

﴿5252﴾... حضرت سیدنا زین بن حبیب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب میں مدینہ گیا تو مسجد میں داخل

①... معجم کبیر، ۱۱/ ۱۷۴، حدیث: ۱۱۵۴۴، بتغییر قلیل

ہو اویکھا تو سامنے حضرت سیدنا ابی بن کعب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ موجود ہیں، میں ان کے پاس گیا اور کہا: اے ابو منذر! اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ پر رحم فرمائے! میرے لیے نرمی فرمائیے۔ کیونکہ آپ کے مزاج میں سختی تھی۔ چنانچہ میں نے کہا: مجھے لیلیۃ القدر کے بارے میں بتائیے؟ آپ نے فرمایا: وہ ستائیسویں شب ہے۔ میں نے کہا: اے ابو منذر! اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ پر رحم فرمائے! آپ کو یہ کہاں سے معلوم ہوا؟ فرمایا: اس نشانی سے جو حضور نبی پاک، صاحب لولاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ہمیں بتائی ہے۔

### شب قدر کی علامت:

﴿5253﴾... حضرت سیدنا عاصم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ رَوَايَت کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا زبیر بن حبیش رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: میں چلا حُتّٰی کہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان بن عفان رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے پاس پہنچ گیا اور میرا ارادہ حضور نبی رحمت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے انصار و مہاجرین صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ سے ملاقات کا تھا۔ حضرت سیدنا عاصم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کہتے ہیں: مجھے حضرت سیدنا زبیر بن حبیش رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے بتایا کہ میں نے حضرت سیدنا ابی بن کعب اور حضرت سیدنا عبد الرحمن بن عوف رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا کی صحبت اختیار کی، حضرت سیدنا ابی بن کعب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کا مزاج سخت تھا لہذا میں نے ان سے عرض کی: اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ پر رحم فرمائے! میرے لیے نرمی فرمائیے کیونکہ میں آپ سے خوب مستفیض ہونا چاہتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا: تم چاہتے ہو کہ قرآن پاک کی ہر آیت کے متعلق مجھ سے پوچھو۔ میں نے عرض کی: اے ابو منذر! مجھے شب قدر کے بارے میں بتائیے کیونکہ حضرت سیدنا ابن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ تو فرماتے ہیں کہ جو پورا سال قیام اللیل کرے گا وہ شب قدر کو پائے گا۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: خدا کی قسم! ابن مسعود جانتے ہیں کہ شب قدر رمضان میں ہے لیکن انہوں نے اس خوف سے نہیں بتایا کہ کہیں لوگ سست و کاہل نہ ہو جائیں۔ اس ربِّ عَزَّوَجَلَّ کی قسم جس نے محمد صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ پر کتاب نازل فرمائی! شب قدر رمضان ہی میں ہے اور وہ ستائیسویں شب ہے۔ میں نے عرض کی: اے ابو منذر! آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا؟ فرمایا: اس نشانی کے ذریعے جو حضور سرور کائنات صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ہمیں بتائی تو ہم نے اسے یاد کر لیا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! وہ وہی ہے۔ میں نے عرض کی: وہ نشانی کیا ہے؟ فرمایا: اس دن سورج طلوع ہو گا لیکن طلوع ہوتے وقت اس کی کرنیں نہیں

ہوں گی حتیٰ کہ وہ بلند ہو جائے گا۔ اس کے راوی حضرت سیدنا عاصم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سِتَائِسُوْسِ شَبِ گُوشَه نَشِيْنِ ہو جاتے اور کچھ کھانا وغیرہ نہ کھاتے حتیٰ کہ جب صبح کی نماز پڑھ لیتے تو چھت پر چڑھ کر طلوع ہوتے سورج کو دیکھتے تو اس کی کوئی کرن (شعاع) نہیں ہوتی یہاں تک کہ وہ پورا سفید ہو کر بلند ہو جاتا۔

﴿5254﴾... حضرت سیدنا یزید بن ابو سلیمان عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى كَهْتِهِيْ: ميْنِ نِهْ حَضْرَتِ سَيْدِنَا زَبْنِ حَبِيْشِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كُوْ فَرْمَاتِهِيْ سَنَا: اِكْرُ مَجْهِيْ تَهْمَارِهِيْ بَادِشَاهِ كَا خَوْفٌ نَهْ هُوَ تَا تَوْ ضَرُورِ ميْنِ اِيْنِهِيْ كَانُوْنِ پَرِهَاتِهَرِ رَكْهَتَا پْهْرِ تَيْنِ مَرْتَبِهِيْ پَكَارِ كَرِ كَهْتَا: سَنُو! شَبِ قَدْرِ رَمَضَانَ كِهِيْ آخِرِيْ سَاتِ دَنُوْنِ ميْنِ هِيْ تَيْنِ دَنِ اسْ سِهِيْ پَهْلِهِيْ هِيْنِ اُوْرِ تَيْنِ بَعْدِ ميْنِ، مَجْهِيْ اسْ نِهْ خَبْرِ دِيْ هِيْ جِسْ نِهْ مَجْهِيْ سِهِيْ جَهْوُطِ نِهِيْنِ بُوْلَا اُوْرِ اسِهِيْ جِسْ نِهْ خَبْرِ دِيْ هِيْ اسْ نِهْ بَهِيْ اسْ سِهِيْ جَهْوُطِ نِهِيْنِ كَهَا۔ حَضْرَتِ سَيْدِنَا اَبُو دَاوُدِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كَهْتِهِيْ هِيْنِ: لِيْعْنِيْ حَضْرَتِ سَيْدِنَا اَبِيْ بِنِ كَعْبِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نِهْ حَضْرُوْرِ نَبِيْ پَاكِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِيْ وَسَلَّمَ سِهِيْ اسْ بَاتِ كُوْ بِيَانِ كِيَا هِيْ (اُوْرِ دُونُوْنِ سَچِهِيْ هِيْنِ)۔

## فرشتے پر بچھا دیتے ہیں:

﴿5255﴾... حضرت سیدنا زبیر بن حبیش رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فَرْمَاتِهِيْ هِيْنِ: ميْنِ حَضْرَتِ سَيْدِنَا صَفْوَانَ بِنِ عَسَالِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ كِهِيْ پَاَسْ كِيَا تُوْ اَنُهُوْنِ نِهْ فَرْمَايَا: كِيْسِهِيْ آنَا هُوَا؟ ميْنِ نِهْ كَهَا: عِلْمِ كِيْ تَلَاَشِ ميْنِ آيَا هُوِيْنِ۔ فَرْمَايَا: جُوْ بَهِيْ شَخْصِ اِيْنِهِيْ گَهْرِ سِهِيْ عِلْمِ كِيْ تَلَاَشِ ميْنِ نَكَلْتَا هِيْ فَرَشْتِهِيْ اسْ كِهِيْ عَمَلِ سِهِيْ خُوْشِ هُوْ كَرِ اسْ كِهِيْ لِيْعِهِيْ اِيْنِهِيْ پَرِ بَجْهَادِيْتِهِيْ هِيْنِ۔

﴿5256﴾... حضرت سیدنا زبیر بن حبیش رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فَرْمَاتِهِيْ هِيْنِ: مَوْزُوْنِ پَرِ مَسْحِ كَا مَسْئَلِهِيْ مِيْرِهِيْ دَلِ ميْنِ كَهْكُكْ رَهَاتَا لَهْدَا ميْنِ صَبْحِ سُوِيْرِهِيْ حَضْرَتِ سَيْدِنَا صَفْوَانَ بِنِ عَسَالِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ كِهِيْ پَاَسْ كِيَا وَهْ اسْ وَقْتِ اِيْنِهِيْ گَهْرِ ميْنِ تَهِيْ۔ فَرْمَانِهِيْ لَكِهِيْ: زَرِ! كِيْسِهِيْ آئِهِيْ؟ عِلْمِ كِيْ طَلَبِ ميْنِ؟ ميْنِ نِهْ عَرْضِ كِيْ: جِيْ هَاِيْنِ۔ فَرْمَايَا: سَنُو! جُوْ بَهِيْ شَخْصِ اِيْنِهِيْ گَهْرِ سِهِيْ عِلْمِ كِيْ تَلَاَشِ ميْنِ نَكَلْتَا هِيْ تُوْ فَرَشْتِهِيْ اسْ كِهِيْ عَمَلِ سِهِيْ خُوْشِ هُوْ كَرِ اسْ كِهِيْ لِيْعِهِيْ اِيْنِهِيْ پَرِ بَجْهَادِيْتِهِيْ هِيْنِ۔

## 120 سال عمر:

﴿5257﴾... حضرت سیدنا اسماعیل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فَرْمَاتِهِيْ هِيْنِ: ميْنِ نِهْ حَضْرَتِ سَيْدِنَا زَبْنِ حَبِيْشِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كُوْ دِيْكْهَا اسْ وَقْتِ اِيْنِهِيْ عَمْرُ اِيْنِهِيْ 120 بَرِ سِ تَهِيْ اُوْرِ بَرْهَاطِهِيْ كِيْ وَجِهِ سِهِيْ دُونُوْنِ جَبْرُئِهِيْ كِهِيْ كِيْ كِيْ پارِهِيْ تَهِيْ۔

﴿5258﴾... حضرت سیدنا عاصم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا زرن بن حبیش رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے بہترین قاری نہیں دیکھا۔

﴿5259﴾... حضرت سیدنا عاصم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا زرن بن حبیش رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ جیسا کوئی نہیں دیکھا۔

﴿5260﴾... حضرت سیدنا ابو بکر بن عیاش رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا زرن بن حبیش رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سب لوگوں سے زیادہ عربی دان تھے اور حضرت سیدنا ابن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ عربی کے متعلق ان سے پوچھا کرتے تھے۔

### پوری رات عبادت:

﴿5261﴾... حضرت سیدنا عاصم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے ایسے لوگوں کو دیکھا ہے جو پوری شب قدر عبادت میں گزار دیتے اور حضرت سیدنا زرن بن حبیش رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بھی انہی میں سے ایک ہیں۔

﴿5262﴾... حضرت سیدنا امام شعبی اور حضرت سیدنا سوید کلبی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِمَا بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا زرن بن حبیش رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے عبد الملک بن مروان کو ایک نصیحت آموز مکتوب لکھا اس کے آخر میں لکھا تھا: اے امیر المؤمنین! آپ کی ظاہری تندرستی آپ کو لمبی عمر کے لالچ میں مبتلا نہ کر دے، آپ اپنے بارے میں بہتر جانتے ہیں اور اس بات کو یاد کیجئے جو پہلے والوں نے کہی:

إِذَا الرِّجَالُ وَكَدَتْ أَوْلَادُهَا وَبَيْتٌ مِنْ كِبَرٍ أَجْسَادُهَا  
وَجَعَلَتْ أَسْقَامُهَا تَعْتَادُهَا تِلْكَ زُرُوعٌ قَدْ دَنَا حَصَادُهَا

**ترجمہ:** جب لوگوں کی اولاد پیدا ہو جائے اور ان کے جسم بڑھاپے کے سبب محنت حال ہو جائیں اور بیماریاں ان کی عادت بن جائیں تو وہ ایسی کھیتیاں ہیں جن کی کٹائی کا وقت آپہنچا ہے۔

جب خلیفہ عبد الملک نے یہ مکتوب پڑھا تو رونے لگا حتیٰ کہ اس کے کپڑے کا پہلو تر ہو گیا پھر کہنے لگا: زر نے سچ کہا اگر وہ اس بات کو نہ لکھتے تو ہمارے لیے زیادہ آسانی ہوتی۔

## سیدنا زین حبیش رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كَيْ مَرَوِيَات

حضرت سیدنا زین بن حبیش رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے خلفائے راشدین عَلَیْهِمُ الرِّضْوَانُ کی صحبت پائی ہے اور امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب اور امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی بن ابوطالب رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے احادیث بھی سنی ہیں اور صحابہ کرام عَلَیْهِمُ الرِّضْوَانُ کے علمائے حضرت سیدنا ابی بن کعب، حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود اور حضرت سیدنا حذیفہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ سے علم کے موتی بھی سمیٹے ہیں۔

نبی کریم صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی نصیحتیں:

﴿5263﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے مروی ہے: حضور نبی پاک، صاحب لولاک صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی مرد عورت کے ساتھ تنہائی اختیار نہ کرے کیونکہ وہاں تیسرا شیطان ہوتا ہے، جو جنت کے وسط میں جگہ چاہتا ہے وہ جماعت کو لازم پکڑ لے کیونکہ شیطان تنہا شخص کے ساتھ ہوتا ہے اور دوسے دور ہوتا ہے اور جسے اپنی برائی بری لگے اور نیکی خوش کرے تو وہ مومن ہے۔<sup>(۱)</sup>

سیدنا علی رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کی فضیلت:

﴿5264-65-66﴾... حضرت سیدنا زین بن حبیش رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کو فرماتے سنا: قسم ہے اس ذات کی جس نے بیچ کو پھاڑا، ہر جاندار کو پیدا کیا اور عظمت کو اپنی چادر بنایا! حضور نبی کریم صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے مجھ سے تاکید ارشاد فرمایا: لَا يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يَبْغُضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ یعنی تم سے مومن ہی محبت رکھے گا اور منافق ہی دشمنی رکھے گا۔<sup>(۲)</sup>

﴿5267﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمِ روایت کرتے ہیں کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: بے شک میری بیٹی فاطمہ سے نیک و بد دونوں ہی محبت رکھیں گے اور حضور نے میرے لیے اس بات کی تاکید فرمائی کہ تم سے مومن ہی محبت رکھے

①... ترمذی، کتاب الفتن، باب ماجاء فی لزوم الجماعة، ۶۷/۳، حدیث: ۲۱۷۲

②... ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب علی بن ابی طالب، ۴۱۲/۵، حدیث: ۳۷۵۷

گا اور منافق ہی دشمنی رکھے گا۔<sup>(۱)</sup>

## سیدنا زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فضیلت:

﴿5268﴾... حضرت سیدنا زبیر بن حبیش رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قاتل نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمِ کے پاس داخلے کی اجازت مانگی تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: بخدا! ابن صفیہ کا قاتل ضرور جہنم میں داخل ہو گا بے شک میں نے حضور نبی اکرم صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو فرماتے سنا: إِنَّ لِكُلِّ ذِي حَوَارِيَّا وَحَوَارِيٍّ الرَّيْبِيَّ عِنْدَ هِرْنِيَّ كَ حَوَارِيٍّ هُوَ تَوْتِي هِرْنِيَّ اور میرے حواری زبیر ہیں۔<sup>(۲)</sup>

﴿5269﴾... حضرت سیدنا زبیر بن حبیش رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمِ کو فرماتے سنا: میں نے فتنے کی آنکھ پھوڑ کر رکھ دی اگر میں نہ ہوتا تو اہل نہر اور اہل جہنم قتل نہ ہوتے اور اگر مجھے یہ خوف نہ ہوتا کہ تم عمل کرنا چھوڑ دو گے تو میں تمہیں ضرور وہ بات بتاتا جس کا فیصلہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے تمہارے نبی صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی زبان پر جاری فرمایا ہے (وہ فیصلہ) ان لوگوں کے لیے ہے جنہوں نے اس راہ ہدایت کو پہچانا جس پر ہم ہیں اور اہل نہر اور اہل جہنم کی گمراہی کو دیکھتے ہوئے انہیں قتل کیا۔<sup>(۳)</sup>

﴿5270﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمِ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم، نورِ مَجَسَّم صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے تمہارے لیے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ معاف کر دی لہذا اس کے علاوہ اپنے مالوں کی زکوٰۃ ادا کرو۔<sup>(۴)</sup>

## شب قدر کی پہچان:

﴿5271﴾... حضرت سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: شب قدر (رمضان المبارک کی) ستائیسویں

①... ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب علی بن ابی طالب، ۴۱۲/۵، حدیث: ۳۷۵۷، بدون ”ان ابنتی فاطمة... والبر“

②... بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب زبیر بن العوام، ۵۳۹/۲، حدیث: ۳۷۱۹، عن جابر

③... سنن الکبریٰ للنسائی، کتاب الخصائص، باب ثواب من قاتلهم، ۱۶۵/۵، حدیث: ۸۵۷۳

④... سنن النسائی، کتاب الزکاة، باب زکاة الوری، ص ۲۰۷، حدیث: ۲۴۷۷، بتغییر قلیل



شب ہے اس کی پہچان اس نشانی کے ذریعے ہوئی جو حضور نبی رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں بتائی تھی اور وہ یہ ہے کہ اس کی صبح سورج ایسا صاف طلوع ہو گا کہ اس کی کوئی شعاع (کرن) نہیں ہوگی۔<sup>(۱)</sup>

## پیٹ کو قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے:

﴿5272﴾... حضرت سیدنا ابی بن کعب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے مروی ہے کہ نبی رحمت، شفیع امت صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہیں قرآن سناؤں۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے: لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ (یعنی پارہ 30 کی سورہ بینہ) تلاوت کی پھر فرمایا: بے شک اصل دین اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک دین حنیف ہی ہے، نہ کہ شرک، یہودیت اور نہ ہی نصرانیت اور جو اچھا عمل کرے تو اس کا انکار مت کرو۔ مزید فرمایا: اگر آدمی کے لیے سونے کی ایک وادی ہو تو وہ ضرور دوسری بھی تلاش کرے گا اور اگر اسے دوسری بھی دے دی جائے تو تیسری کی کوشش کرے گا اور ابنِ آدم کا پیٹ تو قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول فرماتا ہے۔<sup>(۲)</sup>

## انتظارِ نماز عبادت ہے:

﴿5273﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ ایک رات حضور نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نمازِ عشا میں تاخیر فرمائی پھر مسجد میں تشریف لائے تو دیکھا کہ لوگ نماز کا انتظار کر رہے ہیں ارشاد فرمایا: سوائے تمہارے تمام ادیان میں سے کوئی گروہ بھی اس وقت اللہ کی عبادت نہیں کر رہا۔ اس وقت یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی:

لَيْسُوا سَوَاءً ۗ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتَّبِعُونَ آيَاتِ اللَّهِ أَنْتَآءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ﴿۱۱۳﴾<sup>(۳)</sup> ہیں کہ حق پر قائم ہیں اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں رات کی

گھڑیوں میں اور سجدہ کرتے ہیں۔<sup>(۳)</sup>

(پ ۲، آل عمران: ۱۱۳)

①... ترمذی، کتاب الصوم، باب، ماجاء فی لیلة القدر، ۲/۲۰۹، حدیث: ۷۹۳، دون "صافیة"

مسند احمد، مسند عبد اللہ بن مسعود، ۲/۷۲، حدیث: ۳۷۵۷، عن عبد اللہ بن مسعود

②... ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب معاذ... الخ، ۵/۴۳۶، حدیث: ۳۸۱۸

③... سنن الکبریٰ للنسائی، باب "لیسوا سوا من اهل الکتاب"، ۶/۳۱۳، حدیث: ۱۱۰۷۳، بتغییر قلیل

﴿5274﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ ایک رات حضور نبی پاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نماز عشا کے واسطے مسجد میں تشریف نہ لائے اور اپنے اہل خانہ (ازواج یا بیٹیوں) کے پاس رکے رہے حتیٰ کے کافی رات بیت گئی تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تشریف لے آئے اس وقت ہم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا تھا اور کوئی لیٹا ہوا تھا آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے خوشخبری دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اہل کتاب میں سے کوئی بھی ایسی نماز نہیں پڑھ رہا۔ اس وقت یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی:

لَيْسُوا سَوَاءً مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ تَرُجِبُ كُنُوزَ الْإِسْلَامِ: سب ایک سے نہیں کتابوں میں کچھ وہ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ أَنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ﴿۱۳﴾ ہیں کہ حق پر قائم ہیں اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں رات کی (پ ۲، ال عمزن: ۱۱۳)

## قرآن کی خوب حفاظت کرو:

﴿5275﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ حضور سرورِ عالم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اس قرآن کی خوب حفاظت کرو کیونکہ یہ بہت تیزی سے نکل جانے والا ہے، اور یہ لوگوں کے سینوں سے اس اونٹ سے بھی تیزی سے نکل جاتا ہے جس کی رسی کھولی جائے تو وہ اپنی جگہ کی طرف بھاگ کھڑا ہوتا ہے اور تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا بلکہ وہ بھلا دیا گیا۔<sup>(۲)</sup>

## خلیفہ اول کا تقرر:

﴿5276﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: جب حبیبِ خدا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے پردہ فرمایا تو انصار نے کہا: ایک امیر ہم میں سے ہو گا اور ایک تم (یعنی مہاجرین) میں سے۔ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: کیا آقائے دو جہاں صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ ابو بکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں؟ لہذا تم میں سے کون اپنے لیے پسند کرتا ہے کہ وہ ابو بکر سے آگے بڑھے؟ انصار نے کہا: ہم اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی پناہ مانگتے ہیں کہ ابو بکر (رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ) سے آگے بڑھیں۔<sup>(۳)</sup>

①... معجم الكبير، ۱۰/۱۳۱، حدیث: ۱۰۲۰۹

②... مستدرک حاکم، کتاب فضائل القرآن، باب الامر بتعاہد القرآن... الخ، ۲/۲۵۳، حدیث: ۲۰۷۶

③... سنن الکبریٰ للنسائی، کتاب الامامة والجماعة، باب ذکر الامامة... الخ، ۱/۲۷۹، حدیث: ۸۵۳

## سادات کی شان:

﴿5277﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: فاطمہ نے اپنی عزت و پاکدامنی کی حفاظت کی لہذا اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ان کی اولاد کو آگ پر حرام کر دیا۔<sup>(۱)</sup>

## تونگری کیا ہے؟

﴿5278﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے پوچھا گیا تو نگری کیا ہے؟ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے مایوس ہو جانا۔<sup>(۲)</sup>

﴿5279﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ حضور سید عالم، شافع اُمم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جس نے ہم سے دھوکا کیا وہ ہم میں سے نہیں اور فریبی اور دھوکے باز جہنم میں ہے۔<sup>(۳)</sup>

## 40 حدیثیں یاد کرنے کی فضیلت:

﴿5280﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: میری امت کے لیے جس نے چالیس حدیثیں یاد کیں جن کے ذریعے اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں نفع عطا فرمائے تو اس سے کہا جائے گا: جنت کے جس دروازے سے چاہو داخل ہو جاؤ۔<sup>(۴)</sup>

﴿5281﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: گویا میں موسیٰ بن عمران کو اس وادی میں احرام کے دو سفید

①... مستدرک حاکم، کتاب معرفة الصحابة، باب فاطمة احصت فرجها... الخ، ۱۳۵/۴، حدیث: ۴۷۷۹

②... معجم کبیر، ۱۳۹/۱۰، حدیث: ۱۰۲۳۹

③... معجم کبیر، ۱۳۸/۱۰، حدیث: ۱۰۲۳۴

④... العلل المتناهیة لابن الجوزی، ابواب ما يتعلق بالحدیث، باب ثواب من حفظ... الخ، ۱۱۹/۱، حدیث: ۱۶۲

کپڑوں میں دیکھ رہا ہوں۔<sup>(۱)</sup>

## کوئی بھلائی میں کوئی برائی میں:

﴿5282-83﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی رحمت، شفیق امت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ہر نماز کے وقت ایک پکارنے والا بھیجا جاتا ہے پس وہ کہتا ہے: اے لوگو! اٹھو اور جو آگ تم نے اپنے لیے بھڑکائی تھی اسے بجھاؤ۔ چنانچہ لوگ اٹھتے ہیں پھر طہارت کرتے ہیں تو ان کے گناہ جھڑ جاتے ہیں حتیٰ کہ آنکھوں کے بھی پھر وہ نماز پڑھتے ہیں تو دو نمازوں کے درمیان جو گناہ ہوئے وہ بخش دیے جاتے ہیں جب عصر کی نماز کا وقت آتا ہے پھر ایسا ہی ہوتا ہو، جب مغرب کا وقت ہو جائے پھر ایسا ہی ہوتا ہے اور جب عشا کا وقت آئے تب بھی ایسا ہی ہوتا ہے لہذا لوگ اس حال میں سو جاتے ہیں کہ بخشے ہوئے ہوتے ہیں، پھر آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: پس کوئی بھلائی میں رات کرتا ہے اور کوئی برائی میں۔<sup>(۲)</sup>

## جنتی جوانوں کے سردار:

﴿5284﴾... حضرت سیدنا حذیفہ بن یمان رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ بیان کرتے ہیں کہ میری والدہ نے مجھ سے کہا: تم حضور ساقی کوثر، شافع محشر صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے کب ملے تھے؟ میں نے کہا: میں تو فلاں وقت ملا تھا اس کے بعد سے ابھی تک نہیں ملا۔ والدہ صاحبہ نے مجھے بہت سست کہا تو میں نے عرض کی: اچھا اب چھوڑیے میں آج مغرب کی نماز حضور صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ پڑھوں گا اور اپنے اور آپ کے لیے ان سے دعائے مغفرت بھی کرواؤں گا۔ چنانچہ میں وہاں حاضر ہوا تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نماز مغرب ادا فرما رہے تھے (میں وہیں رہا) حتیٰ کہ نماز عشا بھی آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے پڑھائی اور مسجد سے نکلے تو راستے میں ایک شخص آپ سے گفتگو کرنے لگا جسے سن کر میں کچھ دور ہو گیا پھر قریب ہوا تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اپنے پیچھے میری آہٹ سن کر فرمایا: کون ہے؟ میں نے عرض کی: حذیفہ۔ ارشاد فرمایا:

①...مسند ابی یعلیٰ، مسند عبد اللہ بن مسعود، ۳/۳۶۶، حدیث: ۵۰۷۱

②...معجم کبیر، ۱۰/۱۴۱، حدیث: ۱۰۲۵۲

حذیفہ کیسے آنا ہوا؟ میں نے اپنا مدعا عرض کیا تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہاری اور تمہاری ماں کی بخشش فرمائے۔ اے حذیفہ! تم نے مجھ سے گفتگو کرنے والے کو دیکھا؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں۔ ارشاد فرمایا: وہ ایک فرشتہ تھا جو آج سے پہلے کبھی زمین پر نہیں اترا اس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے میری ملاقات کی اجازت لی اور مجھے خوشخبری دی کہ بے شک حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں اور فاطمہ تمام جنتی عورتوں کی سردار ہے۔<sup>(۱)</sup>

## لباسِ شہرت کی نحوست:

﴿5285﴾... حضرت سیدنا ابوذر غفاری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی رحمت، شفیع امت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو لباسِ شہرت پہنتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے اپنی نظر رحمت پھیر لیتا ہے اور اسے لوگوں کی نظروں میں گر ادیتا ہے۔<sup>(۲)</sup>

## توبہ کا دروازہ کہاں ہے؟

﴿5286﴾... حضرت سیدنا صفوان بن عسال مرادی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کہتے ہیں: میں نے حضور جانِ عالم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو فرماتے سنا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جانبِ مغربِ توبہ کا ایک دروازہ کھول رکھا ہے جس کی چوڑائی 70 سال کی مسافت ہے وہ اس وقت تک بند نہیں ہو گا جب تک کہ سورجِ مغرب سے طلوع نہ ہو جائے۔<sup>(۳)</sup>

﴿5287﴾... حضرت سیدنا صفوان بن عسال مرادی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کہتے ہیں: ہم ایک سفر میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غیوب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ تھے اتنے میں ایک شخص آیا، جب آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی اس پر نظر پڑی تو ارشاد فرمایا: خاندانِ کابُر ابھائی اور بُرا شخص۔ جب وہ قریب ہوا تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بھی اس کے قریب ہو گئے پھر وہ اٹھا اور چلا گیا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! جب آپ نے اس کو دیکھا تو ارشاد فرمایا: خاندانِ کابُر ابھائی اور بُرا شخص، پھر آپ اس کے قریب بھی

①... سنن الکبریٰ للنسائی، کتاب المناقب، باب حذیفة بن یمان، ۵/۸۰، حدیث: ۸۲۹۸، بتغییر قلیل

②... ابن ماجہ، کتاب اللباس، باب من لبس شہرة من الثیاب، ۲/۱۶۳، حدیث: ۳۶۰۸، بتغییر قلیل

③... کنز العمال، کتاب التوبہ من قسم الاحوال، ۳/۸۸، حدیث: ۱۰۱۹۳

ہو گئے؟ ارشاد فرمایا: وہ منافق تھا، میں اس سے اس کا نفاق دور کر رہا تھا، مجھے یہ خوف ہوا کہ کہیں یہ کسی دوسرے کو خراب نہ کر دے۔<sup>(۱)</sup>



## حضرت سیدنا ابو عبد الرحمن سلمیٰ عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْغَنِي

تابعین کرام میں سے ایک روزہ دار و عبادت گزار، عام و خاص کے استاد بلکہ علما کو فیض یاب کرنے والے، بندگی میں فوراً اَبْتِیْکَ کہنے والے اور تعلیم و تَعَلُّم میں انتہائی ماہر حضرت سیدنا ابو عبد الرحمن سلمیٰ عبد اللہ بن حبیب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ بھی ہیں۔

﴿5288﴾... حضرت سیدنا عطاء بن سائب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ کہتے ہیں: ہم حضرت سیدنا ابو عبد الرحمن سلمیٰ عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْغَنِي کی حالت نزع میں ان کے پاس گئے تو انہوں نے فرمایا: یقیناً میں اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے امید لگائے ہوئے ہوں بے شک میں نے اس کے لیے 80 رمضان روزے رکھے ہیں۔

## 40 سال قرآن پڑھایا:

﴿5289﴾... حضرت سیدنا عبد الرحمن بن مُجْمِد رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ کہتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا ابو اسحاق سبعی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِيِّ سے سنا کہ حضرت سیدنا ابو عبد الرحمن سلمیٰ عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْغَنِي نے چالیس سال مسجد میں قرآن مجید پڑھایا ہے۔

## پوری رات نوافل میں:

﴿5290﴾... حضرت سیدنا شمر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ کہتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت سیدنا ابو عبد الرحمن سلمیٰ عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْغَنِي نے میرا ہاتھ پکڑا اور پوچھا: فرض نماز کے علاوہ کتنے نوافل پڑھتے ہو؟ رب تعالیٰ نے جو چاہا وہ میں نے ان کو بتا دیا۔ کہنے لگے: میں بھی تمہاری طرح ہوں نماز عشا پڑھ کر نفل پڑھنے کھڑا ہو جاتا ہوں اور

①... مسند حارث، کتاب الادب، باب فی مداراة الناس، ۱/ ۷۹۲، حدیث: ۸۰۰

جب فجر پڑھتا ہوں تو رات نماز شروع کرنے کے وقت جتنا چست تھا اس سے زیادہ تروتازہ ہوتا ہوں۔

## دعا کے بدلے دعا دو:

﴿5291﴾... حضرت سیدنا عطاء بن سائب رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا ابو عبد الرحمن سلمی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْغَنِيِّ مسجد میں کھانا لایا کرتے اور کبھی کبھی مساکین راستے میں ہی ان کے سامنے آجاتے تو وہ وہیں ان کو کھانا کھلا دیتے، مساکین دعا دیتے کہ اللهُ عَزَّوَجَلَّ آپ کو برکت دے تو آپ بھی کہتے: بَارَكَ اللهُ فِيكُمْ۔ یعنی اللهُ عَزَّوَجَلَّ تمہیں برکت دے۔ آپ فرماتے تھے: اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدنا عائشہ صَدِيقَةُ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا نے فرمایا ہے: جب تم صدقہ کرو اور تمہارے لیے دعا کی جائے تو تم بھی ان کے لیے دعا کرو تاکہ جو تم نے صدقہ کیا ہے اس کا اجر و ثواب باقی رہے۔

﴿5292﴾... حضرت سیدنا ابو عبد الرحمن سلمی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: بے شک فرشتہ صبح سویرے تمہارے پاس ایک رجسٹر کے ساتھ آتا ہے لہذا تم اس میں نیکی لکھو اور کیونکہ جب اس رجسٹر کے شروع اور آخر میں نیکی ہو گی تو امید ہے دو نیکیوں کے درمیان جو خطائیں ہیں وہ معاف کر دی جائیں۔

## بد مذہب سے بچو:

﴿5293﴾... حضرت سیدنا عاصم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کہتے ہیں: جب حضرت سیدنا ابو عبد الرحمن عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْغَنِيِّ اپنی مجلس شروع کرتے تو فرماتے: شقیق ضبی کے پاس بیٹھنے والا ہماری مجلس میں نہ بیٹھے اور نہ ہی کوئی خارجی اور ابو الاحوص کے علاوہ تمام قصہ گو بھی دور ہو جائیں۔

حضرت سیدنا عاصم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کہتے ہیں: ہم ابو الاحوص کے پاس بیٹھتے تھے، وہ عمدہ گفتگو کرتے تھے۔ ﴿5294﴾... ایک مرتبہ شقیق ضبی نے حضرت سیدنا ابو عبد الرحمن سلمی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْغَنِيِّ سے کہا: آپ لوگوں کو میرے پاس بیٹھنے سے کیوں منع کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں دینی معاملات میں تمہیں گمراہ سمجھتا ہوں، اب تم بتاؤ تمہارا کیا خیال ہے۔

﴿5295﴾... حضرت سیدنا عاصم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کہتے ہیں: ہم حضرت سیدنا ابو عبد الرحمن سلمی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْغَنِيِّ کے پاس جایا کرتے تھے اور اس وقت ہم نو عمر لڑکے تھے، آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے: ابو الاحوص کے علاوہ

کسی قصہ گو کے پاس مت بیٹھنا اور سعد بن عبیدہ اور شقیق کے تو قریب بھی مت جانا البتہ ابو وائل کے پاس جانے میں کوئی حرج نہیں۔ شقیق ضبی بہت برا عقیدہ رکھتا تھا۔

## سیدنا ابو عبد الرحمن عَلِيهِ رَحْمَةُ الرَّحْمَنِ كِي مَرَوِيَات

حضرت سیدنا ابو عبد الرحمن سلمی عَلِيهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْعَنِي نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب، امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان بن عفان، امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی بن ابوطالب، حضرت سیدنا ابو مسعود، حضرت سیدنا ابو درداء اور دیگر کئی صحابہ کرام رَضَوْنَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ سے احادیث روایت کی ہیں۔

﴿5296﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: (رکوع میں) اپنے گھٹنوں کو چھوؤ بے شک یہ تمہارے لیے سنت ہے۔

## تعلیم قرآن کی فضیلت:

﴿5297﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان بن عفان رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ لِيَعْنِي تَمَّ فِيهِمْ بِهَرَوَهْ جُو قَرَأَن سِيَكْهَ اَوْر سَكْهَانَ۔<sup>(1)</sup>

حضرت سیدنا ابو عبد الرحمن سلمی عَلِيهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْعَنِي نے فرمایا: یہی وہ بات ہے جس نے مجھے یہاں بٹھایا ہوا ہے (یعنی مسجد میں قرآن پاک پڑھانے کے لئے)۔

## مراد پانے کا طریقہ:

﴿5298﴾... حضرت سیدنا عبد الرحمن سلمی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں مسجد میں داخل ہوا تو امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمَ منبر پر جلوہ فرماتے اور فرما رہے تھے کہ حضور نبی پاک، صاحبِ لولاك صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نے بنی اسرائیل کے ایک نبی عَلِيهِ السَّلَام کی طرف وحی فرمائی کہ میری عبادت کرنے والے اپنے امتیوں سے کہہ دو کہ وہ اپنی عبادت

①... بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیر کم من... الخ، ۳/۳۱۰، حدیث: ۵۰۲۷



پر بھروسہ نہ کریں کیونکہ بروز قیامت میں جس بھی بندے کا حساب لوں گا اور اسے عذاب دینا چاہوں گا تو ضرور عذاب دوں گا اور میری نافرمانی کرنے والے اپنے امتیوں سے کہہ دو کہ وہ خود کو ہلاکت میں نہ ڈالیں بے شک میں بہت بڑا گناہ بھی بخشش دوں گا اور مجھے کوئی پروا نہیں اور کوئی بھی بستی والا، شہر والا، زمین والا اور کوئی بھی خاص و عام مرد و عورت میری پسند کو محبوب رکھے تو میں اس کی پسند سے عطا کر دیتا ہوں اور کوئی بھی شہر والا، زمین والا اور کوئی بھی خاص و عام مرد و عورت میری پسند کو محبوب رکھے تو میں اس کی پسند سے عطا کر دوں پھر وہ میری پسند کو چھوڑ کر میری ناپسندیدہ چیز کی طرف پھر جائے تو میں بھی اسے اس کی پسند سے اس کی ناپسند کی طرف پھیر دیتا ہوں اور کوئی بھی بستی والا، شہر والا، زمین والا اور کوئی بھی خاص و عام مرد و عورت میرے ناپسندیدہ طریقے پر ہو تو میں اسے اس کی ناپسند کی طرف پھیر دیتا ہوں پھر وہ میری ناپسند سے میری پسند کی طرف پھر جائے تو میں بھی اسے اس کی ناپسند سے اس کی پسند کی طرف پھیر دیتا ہوں، اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں جس نے جادو کیا یا کروایا، گہانت کا عمل کیا یا کروایا (یعنی اپنی انکل سے غیب کی خبر بتائی) یا جس نے بدشگونئی لی یا بری فال نکلوائی بے شک میں ہی اپنی مخلوق کے لیے ہوں اور تمام مخلوق میری ہی ہے۔<sup>(۱)</sup>

﴿5299﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: ہمیں نماز میں قریب قریب قدم رکھنے (یعنی کندھے سے کندھا ملا کر بغیر فاصلہ کے کھڑے ہونے) کا حکم دیا گیا ہے۔



### سرکارِ صَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے شہزادے اور شہزادیاں

﴿۱﴾... شہزادے: پیارے مصطفیٰ صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے تین شہزادے تھے جن کے اسمائے مبارکہ یہ ہیں:

(۱)... حضرت سیدنا قاسم (۲)... حضرت سیدنا ابراہیم (۳)... کَیْطَب و طَاهِر حضرت سیدنا عبد اللہ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

﴿۲﴾... شہزادیاں: مصطفیٰ جانِ رحمت صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی چار شہزادیاں تھیں جن کے اسمائے مبارکہ یہ ہیں:

(۱)... حضرت سیدنا زینب (۲)... حضرت سیدنا زینب (۳)... حضرت سیدنا ام کلثوم (۴)... حضرت سیدنا

فاطمۃ الزہراء رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُنَّ۔ (الموہب اللدنیۃ، الفصل الثانی فی ذکر اولاد الکرام، ۳/ ۳۱۳)

## حضرت سیدنا زیاد بن حدیرِ اَسَدی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْغَنِی

تابعینِ کرام میں سے ایک انتہائی امانت و دیانت دار، فقیہ و متقی اور کھرے عمل والے حضرت سیدنا زیاد بن حدیرِ اَسَدی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْغَنِی ہیں۔

### امانت کی قسم:

﴿5300﴾ ... حضرت سیدنا خُتَّاس بن سَحِیْم رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِہِ کہتے ہیں: میں حضرت سیدنا زیاد بن حدیرِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِہِ کے ساتھ کناسہ کی طرف سے آ رہا تھا دورانِ گفتگو میں نے کہا: امانت کی قسم! یہ سن کر حضرت سیدنا زیاد رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِہِ رونے لگے اور اتنا روئے کہ میں سمجھا شاید میں نے کوئی بہت بڑی بات کہہ دی ہے سو میں نے ان سے عرض کی: کیا میں نے کوئی غلط بات کہہ دی ہے؟ آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِہِ نے فرمایا: ہاں! امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ امانت کی قسم کھانے سے سختی سے منع فرمایا کرتے تھے۔

﴿5301﴾ ... حضرت سیدنا ربیع بن عتاب عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَهَّابِ فرماتے ہیں: میں حضرت سیدنا زیاد بن حدیرِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِہِ کے ساتھ چل رہا تھا اتنے میں آپ نے ایک شخص کو امانت کی قسم کھاتے سنا، جب میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ رو رہے تھے میں نے کہا: کیوں رو رہے ہیں؟ فرمایا: کیا تم نے اس شخص کو امانت کی قسم کھاتے نہیں سنا؟ اگر میری آنتوں کو کھر چا جائے حتیٰ کہ ان سے خون بہنے لگے تو یہ مجھے امانت کی قسم کھانے سے زیادہ پسند ہے۔

### زمانہ کیوں برباد ہوتا ہے؟

﴿5302﴾ ... حضرت سیدنا زیاد بن حدیرِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِہِ فرماتے ہیں: میں امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا: اے زیاد ٹوٹے پھوٹے گھر میں رہتے ہو یا مکمل گھر میں؟ میں نے عرض کی: مکمل گھر میں۔ آپ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: سنو! عالم کی لغزش، منافق کے جھگڑے اور گمراہ حکمرانوں سے زمانہ برباد ہو جاتا ہے۔

### اسلام کو گرانے والی چیزیں:

﴿5303﴾ ... حضرت سیدنا زیاد بن حدیرِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِہِ فرماتے ہیں: میں امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر

بن خطاب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا: تم جانتے ہو اسلام کو کیا چیز گراتی ہے؟ پھر فرمایا: عالم کی لغزش، منافق کا قرآن پاک سے جھگڑنا اور گمراہوں کا فیصلہ کرنا۔

## کیا تم نے تیاری کر لی؟

﴿5304﴾... حضرت سیدنا زیاد بن حُدَیْر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرمایا کرتے: کیا تم نے تیاری کر لی؟ ایک دن ایک شخص نے سنا تو کہا: اس کا مطلب کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: یعنی اللهُ عَزَّ وَجَلَّ سے ملاقات کی تیاری کر لو۔

﴿5305﴾... حضرت سیدنا زیاد بن حُدَیْر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: جو لوگ تقویٰ اختیار نہیں کرتے وہ دین کی سمجھ بوجھ نہیں رکھ سکتے۔

﴿5306﴾... حضرت سیدنا زیاد بن حُدَیْر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: میں یہ پسند کرتا ہوں کہ میں لوہے کی طرح مضبوط دین میں ہوں اور اس میں میرے لیے صرف فائدے کی چیزیں ہوں، نہ میں لوگوں سے بات کروں اور نہ لوگ مجھ سے بات کریں یہاں تک کہ میں اللهُ عَزَّ وَجَلَّ سے جا ملوں۔

## شہادت کا سوال کرو:

﴿5307﴾... حضرت سیدنا خَفْص بن حُمَیْد رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کہتے ہیں: حضرت سیدنا زیاد بن حُدَیْر عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْكَبِير نے مجھ سے فرمایا: اپنے کچھ بال کاٹ لو کیونکہ ان میں فتنہ ہے اور ہمیں فرمایا کرتے تھے کہ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ سے شہادت کا سوال کرو۔ ان سے کہا جاتا: شہادت تو ایک خزانہ ہے۔ تو فرماتے: خازن (یعنی خزانے کے مالک) سے مانگو کیونکہ وہ نہ مانگنے والے سے ناراض ہوتا ہے۔

حضرت سیدنا خَفْص رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ مزید بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت سیدنا زیاد بن حُدَیْر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے کہا: میں فلاں فلاں سفر پر جا رہا ہوں۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: راستے میں اللهُ عَزَّ وَجَلَّ کا ذکر کرتے رہنا۔

﴿5308﴾... حضرت سیدنا خَفْص بن حُمَیْد رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کہتے ہیں: حضرت سیدنا زیاد بن حُدَیْر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے مجھ سے فرمایا: مجھے کچھ قرآن سناؤ چنانچہ میں نے یہ آیات تلاوت کیں:

ترجمہ کنز الایمان: کیا ہم نے تمہارے لیے سینہ کشادہ نہ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ وَوَضَعْنَا عَنكَ

کیا اور تم پر سے تمہارا وہ بوجھ اتار لیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی۔

وَذَرَاكَ ۝ الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝

(پ: ۳۰، آلمہ: شرح: ۳)

آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے خود کو مخاطب کرتے ہوئے کہا: اے اُمّ زیاد کے لڑکے! رسولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی پیٹھ جھکی تھی، اتنا کہا اور ایسے رونے لگے جیسے چھوٹے بچے روتے ہیں۔

## سیدنا فاروقِ اعظم رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی تربیت:

﴿5309﴾ ... حضرت سیدنا زیاد بن حُدَيْرِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کے پاس گیا اس وقت میں نے سبز رنگ کی شال اوڑھ رکھی تھی اور میری مونچھیں بھی بڑھی ہوئی تھیں میں نے انہیں سلام کیا تو انہوں نے سر اٹھا کر میری طرف دیکھا اور سلام کا جواب نہ دیا، میں وہاں سے پلٹا اور ان کے بیٹے حضرت سیدنا عاصم رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے پاس آ گیا اور کہا: امیر المؤمنین کو کوئی بات ناگوار گزری ہے۔ حضرت سیدنا عاصم رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے کہا: میں اس معاملے میں آپ کی مدد کروں گا چنانچہ وہ اپنے والد امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے ملے اور عرض کی: یا امیر المؤمنین! آپ کے بھائی زیاد بن حُدَيْرِ نے آپ کو سلام کیا لیکن آپ نے جواب نہ دیا؟ امیر المؤمنین نے فرمایا: (اس کی وجہ یہ ہے کہ) میں نے دیکھا کہ ان پر سبز شال ہے اور مونچھیں بھی بڑھی ہوئی ہیں۔ حضرت سیدنا عاصم رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے واپس آ کر مجھے تمام بات بتائی تو میں وہاں سے چلا آیا میرے پاس ایک اور شال تھی میں نے اس کے دو ٹکڑے کر کے ایک کو تہبند اور ایک کو چادر بنایا اور اسے پہن کر دوبارہ حاضر خدمت ہوا اور امیر المؤمنین رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کو سلام کیا تو انہوں نے: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ کہا اور فرمایا: اے زیاد! یہ تمہارے پہلے والے حلیے سے زیادہ اچھا ہے۔

## امیر المؤمنین کی مدد:

﴿5310﴾ ... حضرت سیدنا زیاد رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے مجھے اَلْمَأْصِلِ کا عامل مقرر کیا تو بنو تَغْلِبِ جب بھی آتے جاتے میں ان سے عُشْرُ وصول کرتا، ان میں سے ایک شخص امیر المؤمنین رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کے پاس گیا اور عرض کی: یا امیر المؤمنین! جب بھی ہم آتے جاتے ہیں آپ

کے عامل زیاد بن حدیر ہم سے عشر و وصول کرتے ہیں۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: میں تمہاری مدد کرتا ہوں چنانچہ آپ نے میری طرف حکم لکھ بھیجا کہ سال میں صرف ایک مرتبہ ان سے عشر لیا کرو۔

## سَيِّدُ نَا زِيَادِ رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كَيْ مَرُويَات

حضرت سَيِّدُ نَا زِيَادِ رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كَيْ مَرُويَات کی تعداد کم ہے آپ نے امیر المؤمنین حضرت سَيِّدُ نَا عَلِي اور حضرت سَيِّدُ نَا عَبْدِ اللَّهِ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے احادیث لی ہیں۔

## معاهدے کی خاطر جنگ:

﴿5311﴾... امیر المؤمنین حضرت سَيِّدُ نَا عَلِي المرتضیٰ كَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمُ نے فرمایا: اگر میں زندہ رہا تو بنو تغلب کے عیسائیوں سے زبردست جنگ کروں گا اور ان کی اولاد کو قیدی بنالوں گا کیونکہ میں نے ان کے اور حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے مابین یہ معاہدہ لکھا تھا کہ وہ اپنی اولاد کو عیسائی نہیں بنائیں گے۔

﴿5312﴾... حضرت سَيِّدُ نَا عَبْدِ اللَّهِ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا کہ پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: رات کو باتیں کرنا صرف مسافر اور نمازی کے لیے جائز ہے (1)۔ (2)



دعوتِ اسلامی کے سُنَّتوں کی تربیت کے مَدَنی قافلوں میں سفر اور روزانہ کَلِمہِ مَدِينہ کے ذریعے مَدَنی انعامات کا سالہ پُر کر کے ہر مَدَنی (اسلامی) ماہ کے ابتدائی 10 دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے (دعوتِ اسلامی کے) مَدَنی دار کو جمع کروانے کا معمول بنالینے! اِنْ شَاءَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ اس کی برکت سے پابندے سُنَّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لئے کڑ بننے کا ذہن بنے گا۔

①... بعد نمازِ عشا باتیں کرنے کی تین صورتیں ہیں۔ اول: علمی گفتگو کسی سے مسئلہ پوچھنا یا اس کا جواب دینا یا اس کی تحقیق و تفتیش کرنا اس قسم کی گفتگو سونے سے افضل ہے۔ دوم: جھوٹے قصے کہانی کہنا مسخرہ پن اور ہنسی مذاق کی باتیں کرنا یہ مکروہ ہے۔ سوم: موائست کی بات چیت کرنا جیسے میاں بیوی میں یا مہمان سے اس کے اُنس کے لیے کلام کرنا یہ جائز ہے اس قسم کی باتیں کرے تو آخر میں ذکرِ الہی میں مشغول ہو جائے اور تسبیح و استغفار پر کلام کا خاتمہ ہونا چاہیے۔ (بہار شریعت: حصہ ۱۶، ۳/۳۳۶)

②... ترمذی، کتاب الصلوٰۃ، باب ماجاء من الرخصة... الخ، ۱/۲۱۵، حدیث: ۱۶۹

## حضرت سیدنا ابو عمرو زاذان کندی علیہ رحمۃ اللہ الولی

ناصح اور مستجاب الدعوات، زیادہ سے زیادہ ثواب کی کوشش کرنے والے حضرت سیدنا ابو عمرو

زاذان کندی علیہ رحمۃ اللہ الولی تابعی بزرگ ہیں۔

### دنیاوی غرض سے تلاوت کرنے کا انجام:

﴿5313﴾... حضرت سیدنا زاذان علیہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: جو اس لیے قرآن پڑھے تاکہ لوگوں سے

دنیاوی فائدہ حاصل ہو تو وہ بروز قیامت اس حال میں آئے گا کہ اس کے چہرے پر صرف ہڈیاں ہوں گی جن پر گوشت نہ ہوگا۔

﴿5314﴾... حضرت سیدنا زاذان علیہ رحمۃ اللہ نے ایک دن کہا: اے اللہ! مجھے بھوک لگی ہے، اتنا کہنا تھا

کہ طاق پر سے چکی کی مثل ایک روٹی آپ پر آگری۔

### دیانت داری:

﴿5315﴾... حضرت سیدنا زاذان علیہ رحمۃ اللہ سوتی کپڑا فروخت کیا کرتے تھے اور جب کوئی گاہک آتا تو

کپڑے کا خراب حصہ اسے دکھاتے اور اس سے ایک ہی بھاؤ کرتے۔

﴿5316﴾... حضرت سیدنا سالم بن ابو حفصہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں: حضرت سیدنا زاذان علیہ رحمۃ اللہ

کپڑا بیچا کرتے تھے جب کپڑا دکھاتے تو اس کا خراب حصہ سامنے کرتے۔

﴿5317﴾... حضرت سیدنا زبید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا زاذان علیہ رحمۃ اللہ کو

نماز پڑھتے دیکھا تو وہ ایسے تھے گویا ایک تناہے جسے زمین میں گھاڑ دیا گیا ہے۔

﴿5318﴾... حضرت سیدنا زاذان علیہ رحمۃ اللہ عید کے دن مختلف راستوں سے گزرتے اور تکبیر کہتے اور

اللہ کا ذکر کرتے کرتے عید گاہ پہنچ جاتے۔

### دین میں مفلس:

﴿5319﴾... حضرت سیدنا عیزار بن جرؤل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں: عید کے دن میں حضرت سیدنا زاذان

عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَئِثَانَ کے ساتھ صحرا (عید گاہ) کی طرف نکلا آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے دیکھا کہ حجاج بن یوسف کے پردے ہو اسے اڑ رہے ہیں تو فرمانے گئے: اللہ کی قسم! یہ مفلس ہے۔ میں نے کہا: آپ ایسا کہہ رہے ہیں حالانکہ اس کے پاس اس جیسے اور بہت ہیں؟ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: اپنے دین میں مفلس ہے۔

﴿5320﴾... اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كَا فَرْمَانَ هِيَ:

وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَلِكَ  
(پ ۲۷، الطور: ۴۷)

ترجمہ کنز الایمان: اور بے شک ظالموں کے لئے اس سے پہلے ایک عذاب ہے۔

حضرت سیدنا زاذان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَئِثَانَ اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں: اس عذاب سے مراد عذاب قبر ہے۔

## حضرت سیدنا زاذان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَئِثَانَ کی مرویات

حضرت سیدنا زاذان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَئِثَانَ نے ان صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ سے روایات لی ہیں: حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود، حضرت سیدنا جریر بن عبد اللہ بجلي، حضرت سیدنا سلمان فارسی اور حضرت سیدنا براء بن عازب رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ وغيرہ۔

## غسل جنابت میں احتیاط:

﴿5321﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمِ فرماتے ہیں: حضور نبی پاک، صاحب لولاک صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جس نے غسل جنابت میں ایک بال بھی چھوڑا اللہ عَزَّ وَجَلَّ اس کے ساتھ ایسا ایسا فرمائے گا۔ آپ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: اسی وجہ سے میں نے اپنے سر سے یا فرمایا: بالوں سے دشمنی کر لی۔ آپ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے اپنے سر کے بال کتر کر کے تھے۔<sup>(۱)</sup>

﴿5322﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمِ فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم، نورِ مَجَسَّم صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مَعَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ یعنی ہر بال میں جنابت ہوتی ہے۔ آپ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: اسی وجہ سے میں نے اپنے سر سے دشمنی کر لی۔<sup>(۲)</sup>

①... مسند ابی داؤد الطیالسی، الجزء الاول، ص ۲۵، حدیث: ۱۷۵

②... ترمذی، کتاب الطہارۃ، باب ماجاء ان تحت... الخ، ۱/۱۲۰، حدیث: ۱۰۶، مختصر عن ابی ہریرۃ

## اتباع سنت:

﴿5323﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے کھڑے ہو کر پانی پیا اور فرمایا: اگر میں کھڑے ہو کر پیوں تو یقیناً میں نے آقائے دو جہاں صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کھڑے ہو کر پیتے دیکھا ہے اور اگر میں بیٹھ کر پیوں تو یقیناً میں نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بیٹھے ہوئے پیتے دیکھا ہے۔

## ہمارا اسلام بارگاہِ مصطفیٰ میں:

﴿5324-25﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا کہ پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: لِلّٰہِ مَلَائِکَةٌ سَيَّاحُونَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُونَنِي عَنْ أُمَّتِي السَّلَامَ یعنی اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے کچھ فرشتے ہیں جو زمین میں سیر کرتے ہیں وہ میری امت کا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔<sup>(۱)</sup>

## حقوق العباد میں شہید کی پکڑ:

﴿5326﴾... حضرت سیدنا ابن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: راہِ خدا میں شہید ہونا تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے سوائے قرض کے کیونکہ یہ روزِ قیامت آدمی سے لیا جائے گا۔ چاہے وہ راہِ خدا کا شہید ہی کیوں نہ ہو۔ اس سے کہا جائے گا: اپنی امانت ادا کرو۔ وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! مجھے اس کی طاقت نہیں، دنیا تو اب میرے پاس رہی نہیں ہے۔ پس حکم ہو گا اسے ہاویہ (جہنم کی وادی) کی طرف لے جاؤ، کتنی بری ہے اس کو جننے والی اور کتنی بری ہے اس کی تربیت کرنے والی۔ چنانچہ اسے ہاویہ میں پھینک دیا جائے گا حتیٰ کہ وہ گرتے گرتے اس کی تہہ میں جا پھنچے گا، پھر اس کی امانت کو جسمانی صورت دی جائے گی وہ اس کو اٹھا کر اوپر کو چڑھے گی حتیٰ کہ جب وہ سمجھے گا کہ اب کامیاب ہونے ہی والا ہوں کہ اتنے میں پاؤں پھسلے گا اور اس امانت کے ساتھ ہی گر پڑے گا اور ہمیشہ (جب تک رب تعالیٰ چاہے) ایسے ہی گرتا رہے گا۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے مزید فرمایا: امانت ہر چیز میں ہوتی ہے، وضو میں، روزے میں، غسلِ جنابت میں اور ان سب میں سخت تر لوگوں کی امانتیں ہیں۔

حضرت سیدنا زاذان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ فرماتے ہیں: میں حضرت سیدنا براء بن عازب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے ملا

①... معجم کبیر، ۲۱۹/۱۰، حدیث: ۱۰۵۲۸، دون "نی"



اور ان سے کہا: کیا آپ نے سنا آپ کے بھائی حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے کیا فرمایا ہے؟ یہ کہہ کر ساری بات ان کے گوش گزار کی تو انہوں نے فرمایا: ابن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے سچ کہا، کیا تم نے اللہ عَزَّ وَجَلَّ کا یہ فرمان نہیں سنا:

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ ۗ  
ترجمہ کنز الایمان: بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں جن کی ہیں انہیں سپرد کرو۔ (پ: ۵، النساء: ۵۸)

﴿5327﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے: حضور سرور کو مین صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: راہِ خدا میں شہید ہونا تمام گناہوں کو یا فرمایا: ہر چیز کو مٹا دیتا ہے سوائے امانت کے اور امانت روزے میں بھی ہے اور گفتگو میں بھی اور سب سے سخت تر لوگوں کی دی ہوئی چیزوں کی امانت ہے۔<sup>(۱)</sup>

## میدانِ محشر کی رسوائی:

﴿5328﴾... حضرت سیدنا زاذان عَلَيْهِ رَحْمَةُ السَّمَاءِ فرماتے ہیں: میں ایک دن حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے پاس گیا تو ریشمی اور یمنی کپڑے بیچنے والے ان کے قریب بیٹھے ہوئے تھے میں نے عرض کی: اے ابو عبد اللہ! میں ایک عجیب شخص ہوں اسی وجہ سے آپ نے ان کو قریب اور مجھے دور کیا ہے۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: قریب آ جاؤ۔ میں ان کے اتنا قریب ہو گیا کہ ہمارے درمیان اور کوئی نہ رہا، میں نے ان کو فرماتے سنا: بندے یا بندی کے ہاتھ پکڑ کر اسے تمام اگلی پچھلی مخلوق کے سامنے کھڑا کر دیا جائے گا پھر ایک ندا کرنے والا ندا دے گا: یہ فلاں بن فلاں ہے اس پر جس کا حق ہو وہ آکر اپنا حق لے لے۔ پس عورت خوش ہو جائے گی کہ وہ اپنے حق کے لیے اپنے بیٹے، بھائی، باپ یا شوہر کے پاس جائے گی۔ پھر آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:

فَلَا أُنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿۱۸﴾  
ترجمہ کنز الایمان: تو نہ ان میں رشتے رہیں گے اور نہ ایک دوسرے کی بات پوچھیں۔ (پ: ۱۸، المؤمنون: ۱۰۱)

پس اللہ عَزَّ وَجَلَّ بندے سے فرمائے گا: ان سب کو ان کے حقوق دو۔ بندہ عرض کرے گا: اے میرے

①... معجم کبیر، ۱۰/۲۱۹، حدیث: ۱۰۵۳۷

رب! دنیا فنا ہو چکی اب میں کہاں سے ان کو دوں؟ رب تعالیٰ ملائکہ سے فرمائے گا: اس کے نیک اعمال میں سے ہر انسان کو اس کے حق کی مقدار دے دو۔ اگر بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا دوست تھا تو اس کی نیکیوں سے رائی کے دانے برابر بچی ہوئی نیکی کو اللہ عَزَّوَجَلَّ تمام نیکیوں سے دگنا کر دے گا اور وہ بندہ اس کے سبب داخل جنت ہو جائے گا پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكَ حَسَنَةً يُّضَعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٥٠﴾  
ترجمہ کنز الایمان: اللہ ایک ذرہ بھر ظلم نہیں فرماتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اسے دوئی کرتا ہے اور اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتا ہے۔ (پ ۵، النساء: ۴۰)

اور اگر بندہ گناہ گار ہو تو فرشتے عرض کریں گے: یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں اور طلبگار ابھی بھی باقی ہیں۔ رب تعالیٰ فرشتوں کو حکم دے گا: لوگوں کی برائیاں اس کی برائیوں میں ملا دو اور اسے مارتے ہوئے جہنم میں پھینک دو۔

### باپ کا بیٹے سے مطالبہ:

﴿5329﴾... حضرت سیدنا زاذان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَلَائِكَةِ کہتے ہیں: میں حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے پاس گیا تو وہاں مجھ سے پہلے ہی ریشم کے بیوپاری بیٹھے ہوئے تھے میں نے کہا: آپ نے لوگوں کو قریب اور مجھے دور کر دیا، آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ پھر خود ہی مجھے اپنے بچھونے پر قریب کر کے بٹھا دیا اور فرمایا: میں نے حضور نبی پاک، صاحب لولاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو فرماتے سنا ہے: ”بے شک والدین کے لیے بیٹے پر قرض (حق) ہے پس جب قیامت کا دن آئے گا تو وہ اپنے بیٹے سے چمٹ جائیں گے وہ کہے گا: میں تو آپ کا بیٹا ہوں۔ پس وہ تمنا کریں گے کہ کاش! اس سے زیادہ اولاد ہوتی۔“ (۱)

﴿5330﴾... حضرت سیدنا جریر بن عبد اللہ بجلي رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی رحمت، شفیع امت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”الْحَدُّ لَنَا وَالشَّقُّ لِعِیْرِنَا یعنی: بغلی قبر ہمارے لیے ہے

①... معجم کبیر، ۱۰/۲۱۹، حدیث: ۱۰۵۲۶

اور صندوقی غیروں کے لیے ہے (۱)۔ (۲)

## مرتے ہی جنتی پھل کھاتے:

﴿5331﴾... حضرت سیدنا جریر بن عبد اللہ بنجلی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: ہم حضور نبی پاک، صاحب لولاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ نکلے جب مدینہ سے باہر آئے تو دیکھا کہ ایک سوار ہماری جانب آرہا ہے آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: یہ تمہاری ہی طرف آرہا ہے۔ جب وہ ہمارے قریب آیا تو اس نے سلام کیا ہم نے جواب دیا۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: کہاں سے آرہے ہو؟ اس نے کہا: اپنے گھر والوں، اپنی اولاد اور اپنے کنبہ کے پاس سے۔ ارشاد فرمایا: کس لیے آئے ہو؟ اس نے عرض کی: آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے لیے۔ ارشاد فرمایا: تمہارے سامنے ہوں۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! ایمان کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: تم یہ گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو اور کعبہ کاجج کرو۔ اس نے عرض کی: یقیناً میں نے قبول کیا۔ پھر وہ شخص اپنے اونٹ پر واپس مڑا تو اونٹ کا پاؤں کانٹے دار جھاڑی میں پھنس گیا جس سے اونٹ گر پڑا وہ شخص بھی اپنے سر کے بل گر ا اور وہیں انتقال کر گیا، آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اس شخص کی ساری ذمہ داری مجھ پر ہے۔ اتنے میں حضرت عمار بن یاسر اور حضرت حذیفہ بن یمان رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا اس کی طرف جھکے اسے سیدھا کیا اور عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! یہ شخص تو انتقال کر گیا۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اس سے اعراض فرمایا: پھر ان دونوں صحابہ سے ارشاد فرمایا: کیا تم نے اس شخص سے مجھے اعراض کرتے نہیں دیکھا (اس کی وجہ یہ تھی) کہ میں نے دیکھا کہ دو فرشتے اس کے منہ میں جنت کے پھل ڈال رہے ہیں پس میں جان گیا کہ یہ بھوکا بھی تھا پھر

①... یعنی مسلمانوں کے لیے بغلی قبر بہتر ہے جیسے اہل کتاب وغیرہ صندوقی کو بہتر جانتے ہیں یہ کلام بیان استحباب کے لیے ہے نہ کہ بیان وجوب کے لیے یا یہ مطلب ہے کہ ہماری قبر ان شاء اللہ لحد ہوگی ہمارے علاوہ بعض امتیوں کی قبریں صندوقی بھی ہوں گی یا ہم گروہ انبیاء کی قبریں لحد ہوئیں، امتوں کے لیے شق بھی ہے یا یہ مطلب ہے کہ ہم مدینہ والوں کی قبریں لحد ہونی چاہئیں کیونکہ یہاں کی مٹی پختہ ہے دوسرے لوگوں کے لیے جہاں کی مٹی نرم ہو ٹھہرتی نہ ہو شق مناسب ہے۔ (مراۃ المناجیح، ۲/۴۹۰)

②... سنن ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی استحباب اللحد، ۲/۲۴۴، حدیث: ۱۵۵۵

آپ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! یہ ان لوگوں میں سے ہے جن کے بارے میں رب تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا اٰيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ  
لَهُمْ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿۸۲﴾

راہ پر ہیں۔

(پ، الانعام: ۸۲)

پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اپنے بھائی کی طرف بڑھو۔ چنانچہ ہم اسے اٹھا کر پانی کے پاس لے گئے غسل دیا، خوشبو لگائی، کفن پہنایا اور اٹھا کر قبر کی طرف چل پڑے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے اور قبر کے کنارے بیٹھ کر ارشاد فرمایا: بغلی قبر بنانا سیدھی نہ بنانا کہ لحد (بغلی قبر) ہمارے لیے ہے اور صندوقی قبر ہمارے غیروں کے لیے (۱)۔ (۲)

﴿5332﴾... حضرت سیدنا سلمان فارسی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: آقائے دو جہاں، مالک کون و مکال صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی بندہ دنیا میں جب ایک درجہ بلندی چاہتا ہے پھر بلند بھی ہو جاتا ہے مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ آخرت میں اس کا ایک درجہ کم کر دیتا ہے جو اس دنیاوی درجہ سے بڑا ہوتا ہے۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

وَلَلْآخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَاَكْبَرُ تَفْضِيلاً ﴿۲۱﴾

ترجمہ کنز الایمان: اور بے شک آخرت درجوں میں سب

سے بڑی اور فضل میں سب سے اعلیٰ۔ (۳)

(پ، بنی اسرائیل: ۲۱)

## عاجزی اختیار کرو:

﴿5333﴾... اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا بیان کرتی ہیں کہ میں ایک مسکین عورت کے پاس گئی تو اس نے ایک چیز مجھے تحفہ دینے کو بڑھائی، میں نے بطور رحمدلی اس سے لینا پسند نہ کیا،

①... اس پر تفصیلی حاشیہ روایت: 5330 کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

②... مسند احمد، مسند الکوفیین، حدیث جریر بن عبد اللہ، ۷/ ۵۹، حدیث: ۱۹۱۹

③... معجم کبیر، ۶/ ۲۳۹، حدیث: ۶۱۰۱

میرے سر تاج، صاحبِ معراج صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: تم نے اس سے قبول کیوں نہ کیا اور اس سے بہتر بدلہ کیوں نہ دیا؟ میرا خیال ہے تم نے اسے حقیر سمجھا ہے۔ اے عائشہ! عاجزی اختیار کرو کیونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ عاجزی کرنے والوں کو پسند اور تکبر کرنے والوں کو ناپسند فرماتا ہے۔<sup>(۱)</sup>



## حضرت سیدنا ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ

ذکر و شکر میں مشغول رہنے والے حضرت سیدنا ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بھی تابعی بزرگ ہیں۔

### ذِکْرُ اللَّهِ كِي فَضِيلَت:

﴿5334﴾... حضرت سیدنا ابو عبیدہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب تک بندے کا دل ذکر کرتا رہے وہ نماز میں ہے اگرچہ وہ بازار میں ہو اور اگر اس کے ساتھ ہونٹ بھی حرکت کر رہے ہوں تو یہ عظیم تر ہے۔

﴿5335﴾... حضرت سیدنا ابو عبیدہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اگر کوئی شخص راستے میں بیٹھا ہو اور اس کے پاس دیناروں سے بھرا تھیلا ہو اور وہ ہر گزرنے والے شخص کو دینار دے جبکہ دوسری طرف ایک شخص اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے نماز میں مصروف ہو تو اس کا اجر دینار بانٹنے والے سے زیادہ ہے۔

### اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ پَر قَسْم کھانا:

﴿5336﴾... حضرت سیدنا ابو عبیدہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ حضرت سیدنا ابن مسعود رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت کرتے ہیں: ایک شخص گزر رہا تھا کہ سجدے میں گرے ایک آدمی کی گردن پر اس کا پاؤں آگیا اُس نے کہا: تو نے سجدے کی حالت میں میری گردن کو روندھا ہے، خدا کی قسم! اللہ عَزَّوَجَلَّ تیری کبھی مغفرت نہیں فرمائے گا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: تو مجھ پر قسم کھاتا ہے، سن لے میں نے اس کی مغفرت کر دی۔

①... کنز العمال، کتاب الخلافۃ مع الامارۃ من قسم الاعمال، الباب الثانی، ۵/۳۲، حدیث: ۱۴۳۷۸، بغير قليل

## صحابہ کرام کا حسن ظن:

﴿5337﴾... حضرت سیدنا ابو عبیدہ بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْنِهِ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد ماجد نے فرمایا: جب تم اپنے مسلمان بھائی کو گناہ کرتے دیکھو تو یہ کہتے ہوئے شیطان کے مددگار نہ بننا کہ اے اللہ اس کو ذلیل کر، اس پر لعنت فرما۔ بلکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے عافیت کا سوال کرنا، بے شک ہم رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے صحابہ ہیں ہم کسی کے بارے میں اس وقت تک کچھ نہیں کہتے جب تک یہ نہ جان لیں کہ اس کی موت کس پر ہوئی ہے، اگر اس کا خاتمہ نیک عمل پر ہو تو ہم جان لیتے ہیں کہ وہ بھلائی کو پہنچا اور اگر اس کا خاتمہ برائی پر ہو تو ہمیں اس پر خوف ہوتا ہے۔

## جنہیں دیکھ کر رت مسکراتے:

﴿5338﴾... حضرت سیدنا ابو عبیدہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْنِهِ روایت کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا ابن مسعود رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ دو شخصوں سے بہت خوش ہوتا ہے ایک وہ شخص جو اپنے ساتھیوں کی مثل گھوڑے پر سوار ہو اور جب دشمن سے سامنا ہو تو سب بھاگ جائیں مگر یہ شخص ثابت قدم رہے، اگر قتل کر دیا جائے تو شہید ہے اور دوسرا وہ شخص جو رات کو اس طرح اٹھے کہ کسی کو اس کی خبر نہ ہو پھر وہ وضو کرے اور حضور نبی پاک، صاحب لولاک صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ پر درود پڑھے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد بیان کرے اور تلاوت قرآن میں مشغول ہو جائے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس پر خوش ہوتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے: میرے اس بندے کو دیکھو جسے میرے سوا کوئی نہیں دیکھ رہا۔

## نمرود کی موت:

﴿5339﴾... حضرت سیدنا ابو عبیدہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْنِهِ فرماتے ہیں: سرکشوں میں سے ایک سرکش (یعنی نمرود) نے کہا: میں سرکشی سے باز نہیں آؤں گا دیکھتا ہوں کہ آسمانوں میں کون ہے (مجھے روکنے والا)؟ چنانچہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنی کمزور ترین مخلوق مچھر کو اس پر مسلط فرمادیا، وہ مچھر اس کی ناک کے راستے دماغ میں داخل ہوا تو اسے موت آنے لگی، چنانچہ اس نے کہا: میرے سر پر مارو۔ لوگوں نے اس کے سر پر اتنا مارا جس سے اس کا سر

بھٹا اور دماغ بکھر گیا۔<sup>(۱)</sup>

﴿5340﴾... حضرت سیدنا ابو عبیدہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرمایا کرتے تھے: لوگوں میں سے کوئی بھی لال، کالا، عجمی ہو یا عربی تقویٰ میں مجھ سے زیادہ ہو تو میں پسند کروں گا کہ اس کی کھال کا ایک حصہ بن جاؤں۔  
صالحین کا ذکر:

﴿5341﴾... حضرت سیدنا ابو عبیدہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے روایت ہے کہ حضرت سیدنا سعید بن زید رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے حضرت سیدنا ابن مسعود رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے سوال کیا: اے ابو عبد الرحمن! رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وصالِ ظاہری فرما چکے اب وہ کہاں ہیں؟ آپ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: وہ جنت میں ہیں۔ انہوں نے پھر سوال کیا: حضرت سیدنا ابو بکر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بھی وفات پا چکے اب وہ کہاں ہیں؟ آپ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے جواب دیا: وہ تو ہر بھلائی کو تلاش کرنے میں جلدی کرنے والے تھے۔ انہوں نے پھر پوچھا: حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بھی وفات پا چکے اب وہ کہاں ہیں؟ حضرت سیدنا ابن مسعود رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے جواب دیا: جب بھی صالحین کا ذکر کیا جائے تو حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کا ذکر بھی کیا کرو۔

﴿5342﴾... حضرت سیدنا ابو عبیدہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی بارگاہ میں عادل بادشاہ کی شکایات نہیں ہوتیں جبکہ ظالم بادشاہ کی شکایات اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی بارگاہ میں کثرت سے ہوتی ہیں۔

①... نمرود تمام دنیا کا بادشاہ تھا اس کا پایہ تخت شہر بابل میں تھا اس نے حضرت سیدنا ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام سے مناظرہ کیا تو خائب خاسر ہوا۔ رب تعالیٰ نے ظالم نمرود کے پاس شکل انسانی میں ایک فرشتہ بھیجا، جس نے آکر کہا: تیرا رب کہتا ہے تو مجھ پر ایمان لاہم تیری سلطنت برقرار رکھیں گے۔ وہ بولا رب تو میں ہی ہوں میرا رب کون ہے تین دفعہ یہ واقعہ ہوا تب اس کے لشکریوں پر مچھروں کا عذاب بھیجا گیا۔ مچھروں کی زیادتی کا یہ حال تھا کہ اس سے سورج چھپ گیا تھا۔ زمین پر دھوپ نہ آتی تھی مچھروں نے ان کے خون چوس لئے گوشت چاٹ لئے سو نمرود کے باقی سب کی ہڈیاں ہی باقی رہ گئیں نمرود دیکھتا تھا مگر کچھ نہ کر سکتا تھا پھر ایک مچھر اس کی ناک کے ذریعہ دماغ میں گھس گیا اور چار سو سال تک مغز چاٹتا رہا جب اوپر سے دھک پہنچتی تو کاٹنا چھوڑ دیتا ورنہ کاٹتا چنانچہ دن رات اس کے سر پر جوتے اور تھپڑ پڑتے تھے۔ اب اس کے دربار کا ادب یہ تھا کہ جو آئے اس کے سر پر جوتا رسید کرے۔ اس سے پہلے چار سو سال بہت آرام سے سلطنت کی اور چار سو برس پٹنارہا۔ پھر بہزار ذلت مر اس کی عمر آٹھ سو سال سے کچھ زیادہ ہی ہوئی۔ (تفسیر نعیمی، ۳/۶۱ ملتطا)۔

## سَيِّدُنَا ابُو عَبِيدَةَ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كَيْ تَفْسِيرِي اقْوَال

... ﴿5343﴾

تَرْجَمَةُ كَنْزِ الْاِيْمَانِ: تَوْعَنْقَرِيْبٌ وَهُوَ دُوْرٌ فِي غِيٍّ كَا جَنْغَلٍ يَأْمِيْنَ كَيْ -  
 (پ ۱۶، مريم: ۵۹) ﴿۵۹﴾ سَوْفَ يَكُوْنُ غِيًّا لَّ غِيٍّ سِي مَرَادِ جَهَنَّمَ كِي اِيَكِ نَهْرِيْ -

... ﴿5344﴾

تَرْجَمَةُ كَنْزِ الْاِيْمَانِ: اُوْرُ ضَرُوْرٌ هُمُ اُنْهِيْ سِجْهَاتِيْنَ كَيْ كُجْه  
 اَلْاَكْبَرُ (پ ۲۱، السجدة: ۲۱) ﴿۲۱﴾ اِس (زُوْدِيَكِ كَيْ عَذَابِ) سِي مَرَادِ عَذَابِ قَبْرِ هِي -

... ﴿5345﴾

تَرْجَمَةُ كَنْزِ الْاِيْمَانِ: تَوْعَنْقَرِيْبٌ وَهُوَ دُوْرٌ فِي غِيٍّ كَا جَنْغَلٍ يَأْمِيْنَ كَيْ -  
 ”غِيٍّ“ جَهَنَّمَ كِي اِيَكِ وَاوِيْ هِي جِسْ كَا كَهَانَا بِيْهْتِ بَدَا لَقَعَةُ اُوْرِ كِهْرَا ئِيْ بِيْهْتِ زِيَادَهِيْ -

... ﴿5346﴾

تَرْجَمَةُ كَنْزِ الْاِيْمَانِ: بِيْ شَكِّ اِبْرَاهِيْمِ ضَرُوْرٌ بِيْهْتِ اِيْهِيْنَ بَهْرِنِيْ  
 (پ ۱۱، التوبة: ۱۱۳) ﴿۱۱۳﴾ اَلْاَوَاةُ سِي مَرَادِ ”اَلرَّجِيْمِ“ (اِيْعْنِيْ مِهْرَبَانِ) هِي -  
 وَالْاَمْتَحِيْلُ هِي -

... ﴿5347﴾

تَرْجَمَةُ كَنْزِ الْاِيْمَانِ: كِي يِيْ لُوْكَ اِيَكِ تَهُوْرِيْ جَمَاعَتِ هِي -  
 (پ ۱۹، الشعراء: ۵۳) ﴿۵۳﴾ اِنَّ هَلُوْلَاةً لِّشَرِّ ذِمَّةٍ قَبِيْلُوْنَ لَّ وَهُ لُوْكَ (اِيْعْنِيْ وَه بِنِيْ اِسْرَائِيْلِ جِنِ كِي طَرَفِ فِرْعَوْنَ نِيْ لُوْكَ بِيْجِيْ) جِيْهْ لَا كِه سَتْرَهْرَا رَتِيْ -

### شَمَاتَتِ كِي تَعْرِيف

... اِيْنِيْ كِسِيْ نَسِيْ يَا مَسْلَمَانِ بَهَائِيْ كَيْ نَقْضَانِ يَا اُسْ كُو بِيْجِيْجِيْ وَاَلِيْ مَصِيْبَتِ وَبَلَا كُو دِيْ كِيْهْ كَرُ خُوْشِ هُوْنِيْ كُو شَمَاتَتِ  
 كِيْتِيْ هِي - (الْحَدِيْقَةُ النَّدِيَّةُ، ۱/ ۲۳۱)



## سیدنا ابو عبیدہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كِي مَرَوِيَات

### چار نمازیں ایک ساتھ:

﴿5348﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: مشرکوں نے ہمیں ظہر، عصر، مغرب اور عشا کی نمازیں نہ پڑھنے دیں (یعنی ہم جہاد میں مصروف رہے) تو حضور نبی کریم، رَعُوْفُ رَّحِيْمٌ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے حضرت بلال رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو اذان و اقامت کا حکم دیا۔ چنانچہ انہوں نے اذان اور اقامت کہی تو ہم نے ظہر پڑھی پھر اقامت کہی تو ہم نے عصر پڑھی پھر اقامت کہی تو ہم نے مغرب پڑھی پھر اقامت کہی تو ہم نے عشا پڑھی پھر آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: زمین پر تمہارے سوا اللہ عَزَّ وَجَلَّ کا ذکر کرنے والا کوئی نہیں ہے۔<sup>(۱)</sup>

### سانپ بچ گیا:

﴿5349﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: یوم عرفہ کی رات ہم رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ مسجد خنیف میں تھے کہ ایک سانپ نکل آیا تو مُعَلِّمُ کَانَنَات، شاہ موجودات صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اسے مارنے کا حکم دیا، سانپ پتھر کے پیچھے سورخ میں داخل ہو گیا، ہم کھجور کی شاخ میں آگ لگا کر لائے اور اس جگہ سے پتھر کو ہٹایا مگر سانپ کو نہ پایا، تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: وَقِيْتُ شَرَّكُمْ كَمَا وَقِيْتُمْ شَرَّهَا یعنی وہ تمہارے وار سے بچ گیا جس طرح تم اس کے شر سے بچ گئے۔<sup>(۲)</sup>

### جنگ بدر کے قیدی:

﴿5350﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: بدر کے قیدی جب سرورِ کائنات، شاہ موجودات صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے سامنے لائے گئے تو آپ نے صحابہ کرام سے ارشاد فرمایا: تم ان کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے عرض کی: انہوں نے آپ کو مکہ مکرمہ سے

①... نسائی، کتاب المواعیت، باب کیف یقضی الفائت من الصلوٰۃ، ص ۱۱۰۸، حدیث: ۶۱۹، بتغییر قلیل

②... مسند احمد، مسند عبد اللہ بن مسعود، ۲/۲۹، حدیث: ۳۶۳۹، بتغییر قلیل

نکلنے پر مجبور کیا اور آپ کو جھٹلایا اس لئے ان سب کو قتل کر دیا جائے۔ حضرت عبد اللہ بن رواحہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! آپ ایسی وادی میں ہیں جہاں لکڑیوں کی کثرت ہے لہذا آگ جلا کر ان سب کو اس میں ڈال دیا جائے۔ حضرت عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ (جو کہ ابھی تک اسلام نہ لائے تھے) حضرت عبد اللہ بن رواحہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے کہنے لگے: اللہ تیری رشتہ داری قطع کرے۔ حضرت سیدنا ابو بکر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! یہ آپ کی قوم ہے آپ کا خاندان ہے، آپ کے اہل ہیں ان سے درگزر فرمائیں عنقریب اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کے سبب ان لوگوں کو آگ سے بچائے گا۔ حضرت سیدنا عبد اللہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: پھر رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اپنے حجرہ شریف میں تشریف لے گئے تو کوئی کہنے لگا: حضرت ابو بکر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی بات ٹھیک ہے اور کسی نے کہا: حضرت عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کا مشورہ ٹھیک ہے۔ اتنے میں پیارے آقا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ باہر تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: تمہارا ان دونوں کے بارے میں کیا کہنا ہے؟ کیونکہ ان کی مثال ان کے اُن بھائیوں کی طرح ہے جو ان سے پہلے تھے، حضرت نوح عَلَيْهِ السَّلَام نے بارگاہِ الہی میں عرض کی:

رَبِّ لَا تَذَرْنَا عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ  
دِيَارًا ﴿٢٦﴾ (پ: ۲۹، نوح: ۲۶)

ترجمہ کنز الایمان: اے میرے رب زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑ۔

اور حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام نے یوں دعا کی:

رَبَّنَا اطِّسْ عَلٰی اَمْوَالِهِمْ ﴿١١٨﴾ (پ: ۱۱، یونس: ۸۸)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے ان کے مال برباد کر دے۔

اور حضرت عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام نے یوں عرض کی:

اِنْ تَعَذَّبْ بِهٖمْ فَاِنَّهٗمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ  
لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١١٨﴾

ترجمہ کنز الایمان: اگر تو انہیں عذاب کرے تو وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو بے شک تو ہی غالب

حکمت والا۔

(پ: ۷، المائدہ: ۱۱۸)

اور حضرت ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام کی صدایہ تھی:

ترجمہ کنز الایمان: تو جس نے میرا ساتھ دیا وہ تو میرا ہے اور جس نے میرا کہانا نہ مانا تو بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۚ وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ  
عَفُوٌّ رَّحِيمٌ ﴿۳۱﴾ (پ ۱۳، ابراہیم: ۳۱)

اور میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کو گواہ بناتا ہوں کہ لوگوں کے دل ضرور رب تعالیٰ کی گواہی دیں گے حتیٰ کہ نرم سے نرم تر ہو جائیں گے بے شک تم بھی کثیر اہل و عیال والے ہیں لہذا قیدیوں کے لئے چھٹکارا دو یہی صورتوں میں ہے یا تو فدیہ دیں یا پھر قتل کر دیئے جائیں۔ حضرت سیدنا عبد اللہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: سہیل بن بیضاء کے علاوہ کیونکہ میں نے ان کو اسلام کا ذکر کرتے سنا تھا۔ حضور نبی کریم، رَءُوفٌ رَّحِيمٌ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خاموش ہو گئے اور میں آسمان کی طرف دیکھنے لگا کہ کب مجھ پر پتھر برستے ہیں اس لئے کہ میں نے حضور نبی کریم، رَءُوفٌ رَّحِيمٌ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے سامنے اپنا قول مقدم کیا، حتیٰ کہ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: سہیل بن بیضاء کے علاوہ۔<sup>(۱)</sup>

## ابو جہل کا قتل:

﴿5351﴾.... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: میں نے بدر کے دن حضور سید عالم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! میں نے ابو جہل کو قتل کر دیا ہے۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اس کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں! تم نے اسے قتل کر دیا ہے؟ میں نے عرض کی: اس کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں! میں نے اسے قتل کر دیا ہے۔ پس آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی خوشی میں اضافہ ہو گیا اور ارشاد فرمایا: چلو اس کی طرف۔ چنانچہ ہم اس کی طرف چل پڑے یہاں تک کہ ابو جہل کے سر پر آکھڑے ہوئے، آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے کہا: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے تجھے ذلیل کیا، (پھر فرمایا) یہ اس امت کا فرعون ہے، اس کو قلیب (کنوئیں) کی طرف لے چلو۔ حضرت سیدنا عبد اللہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں نے ابو جہل کو اپنی تلوار سے زخمی کیا تھا اور اسے صاف نہیں کیا تھا، پھر میں نے اسی کی تلوار لے کر اس کام تمام کر دیا تھا لہذا نبی

①... مسند احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن مسعود، ۲/۲۴، حدیث: ۳۶۳۴

مسند ابی یعلیٰ، مسند عبد اللہ بن مسعود، ۳/۴۱۱، حدیث: ۵۱۶۵

پاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اس کا سامان مجھے عطا فرمادیا۔<sup>(۱)</sup>

## نابالغ بچے نجات کا سبب:

﴿5352﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور سید عالم، نور مُجَسَّم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو بھی مسلمان اپنے تین نابالغ بچے آگے بھیج دے (یعنی ان کا انتقال ہو جائے) تو وہ اس کے لئے آگ سے حفاظت کا مضبوط قلعہ ہوں گے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! اگر دو ہوں تو؟ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اگر چہ دو ہوں۔ حضرت ابو ذر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! دو بچے تو میں نے بھی آگے بھیج دیئے ہیں؟ ارشاد فرمایا: اگر چہ دو ہوں۔ حضرت ابو المنذر اُبي بن كعب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے عرض کی: میں نے تو ایک ہی آگے بھیجا ہے؟ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اگر چہ ایک ہو پھر فرمایا: اِنِّهَا ذَاكَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى یعنی یہ فضیلت اول صدمے کے وقت (صبر کرنے پر) ہے۔<sup>(۲)</sup>

## اللہ عَزَّوَجَلَّ سے حیا کا مطلب:

﴿5353﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی کریم، رَزُوْفٌ رَّحِيمٌ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ سے حیا کرو جیسا حیا کا حق ہے۔ صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ! ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ سے حیا کرتے ہیں۔ حضور نبی کریم، رَزُوْفٌ رَّحِيمٌ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ایسے نہیں بلکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے حیا کا حق یہ ہے کہ تم اپنے سر اور اس کے گرد (یعنی آنکھ، کان، زبان) کی حفاظت کرو، پیٹ اور اس میں جمع ہونے والے رزق کی حفاظت کرو اور موت اور گل سڑ جانے والوں کو یاد کرو۔ جو آخرت کا ارادہ کرتا ہے وہ دنیا کی زینت ترک کر دیتا ہے اور جس نے ایسا کر لیا یقیناً اس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ایسی حیا کی جیسا حیا کا حق ہے۔<sup>(۳)</sup>

①... معجم کبیر، ۸۲/۹، حدیث: ۸۲۶۹، ”سلبہ“ بدلہ ”سیفہ“

②... ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی الغواب... الخ، ۲/۲۷۲، حدیث: ۱۶۰۶،

مسند احمد، مسند عبد اللہ بن مسعود، ۶/۲، حدیث: ۳۵۵۴

③... ترمذی، کتاب صفة القيامة، باب ۲۳، ۳/۲۰۷، حدیث: ۲۳۶۶

## لوگوں پر رحم کرو:

﴿5354﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی کریم، رَعُوْفٌ رَّحِيْمٌ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جب کوئی کسی آدمی کی طرف نیزہ بڑھائے حتیٰ کہ اس کی نوک حلق پر رکھ دے پھر اگر وہ شخص ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ کہے تو اسے چاہیے کہ نیزہ ہٹالے۔<sup>(۱)</sup>

﴿5355﴾... حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور سید عالم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: الثَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ یعنی گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔<sup>(۲)</sup>

﴿5356-57﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: نبیوں کے سلطان، رحمتِ عالمیان صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اِذْ حَمَّ مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمَكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ یعنی تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔<sup>(۳)</sup>



## حضرت سیدنا یزید بن شریک تیمی اور ان کے بیٹے

### حضرت سیدنا ابراہیم تیمی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِمَا

حضرت سیدنا یزید بن شریک تیمی اور ان کے بیٹے حضرت سیدنا ابراہیم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِمَا بھی تابعی بزرگ ہیں۔

### خوفِ آخرت:

﴿5358﴾.... حضرت سیدنا ابراہیم تیمی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى نے بیان کیا کہ میرے والد حضرت سیدنا یزید بن شریک رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: میں بصرہ گیا تو مجھے بیس ہزار کا نفع ہوا مجھے اس سے کوئی خوشی نہ ہوئی اور نہ

①... معجم کبیر، ۱۰/۱۵۳، حدیث: ۱۰۲۹۲

②... سنن ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب ذکر التوبۃ، ۴/۳۹۱، حدیث: ۴۲۵۰

③... مسند ابوداؤد الطیالسی، الجزء الثالث، ص: ۴۴، حدیث: ۳۳۵

ہی دوبارہ بصرہ جانے کا ارادہ کیا کیونکہ میں نے حضرت سیدنا ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا ہے: قیامت کے دن ایک درہم والے کا حساب دو درہم والے کے مقابلے میں ہلکا ہوگا۔

## موت کا خوف:

حضرت سیدنا ابراہیم تیمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی بیان کرتے ہیں کہ میرے والد حضرت سیدنا یزید بن شریک رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں لوگوں کی طرح اپنی بیوی کے پاس بیٹھا ہوں اور اچانک موت کا ذکر ہو جائے تو یہ کام (یعنی ہم بستری کرنا) مجھ پر آسمان کو چھونے سے بھی زیادہ بھاری ہو جائے گا۔

## دنیا سے بے رغبتی:

﴿5359﴾... حضرت سیدنا ابراہیم تیمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی نے والد حضرت سیدنا یزید بن شریک رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب وہ بصرہ گئے تو انہوں نے چار ہزار درہم کا ایک غلام خرید ا پھر اسے بیچا تو چار ہزار درہم کا نفع ہوا۔ میں نے عرض کی: ابا جان! اگر آپ واپس بصرہ جا کر اسی طرح کی خرید و فروخت کریں تو اس میں فائدہ ہوگا۔ والد ماجد نے فرمایا: بیٹا! تم ایسا کیوں کہتے ہو؟ خدا کی قسم! مجھے اس سے کوئی خوشی نہیں ہوئی اور نہ ہی میرا دل یہ چاہتا ہے کہ مجھے اس جیسا اور بھی نفع ہو۔

﴿5360﴾... حضرت سیدنا ابراہیم تیمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی فرماتے ہیں: میرے والد جب چادر اوڑھتے تو وہ نیچے کی جانب پنڈلیوں تک اور اوپر کی جانب سینے تک ہوتی، میں نے ایک بار عرض کی: ابا جان! آپ ایسی چادر لے لیجئے جو آپ کی اس چادر سے بڑی ہو، تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: بیٹا! تم ایسا کیوں کہتے ہو؟ خدا کی قسم! میری حالت تو یہ ہے کہ میں جو بھی لقمہ کھاتا ہوں وہ تمام لوگوں سے بڑھ کر مجھے ناپسند ہے۔

## نفس کا محاسبہ:

﴿5361﴾... حضرت سیدنا ابراہیم تیمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی نے فرمایا: میں نے اپنے آپ کو جہنم پر پیش کیا کہ سخت بھڑکتی آگ میں مجھے طوق پہنا دیا گیا ہے، کھانے کو کانٹے دار تھوہڑ اور پینے کو زخمیر (کپکپا دینے والا ٹھنڈا پانی) دیا جا رہا ہے۔ میں نے اپنے نفس سے کہا: اے میرے نفس! تو کیا چاہتا ہے؟ نفس نے جواب دیا: دنیا کی طرف لوٹ جاؤں اور ایسے عمل کروں جن کے ذریعے اس عذاب سے نجات ملے۔ پھر میں نے خود کو جنت

میں محسوس کیا کہ وہاں حوروں کا ساتھ ہے اور مجھے کریم، قنادیز اور ریشم کے ملبوسات پہنائے گئے ہیں۔ میں نے اپنے نفس سے پوچھا! تو کیا چاہتا ہے؟ نفس نے جواب دیا: دنیا کی طرف لوٹ جاؤں اور ایسے عمل کروں جن سے یہ ثواب اور بڑھ جائے۔ تو میں نے کہا: فی الحال تو دنیا اور امن میں ہی ہے۔

﴿5362﴾... حضرت سیدنا ابراہیم تیمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ نے فرمایا: میں نے جب بھی اپنے عمل کو اپنے قول پر پیش کیا تو یہی خوف ہوا کہ کہیں میں جھوٹا تو نہیں۔

﴿5363﴾... حضرت سیدنا عمرو بن ذر رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ سے روایت ہے کہ بعض اوقات جب حضرت سیدنا ابراہیم تیمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ سے عرض کی جاتی: کوئی بات کریں تو جواب دیتے: میری نیت حاضر نہیں ہے۔

﴿5364﴾... حضرت سیدنا ابراہیم تیمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ یوں دعا کیا کرتے: اے اللہ عَزَّ وَجَلَّ! اپنی کتاب اور اپنے نبی صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنت کے ذریعے مجھے حق کے راستے میں اختلاف کرنے سے، تیری رضا سے خالی خواہشات کی پیروی کرنے سے، گمراہی کے راستے سے، شہبے والے کاموں سے، دل کے ٹیڑھے پن سے، شکوک و شبہات سے اور جھگڑوں سے محفوظ فرما۔

## آخرت کا حصہ کم ہو جاتا ہے:

﴿5365﴾... حضرت سیدنا ابراہیم تیمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ فرماتے ہیں: کھانے والا جو بھی ایسا لقمہ کھائے جو اسے خوش کرے اور جو بھی ایسا گھونٹ پیئے جو اسے خوش کرے تو اس کے بدلے آخرت میں سے اُس کا اتنا حصہ کم کر دیا جاتا ہے۔

﴿5366﴾... حضرت سیدنا امام اعمش رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: جب حضرت سیدنا ابراہیم تیمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ سجدہ کرتے تو چڑیاں آکر آپ کی پیٹھ پر بیٹھ جاتیں گویا کہ آپ کسی دیوار کا حصہ ہیں۔

﴿5367﴾... حضرت سیدنا ابراہیم تیمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ نے فرمایا: تم لوگوں میں کتنے ہی ایسے ہیں جن پر دنیا پیش کی گئی تو وہ اس سے بھاگ گئے اور کتنے ہی ایسے ہیں جن سے پھیری گئی تو وہ اس کے پیچھے لگ گئے۔

## آگ کے کپڑے:

﴿5368﴾... حضرت سیدنا ابراہیم تیمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ نے دورانِ بیان یہ آیت مبارک پڑھی:

فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ شِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۖ  
ترجمہ کنز الایمان: توجو کا فر ہوئے ان کے لئے آگ کے  
کپڑے بیونٹے (کاٹے) گئے ہیں۔ (پ ۱۷، الحج: ۱۹)

پھر فرمایا: پاک ہے وہ ذات جس نے آگ کے بھی کپڑے بنا دیئے۔

﴿5369﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ (پ ۱۳، ابراہیم: ۱۷) ترجمہ کنز الایمان: اور اسے ہر طرف سے موت آئے گی۔  
اس کی تفسیر میں حضرت ابراہیم تیمی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْعَلِيِّ فرماتے ہیں: حُشِّي کہ ہر بال کی جگہ سے موت آئے گی۔ جبکہ حضرت سیدنا حسن بن ہارون رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَیْهِ نے فرمایا: بالوں کے کناروں سے بھی موت آئے گی۔

مفید کلام:

﴿5370﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْقَوِيِّ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا ابراہیم تیمی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْعَلِيِّ سے بڑھ کر کوئی بھی اپنی گفتگو سے رضائے الہی کی جستجو نہیں رکھتا اور میں ان سے فیض لینے کو پسند کرتا ہوں۔

﴿5371﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْقَوِيِّ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا ابراہیم تیمی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْعَلِيِّ کے سوا کوئی بھی شخص واقعات و حکایات بیان کرنے سے رضائے الہی کا متلاشی نہیں اور میں ان سے فیض لینے کو پسند کرتا ہوں۔

ظالم کے لئے دعا:

﴿3-5372﴾... حضرت سیدنا عوام بن حوشب رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَیْهِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا ابراہیم تیمی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْعَلِيِّ سے بہتر کبھی کوئی شخص نہ دیکھا اور نہ ہی کبھی انھیں نماز وغیر نماز میں آسمان کی طرف نگاہ اٹھاتے دیکھا اور میں نے ان کو یہ دعا کرتے سنا: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! فلاں نے مجھ پر ظلم کیا تو اس پر رحم فرما۔  
﴿5374﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فرمان ہے:

وَسَقَطَهُمْ رَبُّهُمْ سَرًّا بَاطِئًا ۗ ﴿۲۱﴾ (پ ۲۹، الدھر: ۲۱) ترجمہ کنز الایمان: اور انہیں ان کے رب نے ستھری شراب پلائی۔

اس کی تفسیر میں حضرت سیدنا ابراہیم تیمی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْعَلِيِّ نے فرمایا: ان کی کھالوں سے مشک کی خوشبو جیسا پسینہ نکل رہا ہے۔



﴿5375﴾... فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

فِي يَوْمٍ كَانَ مَقْدَارُ خَمْسِينَ أَلْفَ

سَنَةٍ ﴿١﴾ (پ: ۲۹، المعارج: ۲)

ترجمہ کنز الایمان: وہ عذاب اس دن ہو گا جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے۔

حضرت سیدنا ابراہیم تیمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں: مومن پر قیامت کا دن ظہر اور عصر کے درمیانی وقت جتنا ہو گا۔

﴿5376﴾... حضرت سیدنا ابراہیم تیمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی فرماتے ہیں: میں خواب میں ایک نہر پر آیا، مجھ سے کہا گیا: پیو اور جسے چاہو پلاؤ یہ تمہارے صبر کا بدلہ ہے اور تم غصہ پینے والوں میں سے تھے۔

دو مہینے تک کچھ نہ کھایا:

﴿5377﴾... حضرت سیدنا عبد الرحمن علیہ رحمۃ المثنان کہتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا امام اعش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

کو فرماتے سنا کہ میں نے حضرت سیدنا ابراہیم تیمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی سے پوچھا: مجھے خبر ملی ہے کہ آپ ایک ایک مہینہ کچھ نہیں کھاتے، حضرت سیدنا ابراہیم تیمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی نے فرمایا: جی ہاں اور کبھی دو مہینے بھی ایسے گزرتے ہیں۔ پھر فرمایا: چالیس راتیں گزر چکی ہیں جن میں صرف انگور کا ایک دانہ جو اہل خانہ نے مجھے دیا تھا لیکن میں نے اسے بھی منہ میں ڈالتے ہی پھینک دیا۔ حضرت سیدنا عبد الرحمن علیہ رحمۃ المثنان کہتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا امام اعش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے عرض کی: کیا آپ ان کی تصدیق کرتے ہیں؟ انہوں نے حیرت سے کہا: تم حضرت سیدنا ابراہیم بن یزید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے متعلق ایسا پوچھ رہے ہو؟ اس سے ان کی مراد یہ تھی کہ حضرت سیدنا ابراہیم تیمی علیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے سچ کہا ہے۔

﴿5378﴾... حضرت سیدنا امام اعش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت سیدنا ابراہیم تیمی

علیہ رحمۃ اللہ الغنی کو فرماتے سنا: میں نے تیس دن سے کچھ کھایا ہے نہ کچھ پیا ہے سوائے انگور کے اس ایک دانے کے جس پر میرے گھر والوں نے مجھے مجبور کیا۔ حضرت سیدنا ابو الحسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: شاید انہوں نے یہ بھی فرمایا: حالانکہ مجھے جو چاہیے ہوتا ہے اس سے روکا نہیں جاتا۔

﴿5379﴾... حضرت سیدنا ابراہیم تیمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی فرماتے ہیں: مجھ پر کبھی کبھار ایسا مہینہ بھی آتا ہے

کہ پانی کے ایک گھونٹ سے زیادہ نہیں پیتا اور اسی طرح افطار میں بھی۔ حضرت سیدنا امام اعظم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كَهْتَبْتُمْ ہیں: میں نے حیرت سے کہا: ایک مہینہ؟ تو انہوں نے کہا: ہاں اور کبھی دو مہینے بھی۔

﴿5380﴾... حضرت سیدنا امام اعظم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كَهْتَبْتُمْ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا ابراہیم تیمی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْعَنَى نے مجھ سے فرمایا: میں نے ایک مہینے سے کچھ نہیں کھایا۔ میں نے حیرت سے کہا: ایک مہینے سے؟ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: اور دو مہینے میں صرف انگور کا ایک گچھا کھایا جو ایک شخص نے مجھے دیا تھا لیکن اس سے بھی میرے پیٹ میں تکلیف ہو گئی۔

### بروز قیامت حسرت کرنے والے:

﴿5381-82﴾... حضرت سیدنا ابراہیم تیمی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْعَنَى فرمایا کرتے تھے: اس شخص سے بڑھ کر حسرت کس کو ہوگی جس کا ایک غلام ہو اور بروز قیامت اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ہاں اس غلام کا مرتبہ آقا سے بڑا ہو؟ اور اس شخص سے بڑھ کر حسرت کس کو ہوگی جس کو مال ملا لیکن وہ غیر کو اس کا وارث بنا گیا وہ وارث مال کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت والے کاموں میں خرچ کرتا ہے پس اس مال کا اجر تو وارث کے لئے ہو جائے گا اور وبال اس کے لئے جو چھوڑ کر مر گیا؟ اور اس شخص سے بڑھ کر حسرت کس کو ہوگی جس نے کسی نابینا کو دیکھا اور قیامت کے دن اس نابینا کو تو بینائی دے دی گئی اور بینا کو اندھا کر دیا گیا؟ ایک شخص کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے علم دیا اور اس نے علم پر عمل نہ کیا جبکہ اس سے سن کر دوسروں نے اس پر عمل کر لیا اب قیامت کے دن وہ عالم شخص اس عمل کرنے والے کے پاس نفع دیکھے گا تو اس سے بڑھ کر کس کو حسرت ہوگی؟ بے شک تم سے پہلے والے دنیا سے بھاگتے تھے حالانکہ دنیا ان کے قدموں میں تھی یقیناً یہ انہی کا حصہ ہے اور تم دنیا کے پیچھے بھاگتے ہو حالانکہ وہ تم سے منہ پھیر رہی ہے، تمہارے لئے ان باتوں میں سبق ہے لہذا اپنے معاملے کا ان لوگوں کے معاملے سے موازنہ کر لو۔

### 100 مردوں جتنی طاقت:

﴿5383﴾... حضرت سیدنا ابراہیم تیمی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْعَنَى فرماتے ہیں: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ ہر جنتی مرد کو 100 مردوں کے برابر جماع کی طاقت، اتنی ہی خوراک کی طلب اور اتنی ہی خواہش دی جائے گی، جب وہ کھانا کھائے گا اور شرابِ طہور (پاکیزہ شراب) پئے گا تو اس کے بدن سے مشک کی مانند پسینہ نکلے گا پھر اس کی یہ تمام

خواہش دوبارہ لوٹ آئے گی۔

﴿5384﴾... حضرت سیدنا ابراہیم تیمی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْغَنِيّی فرماتے ہیں: جب تم کسی ایسے مرد کو دیکھو جو تکبیر اولیٰ میں سستی کرتا ہو تو اس سے کنارہ کشی کر لو۔

﴿5385﴾... حضرت سیدنا ابراہیم تیمی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْغَنِيّی فرماتے ہیں: جو شخص غمزہ نہ ہو اسے خوف کرنا چاہیے کہ کہیں جہنمی نہ ہو جائے کیونکہ اہل جنت تو یوں کہتے ہیں:

أَلْحَدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ ط  
ترجمہ کنزالایمان: سب خوبیاں اللہ کو جس نے ہمارا غم دور کیا۔ (پ: ۲۲، فاطر: ۳۴)

اور جسے خوف و اندیشہ نہ ہو وہ ڈرے کہ کہیں وہ جنتیوں میں سے خارج تو نہیں کیونکہ اہل جنت تو کہتے ہیں:  
إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُسْفِقِينَ ﴿۳۶﴾  
ترجمہ کنزالایمان: بے شک ہم اس سے پہلے اپنے گھروں میں سہمے ہوئے تھے۔ (پ: ۲۷، الطور: ۳۶)

﴿5386﴾... حضرت سیدنا ابراہیم تیمی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْغَنِيّی فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ بندہ وہ ظاہر کرے جس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے پردہ ڈال رکھا ہے۔

## سیدنا ابراہیم بن یزید رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كِي مَرَوِيَات

حضرت سیدنا ابو اسماعیل ابراہیم بن یزید تیمی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْغَنِيّی نے کئی بزرگوں سے احادیث روایت کیں ہیں البتہ آپ کی اکثر مرویات آپ کے والد اور حضرت سیدنا حارث بن سوید رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمَا سے ہیں۔

مدینہ حرم ہے:

﴿5387﴾... حضرت سیدنا عَلِيُّ الْمُرْتَضَى كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيم فرماتے ہیں: ہمارے پاس کتاب اللہ اور رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی اس دستاویز کے علاوہ کوئی اور تحریر نہیں، اس میں لکھا ہے: بے شک مدینہ عیر (پہاڑ) سے ثور (پہاڑ) تک حرم ہے تو جو اس میں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو پناہ دے (۱) تو

①... مفسر شہیر حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْغَنِيّی مرآة المناجیح، جلد 4، صفحہ 208 پر فرماتے ہیں: بدعتیوں کو مدینہ میں جگہ دینا سخت گناہ ہے کہ اس میں مدینہ منورہ کی بے حرمتی بھی ہے اور دین میں فساد بھی، خیال رہے کہ بدعت...

اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا نہ نفل قبول کرے گا نہ فرض۔ مزید یہ کہ ”جو اپنے مولیٰ کے علاوہ کسی اور کی ولا اختیار کرے“ (۱) تو اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے نہ نفل قبول کرے گا نہ فرض۔“ (۲)

﴿5388﴾... حضرت سیدنا ابو ذر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ بیان کرتے ہیں: غروبِ آفتاب کے وقت ہم مسجد میں بارگاہ رسالت میں بیٹھے تھے کہ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”ابو ذر! کیا تم جانتے ہو سورج کہاں غروب ہوتا ہے؟“ میں نے عرض کی: اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”سورج چلتا ہے یہاں تک کہ اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کے ہاں عرش کے نیچے سجدہ کرتا ہے اور اجازت طلب کرتا ہے تو اس کو اجازت دے دی جاتی ہے اور قریب ہے کہ سورج اجازت طلب کرے اور اس کو اجازت نہ ملے یہاں تک کہ اس کی سفارش کی جائے اور جب سورج کو طویل عرصہ گزر جائے گا تو اس سے کہا جائے گا: ”اپنی جگہ سے طلوع ہو۔“ اور یہ ہی اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فرمان ہے:

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَلِكِ تَقْدِيرٌ  
الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿۳۷﴾ (پ ۲۳، یس: ۳۸)  
ترجمہ کنزالایمان: اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ کے لیے یہ حکم ہے زبردست علم والے کا۔

ایک دوسری روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ ”پس سورج مغرب سے طلوع ہوگا، یہ وہی وقت ہوگا جس

..... و بدعتی سے عقیدہ کی بدعتیں و بدعتی مراد ہیں جیسے رَفْض و خَوَارِج، و ہابیت و غیرہ نہ کہ عملی بدعتیں، کہ وہ تو کبھی فرض واجب بھی ہوتی ہیں، جیسے کتب حدیث کا جمع کرنا، یا قرآن کریم کے تیس پارے اور علم فقہ و غیرہ، اگرچہ ہر جگہ ہی بدعتیں بری ہیں مگر مدینہ پاک میں زیادہ بری۔

①... ولاد و قسم کی ہے ولاء موالات اور ولاء عتاقہ ولاء موالات قوموں کے معاندے کو کہتے ہیں کہ چند قومیں کسی معاندے میں شریک ہو کر ایک دوسرے کے معاون و مددگار بن جائیں، ان میں سے ہر ایک بغیر دوسرے ساتھیوں سے مشورہ کیے کسی اور قوم سے معاہدہ نہ کرے کہ اس میں عہد شکنی ہے جو حرام ہے یا یہ مطلب ہے کہ آزاد کردہ غلام اپنے آزاد کرنے والے مولیٰ کا عتاقہ ہے کہ اسے اس غلام کی میراث کا حق پہنچتا ہے، یہ غلام دوسرے کو اپنا مولیٰ نہ بتائے جس کا معتق ہے اسی کا رہے یا یہ مطلب ہے کہ کوئی مسلمان بھائی، بھائی مسلمان کو ستانے کے لیے کافر سے دوستی نہ کرے ورنہ لعنت کا مستحق ہوگا۔ غرضیکہ اس جملہ کی تین شرحیں ہیں۔ (مراۃ المناجیح، ۲/ ۲۰۹)

②... بخاری، کتاب فضائل المدینة، باب حرم المدینة، ۱/ ۲۱۶، حدیث: ۱۸۷۰، بتغییر قلیل

کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيَّاهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ  
أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا قُلْ انْتَظِرُوا إِنَّا  
مُنْتَظِرُونَ ﴿۱۵۸﴾ (پ: ۸، الانعام: ۱۵۸)

ترجمہ کنزالایمان: کسی جان کو ایمان لانا کام نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لائی تھی یا اپنے ایمان میں کوئی بھلائی نہ کمائی تھی تم فرماؤ رستہ دیکھو ہم بھی دیکھتے ہیں۔<sup>(۱)</sup>

## سب سے پہلی مسجد:

﴿91-90-5389﴾... حضرت سیدنا ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! سب سے پہلے کون سی مسجد بنائی گئی؟ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”مسجد حرام پھر مسجد اقصیٰ۔“ میں نے عرض کی: ان دونوں کی تعمیر کا درمیانی عرصہ کتنا ہے؟ ارشاد فرمایا: ”چالیس سال اور تم جہاں بھی نماز کا وقت پاؤ تو نماز پڑھو وہی مسجد ہے۔“<sup>(۲)</sup>

﴿93-5392﴾... حضرت سیدنا ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبیوں کے سلطان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ عزوجل کے لئے مسجد بنائے اگرچہ پرندے کے گھونسے برابر تو اللہ عزوجل اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔<sup>(۳)</sup>

## نیکی گناہ کو مٹا دیتی ہے:

﴿95-5394﴾... حضرت سیدنا ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! مجھے ایسا عمل سکھائیے جو مجھے جنت سے قریب اور جہنم سے دور کر دے۔ ارشاد فرمایا: جب تم سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو فوراً کوئی نیکی کر لو کہ ایک نیکی دس کے برابر ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ نیکیوں میں سے ہے؟ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔

①... بخاری، کتاب بدء الخلق، باب صفة الشمس والقمر بحسبان، ۳۷۸/۲، حدیث: ۳۱۹۹، بتغییر قلیل

②... بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب ۱۱، ۳۲۷/۲، حدیث: ۳۳۶۶، بتغییر قلیل

③... مسند ابوداؤد الطیالسی، الجزء الثانی، ص ۶۲، حدیث: ۳۶۱

وَسَلَّمَ نَے ارشاد فرمایا: ”گناہ کا کفارہ بننے میں یہ سب سے اچھی نیکی ہے۔“ (۱)

## امام کے لئے ضروری نصیحت:

﴿5396﴾... حضرت سیدنا ابو مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم، رَعُوْفٌ رَّحِيْمٌ صَلَّى اللهُ

تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَے ارشاد فرمایا: تَجَوُّزٌ وَافِي صَلَاتِكُمْ فَإِنَّهُ يُصَلِّيْ خَلْفَكُمْ الضَّعِيْفُ وَالْكَبِيْرُ وَذُو الْحَاجَةِ لِعَنِي

اپنی نمازوں میں تخفیف کرو کہ تمہارے پیچھے کمزور، بوڑھے اور کام کاج کرنے والے بھی نماز پڑھتے ہیں۔ (۲)

﴿5397﴾... حضرت سیدنا ابراہیم تیمی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْغَنِيْ بَيَان کرتے ہیں: میرے والد کبھی ہمارے ساتھ

نماز پڑھتے اور کبھی نہ پڑھتے تو میں نے اپنے والد سے کہا: آپ ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ تو انہوں

نے فرمایا: تم نماز میں تخفیف کرتے ہو۔ میں نے عرض کی: پھر رسولُ اللهُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے اس

فرمان ”تم میں بوڑھے، کمزور اور حاجت والے بھی ہوتے ہیں“ کا کیا مطلب ہے؟ تو ابا حضور نے فرمایا: میں

نے خود حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو یہ حدیث بیان کرتے سنا ہے لیکن وہ پھر بھی تمہاری

نماز سے تین گنا لمبی نماز پڑھاتے تھے (۳)۔ (۴)

## کسی غلام کو نہیں ماروں گا:

﴿5398﴾... حضرت سیدنا ابو مسعود انصاری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں اپنے غلام کو کوڑے سے مار رہا

تھا کہ میں نے اپنے پیچھے یہ آواز سنی ”ابو مسعود! جان لو“ لیکن غصہ کی وجہ سے میں آواز پہچان نہ پایا جیسی کہ

رسولُ اللهُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ میرے قریب تشریف لے آئے آپ کو دیکھتے ہی میرے ہاتھ سے کوڑا

①... الدعاء للطبرانی، باب تأویل قوله ”من جاء بالحسنة“، ص ۴۳۹، حدیث: ۱۲۹۸، دون ”كفوًا“

②... بخاری، کتاب الاذان، باب من شکی امامه اذا طول، ۱/ ۲۵۲، حدیث: ۷۰۴، بتغییر قلیل

③... حضر (حالتِ اقامت) میں جب کہ وقت تنگ نہ ہو تو سنت یہ ہے کہ فجر و ظہر میں طویل مفصل پڑھے اور عصر و عشا میں

اوساط مفصل اور مغرب میں قصار مفصل اور ان سب صورتوں میں امام و منفرد دونوں کا ایک ہی حکم ہے۔ فائدہ: حجرات سے

آخر تک قرآن مجید کی سورتوں کو مفصل کہتے ہیں، اس کے یہ تین حصے ہیں، سورہ حجرات سے بروج تک طویل مفصل اور

بروج سے لم یکن تک اوساط مفصل اور لم یکن سے آخر تک قصار مفصل۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۰۳/۵۳۶)

④... معجم کبیر، ۱۰/ ۲۱۳، حدیث: ۱۰۵۰۷

گر گیا۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”ابو مسعود! جان لو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ تم پر اس سے زیادہ قادر ہے جتنا تم اس غلام پر قادر ہو۔“ میں نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا! میں کبھی کسی غلام کو نہیں ماروں گا۔<sup>(۱)</sup>

## تعمیر مسجد کی فضیلت:

﴿5399﴾... اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سَيِّدَتُنَا عَائِشَةُ صَدِيقَةُ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا فرماتی ہیں: جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے پرندے کے گھونسلے برابر مسجد بنائے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔<sup>(۲)</sup>

﴿5400﴾... اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سَيِّدَتُنَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا فرماتی ہیں: حضور نبی کریم، رَوْفَتْ رَحِيمِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مجھے غسل کرواتے اس حال میں کہ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے وضو کیا ہوتا تھا اور پھر اسی وضو سے نماز پڑھ لیتے۔

## نکاح کی ترغیب:

﴿5401﴾... حضرت سَيِّدَتُنَا انس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی پاک، صاحبِ لولاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ شادی نہ کرنے والے کو ناپسند فرماتے اور سختی سے اس بات سے منع کرتے اور ارشاد فرماتے: نَزَّوَجُوا الْوُدُودَ الْوُلُودَ فَإِنِّي مُكَاتِرٌ بِكُمْ الْأُمَّمَ یعنی محبت کرنے والی، بچے جننے والی سے شادی کرو بے شک میں تمہاری کثرت کے سبب دیگر امتوں پر (بروزِ قیامت) فخر کروں گا۔<sup>(۳)</sup>



①... مسلم، کتاب الایمان والذمور، باب صحبة المالک... الخ، ص ۹۰۲، حدیث: ۱۶۵۸، بتغییر قلیل

②... سنن الکبریٰ للبیہقی، کتاب الصلوة، باب فی کیفیت بناء المسجد، ۶۱۳/۲، حدیث: ۴۲۹۲

③... ابوداؤد، کتاب النکاح، باب النبی عن التزویج... الخ، ۳۱۹/۲، حدیث: ۲۰۵۰، عن معقل بن یسار،

مسند احمد، مسند انس بن مالک، ۳۱۷/۴، حدیث: ۱۲۶۱۳، بتغییر قلیل

## حضرت سیدنا ابراہیم بن یزید نخعی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِيِّ

کامل علم رکھنے والے متقی اور ماہر فقیہ حضرت سیدنا ابراہیم بن یزید نخعی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِيِّ تابعی بزرگ ہیں، آپ تمام علوم کے ماہر اور تکبر کرنے والوں کو نیچا دکھانے والے اور عاجزی کرنے والوں کے لیے نرم خو تھے۔ منقول ہے: عاجزی و انکساری کرنے والوں کو اہمیت دینے اور غرور و تکبر کرنے والوں کو نیچا دکھانے کا نام تصوف ہے۔

### جتنا سوال اتنا جواب:

﴿5402﴾ ... حضرت سیدنا امام اعظم رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِيِّ شہرت سے بچتے تھے اور ستون کی طرف نہ بیٹھتے تھے اور جب ان سے کوئی مسئلہ پوچھا جاتا تو اتنا ہی جواب دیتے جتنا پوچھا جاتا۔ ایک چیز کے متعلق ان سے مسئلہ پوچھا گیا تو میں نے کہا: کیا اس مسئلہ میں یہ یہ بات بھی نہیں ہے؟ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ نے فرمایا: مجھ سے اس بارے میں سوال نہیں کیا گیا۔ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ حدیث پر کھنے میں بھی ماہر تھے لہذا جب میں اپنے کچھ دوستوں سے کوئی حدیث سنتا تو حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِيِّ کے سامنے پیش کر دیتا تھا۔

﴿5403﴾ ... حضرت سیدنا زبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ فرماتے ہیں: میں نے جب بھی حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِيِّ سے کوئی مسئلہ پوچھا تو ان کے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار دیکھے۔

﴿5404﴾ ... حضرت سیدنا منصور رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ فرماتے ہیں: میں نے جب بھی حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِيِّ سے کوئی مسئلہ پوچھا تو ان کے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار دیکھے اور آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ جواب میں فرماتے: ہو سکتا ہے ایسے ہی ہو۔

### ہر وقت تلاوت قرآن:

﴿5405﴾ ... حضرت سیدنا امام اعظم رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ فرماتے ہیں: میں حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِيِّ کے پاس تھا اور آپ قرآن پاک کی تلاوت کر رہے تھے کہ ایک شخص نے آنے کی اجازت چاہی تو آپ نے قرآن پاک کو بند کیا اور فرمایا: اس کو معلوم نہیں ہے کہ میں ہر وقت قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہوں۔



﴿5406﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی کو خلیفہ مختار بن ابو عبید نے بلوایا تو آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے اپنے چہرے پر تیل لگا کر اور دوا پی کر اپنے آپ کو بیمار ظاہر کیا اور اس کی طرف نہ گئے تو خلیفہ نے آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کو چھوڑ دیا۔

**سب سے بڑے فقیہ:**

﴿5407﴾... حضرت سیدنا ابو بکر عبد اللہ بن شعیب بن حجاب رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی کا وصال حجاج کے دورِ امارت میں ہوا، سات یا نو افراد نے رات ہی میں آپ کی نماز جنازہ ادا کی اور دفن دیا ان میں سے ایک میں بھی تھا، صبح جب میں حضرت سیدنا شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی کے پاس گیا تو انہوں نے فرمایا: تم نے رات حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی کو دفن کر دیا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا: تم نے سب سے بڑے فقیہ کو دفن کیا ہے۔ میں نے عرض کی: حضرت سیدنا حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی سے بھی بڑے؟ حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی نے فرمایا: ہاں، ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی بلکہ اہل بصرہ، اہل کوفہ، اہل شام اور اہل حجاز سے بھی بڑے فقیہ تھے۔

**علم میں بھی بڑے تھے:**

﴿5408﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن اشعث بن سوار عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی کو بتایا کہ حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی کا وصال ہو گیا ہے تو آپ نے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاٰجِعُوْنَ پڑھا اور فرمایا: وہ عمر میں بڑے ہونے کے ساتھ ساتھ علم میں بھی بڑے تھے۔

﴿5410﴾... حضرت سیدنا اسماعیل بن ابو خالد رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بیان کرتے ہیں: حضرت سیدنا امام شعبی، حضرت سیدنا ابو الضحیٰ، حضرت سیدنا ابراہیم نخعی اور ہمارے دیگر اصحاب عَلَیْہِمُ الرِّضْوَةُ مسجد میں جمع ہو کر ایک دوسرے کو احادیث سناتے تھے۔ جب ان کے پاس کوئی ایسا مسئلہ آجاتا جس کا ان کے پاس کوئی حل نہ ہوتا تو سب کی نظروں کا مرکز حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی ہوتے تھے۔

﴿5411﴾... حضرت سیدنا امام اعظم رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں نے جب بھی حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی کے سامنے کسی حدیث کا ذکر کیا تو ان کے پاس سے اس کے متعلق مزید علم پایا۔

## ان کی مثل کوئی نہیں:

﴿5412﴾... حضرت سیدنا مغیرہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جس وقت حضرت سیدنا امام شعبی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي کو حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِي کے وصال کی خبر ملی تو فرمایا: کیا وہ مردِ کامل انتقال کر گیا؟ عرض کی گئی: جی ہاں۔ تو حضرت سیدنا امام شعبی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي نے فرمایا: کاش! تم یوں کہتے کہ علم کی موت ہو گئی کیونکہ ان کے بعد ان کی مثل کوئی نہیں ہے۔ میں تمہیں ان کے بارے میں خبر دیتا ہوں کہ وہ فقیہ گھرانے میں پیدا ہوئے تو ان کی فقہ حاصل کی اور ہمارے ساتھ بیٹھے تو ہماری حدیثیں لے کر اپنے گھر کی فقہ میں ملا دیں، ان کی مثل کون ہو سکتا ہے؟ اس سے بڑھ کر تعجب کی بات تو یہ ہے کہ حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بھی ان کو خود پر فضیلت دیتے تھے۔

﴿5413﴾... حضرت سیدنا عبد الملک بن ابو سلیمان رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے جب سوال کیا جاتا تو فرماتے: حضرت ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِي کے موجود ہوتے ہوئے تم مجھ سے سوال کرتے ہو۔

﴿5414﴾... حضرت سیدنا امام اعمش رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِي کو موٹے جے اور سرخ چادر میں دیکھا۔

﴿5415﴾... حضرت سیدنا منصور رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِي کو سبز رنگ کی سنہری دھاری دار شمال اوڑھے دیکھا ویسے آپ اکثر سرخ رنگ کی چادر اوڑھا کرتے تھے۔

﴿5416﴾... حضرت سیدنا ضمیرہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے ایک شخص سے سنا کہ حماد بن ابوسلیمان بصرہ آیا تو حضرت سیدنا فرقد بنی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي اون کا لباس پہنے ہوئے اس کے پاس آئے تو حماد نے ان سے کہا: تو اپنی اس نصرا نیت کو چھوڑ دے۔ ہم حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِي کا انتظار کر رہے تھے جب وہ تشریف لائے تو ان کا رنگ زرد ہو رہا تھا ان کی حالت سے لگتا تھا گویا کہ ان کے لئے مردار حلال ہو چکا ہے۔ (غالباً شدتِ بھوک کی وجہ سے یہ حالت ہو گئی تھی)

## ذره برابر بھلائی نہیں:

﴿5417﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی فرماتے ہیں: خدا کی قسم! میں نے خواہشات اور اپنی رائے کی پیروی کرنے والوں کی باتوں اور کاموں میں ذرہ برابر بھلائی نہیں دیکھی۔

﴿5418﴾... حضرت سیدنا اعمش رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں نے کبھی بھی حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی کو کسی شے کے متعلق اپنی رائے سے بات کرتے نہیں دیکھا۔

## اقوال زریں:

﴿5419﴾... حضرت سیدنا ابو حمزہ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی سے عرض کی: آپ میرے امام ہیں اور میں آپ کا پیر و کار ہوں، خواہشات کے بارے میں آپ میری راہنمائی فرمائیں۔ حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی نے فرمایا: اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نے ان میں رائی کے دانے برابر بھی بھلائی نہیں رکھی اور جو پہلی بات دل میں آئے وہی درست ہے۔

﴿5420﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی فرماتے ہیں: خواہشات کی پیروی کرنے والوں کے ساتھ نہ بیٹھو۔

﴿5421﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی فرماتے ہیں: جھوٹوں سے بچو۔

﴿5422﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی فرماتے ہیں: اہل رائے مُحَدِّثین کے دشمن ہیں۔

﴿5423﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی فرماتے ہیں: میں نے کبھی کسی سے جھگڑا نہیں کیا۔

﴿5424﴾... فرمان باری تعالیٰ ہے:

فَاَعْرِضْ بآيَاتِهِمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ<sup>ط</sup> (پ ۶، المائدہ: ۱۳)

ترجمہ کنز الایمان: تو ہم نے ان کے آپس میں قیامت کے دن تک بیر (دشمنی) اور بغض ڈال دیا۔

اس کی تفسیر میں حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی فرماتے ہیں: ان کے درمیان دین میں لڑائی جھگڑے ڈال دیئے۔

﴿5425﴾... حضرت سیدنا ابو حمزہ اعور رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: جب کوفہ میں قیل و قال کی کثرت ہو

گئی تو میں حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِیِّ کے پاس آیا اور عرض کی: اے ابو عمران! آپ دیکھ رہے ہیں کوفہ میں کتنے اختلافات ہو چکے ہیں؟ تو آپ نے افسوس کرتے ہوئے فرمایا: وہ لوگ باریکیوں میں پڑ گئے اور اپنے پاس سے دین میں ایسی باتیں ایجاد کر لیں جو نہ کتاب اللہ میں ہیں اور نہ ہی رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی سنت سے ہیں۔ حسی کہ کہتے ہیں: یہی حق ہے اور جو اس کے خلاف ہے وہ باطل ہے۔ یقیناً انہوں نے محمد صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے دین کو چھوڑ دیا لہذا تم ان سے دور رہو اور ان کو خود سے دور رکھو۔

### عاجزی وانکساری:

﴿5426﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِیِّ فرماتے ہیں: میری خواہش ہے کہ میں گونگا ہوتا اگر مجھے کلام سے بچنے کا کوئی راستہ ملتا تو میں کلام نہ کرتا اور جس زمانے میں مجھ جیسا بھی فقیہ ہو جائے یقیناً وہ برا زمانہ ہے۔

﴿5427﴾... حضرت سیدنا میمون بن ابو حمزہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِیِّ نے مجھ سے فرمایا: میں کلام کرتا ہوں اگر میں بچنے کی راہ پاتا تو کلام نہ کرتا، جس زمانے میں مجھ جیسا بھی کوفہ کا فقیہ ہو جائے یقیناً وہ برا زمانہ ہے۔

﴿5428﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِیِّ فرماتے ہیں: اگر میں اہل قبلہ میں سے کسی کا خون حلال سمجھتا تو ضرور وہ قوم خشبیہ ہوتی<sup>(۱)</sup>۔

﴿5429﴾... حضرت سیدنا امام اعش رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِیِّ کے سامنے قوم مرجہ کا ذکر ہوا تو آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: خدا کی قسم! یہ میرے نزدیک اہل کتاب سے بھی زیادہ بری قوم ہے (مرجہ گمراہ فرقوں میں سے ایک فرقہ ہے)۔

### افضلیت عثمان غنی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ:

﴿5430﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِیِّ کے سامنے امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان غنی اور امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمِ کا ذکر ہوا تو ایک شخص نے امیر المؤمنین

①... قوم خشبیہ، جہبیہ کی ایک شاخ ہے اور جہبیہ خوارج تھے، ایک قول یہ ہے کہ خشبیہ مختار ثقفی کے ساتھی تھے۔

(تاج العروس، ۱/۴۲۵)

حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کو امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر فضیلت دی، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: اگر تیرا یہی نظریہ ہے تو ہمارے ساتھ نہ بیٹھ۔

﴿5431﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی علیہ رحمۃ اللہ الولی فرماتے ہیں: میں امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کو امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے زیادہ پسند کرتا ہوں لیکن مجھے امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف کسی برائی کی نسبت کرنے سے زیادہ پسند یہ ہے کہ میں آسمان سے نچے گرا دیا جاؤں۔

﴿5432﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی علیہ رحمۃ اللہ الولی فرماتے ہیں: جب تم سے کوئی پوچھے کیا تم مومن ہو؟ تو تم کہو: میں اللہ عزوجل پر اس کے ملائکہ پر اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔

﴿5433﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی علیہ رحمۃ اللہ الولی کی زوجہ ہندیدہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا فرماتی ہیں: حضرت سیدنا ابراہیم نخعی علیہ رحمۃ اللہ الولی ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن نہ رکھتے۔

### جھوٹ کی ملاوٹ:

﴿5434﴾... حضرت سیدنا ابن عون رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: میں نے اور حضرت سیدنا شعیب بن حجاب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضرت سیدنا ابراہیم نخعی علیہ رحمۃ اللہ الولی سے معذرت کی تو آپ نے ایک ایسے شخص کا ذکر کیا جس نے کہا تھا: میں نے تیری معذرت کئے بغیر تیرا عذر قبول کیا کیونکہ عذر پیش کرنے والا بعض اوقات عذر میں جھوٹ بھی ملا دیتا ہے۔

### خوف و امید:

﴿5435﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی علیہ رحمۃ اللہ الولی اپنی بیماری میں رونے لگے تو لوگوں نے کہا: اے ابو عمران! کیوں رور ہے ہو؟ تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: میں کیوں نہ روں جبکہ میں موت کے فرشتے کا منتظر ہوں اور مجھے یہ بھی خبر نہیں کہ وہ مجھے جنت کی خبر دیتا ہے یا جہنم کی۔

﴿5436﴾... حضرت سیدنا عمران خیاط رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ہم حضرت سیدنا ابراہیم نخعی علیہ رحمۃ اللہ الولی کی عیادت کے لئے گئے تو وہ رور ہے تھے ہم نے عرض کی: اے ابو عمران! کیوں رور ہے ہو؟ انہوں

نے فرمایا: میں ملک الموت کا انتظار کر رہا ہوں اور میں نہیں جانتا کہ وہ مجھے جنت کی خریدتے ہیں یا جہنم کی۔

﴿5437﴾... حضرت سیدنا امام اعظم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَلِي فرماتے ہیں: صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَان جمع ہو کر علم،

علمی مذاکرے میں بیٹھتے تھے اور آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سب سے زیادہ خاموش اور فضیلت والے تھے۔

﴿5438﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَلِي فرماتے ہیں: صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَان جمع ہو کر علم،

خیر اور فقہ کے مذاکرے کرتے اور پھر جدا ہوتے تو ایک دوسرے سے معافی تلافی کی نوبت نہ آتی۔

﴿5439﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَلِي فرماتے ہیں: صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَان کہا کرتے تھے:

اندھیری رات میں مسجد کی طرف جانا جنت کو واجب کرتا ہے۔

﴿5440﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَلِي فرماتے ہیں: صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَان فرمایا کرتے اور

یہ امید رکھا کرتے کہ جو مسلمان اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اس حال میں ملے کہ اس کے ہاتھ خونِ ناحق سے آلودہ نہ

ہوں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے درگزر فرمائے گا اور خونِ ناحق کے سوا باقی گناہوں کو معاف فرمادے گا۔

## استاد کا انتخاب:

﴿5441﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَلِي جب کسی شخص سے علم حاصل کرنے آتے تو اس کی

نماز اور عادات و اطوار کو دیکھتے پھر علم حاصل کرتے۔

﴿5442﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَلِي فرماتے ہیں: میں جب کسی سے حدیث لیتا ہوں تو

پہلے اس کے راویوں کو دیکھتا ہوں پھر حدیث لے لیتا ہوں اور باقی سب کو چھوڑ دیتا ہوں۔

﴿5443﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَلِي اطراف الحدیث (حدیث کے اجزاء) کو بیان کرنے

میں کوئی حرج نہ جانتے تھے۔

﴿5444﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَلِي فرماتے ہیں: روایت رائے کے بغیر اور رائے روایت

کے بغیر درست نہیں ہوتی۔

## علمِ نجوم:

﴿5445﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَلِي راہنمائی حاصل کرنے کی خاطر چاند ستاروں کا علم

(یعنی علم نجوم) سیکھنے کو برا نہیں جانتے تھے (۱)۔

﴿5446﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَالِیُّ فرماتے ہیں: جو شخص اس لئے مجلس لگائے کہ اس کی مجلس میں بیٹھا جائے تو اس کی مجلس میں نہ بیٹھو۔

﴿5447﴾... حضرت سیدنا سفیان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن کے والد فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَالِیُّ سے کسی چیز کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے تعجب کرتے ہوئے دو مرتبہ فرمایا: آپ کو بھی میری حاجت ہے!!!۔

﴿5448﴾... حضرت سیدنا ابو حُصَیْن رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں حضرت سیدنا ابراہیم رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ سے کسی بارے میں مسئلہ پوچھنے آیا تو آپ نے فرمایا: تمہیں میرے علاوہ اور کوئی نہ ملا جس سے مسئلہ پوچھتے۔

﴿5449﴾... حضرت سیدنا زبیر رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَالِیُّ سے کوئی مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا: میرے علاوہ تمہیں اپنے گھر میں کوئی نہیں ملا جس سے یہ مسئلہ پوچھ لیتے۔

**بلا ضرورت کلام نہ کرتے:**

﴿5450﴾... حضرت سیدنا اشعث بن سوار عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَالِیُّ فرماتے ہیں: میں عصر سے مغرب تک حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَالِیُّ کے پاس بیٹھا رہا مگر انہوں نے کوئی بات نہ کی۔ جب آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کا انتقال ہوا تو میں نے حضرت حکم اور حماد رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِما کو یہ کہتے ہوئے سنا: حضرت ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَالِیُّ نے فرمایا۔ انہوں نے اتنا ہی کہا تھا کہ میں نے انہیں اپنا حضرت سیدنا ابراہیم رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے پاس بیٹھنا اور ان کا کلام نہ کرنا بتایا تو انہوں نے کہا: سن لو! وہ اس وقت تک کلام نہیں کرتے تھے جب تک ان سے سوال نہ کیا جاتا۔

﴿5451﴾... حضرت سیدنا عثم رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَالِیُّ ایسا کہنے کو ناپسند فرماتے تھے کہ ”نماز کا وقت ہو گیا ہے۔“

①... علم نجوم فقط اس قدر سیکھنا کہ جس سے جہت قبلہ، اوقات اور راستوں کی پہچان حاصل ہو جائز ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ اللَّيْلِ وَالْيَوْمِ (پ ۷، الانعام: ۹۷) ترجمہ کنز الایمان: اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے تارے بنائے کہ ان سے راہ پاؤ حَسْبُكَ اور تری کے اندھیروں میں۔ (مرقاۃ المفاتیح، ۳۶۵/۸)

## کفار کو سلام کرنا کیسا؟

﴿5452﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ التَّوَلٰی سے پوچھا ایک سرمہ فروش نصرانی گزرتا ہے تو کیا میں اسے سلام کروں؟ آپ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے فرمایا: اگر تجھے اس سے کوئی ضرورت ہے یا تم دونوں میں جان پہچان ہے تو اسے سلام کرنے میں کوئی حرج نہیں۔<sup>(۱)</sup>

﴿5453﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ التَّوَلٰی فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے اصحاب کے پاس جب کوئی شخص آکر اپنے شکار کے متعلق حکم پوچھتا تو وہ فرماتے: تمہارے پاس اس شکار سے پہلے بھی کوئی چیز موجود تھی؟ اگر وہ کہتا: جی ہاں۔ تو وہ فرماتے: اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ تم سے انتقام لے گا۔

## تلاوتِ قرآن:

﴿5454﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ التَّوَلٰی نے فرمایا: جب بندہ دن میں قرآنِ پاک کی تلاوت کرتا ہے تو فرشتے شام تک اس پر درود بھیجتے ہیں اور جو رات میں تلاوتِ قرآن کرتا ہے تو فرشتے صبح تک اس پر درود بھیجتے ہیں۔ حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی فرماتے ہیں: ہمارے اصحاب دن کے اول وقت یا رات کے اول وقت میں ختم قرآن کرنے کو پسند فرماتے تھے اور حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ التَّوَلٰی فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: میں ایسے قاری کو دیکھنا سخت ناپسند کرتا ہوں جو موٹا ہو اور قرآن پاک بھول جائے۔

## شیطان سے حفاظت:

﴿5455﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ التَّوَلٰی فرماتے ہیں: جو شخص صبح میں دس مرتبہ یہ دعا پڑھے: **اَعُوذُ بِالسَّبِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ** یعنی میں شیطان مردود سے سنے جانے والے کی پناہ مانگتا ہوں۔ وہ شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور جو شام میں یہ دعا پڑھے وہ صبح تک شیطان سے محفوظ رہے گا۔

①... کفار کو سلام نہ کرے اور وہ سلام کریں تو جواب دے سکتا ہے مگر جواب میں صرف عَلَيْكُمْ کہے۔ کافر کو اگر حاجت کی وجہ سے سلام کیا، مثلاً سلام نہ کرنے میں اس سے اندیشہ ہے تو حرج نہیں اور بقصدِ تعظیم کافر کو ہر گز سلام نہ کرے کہ کافر کی تعظیم کفر ہے۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳/۱۶۱، ۱۶۱)



﴿5456﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلّٰی فرماتے ہیں: میں نے ایسے لوگوں کو دیکھا ہے کہ اگر مجھے کہا جائے کہ ان میں سے کسی نے اپنے ناخن پر مسح کیا ہے تو میں اس کی تصدیق نہیں کروں گا۔

﴿5457﴾... حضرت سیدنا حارث عکلی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلّٰی فرماتے ہیں: میں حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلّٰی کا ہاتھ پکڑے ہوئے ایک شخص کے بارے میں بات کر رہا تھا کہ میں نے اس کا کوئی عیب ذکر کر دیا جب ہم مسجد کے دروازے پر پہنچے تو آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے میرا ہاتھ چھوڑ دیا اور فرمایا: جاؤ وضو کرو۔ اسلاف ایسی باتوں کو بیہودہ شمار کرتے تھے۔<sup>(۱)</sup>

﴿5458﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلّٰی فرماتے ہیں: جھوٹ روزے دار کا روزہ توڑ دیتا ہے۔<sup>(۲)</sup>

### اسلاف کی جنازوں میں شرکت:

﴿5459﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلّٰی فرماتے ہیں: جب صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ کسی جنازے میں حاضر ہوتے تو چند دنوں تک غمزدہ رہتے اور یہ غم ان میں واضح طور پر دیکھا جاتا۔

﴿5460﴾... حضرت سیدنا محمد بن سواقہ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: غالباً حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلّٰی فرمایا کرتے تھے: جب ہم کسی جنازے میں جاتے یا کسی میت کے بارے میں سنتے تو ہم چند دن تک اس کے غم میں مبتلا رہتے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ اسے وہ معاملہ درپیش ہوا ہے جو اسے جنت کی طرف لے جائے گا یا پھر دوزخ کی طرف جبکہ تمہارا حال یہ ہے کہ تم اپنے جنازوں میں دنیا کی باتیں کرتے ہو۔

﴿5461﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلّٰی نے فرمایا: اگر بندہ اپنے گناہوں کی طرح اپنی عبادت کو چھپائے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی عبادت کو ظاہر فرم دے گا۔

### عابد کا خوفِ خدا:

﴿5462﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلّٰی فرماتے ہیں: ایک عابد ایک عورت کے پاس تھا، عابد

①... عرض: وضو کی حالت میں جھوٹ بولا یا غیبت کی یا فحش بکا تو وضو میں کوئی خرابی تو نہیں آتی؟

ارشاد: مستحب یہ ہے کہ پھر وضو کر لے اگر نماز اسی وضو سے پڑھ لی خلاف مستحب کیا۔ (ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص ۳۸۱)

②... جھوٹ، چغلی، غیبت، گالی دینا، بیہودہ بات، کسی کو تکلیف دینا کہ یہ چیزیں ویسے بھی ناجائز و حرام ہیں روزہ میں اور زیادہ حرام اور ان کی وجہ سے روزہ میں کراہت آتی ہے (روزہ ٹوٹا نہیں)۔ (بہار شریعت، حصہ ۵، ۹۹۶/۱)

نے ارادہ کیا کہ اپنا ہاتھ عورت کی ران پر رکھے لیکن اس نے ہاتھ آگ میں رکھ دیا حتیٰ کہ اس کا ہاتھ جل گیا۔  
﴿5463﴾... فرمانِ خداوندی ہے:

وَجِيءَ بِيَدَيْهِمْ وَبَيْنَ مَآيَسَتِهِمْ  
ترجمہ کنزالایمان: اور روک کر دی گئی ان میں اور اس میں  
جسے چاہتے ہیں۔ (پ: ۲۲، سبأ: ۵۲)

حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِيِّ نے فرمایا: جب بھی مجھے یہ آیت یاد آتی ہے تو ٹھنڈے مشروب کی یاد آ جاتی ہے۔  
رضائے الہی:

﴿5464﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِيِّ فرماتے ہیں: جس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے علم حاصل کیا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کو اتنا عطا فرمائے گا جو اس کو کفایت کرے گا۔

﴿5465﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِيِّ فرماتے ہیں: میری ایک عورت سے ملاقات ہوئی تو میں نے اس سے ہاتھ ملانے کا ارادہ کیا چنانچہ میں نے اپنے ہاتھ پر کپڑا ڈال لیا تو اس نے اپنے چہرے سے پردہ ہٹا دیا وہ بہت بوڑھی عورت تھی لہذا میں نے اس سے بغیر کوئی چیز حائل کیے ہاتھ ملایا<sup>(۱)</sup>۔

﴿5466﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِيِّ فرماتے ہیں: صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ پسند کرتے تھے کہ عمل میں زیادتی ہی کریں کوئی کمی نہ کریں تاکہ استقامت باقی رہے۔

﴿5467﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِيِّ فرماتے ہیں: جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو پہلے اپنے لئے کرے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ کون سی دعا اس کے حق میں قبول ہو جائے۔

﴿5468﴾... حضرت سیدنا منصور رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِيِّ کی انگوٹھی میں ”بِاللَّهِ وَكَهْ بِحَقِّ“ کا نقش تھا جو مکھی کی مثل تراشا ہوا تھا۔

﴿5469﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِيِّ فرماتے ہیں: مسلمانوں میں بہترین عادل وہ ہے جس

①... ایسی بوڑھی عورت جو نفسانی یعنی جنسی خواہش نہ رکھتی ہو اس سے مصافحہ کرنے اور اس کے ہاتھ کو مس کرنے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ اطمینان خاطر حاصل ہو۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۲/۲۰۶)

کے بارے میں کوئی شک و شبہ نہ ہو۔

﴿5470﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی نے حُلوان کے امیر کو کھیت میں چلتے دیکھا تو فرمایا: راستے میں ظلم کرنا دین میں ظلم کرنے سے بہتر ہے۔

## قیامت کی نشانیاں:

﴿5471﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی فرماتے ہیں: ایک رات ایسی آئے گی جس میں لوگوں کے سینوں سے قرآن پاک اٹھا لیا جائے گا، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاکیزہ ہوا بھیجے گا جس سے تمام مؤمنین انتقال کر جائیں گے پھر ایسے لوگ رہ جائیں گے جو نہ سچی بات کریں گے نہ اس کو عام کریں گے، زنا ایسے کریں گے جیسے گدھے جفتی کرتے ہیں۔ حضرت سیدنا ابن عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا نے تو اسے بہت طویل بیان کیا اور یہ ان صحابہ میں سے تھے جو قیامت کے معاملے کو بہت طویل ذکر کرتے تھے، حضرت سیدنا ابن عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا نے فرمایا: وہ لوگ 120 سال تک اسی حالت میں رہیں گے۔

﴿5472﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی فرماتے ہیں: صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ جب جمع ہوتے تو اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ ان میں سے کوئی شخص اپنی بہترین حدیث سنائے۔

﴿5473﴾... حضرت سیدنا عائشہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْہَا نے فرماتے ہیں: مجھے ایک شخص نے مال دیا اور اس میں سے (اس وقت کے) سو روپے نکال لیے کہ زعفران لے گا۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی کے سامنے کیا تو انہوں نے فرمایا: صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ اس قدر دنیا کے طلبگار نہیں تھے۔

## اچھی نیت کا اثر:

﴿5474﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلٰی فرماتے ہیں: ایک شخص ایسی گفتگو کرتا ہے جس پر غصہ آتا ہے لیکن اس کی نیت بھلائی کی ہوتی ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے لوگوں کے دلوں میں معافی ڈال دیتا ہے حتیٰ کہ لوگ کہتے ہیں: اس کا کلام بھلائی کے لیے ہی ہے اور ایک شخص اچھا کلام کرتا ہے لیکن اس سے بھلائی کا ارادہ نہیں کرتا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ لوگوں کے دلوں میں ایک بات ڈال دیتا ہے حتیٰ کہ لوگ کہتے ہیں: اس نے اپنے کلام سے بھلائی کا ارادہ نہیں کیا۔

﴿5475﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلّٰی فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: بندہ جو بھی مال خرچ کرتا ہے اس پر اسے اجر ملتا ہے سوائے تعمیراتی کام کے، ہاں اگر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خوشنودی کے لیے مسجد تعمیر کرے تو اس پر اجر ہے۔ حضرت سیدنا ابو حمزہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلّٰی سے پوچھا: اگر بندہ بقدرِ ضرورت گھر بنائے تو؟ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: نہ ثواب ملے گا نہ گناہ۔

### صدقے کا جذبہ:

﴿5476﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلّٰی فرماتے ہیں: تم سے پہلے وَسَعَتِ والے لوگوں کے گھروں میں خوشحالی اور لباس میں پیوند کاری ہوتی تھی، جب وہ صدقہ کرنا شروع کرتے تو اپنے گھروں کے دروازے اپنے اوپر بند کر لیتے تھے اگر بچ جاتا تو رشتے داروں پر صدقہ کرتے اگر پھر بھی بچ جاتا تو پڑوسیوں پر صدقہ کرتے اگر پھر بھی بچ جاتا تو یہاں، وہاں صدقہ کر دیتے اور ان کو یہ بات پسند تھی کہ ان کے گھر میں ملافتیوں اور مانگنے والوں کے لئے کھجوریں موجود رہیں۔

﴿5477﴾... حضرت سیدنا ابو منصور میمون جہنی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلّٰی کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگ اپنے گھروں میں خوشحال ہوتے تھے لیکن پھر بھی ان کے لباس میں پیوند لگے ہوتے تھے۔

﴿5478﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلّٰی فرماتے ہیں: تم سے پہلے کے لوگ پھٹے ہوئے لباس میں مہربان دلوں والے تھے۔

﴿5479﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلّٰی فرماتے ہیں: بیت الخلاء میں (دل میں) اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ وہ اوپر کو بلند ہو جاتا ہے<sup>(۱)</sup>۔

﴿5480﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلّٰی فرماتے ہیں: صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ قرآنِ پاک کو

①... پاخانہ کے اندر (یعنی استنجانہ میں) اللہ کا ذکر منع ہے کیونکہ وہاں گندگیاں ہیں حضور سوائے اس حالت کے تمام حالات میں ذِکْرُ اللّٰهِ کرتے تھے۔ (مراۃ المناجیح، ۱/۲۶۸ ص ۲۶۸)

چھوٹا کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔ سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَالِیُّ فرمایا کرتے: کتاب اللہ کی تعظیم کرو۔

## اعمال کو پوشیدہ رکھو:

﴿5481﴾... حضرت سیدنا امام اعمش رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فَرَمَاتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَالِیُّ کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ لوگ (یعنی صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ) کسی غلام کا نام عبد اللہ رکھنے سے کتراتے تھے یہ خوف کرتے ہوئے کہ یوں وہ آزاد ہو جائے گا اور اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ جن نیک اعمال کو انہوں نے پوشیدہ رکھا ہے انہیں ظاہر کر دیں بایں طور کہ کوئی شخص کہے: میں نے فلاں فلاں کام کیا، میں نے فلاں فلاں چیز بنائی، وہ کسی کو کوئی چیز دیتے تو اتنا کہنے کو بھی ناپسند کرتے کہ میں نے تجھے دے کر بھلائی کی یا یوں کہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے آزاد ہے، وہ لوگ خاموشی سے دے دیتے اور کچھ نہ کہتے تھے۔

حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَالِیُّ فرماتے ہیں: میں جب کوئی ایسی بات دیکھتا ہوں جو مجھے ناپسند ہو تو میں اس کی برائی صرف اس لئے نہیں کرتا کہ کہیں میں اس میں مبتلا نہ ہو جاؤں۔

﴿5482﴾... حضرت سیدنا جواب تیمی رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ذِکْرُکے وقت کانپتے تھے، حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَالِیُّ نے ان سے کہا: اگر تم اس پر قابو پاسکتے ہو تو مجھے پروا نہیں کہ میں تمہیں کسی گنتی میں شمار نہ کروں اور اگر تم اس پر قابو نہیں پاسکتے تو یقیناً تم نے اپنے سے بہتر کی مخالفت کی۔

## سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَالِیُّ

### سے منقول تفسیری اقوال

﴿5483﴾... فرامین باری تعالیٰ اور ان کی تفسیر:

وَيَتْلُو شَاهِدٌ مِّنْهُ (پ: ۱۲، ہود: ۱۷)

(گواہ سے مراد) حضرت سیدنا جبرئیل عَلَیْہِ السَّلَام ہیں۔

كَانُوا قَبِيْلًا مِّنَ الْبَيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ﴿۱۷﴾

ترجمہ کنز الایمان: وہ رات میں کم سویا کرتے۔

(پ: ۲۶، الذریت: ۱۷)

یہاں يَهْجَعُونَ کے معنی ہیں: سونے والے۔

وَأَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ط

ترجمہ کنزالایمان: اور اپنے گھروں کو نماز کی جگہ کرو اور نماز قائم رکھو۔

(پ ۱۱، یونس: ۸۷)

یعنی وہ (بنی اسرائیل) خوف زدہ ہوئے تو انھیں حکم دیا گیا کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۙ

ترجمہ کنزالایمان: اور وہ جو اپنی نمازوں کی نگہبانی کرتے ہیں۔

(پ ۱۸، المؤمنون: ۹)

یعنی فرض نمازوں پر ہمیشگی کرنے والے۔

وَلَنذِيقَهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الَّا ذُنُوبًا

ترجمہ کنزالایمان: اور ضرور ہم انہیں چکھائیں گے کچھ نزدیک کا عذاب اس بڑے عذاب سے پہلے۔

الْعَذَابِ الَّا كَبِيرًا (پ ۲۱، السجدة: ۲۱)

یعنی ان اشیاء کے ذریعے جن سے وہ دنیا میں تکلیف میں مبتلا ہوتے تھے۔

طُوبَى لِّهٖمْ وَحَسُنَ مَا يٰط (پ ۱۳، الرعد: ۲۹)

ترجمہ کنزالایمان: ان کو خوشی ہے اور اچھا انجام۔

یعنی وہ بہتر ہو گا جو اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں عطا فرمائے گا۔

حضرت سیدنا ابراہیم خنی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَّابِ نے فرمایا: کہا جاتا ہے: ”الْحَمْدُ لِلّٰہ“ تمام کلاموں میں دگنا ہے

(یعنی یہ ذکر بھی ہے اور شکر بھی)۔

﴿5484﴾... اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا فرمان ہے:

ترجمہ کنزالایمان: ہر بڑے ناشکرے ہٹ دھرم کو۔

كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيبٍ ۙ (پ ۲۶، ق: ۲۲)

اس سے مراد حق سے دور ہونے والا ہے۔

﴿5485﴾... اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا فرمان ہے:

ترجمہ کنزالایمان: اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اس کے لیے دو جنتیں ہیں۔

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ جَنَّتٌ ۙ

(پ ۲۷، الرحمن: ۲۶)

یہ اس کے لیے ہے جو دنیا میں ڈرے۔

﴿5486﴾... فرمان باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ کنزالایمان: بے شک ہم نے آدمی کو مشقت میں رہتا پیدا کیا۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ﴿۳۰﴾ (پ: البلد: ۳)

یعنی ماں کے پیٹ ہی سے مشقت میں رہتا۔

﴿5487﴾... اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

ترجمہ کنزالایمان: دُورِشتِ نُو اس سب پر طرہ یہ کہ اس کی اصل میں خطا۔

عُتِلِّ بَعْدُ ذُلِّكَ زَنِيمٌ ﴿۱۳﴾ (پ: القلم: ۱۳)

یہاں ”عُتِلِّ“ سے مراد فاجر اور ”زَنِيمٌ“ سے مراد لوگوں کے ساتھ بد اخلاقی کرنے والا ہے۔

﴿5488﴾... حکم خداوندی ہے:

ترجمہ کنزالایمان: اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بنا لو۔

وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِآيَاتِنَا ﴿۲۲۲﴾

(پ: البقرة: ۲۲۲)

اس سے مراد وہ شخص ہے جو قسم کھائے کہ صلہ رحمی نہیں کرے گا اور رشتہ داروں سے نیکی نہیں کرے گا اور دو لوگوں میں صلح نہیں کروائے گا۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے فرمایا: اسے اس کی قسم ایسے کاموں سے نہ روکے اسے چاہئے کہ اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔

﴿5489﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِيِّ فرماتے ہیں: جب تم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ تکبرِ اولیٰ میں سُستی کرتا ہے تو اس سے کنارہ کشی کر لو۔

﴿5490﴾... حضرت سیدنا ابراہیم رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ کا عقیدہ تھا کہ بروزِ قیامت

لوگ آدھے دن کی مقدار میں حساب سے فارغ ہو جائیں گے اور کہا جائے گا: یہ جنتی ہیں اور یہ جہنمی ہیں۔

﴿5491﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِيِّ فرماتے ہیں: صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ نزع کی شدت کو پسند کرتے تھے تاکہ برے اعمال کا کفارہ ہو جائے۔

﴿5492﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی اور حضرت سیدنا حسن رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمَا فرماتے ہیں: بندے کے برا

ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ دینی یا دنیاوی معاملے میں اس پر انگلیاں اٹھائی جائیں سوائے اس کے جسے

اللہ عَزَّوَجَلَّ محفوظ رکھے اور آپ نے تین بار اپنے سینے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: تقویٰ یہاں ہوتا ہے۔  
 ﴿5493﴾... حضرت سیدنا مغیرہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک شخص بڑا نیک تھا، پھر اس سے کوئی بدعت یا کوئی گناہ سرزد ہو گیا تو اس کے ساتھیوں نے اسے چھوڑ دیا اور بالکل نظر انداز کر دیا۔ جب یہ بات حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى الْوَلِيِّ کو پہنچی تو فرمایا: اس کا تدارک کرتے اور اس کو سمجھاتے، اس کو چھوڑنا نہیں چاہئے تھا۔

﴿5494﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى الْوَلِيِّ فرماتے ہیں: صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ دین میں رنگین مزاجی کو ناپسند فرماتے تھے۔

﴿5495﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى الْوَلِيِّ فرماتے ہیں: حجام کے شیشے میں دیکھنا چھچھورا پن ہے۔

## سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِيِّ کی مرویات

حضرت سیدنا ابو عمر ان ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى الْوَلِيِّ نے صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ کی ایک جماعت سے ملاقات کی ہے، ان میں سے حضرت سیدنا ابو سعید خُدْری رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ اور امہات المؤمنین میں سے اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدتنا عائشہ صَدِيقَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا اور ان کے علاوہ دیگر صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ بھی ہیں جبکہ ان کی اکثر روایات تابعین علماء رَحْمَتُهُمُ اللَّهُ السَّلَامُ سے ہیں جن میں حضرت سیدنا عَلَقَبہ، حضرت سیدنا اَسْوَد، حضرت سیدنا مَسْرُوق، حضرت سیدنا عَبِيدہ سلمانی، حضرت سیدنا یزید بن معاویہ نخعی، حضرت سیدنا عبد الرحمن بن یزید، حضرت سیدنا شَرِيح بن حارث، حضرت سیدنا زَارِب بن حُیَیث، حضرت سیدنا عَبِيد بن نُصَیْدہ، حضرت سیدنا وَهَب بن نُؤَیْرہ، حضرت سیدنا عَلَاس بن ربیعہ، حضرت سیدنا تَمِيم بن حَذَلَم، حضرت سیدنا سَهْم بن مَجْاب اور حضرت سیدنا عبد اللہ بن ضرار اَسَدی رَحْمَتُهُمُ اللَّهُ السَّلَامُ شامل ہیں۔

سجدہ سہو کا حکم:

﴿5496﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: ہم نے سرور کائنات، شاہِ موجودات صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ نماز پڑھی اس میں کچھ زیادتی ہوئی یا کچھ کمی جب نماز مکمل ہو گئی تو عرض کی گئی: یا رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! کیا نماز میں کوئی نئی بات ہوئی ہے؟ آپ صَلَّى اللَّهُ



تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”نہیں، لیکن کیوں پوچھ رہے ہو؟“ ہم نے وہ معاملہ عرض کیا تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قبلے کی جانب مڑے اور دو سجدے کیے پھر ہماری جانب متوجہ ہو کر فرمایا: ”اگر نماز میں کوئی نئی بات ہوتی تو ضرور تم کو اس کی خبر دیتا لیکن میں تمہاری مثل بشر ہوں میں بھی بھولتا ہوں جس طرح تم بھولتے ہو، تو جب میں بھولوں تو مجھے یاد دلا دیا کرو اور تم میں سے جب کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے تو جو سب سے بہتر سمجھے اس پر اپنی نماز مکمل کرے پھر سلام پھیر کر دو سجدے کر لے (1)۔“ (2)

### آقاصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی عاجزی:

﴿5497﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: نبیوں کے سلطان، رحمتِ عالمیان صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ چٹائی پر آرام فرما رہے تھے اور چٹائی کا اثر آپ کے جسم مبارک پر واضح تھا، میں اس پر ہاتھ پھیرتے ہوئے عرض گزار ہوا: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! کیا آپ ہمیں اس بات کی اجازت دیں گے کہ ہم آپ کے لئے کچھ بچھا دیں تاکہ آپ اس تکلیف سے محفوظ ہو کر اس پر آرام فرمائیں؟ نبیوں کے سلطان، رحمتِ عالمیان صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مجھے دنیا سے اور دنیا کو مجھ سے کیا کام میں تو دنیا میں اس سوار کی مثل ہوں جو ایک درخت کے سائے میں ٹھہر اور پھر اسے چھوڑ کر چل دیا۔ (3)

﴿5498﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم، رَعُوْفَتِ

①... یہ واقعہ اس وقت کا ہے جب نماز کلام کرنے سے فاسد نہ ہوتی تھی، چونکہ اس سوال و جواب کے باوجود نماز باقی تھی لہذا سجدہ سہو کر لیا اب ایسا نہیں ہو سکتا۔ سَلَّمَ سے مراد وہی نماز کا سلام ہے جو نماز تمام کرنے کی نیت سے کیا گیا تھا۔ خیال رہے کہ اگر کسی نمازی کو سلام کے بعد اپنی بھول یاد آئے تو فوراً سجدہ سہو میں گر جائے اور پھر التیحات پڑھ کر سلام پھیرے پہلا سلام سہو کا ہو جائے گا دوسرا نماز کا۔ (مرآة المناجیح، ۲/۱۳۶)

نوٹ: سجدہ سہو کے تفصیلی احکام جاننے کے لیے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 1250 صفحات پر مشتمل کتاب ”بہار شریعت جلد اول، حصہ 4، صفحہ 708 تا 719“ کا مطالعہ کیجئے۔

②... بخاری، کتاب الصلوٰۃ، باب التوجه نحو القبلة حیث کان، 1/157، حدیث: ۴۰۱، بتغییر قلیل

③... سنن ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب مغل الدنیا، ۴/۴۲۶، حدیث: ۴۱۰۹، دون ”مالی وللدنیا“

رَحِيم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مجھے دنیا سے اور دنیا کو مجھ سے کیا کام میں تو دنیا میں اس سوار کی مثل ہوں جس کو گرم دن میں سایہ دار درخت ملا تو اس نے وہاں آرام کیا اور پھر چھوڑ کر چل دیا۔<sup>(۱)</sup>

## سفر معراج:

﴿5499﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور سرور عالم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے لئے بُراق لایا گیا تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حضرت سیدنا جبریل عَلَيْهِ السَّلَام کے پیچھے سوار ہو گئے بُراق دونوں کو لے کر چلا، جب وہ کسی پہاڑ کی چڑھائی چڑھتا تو اس کے پاؤں اوپر ہو جاتے اور جب نیچے اترتا تو اس کے ہاتھ اوپر ہو جاتے، وہ ایک بدبودار زمین سے ہوتے ہوئے خوشبودار زمین پر پہنچے تو حضور نبی اکرم، نُورِ مَجَسَّم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جبریل! ہم بدبودار زمین سے خوشبودار زمین پر آئے ہیں؟ حضرت جبریل عَلَيْهِ السَّلَام نے عرض کی: وہ بدبودار جگہ جہنم کی زمین تھی اور یہ جنت کی زمین ہے، حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فرماتے ہیں: ہم ایک شخص کے پاس آئے جو نماز پڑھ رہا تھا اس نے کہا: جبریل! یہ آپ کے ساتھ کون ہیں؟ حضرت جبریل عَلَيْهِ السَّلَام نے کہا: یہ آپ کے بھائی محمد صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ہیں۔ تو انہوں نے مجھے مر حبا کہا اور مجھے برکت کی دعا دی اور کہا: اپنی امت کے لئے آسانی کا سوال کریں، میں نے پوچھا: جبریل! یہ میرے بھائی کون ہیں؟ حضرت جبریل عَلَيْهِ السَّلَام نے عرض کی: یہ آپ کے بھائی حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام ہیں۔ میں نے کہا: وہی بلند آواز اور غصہ والے؟ جبریل عَلَيْهِ السَّلَام نے عرض کی: ان کا رب ان کے طرز عمل اور مزاج کی گرمی کو خوب جانتا ہے۔

آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فرماتے ہیں: پھر ہم وہاں سے چلے تو میں نے ایک روشن جگہ دیکھی تو جبریل سے پوچھا: جبریل! یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: یہ آپ کے والد حضرت ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام کا درخت ہے، کیا آپ ان سے ملاقات کریں گے؟ میں نے کہا: ”ہاں۔“ لہذا ہم ان سے ملے تو انہوں نے مجھے مر حبا کہا اور برکت کی دعا دی، پھر ہم بیت المقدس اس جگہ گئے جہاں انبیا اپنی سواریاں باندھا کرتے تھے پھر میں بیت المقدس میں

①...مسند احمد، مسند عبد اللہ بن مسعود، ۲/۱۲۶، حدیث: ۴۲۰۸

داخل ہوا تو تمام انبیاء کو جن کا ذکر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے قرآن پاک میں کیا اور جن کا نہیں کیا اس نے میرے لیے جمع فرما دیا، میں نے ان سب کو نماز پڑھائی سوائے حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ عَلَيْهِمُ السَّلَام کے۔<sup>(۱)</sup>

## مومن کی تین صفات:

﴿5500﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم، نور مجسم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: لَيْسَ الْبُؤْسُ مِنَ الْبَطْعَانِ وَلَا بِاللِّعَانِ وَلَا بِالْإِفْحَاشِ الْبَدِيِّ، یعنی مومن طعنہ مارنے والا، لعنت کرنے والا اور بے حیائی کی باتیں کرنے والا بد کلام نہیں ہوتا۔<sup>(۲)</sup>

﴿5501﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: تمام نبیوں کے سرور، محبوب رب اکبر صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: میں گدھے جیسی موت کو ناپسند کرتا ہوں۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! گدھے کی موت کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: ناگہانی موت۔<sup>(۳)</sup>

﴿5502﴾... حضرت سیدنا علقمہ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں اچھی آواز میں قرآن پڑھتا تھا، حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے مجھے بلوایا اور فرمایا: میرے ماں باپ تم پر قربان! ترتیل کے ساتھ قرآن پڑھو بے شک میں نے نبیوں کے سلطان، رحمتِ عالمیان صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو فرماتے سنا: ”حُسْنُ الصَّوْتِ زِينَةُ الْقُرْآنِ“ یعنی اچھی آواز قرآن کی زینت ہے۔<sup>(۴)</sup>

﴿5503﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی کریم، رَعُوْفٌ رَحِيمٌ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ہمیں تشہد ایسے سکھاتے جیسے قرآن کی سورت سکھاتے ہیں اور ارشاد فرماتے: تشہد سیکھو کہ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔<sup>(۵)</sup>

﴿5504﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: جب حضور تاجدار رسالت صَلَّى اللهُ

①... معجم کبیر، ۶۹/۱۰، حدیث: ۹۹۷۶

②... ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء في اللعنة، ۳/۳۹۳، حدیث: ۱۹۸۳

③... ترمذی، کتاب الجنائز، باب ماجاء في التشديد عند الموت، ۲/۲۹۵، حدیث: ۹۸۲

④... معجم کبیر، ۸۲/۱۰، حدیث: ۱۰۰۲۳

⑤... سنن الکبری للبیہقی، کتاب الصلوة، باب وجوب التشهد الآخر... الخ، ۲/۵۲۸، حدیث: ۳۹۶۳، دون ”تعلموا“

اللہ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ منبر پر جلوہ فرما ہوتے تو ہم اپنا رخ آپ کی طرف کر لیتے۔<sup>(۱)</sup>

﴿5505﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی کریم، رَعُوْفُ رَحِيْمٌ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ کون سا صدقہ افضل ہے؟ ہم نے عرض کی: اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ تو آپ نے ارشاد فرمایا: افضل صدقہ درہم دینا یا سواری پیش کرنا ہے۔<sup>(۲)</sup>

## آقا کی نصیحتیں:

﴿5506﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: مجھے تمام نبیوں کے سرور، محبوب رب اکبر صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے تاکید فرمایا: تم صبح اس طرح کرو کہ تمہارے بالوں میں تیل لگا ہو اور تم نے کنگھی کی ہو اور اس طرح صبح نہ کرو کہ تم پر اداسی ہو اور مسلمانوں میں سے جو تمہیں دعوت دے اس کی دعوت قبول کرو جبکہ گانے باجے کا اہتمام نہ ہو اگر گانے باجے کا اہتمام ہو تو دعوت قبول نہ کرو اور اہل قبلہ میں سے جس کا بھی انتقال ہو جائے اس کا جنازہ پڑھو اگرچہ اس کو سولی دی گئی ہو یا اس کو رجم کیا گیا ہو، زمین بھر گناہوں کے ساتھ تمہارا اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ملنا یہ اس سے بہتر ہے کہ تم اہل قبلہ میں سے کسی کے خلاف (جھوٹی) گواہی دینے والے ہو۔<sup>(۳)</sup>

﴿5507﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی کریم، رَعُوْفُ رَحِيْمٌ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تمام مخلوق اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عیال ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک محبوب ترین وہ ہے جو اس کی عیال سے اچھا سلوک کرے۔<sup>(۴)</sup>

## زکوٰۃ، صدقہ اور دعا کا فائدہ:

﴿5508﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: جناب سیدنا البرسلیں، رحمۃ

①... ترمذی، کتاب الجمعة، باب فی استقبال الامام اذا خطب، ۴۳/۲، حدیث: ۵۰۹

②... معجم کبیر، ۸۳/۱۰، حدیث: ۱۰۰۲۹

③... معجم کبیر، ۸۳/۱۰، حدیث: ۱۰۰۲۸

④... معجم کبیر، ۸۶/۱۰، حدیث: ۱۰۰۳۳

لِّلْعَالَمِينَ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اپنے مالوں کو زکوٰۃ کے ذریعے محفوظ کرو، اپنی بیماریوں کا صدقے کے ذریعے علاج کرو اور دعا کے ذریعے بلاؤوں کو دور کرو۔<sup>(۱)</sup>

﴿5509﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: تمام نبیوں کے سرور، محبوب ربِّ اکبر صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو مالدار ہونے کے باوجود سوال کرے وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اپنے چہرے کا گوشت نوح رہا ہوگا، اس شخص کے لئے صدقہ حلال نہیں جس کے پاس 50 درہم یا اتنی مالیت کا سونے کا سامان ہو (یعنی اسے سوال کرنا جائز نہیں)۔<sup>(۲)</sup>

## قرض دینے کا اجر:

﴿5510﴾... حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَلِيُّ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا اسود بن یزید رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ خُغ کے رہنے والے ایک تاجر غلام سے قرض لیا کرتے تھے، جب وہ تاجر غلام آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے پاس آتا تو آپ (اپنے پاس آنے والے تحائف سے) اس کا قرض چکا دیتے ایک مرتبہ وہ غلام قرض واپس لینے آیا تو آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو ہمیں کچھ مہلت دے دو کیونکہ ان تحائف سے کچھ دیگر حقوق بھی ادا کرنے ہیں؟ اس نے انکار کر دیا چنانچہ آپ نے ہاتھوں ہاتھ 500 درہم اس کو دے دیے۔ اس غلام نے لے کر واپس کرتے ہوئے کہا: چلئے رکھ لیجئے۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: میں نے بھی تو تم سے یہی کہا تھا لیکن تم نے تو انکار کر دیا تھا۔ تاجر نے کہا: میں نے آپ کو حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی روایت سے یہ حدیث پاک بیان کرتے سنا کہ رحمت عالم، نورِ مُجَسَّم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”جو دو مرتبہ قرض دے تو ان میں سے ایک کا اجر صدقہ کرنے کی مثل ہے۔“<sup>(۳)</sup> لہذا حضرت اسود رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے وہ درہم رکھ لیے۔

## نماز فجر و عشا کی فضیلت:

﴿5511﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: ایک شخص بارگاہ رسالت میں حاضر

①... سنن الکبریٰ للبیہقی، کتاب الجنائز، باب وضع الید علی المریض... الخ، حدیث ۳/۵۳۶، حدیث: ۶۵۹۳، بتقدم و تأخر

②... ابن ماجہ، کتاب الزکاۃ، باب من سأل عن ظہر عقی، ۲/۴۰۲، حدیث: ۱۸۴۰

مسند احمد، مسند عبد اللہ بن مسعود، ۲/۱۹۲، حدیث: ۴۴۴۰

③... معجم کبیر، ۱۰/۱۲۹، حدیث: ۱۰۲۰۰

ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ میں نے مدینے کے ایک مقام پر ایک عورت کا علاج کیا جس کی وجہ سے مجھے انزال ہو گیا جبکہ میں نے اسے چھوا بھی نہیں۔ حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: اللهُ عَزَّ وَجَلَّ تجھ پر پردہ رکھے گا جب تک تو اپنے آپ پر پردہ رکھے گا۔ حضور نبی پاک، صاحب لولاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اس پر کچھ ارشاد نہ فرمایا۔ پھر وہ شخص وہاں سے کھڑا ہوا اور چل دیا، آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ایک شخص کو اس کے پیچھے بھیجا اور اس کو بلوا کر یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:

وَاقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَرُدُّ الْقَائِمِينَ الْبَيْلِ ط  
 إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُدْهِبُنَ السَّيِّئَاتِ ط ذَلِكَ ذِكْرِي  
 لِلذَّكُورِينَ ﴿۱۳﴾ (پ: ۱۲، ہود: ۱۱۲)

ترجمہ کنزالایمان: اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں اور کچھ رات کے حصوں میں بے شک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کو۔

عرض کی گئی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! کیا یہ اس شخص کے ساتھ خاص ہے یا تمام لوگوں کے لیے ہے؟ پیارے آقا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تمام لوگوں کے لئے ہے۔<sup>(۱)</sup>

## حوض کوثر کیسا ہے؟

﴿5512-13﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: بلیکے کے دونوں بیٹے بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: ہماری ماں اپنے شوہر کی عزت کرتی تھی اور اولاد پر شفقت کرتی تھی، مہمانوں کی مہمان نوازی کرتی تھی سوائے اس کے کہ وہ زمانہ جاہلیت میں انتہائی برا کام کرتی تھی، حضور نبی کریم، رَعُوْفٌ رَحِيمٌ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: تمہاری ماں جہنم میں ہے۔ وہ واپس ہوئے اور ان کے چہرے پر اسی نظر آرہی تھی، آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ان کو بلوایا تو وہ واپس آئے اب ان کے چہرے پر خوشی نظر آرہی تھی اس امید پر کہ شاید کوئی نئی بات ہو گئی ہے۔ تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: میری والدہ بھی تمہاری والدہ کے ساتھ ہے<sup>(۲)</sup>، تو ایک منافع نے کہا: جو اپنی والدہ کے بارے میں

①...مسلم، کتاب التوبة، باب ان الحسنات... الخ، ص ۱۲۷۷، حدیث: ۲۷۶۳

②...شرح الزرقانی علی التواہب اللدنیة، جلد ۱، صفحہ 314 پر ہے: حافظ ابن شہین عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْبَيْتِي كِتَابُ "الْتَّاسِيخِ وَالْمَنْسُوخِ" میں ذکر کرتے ہیں کہ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدنا عائشہ صدیقہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا سے مروی ہے کہ حَجَّةُ الْوُدَاعِ کے موقع پر حضور صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اپنی والدہ ماجدہ کی قبر کی زیارت کے لئے گئے تو اللهُ عَزَّ وَجَلَّ سے اپنی والدہ ماجدہ کو...

بے اختیار ہیں ہم ان کے نقش قدم پر کیسے چلیں؟ کثرت سے سوال کرنے والے ایک انصاری شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کیا آپ کے رب عَزَّوَجَلَّ نے آپ کی یا آپ دونوں کی والدہ کے بارے میں وعدہ کیا ہے؟ آپ صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: میں نے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے سوال ہی نہیں کیا اور میں ضرور قیامت کے دن مقام محمود پر کھڑا ہوں گا۔ انصاری نے عرض کی: مقام محمود کیا ہے؟ آپ صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جب تم سب لوگ ننگے پاؤں ننگ بدن اور بغیر ختنہ کے آؤ گے سب سے پہلے حضرت ابراہیم عَلَیْهِ السَّلَام کو کپڑے پہنائے جائیں گے، اللہ عَزَّوَجَلَّ فرمائے گا: میرے خلیل کو کپڑے پہناؤ تو ان کو دو سفید چادریں پہنائی جائیں گی اور وہ عرش کے سامنے بیٹھ جائیں گے پھر میرے لئے کپڑے لائے جائیں گے اور میں ان کو پہنوں گا اور حضرت ابراہیم عَلَیْهِ السَّلَام کی سیدھی جانب ایک مقام پر کھڑا ہوں گا جہاں میرے علاوہ اور کوئی کھڑا نہیں ہو گا اور تمام اولین و آخرین مجھ پر رشک کریں گے اور میری نہر کوثر کو حوض کی طرف کھول دیا جائے گا۔ ایک منافق نے کہا: پانی تو فقط کالی مٹی پر یا کنکر یوں پر ہی بہتا ہے۔ انصاری نے عرض کی: اس کی مٹی اور کنکر کیا ہیں؟ آپ صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مٹی مشک ہے اور کنکر موتی ہے۔ منافق نے کہا: میں نے تو ایسی بات کبھی نہیں سنی؟ مٹی اور کنکر پر پانی بہے تو اس میں تو جڑیں بھی نکلی ہوتی ہیں؟ آپ صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ہاں اس کی جڑ سونے کی ہے۔ منافق نے کہا: میں نے تو ایسی بات کبھی نہیں سنی؟ جڑ کے ساتھ تو پتے اور پھل بھی ہوتے ہیں؟ انصاری نے عرض کی: کیا اس کے پھل

..... زندہ کرنے کی دعا کی تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے انہیں زندہ فرمادیا اور وہ آپ پر ایمان لائیں۔ صفحہ 318 پر ہے: حافظ ابن شاپین، خطیب بغدادی، حافظ ابن عساکر، علامہ سُبَیْہی، علامہ حُبَّ طبری، علامہ ناصر الدین بن منیر اور علامہ ابن سید الناس رَحِمَهُمُ اللهُ تَعَالَى فرماتے ہیں کہ فماعتِ استغفار والی روایت اس حدیث سے منسوخ ہے۔ شارح احیاء العلوم علامہ سید محمد بن محمد حسینی مرتضیٰ زبیدی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى فرماتے ہیں: حضور صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے والدین کریمین بعد وفات زندہ ہو کر آپ پر ایمان لائے، اس روایت کو (دوسری سند کے ساتھ) علامہ سُبَیْہی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى نے ”رَوْضُ الْأَنْف“ میں اُمُّ الْمُؤْمِنِین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَحِمَتْهُمُ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا سے روایت کیا اور خطیب بغدادی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى نے ”السَّابِقُ وَاللَّاحِقُ“ میں اسے ذکر کیا۔ حافظ علامہ سیوطی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى نے حضور صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے والدین کریمین کے ایمان کے متعلق سات رسائل تصنیف فرمائے اور اس موضوع کے متعلق میرا (یعنی صاحب اتحاف کا) بھی ایک رسالہ بنام ”الْإِتِّصَارُ لِوَالِدَيْ النَّبِيِّ الْبُخْتَارُ“ ہے۔ (اتحاف السادة المتقين، ۱۰/۳۳۳ ملاحظاً)

ہیں؟ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مختلف قسم کے جواہرات اس کے پھل ہیں اور اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے جو اس سے ایک گھونٹ پیئے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہو گا اور جو اس سے محروم رہا وہ کبھی سیراب نہ ہو گا۔<sup>(۱)</sup>

﴿5514﴾... اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا فرماتی ہیں: میں نبیوں کے سلطان، رحمتِ عالمیان صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے کپڑوں سے جنابت کے اثر کو کھرچ دیتی تھی پھر آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ان کپڑوں میں نماز پڑھتے تھے۔<sup>(۲)</sup>

﴿5515﴾... اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدتنا عائشہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا فرماتی ہیں: شاہِ مدینہ، قرار قلب و سینہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے نماز پڑھتے ہوئے ٹھنڈ محسوس کی تو ارشاد فرمایا: عائشہ! اپنی چادر مجھ پر ڈال دو۔ میں نے عرض کی: میں حائض ہوں۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مجبوری بھی اور نخل بھی، تمہارا حیض تمہارے کپڑوں میں نہیں ہے۔<sup>(۳)</sup>

## آقا کا دیوانہ:

﴿5516﴾... اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدتنا عائشہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا فرماتی ہیں: ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: یا رسولَ اللهُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! آپ مجھے میری جان سے زیادہ محبوب ہیں، میرے گھر والوں سے زیادہ محبوب ہیں بلکہ آپ مجھے اپنی اولاد سے بھی زیادہ محبوب ہیں، جب میں اپنے گھر میں ہوں اور آپ کی یاد آجائے تو اس وقت تک قرار نہیں آتا جب تک آپ کو دیکھ نہ لوں، جب میں اپنی موت اور آپ کے وصال کو یاد کرتا ہوں تو میں جانتا لیتا ہوں کہ آپ تو جنت میں انبیائے کرام عَلَيْهِمُ السَّلَام کے ساتھ بلند مقام پر ہوں گے اور اگر میں جنت میں داخل ہو بھی گیا تو پھر بھی مجھے ڈر ہے کہ کہیں میں آپ کے دیدار سے محروم نہ ہو جاؤں۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اس کو کوئی جواب ارشاد نہ فرمایا حتیٰ کہ

①... مسند احمد، مسند عبد اللہ بن مسعود، ۵۶/۲، حدیث: ۳۷۸۷

②... مسلم، کتاب الطہارۃ، باب حکم المني، ص ۱۶۶، حدیث: ۲۸۸

③... مسند ابی یعلیٰ، مسند عائشہ، ۹۱/۳، حدیث: ۴۴۶۸



حضرت جبرئیل امین عَلَيْهِ السَّلَامُ یہ آیت لے کر حاضر ہوئے:

ترجمہ کنز الایمان: اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے تو اسے ان کا ساتھ ملے گا جن پر اللہ نے فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ اور یہ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں۔<sup>(۱)</sup>

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَافِقًا ﴿۱۹﴾ (پ ۵، النساء: ۱۹)

بیمار کے لئے حضور کی دعائے شفا:

﴿5517﴾... اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدتنا عائشہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا فرماتی ہیں: تمام نبیوں کے سرور، محبوبِ ربِّ اکبر صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ جب کسی بیمار کے پاس تشریف لاتے تو یوں دعا فرماتے: اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبِّ النَّاسِ اِشْفِ اِنَّ الشَّافِيَ لَا شِفَاءَ اِلَّا بِشِفَاؤِكَ شِفَاءً لَا يُعَادِرُ سَقَمًا يَعْنِي اے لوگوں کے پانہار! تکلیف کو دور فرما، شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے اور شفا نہیں مگر تیری شفا، ایسی شفا جو بیماری کا نشان نہیں چھوڑتی۔<sup>(۲)</sup>



## حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ بن عتبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ

تابعین کرام میں سے ایک بزرگ حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ بن عتبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بھی ہیں۔ آپ دل جمعی سے ذکر الہی میں مشغول اور حفاظت الہی میں رہنے والے، اُمرا اور متکبرین سے دور رہنے والے، فخر اور مساکین پر نرمی کرنے والے، قدم بقدم صاحب بصیرت اور امیدوں کے دھوکے سے بچنے والے، اپنے نفس پر گریہ کرنے والے، حق کی طرف خوشی خوشی بڑھنے والے اور آخرت کے سفر کے لیے تیزی سے زادہ راہ اکٹھا کرنے والے تھے۔

منقول ہے: کمتر کو چھوڑنے اور برتر کو اختیار کرنے کا نام تصوف ہے۔

①... معجم اوسط، ۱/۱۲۸، حدیث: ۴۷۷

②... بخاری، کتاب المرضی، باب دعاء العائذ للمریض، ۱۴/۳، حدیث: ۵۶۷۵

## عمل کا سردار:

﴿5518﴾... حضرت سیدنا نوافل بن ابوفرات رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر شخص کے عمل کا کوئی سردار ہوتا ہے اور میرے عمل کا سردار اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر ہے۔

﴿5519﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ذکر کی مجالس دلوں کی شفا ہے۔

## ذِکْرُ اللهِ کے فضائل:

﴿5520﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر دلوں کا زنگ دور کرتا ہے۔

﴿5521-22﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: غافل رہنے والوں میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرنے والا ایسا ہے جیسے جنگ سے بھاگنے والوں میں ثابت قدم رہ کر لڑنے والا جبکہ غافل شخص اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرنے والوں میں ایسا ہے جیسے ثابت قدم رہ کر لڑنے والوں میں جنگ سے بھاگنے والا۔

﴿5523﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: غافل رہنے والوں میں ذِکْرُ اللهِ کرنے والے شخص کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو شکست کے دہانے پر پہنچے لشکر کو شکست سے بچالے کہ اگر وہ نہ ہوتا تو لشکر ہار جاتا ایسے ہی اگر غافل لوگوں میں ذِکْرُ اللهِ کرنے والا نہ ہو تو لوگ ہلاک ہو جائیں۔

﴿5524﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: اگر لوگوں پر کوئی ایسی ساعت آئے جس میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر نہ کیا گیا ہو تو تمام اہل زمین ہلاک ہو جائیں۔

﴿5525﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ہم حضرت سیدنا اُمّ درداء رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا کے پاس آکر ذِکْرُ اللهِ کیا کرتے تھے۔ ایک دن وہ ٹیک لگا کر بیٹھ گئیں تو ان سے کہا گیا: اُمّ درداء! لگتا ہے ہم نے آپ کو اکتا ہٹ میں مبتلا کر دیا ہے؟ وہ سیدھی ہو کر بیٹھ گئیں اور فرمایا: کیا یہ سمجھتے ہو کہ تم نے مجھے اکتا ہٹ میں مبتلا کر دیا ہے؟ میں ہر شے میں عبادت تلاش کرتی ہوں اور اہل ذکر کی مجلس سے بڑھ کر میرے دل کی شفا اور میرے نزدیک قابل ترجیح کوئی شے نہیں۔

﴿5526﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: بزرگان دین ملاقات کرتے اور سوالات کرتے تو ان کا مقصد فقط اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد کرنا ہوتا تھا۔

﴿5527﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک پہاڑ دوسرے پہاڑ کا نام لے کر پکارتا ہے: اے فلاں! کیا تجھ سے آج کوئی اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرنے والا گزرا ہے؟ وہ کہتا ہے: ”ہاں۔“ تو اسے مبارک باد دیتا ہے۔ پھر آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: پہاڑ خیر کی بات تو خوب سنتے ہیں، کیا وہ بھلائی کے علاوہ جھوٹی اور باطل بات بھی سنتے ہیں؟ پھر یہ آیت تلاوت کی:

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِذَا ۙ تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَّقَطْنَ ۙ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۙ أَنْ دَعَا لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا ۙ ﴿٩١﴾  
ترجمہ کنز الایمان: بے شک تم حد کی بھاری بات لائے قریب ہے کہ آسمان اس سے پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ گر جائیں ڈھ (مسما ہو) کر اس پر کہ انہوں نے رحمن کے لیے اولاد بتائی۔ (پ: ۱۶، مریم: ۹۱ تا ۹۱)

﴿5528﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو 20 ہزار سے زیادہ درہم ملے تو آپ نے صدقہ کر دیئے۔ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے دوستوں نے عرض کی: اگر آپ ان کو اپنے بیٹے کی خوشحالی کے لئے استعمال کرتے تو...؟ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: میں نے اپنے آپ کو اس کے ذریعے مضبوط کیا ہے اور میرے بیٹے کو اللہ عَزَّوَجَلَّ خوشحال کرے گا، حضرت سیدنا ابو اسامہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: آل مسعود میں آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے بیٹے سے زیادہ کوئی خوشحال نہ تھا۔

## گھر والوں کو اللہ کافی ہے:

﴿5529﴾... جب حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی وفات کا وقت آیا تو انہوں نے اپنے کچھ سامان کی وصیت کی کہ اسے بیچ کر اس کی قیمت میری طرف سے صدقہ کر دی جائے۔ عرض کی گئی: آپ اپنا سامان صدقہ کر کے اپنے گھر والوں کو خالی ہاتھ چھوڑ رہے ہیں؟ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: میں اسے اپنے لیے آگے بھیج رہا ہوں اور اپنے اہل کے لئے اللہ عَزَّوَجَلَّ کو چھوڑتا ہوں۔

﴿5530﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: تم سے پہلے کے لوگ آخرت سے

بچ جانے والی چیز کو دنیا کے لئے استعمال کرتے تھے اور آج تم ہو کہ دنیا سے بچ جانے والے کو آخرت کے لیے استعمال کرتے ہو۔

## فقیروں کی صحبت:

﴿5531﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: میں اغنیاء کے ساتھ رہا تو میں نے ان میں کسی ایک کو بھی خود سے زیادہ غمزدہ نہ پایا، اگر میں کسی ایسے شخص کو دیکھتا ہوں جس کے کپڑے میرے کپڑوں سے زیادہ اچھے ہوں اور اس کی خوشبو میری خوشبو سے زیادہ اچھی ہو تو میں غمگین ہو جاتا پھر میں فقرا کے ساتھ رہا تو مجھے چین و سکون نصیب ہو گیا۔

﴿5532﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرمایا کرتے تھے: میں اغنیاء کے ساتھ بیٹھتا تو ان میں اکثر لوگوں سے زیادہ پشیمان و غمگین ہوتا تھا، میں کسی کی سواری اپنی سواری سے بہتر دیکھتا یا کسی کے کپڑے اپنے کپڑوں سے بہتر دیکھتا تو غمگین ہو جاتا پھر میں نے فقراء کی صحبت اختیار کی تو راحت و سکون نصیب ہو گیا۔

﴿5533﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرمایا کرتے: عصمت یہ ہے کہ تم دنیا کی کوئی چیز طلب کرو لیکن تمہیں نہ دی جائے۔ مزید فرماتے ہیں: سب سے بڑی بھلائی یہ ہے کہ تم سے دنیا لپیٹ کر تمہیں اسلام میں سے کچھ عطا کر دیا جائے تو تم اسے عظیم سمجھو۔

## موت کو یاد کرو:

﴿5534﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جو بھی شخص موت کو مباحقہ پہچان لیتا ہے وہ آنے والے کل کو اپنی زندگی شمار نہیں کرتا، کتنے ہی ایسے ہیں جنہوں نے دن کا استقبال کیا مگر دن بھی پورا نہ کر سکے اور کتنے ہی کل کی تیاری کرنے والے کل کو بھی نہ پہنچ سکے، اگر تم موت اور اس کی مسافت پر غور کرو تو ضرور خواہشات اور اس کے دھوکوں سے نفرت کرو گے۔

﴿5535-36﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: کتنے ہی ایسے ہیں جنہوں نے دن کا استقبال کیا مگر اس کو مکمل نہ کر سکے اور کتنے ہی ایسے ہیں جنہوں نے آنے والے دن کا انتظار کیا مگر اس کو پا نہ سکے، اگر تم موت اور اس کی مسافت پر غور کرو تو ضرور خواہشات اور اس کے دھوکوں سے نفرت کرو گے۔

## حکایت: کھدال والا

﴿5537﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک شخص مصر کے ایک باغ میں زمین سے کچھ توڑ رہا تھا اس نے سر اٹھایا تو ایک شخص کو ہاتھ میں کھدال پکڑے اپنے سر پر کھڑے دیکھا تو اسے حقیر جانا، کھدال والے نے کہا: تمہارے دل میں کیا بات ہے؟ پہلا شخص خاموش رہا تو کھدال والے نے کہا: تمہارے دل میں دنیا ہے؟ بے شک دنیا تو موجود ہے نیک اور گناہ گار دونوں ہی دنیا سے کھاتے ہیں یا پھر تمہارے دل میں آخرت اور آخرت تو ایک سچی حقیقت ہے جس میں حق و باطل کا فرق کیا جائے گا حتیٰ کہ اس نے یہ تک بتا دیا کہ اس کے بھی جوڑ ہیں جیسے گوشت میں جوڑ ہوتے ہیں، پہلے شخص کو اس کی باتیں پسند آئیں اور اس نے کہا: میرے دل میں تو وہ بات ہے جس میں لوگ مبتلا ہیں یعنی ابن زبیر کے فتنے میں مبتلا ہونا۔ کھدال والے نے کہا: پوچھو کہ کون ہے جس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دعا مانگی لیکن اس نے قبول نہ کی، اس سے سوال کیا لیکن اس نے عطا نہ کیا، اس پر بھر و سا کیا لیکن وہ کافی نہ ہوا اور اس پر یقین کیا لیکن اس نے نجات نہ دی ہو...؟ پہلا شخص کہتا ہے: میں نے دعا کی: اَللّٰهُمَّ سَلِّ عَلَيَّ وَسَلِّمْ عَلَيَّ لَعَنَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ! میری حفاظت فرما اور مجھ سے حفاظت فرما۔

حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: فتنے تو ظاہر ہوئے مگر ان میں سے کسی ایک کو بھی کچھ نہ ہوا۔

﴿5538-39﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ابن زبیر کے فتنے کے زمانے میں ایک شخص مصر کے ایک باغ میں غمزہ حالت میں روتے ہوئے زمین سے کچھ توڑ رہا تھا اس نے سر اٹھایا تو ایک شخص کو کھدال اٹھائے اپنے سامنے کھڑے دیکھا۔ کھدال والے نے کہا: تجھے کیا ہو تو غمزہ کیوں ہے؟ اس نے ناگواری سے جواب دیا: کچھ نہیں۔ کھدال والے نے کہا: کیا دنیا کا معاملہ ہے؟ بے شک دنیا تو حاضر ہے اور اس سے نیک و بد دونوں ہی کھاتے ہیں اور آخرت وہ تو آنے والی ایک سچی حقیقت ہے، قادرِ مُطَّلَق بادشاہ اس میں فیصلہ کرنے والا ہوگا، جو حق اور باطل کو جدا جدا فرمائے گا حتیٰ کہ اس نے یہ تک بتا دیا کہ آخرت کے بھی جوڑ ہیں، جیسے گوشت میں جوڑ ہوتے ہیں جس نے اس میں خطا کی اس نے حق میں خطا کی، غمزہ شخص کو اس کی باتیں

پسند آنے لگیں، کھدال والے نے کہا: جس معاملے میں مسلمان پڑے ہیں اس پر غمزدہ ہو؟ مسلمانوں پر تمہاری اس شفقت کے سبب عنقریب اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں نجات دے گا۔ پوچھو کہ کون ہے جس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دعا مانگی لیکن اس نے قبول نہ کی، اس سے سوال کیا لیکن اس نے عطا نہ کیا، اس پر بھروسہ کیا لیکن وہ کافی نہ ہوا اور اس پر یقین کیا لیکن اس نے نجات نہ دی ہو...؟ غمزدہ شخص کہتا ہے: میں نے دعا کی: اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِٖ وَسَلَّمَ یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میری حفاظت فرما اور مجھ سے حفاظت فرما۔

حضرت عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: فتنے تو ظاہر ہوئے مگر ان میں سے کسی ایک کو بھی کچھ نہ ہوا۔ حضرت مسعر رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: وہ کھدال والے حضرت سیدنا حضرت عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَام تھے۔

## تقویٰ کیا ہے؟

﴿5540﴾... حضرت سیدنا مسعودی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ جب مکتوب لکھتے تو اس طرح لکھتے: اَمَّا بَعْدُ! میں تمہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُس بات کی وصیت کرتا ہوں جسے یاد کرنا یاد کرنے والے کے لئے خوش بخشتی ہے اور ضائع کرنا ضائع کرنے والے کے لئے بد بخشتی ہے، تقویٰ کی اصل صبر ہے، تقویٰ کا ثبوت عمل ہے، تقویٰ کا کمال ورع ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے تقویٰ کی شرط وہ ہے جس کو اس نے شرط مقرر کیا اور تقویٰ کا حق وہ ہے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے لازم کیا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عہد کو پورا کرنا یہ ہے کہ معبود صرف اسی کو مانا جائے کسی اور کو نہیں اور اطاعت الہی ہی میں کسی دوسرے کی فرمانبرداری کی جائے، معاملات کو اسی کی اطاعت کی خاطر مقدم و مؤخر کیا جائے اور اس کے عہد کو پورا کرنے کی خاطر باقی تمام وعدے توڑ دیئے جائیں مگر کسی غیر کے وعدے کو پورا کرنے کی خاطر رب تعالیٰ کا عہد نہ توڑا جائے، اس بات پر سب کا اتفاق ہے، اس کی مزید وضاحت بھی ہے جسے صاحب بصیرت ہی سمجھ سکتے ہیں اور اس کی معرفت رکھنے والے بہت تھوڑے ہیں۔

﴿5541﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی جانب سے بھلائی بہت زیادہ ہے لیکن بہت کم لوگ اسے دیکھ پاتے ہیں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے لوگوں کے لئے اس بھلائی میں سے حصہ ہے لیکن جو اس کی طرف نظر نہیں کرتا اس کو نظر نہیں آتا اور جو اس کے لئے جستجو نہیں کرتا وہ

اس کو پا نہیں سکتا، جو اس کے بارے میں نہیں جانتا وہ اسے لازم نہیں سمجھتا، کیا تم نہیں دیکھتے کہ آسمان میں کس قدر ستارے ہیں مگر ان کے ذریعے راہنمائی وہی حاصل کرتے ہیں جو ان کا علم رکھتے ہیں۔

حضرت سیدنا احمد بن نصر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے اس روایت میں اضافہ کیا کہ تقویٰ کی اصل صبر ہے، تقویٰ کا ثبوت عمل ہے اور تقویٰ کا کمال ورع ہے۔

## ایک چراغ تھا جو بجھ گیا:

﴿5542﴾... حضرت سیدنا عبد الرحمن مسعودی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى حضرت سیدنا عون بن عبد الله رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے بارے میں فرمایا کرتے تھے: آپ اپنے گھر والوں میں سب سے زیادہ زاہد تھے اور اُس چراغ کی مثل تھے جس سے لوگ فائدہ حاصل کرتے تھے ان کے گھر والوں نے کہا: وہ ہمارے درمیان ہمارے ساتھ رہے انہوں نے ہمیں کبھی کوئی تکلیف نہیں دی مگر یہ کہ وہ ایک چراغ تھا جو بجھ گیا اور لوگ اس سے مستفیض ہونے سے محروم ہو گئے۔

## قرآن و حدیث دونوں ضروری ہیں:

﴿5543﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد الله رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: منقول ہے کہ قرآن کو چھوڑ کر صرف حدیث پڑھنے والے کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو باڑے کا دروازہ پکڑے کھڑا ہو اور اس باڑے میں بہت سی بھیڑ بکریاں بھی ہوں، اتنے میں وہاں سے ہرن گزریں تو وہ انہیں پکڑنے کے لیے ان کے پیچھے بھاگ کھڑا ہو لیکن پکڑ نہ سکے، جب واپس آئے تو دیکھے کہ بکریاں بھی بھاگ چکی ہیں یوں ہرن بھی ہاتھ نہ آئے اور بکریوں سے بھی ہاتھ دھو بیٹھا۔

﴿5544﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد الله رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ قرآن سن کر ایمان نہ لانے والے کو اس لشکر کے ساتھ تشبیہ دیتے تھے جو جنگ کے لئے نکلے پھر اسے مال غنیمت حاصل ہو تو وہ اس مال کو اس طرح تقسیم کریں کہ بعضوں کو دیں اور بعضوں کو نہ دیں جب یہ لوگ پوچھیں کہ ہم سب ایک ہیں پھر ہمارا کیا قصور ہے کہ تم نے ہمیں نہیں دیا؟ تو ان سے کہا جائے: تم ایمان والے نہیں ہو۔

﴿5545﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كَبْهِي رِيشَمِ كِي ملاوٹ والے کپڑے پہنتے اور کبھی اونی لباس یا موٹی اونی چادر وغیرہ پہنتا کرتے، آپ سے اس کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: ریشم کی ملاوٹ والے کپڑے اس لئے پہنتا ہوں کہ میرے پاس امیر لوگ بیٹھنے میں عار محسوس نہ کریں<sup>(۱)</sup> اور اونی کپڑے اس لئے پہنتا ہوں کہ غریب لوگ میرے پاس بیٹھنے سے نہ گھبرائیں۔

﴿5546﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: پہلے والے آگئے اور دوسرے تھکے ہوئے منتظر ہیں لہذا جسے چھوڑ جانا ہے اس کے بجائے ان اعمال کی اصلاح کر لو جنہیں آگے بھیج رہے ہو، بے شک مخلوق خالق کے لئے، شکر انعام کرنے والے کے لئے، حیات موت کے بعد اور بقا قیامت کے بعد ہی ہے۔

## کمالِ تقویٰ:

﴿5547-48﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: تقویٰ کا کمال یہ ہے کہ تیرے پاس جو علم ہے اس سے بڑھ کر علم کی تلاش کرے اور نقصان یہ ہے کہ جو تو جانتا ہے اس میں زیادتی کی جستجو ختم کر دے کیونکہ موجودہ علم سے نفع کام ہونا آدمی کو زیادہ کی جستجو ترک کرنے پر ابھارتا ہے۔

﴿5549﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرمایا کرتے تھے: آج کا دن تیاری کا ہے کل کا دن جینے کا، انعام جنت ہے اور ہار جہنم ہے، عفو و درگزر سے جہنم سے نجات ملے گی اور رحمت کے ذریعے جنت میں داخلہ ہو گا اور اعمال کے ذریعے منازل تقسیم ہونگی۔

## متکبر کی علامت:

﴿5550﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: تیرے متکبر ہونے کے لئے اتنا

①... مردوں کے کپڑوں میں ریشم کی گوٹ چار انگل تک کی جائز ہے اس سے زیادہ ناجائز، یعنی اس کی چوڑائی چار انگل تک ہو، لمبائی کا شمار نہیں۔ اسی طرح اگر کپڑے کا کنارہ ریشم سے بنا ہو جیسا کہ بعض عمامے یا چادروں یا تہبند کے کنارے اس طرح کے ہوتے ہیں، اس کا بھی یہی حکم ہے کہ اگر چار انگل تک کا کنارہ ہو تو جائز ہے، ورنہ ناجائز۔ یعنی جبکہ اس کنارہ کی بناوٹ بھی ریشم کی ہو اور اگر سوت کی بناوٹ ہو تو چار انگل سے زیادہ بھی جائز ہے۔ عمامہ یا چادر کے پلور ریشم سے بنے ہوں تو چونکہ بانا ریشم کا ہونا

ناجائز ہے، لہذا یہ پلو بھی چار انگل تک کا ہی ہونا چاہیے زیادہ نہ ہو۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳/۳۱۱)

نوٹ: مزید تفصیل کے لئے بہار شریعت کے مذکورہ مقام کا مطالعہ کیجئے!



ہی کافی ہے کہ تو خود کو دوسروں سے بڑا گمان کرے، صحابہ کرام عَلَیْہِمُ السَّلَامُ فرمایا کرتے تھے: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت کے وقت عاجزی و انکساری اختیار کرو اور نافرمانی کے خلاف سختی سے ڈٹ جاؤ۔

﴿5551﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللہ تَعَالَى عَلَیْہِ فرماتے ہیں: تیرے متکبر ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ تو خود کو دوسروں پر فضیلت دے۔

## عبادت کی فضیلت:

﴿5552﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللہ تَعَالَى عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ ایک قوم کو جنت میں داخل فرمائے گا اور ان کو اتنی نعمتیں عطا فرمائے گا کہ وہ تھک جائیں گے اور کچھ لوگ ان سے بلند درجات میں ہوں گے، جب نیچے والے انہیں دیکھیں گے تو پہچان لیں گے اور عرض کریں گے: اے ہمارے رب! یہ ہمارے بھائی ہیں، ہم بھی ان کے ساتھ ہوتے تھے، تو نے انہیں کس سبب سے ہم پر فضیلت بخشی؟ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: پرے ہٹو! جب تم لوگ سیر ہوتے اس وقت یہ لوگ بھوکے ہوتے، جب تم سیر اب ہوتے اس وقت یہ لوگ پیاسے ہوتے، جب تم لوگ سو رہے ہوتے اس وقت یہ لوگ قیام کرتے اور جب تم پست ہو جاتے تو یہ بلند ہو جایا کرتے تھے۔

## تین باتیں:

﴿5553-54﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللہ تَعَالَى عَلَیْہِ فرماتے ہیں: فقہا ایک دوسرے کو تین نصیحتیں کرتے اور بعض تو انہیں ایک دوسرے کو لکھ کر بھیجا کرتے تھے: (۱)... جو آخرت کے لئے عمل کرے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی دنیا کے لئے کافی ہو جاتا ہے (۲)... جو اپنے پوشیدہ اعمال کی اصلاح کرے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے ظاہری اعمال کی اصلاح فرما دیتا ہے اور (۳)... جو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اپنے درمیان تعلق کی اصلاح کرے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے اور لوگوں کے درمیان تعلق کی اصلاح فرما دیتا ہے۔

﴿5555﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فرمان ہے:

وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا (پ: ۲۰، القصص: ۷۷) ترجمہ کنز الایمان: اور دنیا میں اپنا حصہ نہ بھول۔

اس کی تفسیر میں حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللہ تَعَالَى عَلَیْہِ فرماتے ہیں: لوگ اس کو غیر محل میں

رکھتے ہیں حالانکہ اس کا مطلب ہے: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت اور عبادت کے بارے میں آگے بڑھ۔

## حشیت الہی:

﴿5556﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ لَوِغُوں کو وعظ کرتے ہوئے فرمانے لگے: اللہ عَزَّوَجَلَّ سے وہی ڈرتے ہیں جو ہم سے بڑھ کر نیک ہیں جبکہ ہم اس سے ڈرتے ہیں جو ہمارا مالک نہیں، آخر کیا وجہ ہے کہ اطاعت گزار خوف رکھتے ہیں اور نافرمان بے خوف رہتے ہیں؟ ہائے میری ہلاکت! اطاعت گزار تو علم کی وجہ سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خوف کرتے ہیں جبکہ نافرمان کم عقلی کی وجہ سے بے خوف ہوتے ہیں۔

## خواہش صحابہ پر نزولِ قرآن:

﴿5557﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ پراکتاہٹ طاری ہوئی تو انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! کوئی حدیث ارشاد فرما دیں۔ اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آیت مبارکہ نازل فرمائی:

اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُتَشَابِهًا  
مَثَانِيًّا تَقْشَعْرُ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ  
رَبَّهُمْ ثُمَّ تَدِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ  
ذِكْرِ اللَّهِ ۗ (پ ۲۳، الزمر: ۲۳)

ترجمہ کنز الایمان: اللہ نے اتاری سب سے اچھی کتاب کہ اول سے آخر تک ایک سی ہے دہرے بیان والی اس سے بال کھڑے ہوتے ہیں ان کے بدن پر جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں پھر ان کی کھالیں اور دل نرم پڑتے ہیں یاد خدا کی طرف رغبت میں۔

دوسری مرتبہ بھی اکتاہٹ طاری ہوئی تو عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! کوئی ایسی بات ارشاد فرمادیں جو قصص کے علاوہ ہو اور حدیث سے درجے میں اوپر ہو۔ حضرت سیدنا و کعب عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي فرماتے ہیں: ان کی مراد قرآن پاک تھی۔ چنانچہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے یہ آیت نازل فرمائی:

الرَّحْمَةُ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ  
قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ نَحْنُ نَقُصُّ  
عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ

ترجمہ کنز الایمان: یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں بے شک ہم نے اسے عربی قرآن اتارا کہ تم سمجھو ہم تمہیں سب سے اچھا بیان سناتے ہیں اس لیے کہ ہم نے تمہاری طرف

هَذَا الْقُرْآنَ ۚ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْعَاقِلِينَ ﴿۱۲﴾ (پ ۱۲، یوسف: آتا ۳)

اس قرآن کی وحی بھیجی اگرچہ بے شک اس سے پہلے تمہیں خبر نہ تھی۔

حضرت سیّدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: انھوں نے حدیث کا ارادہ کیا تو سب سے اچھی حدیث پر ربّ تعالیٰ نے ان کی راہنمائی فرمائی اور قصص کا ارادہ کیا تو احسن القصص پر راہنمائی فرمائی۔<sup>(۱)</sup>

**اچھے برے اوصاف:**

﴿5558﴾... حضرت سیّدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: نرمی، حیاء، عجز یعنی زبان کا عاجز ہونا نہ کہ دل کا اور فقہ ایمان کا حصہ ہیں یہ دنیا میں کمی کرتے اور آخرت میں اضافہ کرتے ہیں اور جتنی دنیا میں کمی کرتے ہیں اس سے زیادہ آخرت میں اضافہ کرتے ہیں۔ خبردار! فحش گوئی، جفا اور بیان، نفاق کا حصہ ہیں یہ دنیا میں زیادتی اور آخرت میں کمی کرتے ہیں اور آخرت میں جتنی کمی کرتے ہیں دنیا میں اتنی زیادتی نہیں کرتے۔

### اللہ عَزَّوَجَلَّ سے امید:

﴿5559﴾... حضرت سیّدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: کسی نے ایک فقیہ سے کہا: جو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے رزق دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو۔ فقیہ نے کہا: خدا کی قسم! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہمارے لئے راہیں بنائی ہوئی ہیں جبکہ ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اس طرح نہیں ڈرتے جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں رزق بھی دے رہا ہے جبکہ ہم اس سے ڈرنے کا حق ادا نہیں کر رہے، وہ ہمارے معاملات بھی آسان فرما دیتا ہے مگر ہم اس سے نہیں ڈرتے جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور ہم تو تیسری بات کی بھی امید لگائے ہوئے ہیں کہ جو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برائیاں مٹا دے گا اور اسے بڑا ثواب عطا فرمائے گا۔

### حکایت: افضل کون؟

﴿5560﴾... حضرت سیّدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: بنی اسرائیل میں دو بھائی تھے،

①...تفسیر قرطبی، پ ۲۳، سورۃ الزمر، تحت الآیۃ: ۲۳، ۸/۱۸۲، عن سعد بن ابی وقاص

ایک نے دوسرے سے کہا: تیرا ایسا کون سا عمل ہے جس سے تو زیادہ خوف زدہ ہے؟ اس نے کہا: ایسا کوئی عمل نہیں جس سے میں خوف زدہ ہوں سوائے اس کے کہ میں ایک مرتبہ ایک کھیت سے گزرا تو میں نے وہاں سے ایک بالی توڑ لی پھر مجھے ندامت ہوئی تو میں نے ارادہ کیا کہ اس کو اسی کھیت میں ڈال دوں جہاں سے توڑی ہے، میں بھول گیا کہ کس کھیت سے توڑی تھی لہذا میں نے اسے ایک کھیت ہی میں ڈال دیا بس مجھے اسی بات کا خوف ہے کہ میں اس بالی کو اس کی جگہ نہ ڈال سکا جہاں سے توڑا تھا۔ پھر کہنے لگا: تیرا ایسا کون سا عمل ہے جس سے تو خوف زدہ ہے؟ اس نے کہا: میں اس بات سے خوف کرتا ہوں کہ جب نماز کے لئے کھڑا ہوں تو میرے ایک پاؤں پر دوسرے سے زیادہ وزن نہ پڑے۔ ان کا باپ ان کی بات سن رہا تھا اس نے دعا کی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اگر یہ اپنے کلام میں سچے ہیں تو فتنے میں پڑنے سے قبل ان کو موت دے دے۔ چنانچہ ان دونوں کا انتقال ہو گیا۔

حضرت سیدنا عَمْرُو بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ فَرَمَاتے ہیں: ہم نہیں جانتے کہ ان میں سے کون افضل ہے؟ حضرت سیدنا یزید نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَلَّى فَرَمَاتے ہیں: میرے خیال میں باپ افضل ہے۔

## مسجد آباد کرو:

﴿5561﴾... حضرت سیدنا ابو ابراہیم حسن بن یزید رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ فَرَمَاتے ہیں: حضرت سیدنا عَمْرُو بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ كُوفَه کی ایک مسجد میں داخل ہوئے اور اپنی چادر کو لپیٹ کر اس پر ٹیک لگالی اور فرمایا: مسجد آباد کرو اگرچہ اس میں ٹیک لگا کر بیٹھے رہو۔

﴿5562﴾... حضرت سیدنا ابو ہارون موسیٰ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ فَرَمَاتے ہیں: حضرت سیدنا عَمْرُو بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ ہمیں حدیث بیان کر رہے ہوتے اور ان کی داڑھی آنسوؤں سے تر ہوتی۔

## گناہ کے بعد نیکی:

﴿5563﴾... حضرت سیدنا عَمْرُو بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ فَرَمَاتے ہیں: گناہوں کے بعد گناہ کرنا بہت برا ہے اور گناہوں کے بعد نیکیاں کرنا بہت اچھا ہے اور اس سے بھی زیادہ اچھا نیکیوں کے بعد نیکیاں کرنا ہے۔

﴿5564﴾... حضرت سیدنا عَمْرُو بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ نے فرمایا: جو بھی شخص لوگوں کی عیب جوئی کے لئے فارغ ہے میرے نزدیک وہ اپنے آپ سے غافل ہے۔

﴿5565﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: توبہ کرنے والوں کے ساتھ بیٹھو بے شک وہ لوگوں میں بہت زیادہ نرم دل ہوتے ہیں۔

### خاص بندے:

﴿5566﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جس کی صورت اچھی ہو یا وہ اچھی جگہ پر رہتا ہو تو اس کو بُرا مت کہو اور اس پر رزق کی وسعت کی گئی ہو پھر وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے عاجزی اختیار کرے تو وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے خاص بندوں میں سے ہے۔

﴿5567﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جس کو اچھی صورت، اچھا رزق اور نیک منصب دیا ہو پھر وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے عاجزی اختیار کرے تو وہ خالص اللہ والوں میں سے ہے۔

﴿5568﴾... حضرت سیدنا ابن مسعود رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فرمایا کرتے: کسی کی تعریف یا برائی کرنے میں جلدی نہ کرو، اس لئے کہ بہت سے ایسے ہیں جو آج تجھے اچھے لگ رہے ہیں کل برے لگیں گے اور بہت سے ایسے ہیں جو آج برے لگ رہے ہیں کل اچھے لگیں گے۔

### فریبی دشمن:

﴿5569﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: تقویٰ کی ابتدا حُسن نیت ہے اور اس کی انتہا توفیق ہے اور جو بندہ ان کے درمیان ہے وہ مُنکات اور شُبہات کے درمیان ہے اور نفس ان کے ارتکاب پر ابھارتا ہے اور فریبی دشمن بھی غافل ہے نہ عاجز، پھر یہ آیت مبارکہ تلاوت کی:

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوا لَهُ عَدُوًّا ط  
ترجمہ کنز الایمان: بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے تو تم بھی اُسے دشمن سمجھو۔  
(پ ۲۲، فاطر: ۶)

### سیاہ دلوں کا علاج:

﴿5570﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: ہم نے دلوں کی سیاہی کو گناہوں کی

کثرت میں اور ان کی صفائی کو توبہ میں دیکھا حتیٰ کہ توبہ دلوں کو ایسا روشن کر دیتی ہے جیسے تیز چمکتی تلوار۔  
 ﴿5571﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: توبہ کرنے والوں کے دل اس شیشے کی مانند ہوتے ہیں جس میں ہر شے نظر آتی ہے، ان کے دل نرمی کے زیادہ قریب ہوتے اور نصیحت کو جلدی قبول کرتے ہیں لہذا گناہوں کی بیماری سے دلوں کا علاج توبہ کے ذریعے کرو، یقیناً بہت سے توبہ کرنے والوں کو ان کی توبہ جنت کی طرف لے جاتی ہے حتیٰ کہ جنت میں پہنچا دیتی ہے اور توبہ کرنے والوں کے پاس بیٹھو بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت توبہ کرنے والوں کے زیادہ قریب ہوتی ہے۔

﴿5572﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: توبہ کرنے والوں کے جرم ان کی آنکھوں کے سامنے ندامت کی صورت میں قائم رہتے ہیں اور جب جب انہیں اپنا جرم یاد آتا ہے تو ان کی آنکھ دنیا میں ٹھنڈی نہیں ہوتی۔

## گھر سے نکلتے وقت کی دعا:

﴿5573﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا عبد اللہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فرمایا کرتے تھے: بندے اس وقت تک اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت کے سائے میں رہتے ہیں جب تک عبادت کرتے رہیں اور ناحق خون نہ بہائیں۔ آپ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ جب گھر سے نکلتے تو یہ دعا پڑھتے: بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَعَنَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے میں سفر کا آغاز کرتا ہوں میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ پر بھروسہ کیا گناہ سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کی طرف سے ہے۔

حضرت سیدنا محمد بن کعب قرظی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْعَلِيِّ فرماتے ہیں: إِسْمُ كَيْبُوَافِيهَا بِسْمِ اللَّهِ (1) اور عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا (2) یہ قرآن کی آیات ہیں ہے۔

## حلف اٹھانے کا طریقہ:

﴿5574﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عبد اللہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

①... ترجمہ کنز الایمان: اس میں سوار ہو اللہ کے نام پر۔ (پ: ۱۲، ہود: ۲۱)

②... ترجمہ کنز الایمان: ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔ (پ: ۹، الاعراف: ۸۹)

تَعَالَىٰ عَنْهُ نے فرمایا: شیطانی حلف نہ اٹھاؤ کہ تم میں سے کوئی یوں کہے: ”اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ کی عزت کی قسم!“ بلکہ یوں قسم اٹھاؤ جیسا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا ہے: ”عزت والے رب کی قسم!“ ایک شخص نے آپ سے عرض کی: مجھے خوف ہے کہ میں منافق تو نہیں؟ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَىٰ عَنْهُ نے فرمایا: اگر تو منافق ہوتا تو تجھے اس بات کا خوف نہ ہوتا۔

## سلام کی برکت:

﴿5575﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: دنیا اور آخرت ابن آدم کے دل میں ترازو کے دو پلڑوں کی مثل ہیں کہ ایک دوسرے پر وزنی ہوتا رہتا ہے۔ جو بھی دو شخص اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں ان میں سے افضل وہ ہے جو اپنے ساتھی سے زیادہ محبت کرتا ہے اور میں بھی اپنے ساتھی سے زیادہ محبت کرنے والا ہوں۔ مزید فرمایا: آخرت کے لئے عمل کرنے والا تجھے پسند آئے گا اور دنیا کے لئے عمل کرنے والا تجھے پسند نہیں آئے گا۔ مزید فرماتے ہیں: جب بھی دو شخص ملنے کے بعد جدا ہوتے ہیں تو شیطان ان میں سے ہر ایک کے دل میں گرہ لگا دیتا ہے، جب دوبارہ ایک دوسرے سے ملتا ہے اور اس کو سلام کرتا ہے تو گرہ کھل جاتی ہے وگرنہ ویسے ہی رہتی ہے۔ آپ کا ایک فرمان یہ بھی ہے: اگر تو کسی شخص کو انتہائی پسندیدہ حالت میں دیکھ کر خوش ہونا چاہے تو اسے حالتِ نماز میں دیکھ۔

## آزمائش:

﴿5576﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے بندوں کو آزمائش پر مجبور کرتا ہے جس طرح مریض کے گھر والے اپنے مریض کو اور بچے کے گھر والے بچے کو دووائی پر مجبور کرتے ہیں اور کہتے ہیں: اسے پیو آخر کار اس میں تمہارے لئے بہتری ہی ہے۔

﴿5577﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حلال سے روزہ یہ ہے کہ تو اسے داخل کرے اور حرام سے روزے کا مطلب ہے تو حرام کو نکال دے۔

## افضل روزہ:

﴿5578﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: چار قسم کا روزہ افضل ہے

(۱) ... کھانے سے رکنا (۲) ... گناہ سے بچنا (۳) ... اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حرام کردہ چیزوں سے بچنا (۴) ... اور صدقہ کے مال سے افطار کرنے سے بچنا۔

## نامہ اعمال کے رجسٹر:

﴿5579﴾ ... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: قیامت کے دن آدمی کے رجسٹر نکالے جائیں گے، نیکیوں کا رجسٹر، گناہوں کا رجسٹر، نعمتوں کا رجسٹر پس جو بھی نیکی آئے گی اسے ایک نعمت گھیر لے گی اور اب گناہ باقی رہ جائیں گے ان میں رب تعالیٰ کی مرضی جو چاہے فیصلہ فرمائے۔

## 70 مرتبہ مغفرت:

﴿5580﴾ ... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک شخص کچھ لوگوں کے ساتھ بیٹھتا تھا، اس نے ان کے ساتھ بیٹھنا چھوڑ دیا تو اس کے خواب میں کوئی آیا اور اس سے کہا: تو نے ان لوگوں کے ساتھ بیٹھنا چھوڑ دیا، سن! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تیرے بعد ان کی 70 مرتبہ مغفرت فرمائی ہے۔

## بہترین نصیحت:

﴿5581﴾ ... حضرت سیدنا یحییٰ بن جابر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ ہمارے پاس آئے تو ہم ان کے ساتھ مسجد میں بیٹھ گئے، پھر انہوں نے ایسا بیان فرمایا کہ ہم نے ایسا بیان کبھی نہیں سنا تھا، پھر فرمایا: تمہاری وہ مسجد کہاں ہے جہاں صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ نماز پڑھا کرتے تھے؟ ہم انہیں اس مسجد میں لے گئے، انہوں نے وضو کیا اور دو رکعت نماز ادا کی پھر فرمایا: کیا کوئی مریض ہے جس کی ہم عیادت کریں؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں۔ چنانچہ انہیں حضرت سیدنا یزید بن میسرہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے پاس لے آئے جب ہم بیٹھ گئے تو آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے ہمیں ایسا بیان سنایا کہ ہم پہلے والا بیان بھول گئے، حضرت سیدنا یزید بن میسرہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بیمار ہونے کے باوجود سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا: بہت خوب! آپ نے بہت بڑا سمندر پایا ہے اور اس میں سے ایک تازہ نہر نکالی ہے اور اس کے کنارے کثیر درخت لگائے ہیں اگر آپ کے درخت پھل دار ہوئے تو آپ ان میں سے کھائیں گے اور کھلائیں گے اور



اگر پھل دار نہ ہوئے تو بے شک ہر درخت کے پیچھے کھاڑی ہوتی ہے۔ پھر آپ نے حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے پوچھا: پھر کیا ہو گا؟ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے کہا: پھر اسے کاٹ دیا جائے گا۔ پوچھا: پھر کیا ہو گا؟ تو آپ نے فرمایا: پھر اسے آگ میں جلایا جائے گا۔ حضرت سیدنا یزید بن میسرہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ خاموش ہو گئے۔ حضرت سیدنا عون رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: میرے دل پر کبھی کسی کی نصیحت نے اتنا اثر نہیں کیا جتنا حضرت یزید بن میسرہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی نصیحت نے کیا۔

## دعا کا فضل و وقت:

﴿5582﴾ ... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: تمہاری وہ ضروریات جو بہت زیادہ اہم ہیں ان کا فرض نماز کے بعد دعائیں سوال کرو کیونکہ فرض نماز کے بعد دعا کی فضیلت ایسے ہی ہے جیسے فرض کی فضیلت نفل پر۔

﴿5583﴾ ... قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے:

لَا تَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿۱۶﴾  
ترجمہ کنز الایمان: میں ضرور تیرے سیدھے راستے پر ان کی  
تاک میں بیٹھوں گا۔ (پ۸، الاعراف: ۱۶)

حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اس سے مکہ کا راستہ مراد ہے۔

﴿5584﴾ ... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب تم کسی مسکین کو کوئی شے دو اور وہ تمہیں برکت کی دعا دے تو تم بھی اسے برکت کی دعا دو تاکہ تمہارا صدقہ خالص ہو جائے۔

﴿5585﴾ ... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: میں نے حضرت سیدنا اُمّ دُرْدَاء رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا سے پوچھا کہ حضرت سیدنا ابو دُرْدَاء رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کا افضل عمل کون سا ہے؟ تو آپ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا نے فرمایا: غور و فکر کرنا اور عبرت پکڑنا۔

## حسن ظن:

﴿5586﴾ ... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: جب حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کو اپنے بھائی حضرت سیدنا عتبہ بن مسعود رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کی وفات کی خبر ملی تو آپ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: غور و فکر کرنا اور عبرت پکڑنا۔

اللہ تَعَالَى عَنْهُ رونے لگے، کسی نے کہا: آپ رورہے ہیں؟ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: وہ میرے نسی بھائی تھے اور ہم ایک ساتھ نبیوں کے سلطان، رحمتِ عالمیان صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی باگاہ میں حاضر ہوتے تھے۔ مجھے یہ بات زیادہ پسند ہے کہ میرا انتقال پہلے ہوتا اور وہ میرے بارے میں اچھا گمان رکھتے، بمقابلہ اس کے کہ ان کا انتقال پہلے ہو اور میں ان کے بارے میں اچھا گمان رکھوں۔

### سیدنا ابن مسعود رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کی دعا:

﴿5587﴾ ... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا ابن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ یوں دعا کرتے تھے: يَا بَادِي لَا بَدَاءَ لَكَ يَا دَائِمُ لَا نَفَادَ لَكَ يَا حَيُّ تُحْيِي الْمَوْتَى أَنْتَ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ یعنی اے ہمیشہ سے موجود تیری کوئی ابتدا نہیں، اے ہمیشہ رہنے والے تیرے لئے فنا نہیں، اے مردوں کو زندہ کرنے والی ہمیشہ سے زندہ ذات تو نگہبان ہے ہر جان پر جو وہ کماتی ہے۔

﴿5588﴾ ... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرمایا کرتے تھے: مومن محبت کرنے والا ہوتا ہے اور جو نہ محبت کرے نہ اس سے محبت کی جائے تو اس میں کوئی بھلائی نہیں۔

### میت سے صلہ رحمی:

﴿5589﴾ ... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ روایت کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے ارشاد فرمایا: جن سے تمہارا باپ صلہ رحمی کرتا تھا ان سے صلہ رحمی کرو کیونکہ میت سے صلہ رحمی کرنا یہ ہے کہ تم ان سے صلہ رحمی کرو جن سے تمہارا باپ صلہ رحمی کرتا تھا۔

### ناشکرے، بے صبرے لوگ:

﴿5590﴾ ... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: بھلائی وہ ہے جس میں شکر نہ ہو، شکر عافیت کے ساتھ ہے، تم میں کتنے ہی ایسے ہیں جن کو اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے نعمتیں دیں لیکن وہ شکر کرنے والے نہیں اور تم میں کتنے ہی ایسے ہیں جن کو اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے آزمائش میں مبتلا کیا لیکن وہ صبر کرنے والے نہیں۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرمایا کرتے تھے: تمام تعریفیں اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے لئے جس کے سامنے میں نے دن رات کی جس گھڑی میں چاہا اپنی حاجت کو بغیر کسی سفارشی کے پیش کیا تو میرے رب عَزَّ وَجَلَّ نے میری حاجت کو پورا

فرمایا اور تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں میں جب بھی اس سے دعا کرتا ہوں وہ میری دعا قبول فرماتا ہے اگرچہ میں اس کی پکار کا جواب دینے میں سستی کرتا ہوں۔

## فقر کی فضیلت:

﴿5591﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: مہاجرین میں سے فقرا صحابہ کرام اغنیا سے 70 سال پہلے جنت میں جائیں گے ان کی مثال سمندر میں چلنے والی ان دو کشتیوں کی مثل ہے کہ ایک میں کچھ بھی سامان نہ ہو اور سمندر والا کہے کہ ان کو جانے دو اور دوسری بھری ہوئی گزرے تو اسے روک لیں تاکہ اس کی تلاشی لے سکیں۔

﴿5592﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرمایا کرتے تھے: ہائے میرا برا ہو میں کیونکر خود سے غافل رہا جبکہ مجھ سے غافل نہ رہا گیا؟ میری زندگی مجھے کس طرح خوش کرے گی جبکہ ایک بھاری دن میرے پیچھے ہے؟ میں کسی گھر کو کیسے پسند کر سکتا ہوں جبکہ میرا ہمیشہ کاٹھکانا تو کوئی اور ہی جگہ ہے۔

## میں غافل رہا لیکن وہ مجھ سے غافل نہ ہوئے:

﴿5593﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ اپنی خطاؤں کو یاد کر کے روتے ہوئے فرما رہے تھے: ہائے افسوس! ایسا کون سا معاملہ ہے میں نے جس میں اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی نہ کی ہو؟ ہائے افسوس! میں نے اس کی دی ہوئی نعمت کے ساتھ اس کی نافرمانی کی، ہائے افسوس! گناہ کی لذت تو ختم ہو گئی مگر اس کا بوجھ باقی رہ گیا، میرے لئے ایک ایسی کتاب ہے جس کے کاتب مجھ سے کبھی غافل نہیں ہوئے، ہائے افسوس! میں نے ان سے حیا نہ ہی اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کا خوف کیا۔ ہائے افسوس! میں بھول گیا لیکن وہ مجھے نہ بھولے۔ ہائے افسوس! میں غافل رہا لیکن وہ مجھ سے نہ غافل ہوئے، میں نے ان سے حیا کی نہ خوف کیا۔ ہائے افسوس! جو مجھ سے ضائع ہو اوہ انہوں نے یاد رکھا۔

## الہی! مجھے میرے نفس سے بچا:

ہائے افسوس! میں نے اپنے نفس کی اتباع کی لیکن اس نے میری اتباع نہ کی۔ ہائے افسوس! میں نے ایسے

کام میں نفس کی موافقت کی جو مجھے بھی ضرر دے گا اور اسے بھی۔ ہائے افسوس! اس نے اس کام میں میرا ساتھ کیوں نہ دیا جو مجھے بھی نفع دیتا اور اسے بھی۔ میں اس کی اصلاح کرنا چاہتا ہوں اور وہ مجھے برباد کرنا چاہتا ہے۔ نفس کا براہو! میں اس کے ساتھ انصاف کرتا ہوں لیکن وہ میرے ساتھ انصاف نہیں کرتا، میں اسے ہدایت کی طرف بلاتا ہوں اور وہ مجھے گمراہی کی طرف بلاتا ہے، ہائے افسوس! اگر وہ میری جگہ پر ہوتا اور میں اس کی جگہ پر ہوتا تو ضرور مجھے دشمن جانتا۔ ہائے افسوس! وہ آج مجھے خراب کرنا چاہتا ہے جبکہ کل وہی مجھ سے جھگڑے گا۔ اے میرے رب عَزَّوَجَلَّ! میرے نفس کو مجھ پر مُسَلِّط نہ فرما، اے میرے رب! میرا نفس مجھ پر رحم نہیں کرتا تو مجھ پر رحم فرما۔ اے پروردگار! میں اس کا عذر قبول کرتا ہوں لیکن وہ میرا عذر قبول نہیں کرتا۔ میں کوئی اچھا کام کر کے اسے ذلیل کروں تو وہ مجھے ذلیل کرتا ہے اور برا کام کر کے اسے خوش کروں تو وہ مجھ سے خوش ہوتا ہے۔ یا الہی! مجھے میرے نفس سے بچا اور میرے نفس کو مجھ سے بچا کہ نہ میں اس پر ظلم کروں نہ وہ مجھ پر ظلم کرے، میں اس کی اصلاح کروں اور وہ میری اصلاح کرے، نہ میں اسے ہلاکت میں ڈالوں نہ وہ مجھے ہلاک کرے، نہ مجھے اس کے حوالے کرنے سے میرے حوالے کرے۔

## بربادی و ہلاکت ہے اگر۔۔!

ہائے افسوس! میں کیسے اسے بھول گیا جبکہ وہ مجھے نہیں بھولا، ہائے افسوس! بے شک موت میرے پیچھے ہے اگر میں اس سے بھاگوں تو وہ مجھے پکڑ لے گی اگر میں رک جاؤں تو وہ مجھے پالے۔ ہائے افسوس! وہ اگر مجھے پالے تو کیا صبح تک یا شام تک یا رات تک چھوڑے گی؟ ہائے افسوس! میرے خیال میں میرے گناہوں نے میرے دل کو زخمی کر دیا ہے، نہ میرا پہلو بستر سے جدا ہوتا ہے نہ میری آنکھوں میں آنسو آتے ہیں اور نہ ہی وہ جاگتی ہیں، ہائے افسوس! میں اپنی ایسی راتوں میں کیسے سو سکتا ہوں؟ ہائے افسوس! کیا میرے جیسا بھی راتیں سوتا ہے؟ ہائے افسوس! میں ڈرتا ہوں کہ یہ میری جانب سے سچ نہیں ہے بلکہ اگر میرے رب نے مجھ پر رحم نہ کیا تو میری ہلاکت ہے۔ ہائے افسوس! میری قوت جواب کیوں نہ دے اور مجھے پیاس کیوں نہ لگے بلکہ میری ہلاکت ہوگی اگر میرے رب نے مجھ پر رحم نہ کیا۔ ہائے افسوس! میں اس روشنی میں کیسے تروتازہ رہوں جسے مجھ سے بچا دیا گیا؟ بلکہ میری تو بربادی ہوگی اگر میرے رب نے مجھ پر رحم نہ کیا۔ ہائے افسوس! میرے گناہوں

کی یاد میری سستی کو کیسے دور نہ کرے اور مجھے اس طرف کیوں لے جائے جس سے میں منہ پھیرے ہوں ہوں بلکہ میں تو برباد ہو جاؤں گا اگر میرے رب نے مجھ پر رحم نہ کیا۔ ہائے افسوس! میرے ہاتھوں نے زخم کو ٹھیک ہونے سے پہلے ہی چھیل دیا، میرے نفس پر افسوس! بلکہ میری ہلاکت ہوگی اگر میرے رب عَزَّوَجَلَّ نے مجھ پر رحم نہ کیا۔ ہائے افسوس! مجھے پہلی خطانے دوسری سے باز نہ رکھا اور جب میں نے پہلی خطا کی تو اس نے مجھے آخرت کی یاد بھی نہ دلائی، میری تو ہلاکت و بربادی ہی ہے اگر میرے رب عَزَّوَجَلَّ کی رحمت میرے شامل حال نہ رہی۔ ہائے افسوس! میرے ان کاموں پر جن میں میری زبان، میرے کان، میرا دل، میری آنکھ مشغول رہی، میرے رب نے رحم نہ کیا تو میں برباد ہو جاؤں گا۔ ہائے افسوس! اگر روزِ قیامت مجھے میرے رب عَزَّوَجَلَّ سے روک دیا گیا تو وہ مجھے پاک بھی نہیں کرے گا، میری طرف نظرِ رحمت بھی نہیں کرے گا اور مجھ سے کلام بھی نہیں فرمائے گا۔ میں اپنے رب کے وجہِ کریم کے نور کی پناہ لیتا ہوں اپنی خطاؤں سے اور اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ میرا نامہ اعمال لٹے ہاتھ میں یا پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے یا میرا چہرہ سیاہ ہو یا میں اندھا اٹھایا جاؤں۔ بلکہ میری ہلاکت ہوگی اگر میرے رب عَزَّوَجَلَّ نے مجھ پر رحم نہ کیا۔ ہائے افسوس! میں کیا لے کر اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کے سامنے جاؤں گا؟ اپنی زبان یا اپنے ہاتھ یا اپنی سماعت یا اپنا دل یا اپنی آنکھ ان میں سے ہر ایک کے پاس تو حجت ہے جبکہ مطالبہ تو مجھ سے ہو گا۔ میری ہلاکت ہوگی اگر میرے رب عَزَّوَجَلَّ نے مجھ پر رحم نہ کیا۔ میرے گناہوں کی یاد مجھے لایعنی کاموں سے باز کیوں نہ رکھے، اے میرے نفس تجھ پر افسوس! تجھے کیا ہو گیا ہے تو ان باتوں کو بھلا بیٹھا جنہیں بھلایا نہیں جاتا؟ تو نے وہ کام کئے جو کئے نہیں جاتے اور سب کے سب تیرے رب عَزَّوَجَلَّ کے ہاں شمار ہوتے ہیں ایک ایسی کتاب ہے جو نہ کبھی بوسیدہ ہو اور نہ پرانی۔ اے نفس تجھ پر افسوس! تجھے اس دن کا خوف نہیں جس دن ہر جان کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے گا؟ جبکہ تو نے فنا ہونے والی زندگی کو باقی رہنے والی زندگی پر ترجیح دی ہے۔

## نفس کی اصلاح:

اے نفس! تیرا براہ تو ایک حالت پر راضی کیوں نہیں رہتا؟ اگر تو بیمار ہو جائے تو نادم ہوتا ہے اور اگر تندرست ہو جائے تو گناہوں میں پڑ جاتا ہے۔ تجھے کیا ہے کہ جب تنگ دست ہو تو غم کرتا ہے اور جب مال ملے

تو فتنوں میں پڑ جاتا ہے، تو زہد کے لئے تروتازہ ہوتا ہے لیکن جب زہد کی طرف بلا یا جائے تو سستی کیوں کرتا ہے؟ میں دیکھتا ہوں کہ تو سدھرنا چاہتا ہے لیکن جب سدھارو تو سدھرنا کیوں نہیں؟ ارے نفس تیرا ناس ہو! تو مخالفت کیوں کرتا ہے؟ تو دنیا میں باتیں تو پرہیزگاروں والی کرتا ہے اور عمل دنیا داروں جیسا کرتا ہے، تجھے موت کیوں ناپسند ہے؟ تو فرمانبرداری کیوں نہیں کرتا اور زندگی کو کیوں پسند کرتا ہے؟ تو اس کے برعکس کیوں نہیں کرتا؟ اے نفس تیرا برا ہو! کیا تو یہ امید لگائے ہوئے ہے کہ تو راضی نہ کرے بس تجھے راضی کیا جائے، تجھ سے پہلو تہی کی جائے اور تو نافرمانی کرتا رہے؟ تجھے کیا مصیبت ہے کہ تو مانگتا تو زیادہ ہے لیکن خرچ کرنے میں کیوں بخل کرتا ہے؟ کیا تو ہمیشہ زندہ رہنا چاہتا ہے؟ تو زیادہ کے ختم ہو جانے سے ڈرتا کیوں نہیں؟ تو شکر ادا کیوں نہیں کرتا؟ ترک دنیا کے بارے میں تجھ سے پوچھا جائے اس کو عظیم کہتا ہے لیکن جب عمل کی باری آئے تو انتہائی کاہلی دکھاتا ہے۔ تو بغیر عمل کے اچھی آخرت چاہتا ہے اور لمبی خواہشات کی بنا پر توبہ میں تاخیر کر رہا ہے۔ تو اس کی مثل نہ ہو جو اپنی باتوں میں توجری ہو لیکن اس پر عمل مشکل ہو۔

بعض آدمی ایسے ہیں کہ بیمار ہوں تو نادام ہوتے ہیں اور صحت مند ہوں تو بے خوف ہو جاتے ہیں، محتاج ہوں تو غمزدہ ہوتے ہیں اور مال دار ہوں تو فتنے میں پڑ جاتے ہیں۔ زہد کی طرف رغبت رکھتے ہیں لیکن اگر اس کی طرف بلا یا جائے تو سستی کرتے ہیں۔ بھلائی کے کاموں میں رغبت رکھتے ہیں لیکن جب کرنے کا وقت آئے تو کرتے نہیں۔ باتیں زاہدوں والی کرتے ہیں اور زہد کی طرف مائل کرنے والا عمل نہیں کرتے۔ موت کو ناپسند کرتے ہیں کیوں کہ وہ چھوڑے گی نہیں اور زندگی کو پسند کرتے ہیں کیونکہ وہ کچھ نقصان نہیں دے رہی، کثرت مال کا سوال کرتے ہیں اور خرچ کرنے میں بخل کرتے ہیں۔ زندگی کی امید رکھتے ہیں جبکہ ڈرتے نہیں، نعمتوں کی زیادتی چاہتے ہیں جبکہ شکر نہیں کرتے۔ سوال کیا جائے تو رغبت ظاہر کرتے ہیں اور عمل کا وقت آئے تو رغبت میں کوتاہی کرتے ہیں، بغیر عمل کے اجر کی امید رکھتے ہیں۔

## افسوس ہے اپنے آپ پر:

افسوس ہے اپنے آپ پر! کس چیز نے ہمیں دھوکے میں رکھا، افسوس ہے خود پر! کس چیز نے ہمیں غافل رکھا، افسوس ہے ہم پر! کس چیز نے ہمیں جہالت میں رکھا، افسوس ہے اپنے آپ پر! ہمیں کس چیز کے

لئے پیدا کیا گیا؟ جنت کے لئے یا جہنم کے لئے؟ ہائے افسوس! ہم کس خطرے میں پڑ گئے، ہائے افسوس! ان اعمال پر جنہوں نے ہمیں خطرے میں ڈال دیا، ہائے افسوس! ہم سے کس چیز کا ارادہ کیا گیا، ہائے افسوس! ہم پر! گویا کہ ہمارے علاوہ کسی اور کا ارادہ کیا گیا ہے، ہلاکت ہے ہمارے لئے! اگر ہمارے مونہوں پر مہر کر دی گئی اور ہمارے ہاتھوں نے کلام کرنا اور پاؤں نے گواہی دینا شروع کر دی؟ تباہی ہے ہماری جب ہمارے پوشیدہ معاملات کی تفتیش ہوگی، بربادی ہے ہماری جب ہمارے جسم گواہی دیں گے۔ ہائے افسوس! ہم نے کوتاہیاں کیں، ہمارے لئے چھٹکارہ ہے اور نہ کوئی عذر، ہائے افسوس! ہم نے لمبی امیدیں باندھیں، ہائے افسوس کہ جب ہم اپنے خالق کی طرف جائیں گے، افسوس ہے ہم پر! ہمارے لئے تو بڑی ہلاکت ہوگی اگر ہمارے رب عَزَّوَجَلَّ نے ہم پر رحم نہ کیا، اے ہمارے رب! ہم پر رحم فرما۔

### اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عظمت و بڑائی:

اے میرے رب! تیرا فیصلہ کتنا اچھا ہے، تیری بزرگی کیا خوب ہے، تیرا وجود و کرم کتنا زیادہ ہے، تیری شان کتنی بلند ہے، تیری رحمت کتنی وسیع ہے، تیرا مرتبہ کتنا بلند ہے، تو کتنا قریب ہے، تیری قدرت کتنی کامل ہے، تیرا غلبہ کیا ہی خوب ہے، تیری وسعت کتنی زیادہ ہے، تیرا فیصلہ کتنا کامل ہے، تیری ذات کتنی واضح ہے، تیرے جلوے کیا ہی خوب ہیں، تیری آگاہی کیا ہی اچھی ہے، تیرا علم کتنا کامل ہے، تیرے شکر کا بدلہ کتنا اچھا ہے، تیرا حلم کتنا زیادہ ہے، تیری قضا کیسی زبردست ہے، تیرا لطف و کرم کتنا زیادہ ہے، تیرا انعام کتنا پیارا ہے، اے میرے رب! تیری حجت کتنی بلند ہے اور تیری تعریف کتنی زیادہ ہے، اے میرے رب! تیری کتاب کتنی واضح ہے اور تیرا عقاب کتنا شدید ہے، اے میرے پروردگار! تیرا عطا کردہ ٹھکانا کتنا اچھا ہے اور تیرا ثواب کتنا پیارا ہے، اے میرے مولا! تیری عطائیں کتنی زیادہ ہیں اور تیری ثنا کتنی بلند ہے۔ یا الہی! تیری آزمائش کتنی اچھی ہے اور تیری نعمتیں تو پے در پے ہیں، اے میرے خدا! تیری رفعت کتنی اعلیٰ ہے اور تیری سلطنت کتنی عظیم ہے، اے میرے اللہ! تیری پکڑ کتنی سخت ہے اور تیری خفیہ تدبیر کتنی غالب ہے، اے باشاہِ حقیقی! تیری بادشاہت کتنی عزت والی ہے اور تیرا حکم کتنا مکمل ہے، اے عزت والی ذات! تیرا عرش کتنا عظیم ہے اور تیری پکڑ کتنی سخت ہے، اے میرے پالنے والا! تیری کرسی کتنی وسیع ہے اور تیری

ہدایت کتنی اچھی ہے، اے میرے رب! تیری رحمت کتنی وسیع ہے اور تیری جنت کتنی بڑی ہے، اے میرے خدایا! تیری مدد کتنی عزت والی ہے اور تیری فتح کتنی قریب ہے، اے میرے رب! تیرے کتنے ہی زیادہ شہر آباد ہیں اور تیرے بندے کتنے کثیر ہیں، یارِ راق! تیرا رزق کتنا وسیع ہے اور تیرا شکر کتنا زیادہ ہے، اے رحیم و کریم ذات! تیری طرف سے کشادگی کتنی جلدی آتی ہے اور تیرا بنانا کتنا محکم ہے، اے لطف و کرم فرمانے والے! تیری بھلائی کتنی لطیف اور تیرا حکم کتنا قوی ہے، اے معاف فرمانے والے! تیرا درگزر کرنا کتنا روشن اور تیرا ذکر کتنا بلند ہے، اے فضل فرمانے والے! تیرا فیصلہ کتنا انصاف والا اور قول کتنا سچا ہے، یا الہی! تیرا وعدہ کتنا پکا ہے کہ پورا ہو کر رہتا ہے، اے میرے رب! تیری طرف سے نفع کتنی جلدی ملتا ہے اور تیری صنعت کتنی پُر یقین ہے۔

## نجات کس میں ہے؟

میرا برا ہو! میں کیسے دھوکے میں رہ گیا جبکہ مجھ سے دھوکے میں نہیں گیا یا میری زندگی مجھے کس طرح خوشخبری دے گی جبکہ اس کے پیچھے بھاری دن بھی آ رہا ہے یا میرا غم طویل کیوں نہ ہو جبکہ میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا ہونے والا ہے؟ یا میری حیات مجھے کیسے خوش کرے جبکہ میں اپنی موت کو نہیں جانتا (کہ اچھی ہے یا بری) یا زندگی میں میری رغبت کیسے بڑھ گئی حالانکہ قلیل بھی مجھے کفایت کرنے والا ہے، میں کیسے بے خوف ہو گیا جبکہ میرا حال ایک سارہنے والا نہیں اور اس گھر سے میری محبت کیسے بڑھ گئی جبکہ یہ میرا گھر ہی نہیں یا میں اس کے لئے کیوں جمع کرتا رہا جبکہ میرا ہمیشہ رہنا کہیں اور ہی ہے یا مال دنیا پر میری خواہش کیسے بڑھ گئی حالانکہ وہ میرے بعد مجھے کوئی فائدہ نہیں دے گا یا میں کیسے اس دنیا کو ترجیح دوں جبکہ مجھ سے پہلے جنہوں نے اسے ترجیح دی اس نے انہیں نقصان پہنچایا، یا میں اپنے آپ کو عمل پر کیوں نہ ابھاروں اس سے پہلے کہ مجھ پر توبہ کا دروازہ بند ہو جائے، ان چیزوں سے مجھے کیسے زیادہ محبت ہو گئی جو مجھ سے جدا ہونے والی ہیں یا میں اپنے حساب کے معاملے میں کیسے غافل ہو گیا حالانکہ وہ مجھ سے بہت قریب ہے یا میں اس معاملے میں کیسے مشغول ہو گیا جو میرے ذمہ ہے یا میں کیسے اپنے گناہ بار بار دہراتا ہوں جبکہ میں اپنے اعمال پر پیش ہونے والا ہوں یا میں کیسے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت والے اعمال نہ کروں جبکہ اسی میں میری نجات ہے اس



چیز سے جس سے میں ڈرتا ہوں، یا میں کیسے نہ زیادہ سے زیادہ روؤں جبکہ میں نہیں جانتا کہ میرے رب عَزَّوَجَلَّ نے میرے بارے میں کیا ارادہ فرمایا ہے؟ یا میری آنکھیں کیسے اس معاملے میں ٹھنڈی ہوں جو مجھ سے ہو کر گزر گیا، میں اپنے نفس کو کیسے اس معاملے پر پیش کروں جو میری خواہش کو تقویت نہ دے یا میرا خوف اس معاملے میں کیسے نہ بڑھے جس معاملے میں میرا رونا بڑھتا ہے، جو میرے سامنے ہے اس کو یاد کر کے میرا نفس کیسے خوش ہو سکتا ہے، میری خواہشات کیسے طویل ہو سکتی ہیں جبکہ موت میرے پیچھے ہے یا میں کیسے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کا خوف نہ کروں حالانکہ اس نے میری خواہشات کو خوب پورا کیا۔

## میرا حال کتنا برا ہے!

ہائے افسوس! کیا میری غفلت نے میرے علاوہ کسی ایک کو بھی نقصان پہنچایا؟ کیا جب میرا حصہ ضائع ہو گیا تو کسی نے میرے لئے کچھ کیا؟ کیا میرا عمل صرف میرے لئے نہیں تھا؟ تو میں نے اپنے نفس کے لئے وہ جمع کیوں نہ کیا جس کا نفع میرے لئے ہی تھا؟ ہائے افسوس! گویا میں مرچکا ہوں، میرے رب عَزَّوَجَلَّ نے مجھے پھر سے بنایا جیسا کہ پہلے بنایا تھا پھر مجھے کھڑا کیا اور مجھ سے سوال کیا اور میرے متعلق پوچھا حالانکہ وہ اسے مجھ سے بہتر جانتا ہے پھر اس معاملے کو گواہ بنایا جس نے مجھے میرے احباب اور میرے اہل سے غافل رکھا اور میں اپنے آپ میں مشغول رہا۔ زمین و آسمان تبدیل ہو گئے وہ تو فرمانبرداری کرتے تھے جبکہ میں نافرمان رہا اور پہاڑوں کو چلایا گیا ان میں بھی میرے گناہوں کی مثل کوئی نہیں تھا، چاند سورج جمع کیے گئے اور ان پر بھی میرے جیسا حساب نہیں تھا اور ستارے جھڑ گئے جبکہ ان سے وہ مطالبہ بھی نہیں ہوا جو مجھ سے کیا گیا اور وحشی جانوروں کو جمع کیا گیا اور کسی کا عمل میرے عمل کی مثل نہ تھا اور چھوٹا بچہ بھی جو ان ہو گیا اس حال میں کہ اس کے گناہ بھی مجھ سے کم تھے۔ ہائے افسوس! میرا حال کتنا برا اور میرا خطرہ کتنا بڑا ہے۔

اے رب عَزَّوَجَلَّ! میری مغفرت فرما اور مجھے اپنی اطاعت پر کاربند فرما، میرے جسم کو اس پر قوت عطا فرما، میرے دل کو دنیا سے پھیر دے اور مجھے ان کاموں میں مشغول فرما جو میرے مددگار ہوں اور ان کاموں پر مجھے طاقت و قوت دے حتیٰ کہ بَحْسُنِ خوبی ادا ہو جائیں، مجھے پیدا کرنے کی ملاقات کے بعد جب تو مجھے اٹھائے تو مجھ پر احسان اور رحم فرمانا اور جس دن تو حساب لے گا اس دن مجھے حساب کی سختی سے عافیت

دینا، جس دن تو گناہوں کی وجہ سے نظرِ رحمت پھیر لے گا اس دن مجھ سے نظرِ رحمت نہ پھیرنا اور اس بڑی گھبراہٹ کے دن جب مجھے اپنی ہی فکر ہوگی اس دن مجھے امان میں رکھنا، اس دن جب کسی کا عمل مجھے فائدہ نہ دے گا مجھے میرے عمل سے فائدہ دینا۔

## گناہوں کی ذلت و رسوائی سے بچا:

الہی! تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور ماں کے پیٹ میں میری صورت بنائی اور مشرکین کی پیٹھوں سے زمانہ در زمانہ گزارتے ہوئے مجھے اُمتِ مرحومہ میں پیدا کیا، الہی! مجھ پر رحم فرما، الہی جس طرح تو نے مجھے مسلمان بنا کر احسان فرمایا اسی طرح اپنا اطاعت گزار بنا اور جب تک مجھے زندہ رکھے اپنی نافرمانی سے بچا کر مجھ پر احسان فرما، میرے پوشیدہ معاملات کو ظاہر نہ فرما اور کثرتِ عصیاں کی وجہ سے مجھے ذلیل و رسوا نہ کرنا۔ اے میرے خالق! تو پاک ہے میں وہی ہوں جو تیری نافرمانی کرنے سے باز نہیں آتا، گناہوں کی وجہ سے میری آنکھیں ٹھنڈی نہیں ہوتیں اور اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا تو میں ہلاک ہو جاؤں گا۔ اے میرے خالق! تو پاک ہے میں کس منہ سے تجھ سے ملاقات کروں گا؟ اور کن قدموں پر تیرے سامنے کھڑا ہوں گا؟ کس زبان سے تجھ سے بات کروں گا؟ کس آنکھ سے تیری طرف دیکھوں گا؟ اور تو میرے پوشیدہ معاملات کو خوب جانتا ہے، میں کیسے تیرے سامنے اپنا عذر پیش کروں گا؟ جبکہ میری زبان پر تو نے مہر کر دی ہوگی اور میرے اعضاء میرا ہر عمل بیان کر دیں گے۔ اے میرے خالق! تو پاک ہے میں تیرے حضور روتے گڑ گڑاتے توبہ کرتا ہوں میری توبہ قبول فرما، میری دعا قبول فرما، میری جوانی پر رحم فرما، میری لغزش سے درگزر فرما، میری طویل گریہ زاری پر رحم فرما اور میری نافرمانیوں پر مجھے رسوا نہ فرما۔ اے میرے خالق! تو پاک ہے تو مددگاروں کا مددگار ہے، عبادت کرنے والوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، زاہدین کے دلوں کا محبوب ہے، بس تو ہی میرا مددگار اور آخری امید ہے، میری جوانی پر رحم فرما، میری توبہ قبول فرما، میری دعا قبول فرما اور مجھے میرے گناہوں کے ذریعے ذلیل و رسوا نہ فرما۔

## مجھ سے بڑا بد بخت کون ہوگا؟

الہی! تو نے مجھے اس کتاب کا علم دیا جو تو نے اپنے رسول محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرمائی، پھر

میں تیری نافرمانیوں میں جا پڑا جبکہ تو دیکھ رہا تھا، مجھے سے بڑا بد بخت اور کون ہو گا کہ تیرے سامنے تیری نافرمانی کرتا ہوں جبکہ تیری نازل کردہ کتاب میں مجھے منع کیا گیا، الہی مجھے جب کبھی اپنے گناہ اور نافرمانیاں یاد آتی ہیں تو میری آنکھیں ٹھنڈی نہیں ہوتیں لہذا میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں میری توبہ قبول فرما، تیری توحید کا اقرار کرنے اور تجھ پر ایمان لانے کے بعد مجھے جہنم کا ایندھن نہ بنا، میری میرے والدین کی اور تمام مسلمانوں کی اپنی رحمت کے سبب مغفرت فرما۔ اٰوٰیذِن رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

### بیٹے کو نصیحت:

﴿5594-95﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے اپنے بیٹے کو مکتوب بھیجا: اے میرے بیٹے! اس شخص کی طرح ہو جا جو ایسے لوگوں سے دور ہوتا ہے جن سے یقین و پارسائی نے منہ پھیر لیا اور ایسوں کے قریب ہو جا کہ نرمی و مہربانی جن کے قریب ہوتی ہے اور اس شخص کا دور ہونا فخر و تکبر کی بنا پر نہیں اور نہ ہی اس کا دور ہونا دھوکا یا فریب ہے۔ بلکہ وہ اپنے سے پہلے والے کی اقتدا کر رہا ہے کیونکہ وہ اپنے بعد والوں کے لئے امام ہوتا ہے، اس کا علم چھپتا نہیں اور جہالت ظاہر نہیں ہوتی، اپنے مقصود میں جلدی نہیں کرتا، معافی اور چشم پوشی اختیار کرتا ہے، اپنے حق کو پورا کرنے کی خوب کوشش کرتا ہے، اس سے بھلائی کی امید کی جاتی ہے اور اس کے شر سے بے خوفی ہوتی ہے، اگر وہ غافلوں کے ساتھ ہو تو ذاکرین میں لکھا جاتا ہے اور اگر ذاکرین کے ساتھ ہو تو غافلوں میں نہیں لکھا جاتا، جو اس کو نہیں جانتا اس کی تعریف اسے دھوکے میں نہیں ڈالتی اور جنہیں وہ جانتا ہے انہیں بھلاتا نہیں، اگر لوگ اس کی پاکی بیان کریں تو ڈرتا ہے اور ان کی لاعلمی پر استغفار کرتا ہے اور کہتا ہے: میں اوروں کے مقابلے میں اپنے آپ کو خوب جانتا ہوں اور میرا رب تو مجھے مجھ سے بھی بہتر طور پر جانتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو عمل میں تھکا دیتا ہے اور جتنی جلدی اعمال صالحہ ہو سکیں بجالاتا ہے دن ذکر میں، شام شکر میں، رات خوف خدا میں اور صبح خوشی کی حالت میں کرتا ہے، اس کا ڈرنا اس غفلت سے ہوتا ہے جس سے ڈرایا گیا ہے اور اس کا خوش ہونا اجر و ثواب اور رحمت کے ملنے کے سبب ہوتا ہے، اس کی ناپسندیدہ چیز میں نفس اس کی نافرمانی کرے تو نفس کی خواہش کو پورا نہیں کرتا پس اس کی رغبت ہمیشہ رہنے والی میں ہوتی ہے اور جو موجود ہے اس سے بچتا ہے، علم کو بردباری کے ساتھ جمع کرتا ہے، خاموش

رہتا ہے تاکہ سلامت رہے، کلام کرتا ہے تاکہ سمجھے، تنہائی اختیار کرتا ہے تاکہ (عبادت کا) فائدہ اٹھائے اور لوگوں سے فقط اس لئے ملتا ہے تاکہ علم حاصل ہو، بھلائی کی بات بولنے سے صرف اس وقت خاموش رہتا ہے جب اسے وہ بات یاد نہ ہو اور فضول کلام کی طرف کان نہیں لگاتا، امانت کا تذکرہ دوستوں سے بھی نہیں کرتا اور دشمنوں کے سامنے اپنی گواہی کو نہیں چھپاتا، عمل خیر میں ذرہ برابر ریاکاری نہیں کرتا اور نہ ہی حیا کا دامن ہاتھ سے جانے دیتا ہے اس کے نزدیک گلوکاروں کے ساتھ لہو و لعل پر مشتمل محفلوں میں بیٹھنے کے بجائے قراء کے ساتھ ذکر کی مجالس میں شریک ہونا زیادہ محبوب ہے۔

### کتنا بربندہ ہے وہ۔۔۔!

اے میرے بیٹے! اس شخص کی طرح نہ ہونا جو گزرے ہوئے میں خود ساختہ یقین کے ذریعے خوش ہوتا ہے اور جس کی آئندہ امید و طلب ہو اس میں یقین کو بھول جاتا ہے جبکہ گزرے ہوئے کے بارے میں کہتا ہے: اگر تقدیر میں ہوتا تو ضرور ہو کر رہتا اور آئندہ کے بارے میں کہتا: ارے آدمی! اطمینان نہ کر بلکہ خوب نگاہیں جما کر اپنا رزق تلاش کر، وہ شخص موجود رزق پر یقین نہیں رکھتا، جو وہ گمان کرتا ہے اس کا نفس اس پر غالب نہیں آتا اور اس کا یقین نفس پر غالب نہیں آتا لہذا وہ شک میں ہی مبتلا رہتا ہے اور اس کا گمان ہوتا ہے کہ اگر رحم نہ کیا گیا تو ہلاک ہو جاؤں گا، جب بیمار ہو تو نادام ہوتا ہے، تندرست ہو تو بے خوف ہو جاتا ہے، محتاج ہو تو غمگین ہوتا ہے اور مال مل جائے تو فتنہ کرتا ہے، عمل کی طرف رغبت ہو تو سست ہو جاتا ہے اور چست ہو تو زاہد بنتا ہے عمل کرنے سے پہلے رغبت کرتا ہے لیکن جب کرنے کا وقت آئے تو کرتا نہیں بلکہ کہتا ہے میں تھک چکا ہوں کیسے عمل کروں، میں تو بیٹھ کر تمنا ہی کروں گا چنانچہ وہ مغفرت کی تمنا لئے گناہ کرتا رہتا ہے، یوں اس کی عمر کا ابتدائی حصہ غفلت و دھوکے میں گزر گیا، درمیانی عمر لغزشوں میں نکل گئی اور اب آخری عمر میں سست و کاہل ہو گیا، اس کی خواہشات لمبی ہوئیں تو فتنہ میں پڑ گیا اور عمر کی درازی نے دھوکے میں ڈال دیا، جن اعمال میں عمر گزاری اب ان میں معذرت کرتا ہے لیکن اس کی معذرت قابل قبول نہیں، وہ اپنی وہ عمر گزار چکا جس میں نصیحت پکڑنے والا نصیحت پکڑتا ہے پس وہ گناہ اور نعمت سے نشان زدہ ہے کہ اسے نعمت دی گئی تو شکر نہیں کیا اور اگر روکا گیا تو کہنے لگا: میں رکنے کی طاقت نہیں رکھتا، کیا ہی بربندہ ہے وہ

جو نجات کی امید رکھتا ہے لیکن بچتا نہیں، نعمت کی زیادتی چاہتا ہے لیکن کما حقہ شکر ادا نہیں کرتا وہ اسی لائق ہے کہ اس کا عذر نہ مانا جائے، جو لازم نہیں اس کو لازم کرتا ہے اور جو لازم ہے اس کے اکثر کو ضائع کر دیتا ہے مانگتا تو زیادہ ہے لیکن خرچ کرنے میں بخل کرتا ہے، اس کے لئے بھلائی کی مقدار مقرر کر دی گئی، اس پر رزق کشادہ کر دیا گیا حساب میں تخفیف کر دی گئی پس اسے اتنا ہی دیا گیا جتنا اسے کافی ہو اور وہ نہیں دیا گیا جس کی وجہ سے لغویات میں مشغول ہو جائے لیکن پھر بھی وہ سرکشی میں ڈالنے والی مالداری سے نظریں پھیر کر اس چیز کو نہیں دیکھتا جس نے اسے غیر کی محتاجی سے بچایا، جو رزق دیا گیا اس کے شکر سے رک جاتا ہے اور جو پاس موجود ہے اس میں اور زیادتی تلاش کرتا ہے، جو دیا گیا اس کے شکر سے تھک بیٹھا اور نعمت اس پر پوری کی گئی تو اس کے شکر کو بھلا ہی دیا، دوسروں کو منع کرتا ہے خود نہیں رکتا اور اس کام کا حکم کرتا ہے جو خود نہیں کرتا، بغض میں مر جا رہا ہے اور محبت میں کمی کرتا ہے، جو چیز اس کے پاس نہیں ہے اس کی محبت نے اور جو موجود ہے اس کے بغض نے اسے دھوکے میں ڈال دیا، لگتا ایسے ہے گویا صالحین سے محبت کرتا ہے لیکن اعمال ان کے جیسے نہیں کرتا، بروں سے نفرت کرتا ہے جبکہ وہ خود بھی ان میں سے ایک ہے، بغض ہوتے ہوئے آخرت کی امید رکھتا ہے جبکہ یقینی طور پر عذاب کا خوف بھی نہیں رکھتا، دنیا میں اپنی خواہشات پر قادر نہیں جبکہ آخرت میں باقی رہنے والے کو قبول بھی نہیں کرتا، دنیا میں فانی کی طرف جلدی کرتا ہے جبکہ آخرت میں باقی رہنے والی چیز کو چھوڑ دیتا ہے، اگر درست رہے تو سمجھتا ہے میری توبہ قبول ہو گئی اور اگر مصیبت میں مبتلا کیا جائے تو پرہیز گاروں والی باتیں کرتا ہے جبکہ دنیا داروں جیسے اعمال کرتا ہے موت کو برا ہونے کی وجہ سے ناپسند کرتا ہے جبکہ اپنی زندگی میں برائی سے بچتا بھی نہیں، موت کو اس لئے ناپسند کرتا ہے کہ وہ کچھ نہ چھوڑے گی اور زندگی کو اپنے کاموں کی وجہ سے پسند کرتا ہے، اگر دنیا سے روکا جائے تو نہیں رکتا اور اگر دنیا دی جائے تو اس کا پیٹ نہیں بھرتا، اگر خواہش پیش کی جائے تو پوری کر لیتا ہے کہ نیک عمل کر لوں گا اور اگر عمل کرنے کو کہا جائے تو سستی کرتا ہے اور کہتا ہے خوف ہی کافی ہے، نہ اس کا خوف سستی کو دور کرتا ہے اور نہ اس کی رغبت اسے نیک عمل پر ابھارتی ہے، بغیر عمل کے اجر کی امید رکھتا ہے اور لمبی امید کی وجہ سے توبہ کو مؤخر کرتا ہے رزق کی نئی نئی راہیں تلاش کرتا ہے، رب کے معاملے میں مخلوق سے ڈرتا ہے جبکہ مخلوق کے

معاملے میں رب تعالیٰ کا خوف نہیں رکھتا، جو اس سے بڑھ کر ہو اس کے شر سے رب تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہے جبکہ ماتحت کے بارے میں رب عزوجل کی پناہ نہیں مانگتا، موت سے ڈرتا ہے لیکن مرنے کی امید نہیں رکھتا، جس سے ڈرنا چاہیے اس سے بے خوف رہتا ہے حالانکہ اسے ہونا یقینی ہے اور اپنی امید سے مایوس نہیں ہوتا حالانکہ اس کا نہ ہونا یقینی ہے، اس علم کے نفع کی امید کرتا ہے جس پر عمل نہیں کرتا اور جہالت کے ضرر سے بے خوف رہتا ہے حالانکہ یہ یقینی ہے، مخلوق میں خود سے کمتر کو اپنا تابع سمجھتا ہے جبکہ مافوق کو بھول جاتا ہے، اپنے سے زیادہ رزق والے کی طرف نظر کرتا ہے جبکہ کمتر مخلوق کو بھول جاتا ہے، دوسرے کی ادنیٰ سی خطا پر بھی خوف کرتا ہے جبکہ اپنے کمتر عمل پر بھی امید رکھتا ہے پردے کو غیرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے جبکہ اپنے معاملے میں غیرت سے غافل رہتا ہے، جب یقین کی بات کی جائے تو کہتا ہے: یہ تو پہلے والوں کا حصہ تھا۔ اگر کہا جائے کہ کیا تم پہلے والوں جیسے اعمال نہیں کرو گے؟ تو کہتا ہے؟ بھلا کس میں طاقت ہے کہ ان جیسا ہو سکے۔ باتیں بڑی بڑی کرے لیکن عمل کرنے میں جان جائے، امانت کو ہلکا جانے اور خیانت کو بہت برا سمجھے، نرمی اختیار کرے تاکہ لوگ اس کے پاس امانت رکھوائیں جبکہ اس میں خیانت کی گھات لگائے رکھے، ایسی دوستی رکھے جس میں دشمنی کو چھپائے رکھے، گناہوں میں جلدی کرنے والا ہو اور نیکیوں میں سستی کرتا ہو، شعر اس کے لئے آسان ہوں اور ذکر مشکل ہو، فقر کے ساتھ ذکر کرنے سے زیادہ مالداروں کے ساتھ فضولیات میں مشغول ہونا پسند کرتا ہو، نیند کے معاملے میں جلدی کرے اور روزے میں تاخیر کرے، نہ راتوں میں قیام کرے اور نہ صبح میں روزہ رکھے، صبح ایسے کرے کہ آنکھوں میں نیند بھری ہو جبکہ رات بھی نہ جاگا ہو اور ایسے چلتے پھرتے شام کا انتظار کرے گو یاروزے سے ہے جبکہ روزہ بھی نہ رکھا ہو۔

### برے بندے کی علامات:

حضرت سیدنا مسعودی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَّابِ کی ایک روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ نماز پڑھے تو چوڑا ہو جائے، رکوع کرے تو جانوروں کی طرح کرے، سجدہ کرے تو ٹھونگ مارے، اگر سوال کرے تو پیچھے پڑ جائے اور اگر اس سے سوال کر لیا جائے تو جان چھڑائے، اگر بات کرے تو قسم کھائے اور اگر قسم کھائے تو توڑ دے، اگر وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے، اگر نصیحت کی جائے تو چہرا شکن آلود رکھے اور اگر تعریف کی جائے تو

خوش ہو، اس کا طلب کرنا شر اور اس کا چھوڑ دینا جرم ہو، لوگوں کے عیب میں مشغول رہنے کے سوا کوئی کام نہ ہو، احسان میں اس کے لئے کوئی فضیلت نہ ہو، عادل لوگوں میں سے اس کی طرف کوئی مائل نہ ہو اور نہ اس سے کوئی محبت کرے، خیانت کرنے والے اس کے محبوب ہوں اور امانت دار لوگ اس کے دشمن ہوں، اگر سلام کرو تو نہ سنے اگر سنے تو جواب نہ دے، حاسدوں کی طرح دیکھے اور بغض و کینہ رکھنے والوں کی طرح پیش آئے، بخیل کا مذاق اڑائے جبکہ خود پیٹھ پیچھے کھائے، جس موجود کے بارے میں کچھ نہیں جانتا اس سے راضی ہو اور جس غائب کے بارے میں کچھ نہیں جانتا اس سے ناراض ہو، خیانت کرنے میں بڑا بے باک ہو، امانت کے معاملے میں بے پروا ہو، جو پسند ہو اس سے جھوٹ بولے، جو ناپسند ہو اسے دھوکا دے، برے انداز میں ہنسنے، بے ادبوں کی طرح چلنے، اس کے پڑوسی اس سے مامون نہ ہوں، اس کے ساتھی اس سے سلامت نہ ہوں، اگر وہ بات کرے تو سختی کرے اور اگر اس سے بات کرو تو تنگ ہو، اگر تو اسے برا کہے تو تجھے خوش کرے اور اگر تو اسے خوش کرے تو تجھے نقصان پہنچائے اور اگر تو اس سے جدا ہو جائے تو تیری غیبت کرے، اگر تو اس کا ہم راز ہو تو تجھے تکلیف پہنچائے، اگر تو اس کی اتباع کرے تو تجھ پر بہتان لگائے، اگر تو اس کی برابری کرے تو تجھ سے حسد کرے، اگر تو اس کی مخالفت کرے تو تجھے نقصان پہنچائے، فضیلت والے سے حسد کرے، فضیلت والا بننے کے لئے زہد اختیار کرے، خود سے جو افضل ہو اس سے حسد کرے، زاہدوں والے عمل کرے، جو اس کے ساتھ بھلائی کرے اس کو بدلہ دینے سے عاجز ہو، جو اس کی مخالفت کرے اس کے ساتھ زیادتی کرے، خاموش نہ رہے تاکہ سلامت رہے بلکہ بلا سوچے سمجھے کلام کرے، اس کی زبان اس کے دل پر غالب ہو، اس کا دل اس کی بات کی تائید نہ کرے، بحث و مباحثہ کرنے کے لئے علم سیکھے، ریاکاری کرنے کے لئے فقیہ بنے، اپنی بڑائی ظاہر کرے، جو بات چھپانے والی ہو اسے ظاہر کرے اور جو ظاہر ہو اسے چھپانہ سکے، فانی چیزوں کی طرف جلدی کرے جبکہ باقی رہنے والی چیزوں میں سستی کرے اور دنیا کے معاملے میں جلد بازی کرے جبکہ تقویٰ میں سستی کرے۔

﴿5596﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نَے فرمایا: اللهُ عَزَّ وَجَلَّ کی یہ شان نہیں کہ ہمیں

ایک چیز سے نکال کر پھر اسی میں لوٹا دے، چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

وَ كُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا ۗ (پ ۴، ال عمران: ۱۰۳)

ترجمہ کنزالایمان: اور تم ایک غار دوزخ کے کنارے پر تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچا دیا۔

مزید فرمایا اللہ عَزَّوَجَلَّ دو قسم والوں کو آگ میں جمع نہیں فرمائے گا (ایک وہ مشرک جن کا قول قرآن مجید نے بیان فرمایا):

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ آيَانِهِمْ لَأَيَّبَعَثَ اللَّهُ مِنْ بَيْنِوتٍ ۗ (پ ۱۴، النحل: ۳۸)

ترجمہ کنزالایمان: اور انہوں نے اللہ کی قسم کھائی اپنے حلف میں حد کی کوشش سے کہ اللہ مردے نہ اٹھائے گا۔

جبکہ ہم اپنے حلف میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم کھاتے ہیں کہ وہ ہمیں مرنے کے بعد ضرور اٹھائے گا۔

﴿5597﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک شخص نے اپنے بیٹے کو وصیت کی: اے میرے بیٹے! اپنے اوپر خوفِ خدا کو لازم کر لو، کوشش کرو کہ تمہارا آج کا دن گزشتہ دن سے بہتر ہو اور آنے والا دن آج کے دن سے بہتر ہو، جب نماز پڑھو تو آخری سبجہ کر پڑھو، کثرت سے حاجات طلب کرنے سے بچو بے شک وہ عارضی فقر ہیں اور ایسے کاموں سے بچو جن سے تمہیں منع کیا گیا ہے۔

## انوکھی لونڈی:

﴿5598﴾... حضرت سیدنا ثابت بن ابی سفیان رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے پاس ایک لونڈی تھی جس کا نام بشرہ تھا، وہ قرآن کی تلاوت بڑی خوب صورت آواز میں کرتی تھی، ایک دن آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: اے بشرہ! میرے دوستوں کو تلاوت سناؤ تو اس نے تلاوت کی اس کی آواز میں بڑا درد اور غم تھا، لوگوں نے اپنے سر سے عمامے اتار کر اس کے آگے ڈال دیے اور رونے لگے، ایک دن آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: اے بشرہ! میں نے تجھے تیری آواز کی خوب صورتی کی وجہ سے ایک ہزار دینار میں خریدا تھا، میرے سوا تجھ پر کسی کی ملکیت نہیں جا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے آزاد ہے، حضرت سیدنا ثابت بن ابی سفیان رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: وہ اس وقت کوفہ میں بہت بوڑھی ہو چکی تھی اگر مجھے اس پر مشقت کا ڈرنہ ہوتا تو میں ضرور اسے اپنے پاس بلوایا اور وہ اپنی آخری عمر تک ہمارے پاس رہتی۔



## سیدنا عون بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی مرویات

حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کئی صحابہ کرام علیہم الرضوان سے ملاقات کی اور حضرت سیدنا ابن عمر، حضرت سیدنا ابن عباس اور حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے احادیث کی سماعت کی۔ آپ کی اکثر روایات آپ کے والد کے واسطے سے حضرت سیدنا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہیں۔ آپ کے والد حضرت سیدنا عبد اللہ بن عتبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صحابہ میں شمار کیا جاتا ہے۔ آپ نے حضرت سیدنا امام شعبی، حضرت سیدنا اسود بن یزید اور کوفہ کے کبار تابعین رحمہم اللہ العزیزین کی صحبت پائی۔ آپ سے کثیر تابعین نے روایات لیں ان میں سے حضرت سیدنا اسماعیل بن ابو خالد، حضرت سیدنا ابواسحاق شیبانی، حضرت سیدنا ابو زبیر، حضرت سیدنا ابو سہیل نافع بن مالک اور حضرت سیدنا مجاہد رحمہم اللہ تعالیٰ ہیں جبکہ مشہور و معروف ائمہ و علما میں سے حضرت سیدنا سعید مقبری، حضرت سیدنا مالک بن مغول اور حضرت سیدنا مسعر رحمہم اللہ السلام نمایاں شخصیات ہیں۔

### جنت کے دروازے کھل گئے:

﴿5599﴾... حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ہم حضور نبی کریم، رءوف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص نے کہا: اللہ اکبر کبیرا والحمد لله کثیرا وسبحن الله بکثرة واصیلا تو نبیوں کے سلطان، رحمت عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ کلمات کہنے والا کون ہے؟ اس شخص نے عرض کی: میں ہوں یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”میں نے اسے پسند کیا اور اس کے لئے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔“ حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: میں نے جب سے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سنا اس کے بعد سے کبھی ان کلمات کو ترک نہیں کیا۔<sup>(۱)</sup>

### امام کی قرأت کافی ہے:

﴿5600﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: حضور پر نور، شافعِ یوم النشور صلی اللہ تعالیٰ

①... مسلم، کتاب المساجد و موضع الصلاة، باب ما یقال بین العکبیرة... الخ، ص ۳۰۲، حدیث: ۲۰۱

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تیرے لئے امام کی قراءت کافی ہے خواہ جہری ہو یا سہری۔<sup>(۱)</sup>

﴿5601﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عتبہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی کریم، رَعُوْفُ رَحِيمِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا اس وقت تک وصال ظاہری نہ ہو اچھی کہ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے پڑھا بھی اور لکھا بھی (یعنی آپ کو پڑھنا بھی آتا تھا اور لکھنا بھی)۔<sup>(۲)</sup>

### ندائے خدا:

﴿3-5602﴾... حضرت سیدنا ابن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: بنی سلیم کا ایک شخص عمرو بن عبسہ مدینہ میں حضور نبی کریم، رَعُوْفُ رَحِيمِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں آیا اس نے آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی صرف مدینہ میں زیارت کی تھی۔ عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! مجھے وہ بات سیکھائیں جو میں نہیں جانتا اور آپ جانتے ہیں اور وہ سیکھائیں جو مجھے نفع دے ضرر نہ دے رات کے کون سے نوافل افضل ہیں؟ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ عَزَّ وَجَلَّ نصف رات میں آسمان دنیا کی طرف نظرِ رحمت کرتا ہے اور فرماتا ہے: میں اپنے بندوں سے اپنے علاوہ اور کسی بات کا سوال نہیں کرتا اور فرماتا ہے: ہے کوئی دعا مانگنے والا کہ میں اس کی دعا قبول کروں؟ ہے کوئی مغفرت کا طلب گار کہ میں اس کی بخشش کروں؟ ہے کوئی مدد مانگنے والا کہ میں اس کی مدد کروں؟ یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جاتی ہے پھر اللہ عَزَّ وَجَلَّ (اپنی شان کے مطابق) اپنے عرش پر جلوہ گر ہو جاتا ہے۔<sup>(۳)</sup>

### آنسو کا ایک قطرہ:

﴿5-5604﴾... حضرت سیدنا ابن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی کریم، رَعُوْفُ رَحِيمِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جس کی آنکھ سے خوفِ خدا کے باعث مکھی کے سر کے برابر بھی آنسو نکلا

①... دارقطنی، کتاب الصلاة، باب ذکر قوله: من كان له امام... الخ، ۱/۴۳۳، حدیث: ۱۲۳۸

②... سنن الکبریٰ للبیہقی، کتاب النکاح، باب من لم یکن له ان یتعلم... الخ، ۲/۶۸، حدیث: ۱۳۲۹۰

③... سنن الکبریٰ للنسائی، کتاب قیام الیل و تطوع النهار، باب ای الصلاة افضل؟، ۱/۴۱۳، حدیث: ۱۳۰۸، عن ابی ذر

مسند احمد، مسند المسکین، حدیث رفاعہ بن عرابہ الجہنی، ۵/۴۸۰، حدیث: ۱۶۲۱۸، بتغییر

اور اس آنسو کی گرمی اس کے چہرے کو بجھتی تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے چہرے کو جہنم پر حرام فرمادے گا۔<sup>(۱)</sup>

**بیماری رحمت ہے:**

﴿5606﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: ہم بارگاہ رسالت میں حاضر تھے کہ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مسکرا دیئے، ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! مسکرانے کا کیا سبب ہے؟ ارشاد فرمایا: مجھے مومن پر تعجب ہے کہ وہ بیمار ہونے پر غمگین ہوتا ہے اگر وہ جان لے کہ بیماری میں کیا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ملاقات کرنے تک بیمار رہنا پسند کرے۔<sup>(۲)</sup>

﴿5607-08﴾... حضرت سیدنا ابن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: ایک دن حضور نبی کریم، رَعُوْفَتِ رَحِيمِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مسکرائے تو ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! مسکرانے کی کیا وجہ ہے؟ ارشاد فرمایا: ”مجھے اس مسلمان بندے پر تعجب ہے جو بیمار ہونے کو ناپسند کرتا ہے اگر وہ جان لے کہ بیماری میں اس کے لئے کیا ہے تو ہمیشہ بیمار رہنا ہی پسند کرے۔ پھر آپ نے اپنی نظر مبارک کو آسمان کی طرف اٹھایا پھر جھک لیا اور مسکرائے تو ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! مسکرانے کا سبب؟ ارشاد فرمایا: مجھے ان دو فرشتوں پر خوش کن حیرت ہو رہی ہے جو بندے کو ڈھونڈتے ہوئے اس کی نماز پڑھنے کی جگہ پر آتے ہیں مگر دیکھتے ہیں کہ بیماری نے اسے روک رکھا ہے لہذا لوٹ جاتے ہیں اور عرض کرتے ہیں: یا رب! حالانکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ جانتا ہے۔ ہم تیرے فلاں بندے کو ڈھونڈتے ہوئے اس کی نماز پڑھنے کی جگہ پر گئے تو ہم نے دیکھا کہ بیماری نے اسے روک رکھا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرماتا ہے: اس کے لئے اس عمل کا ثواب لکھ دو جو وہ کرتا تھا اور میرے پاس اس کا جو اجر ہے وہ اسے دیا جائے گا۔<sup>(۳)</sup>

**تین ثواب جاریہ:**

﴿5609﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں: حضور نبی کریم، رَعُوْفَتِ

①... معجم کبیر، ۱۰/۱۷، حدیث: ۹۷۹۹

②... مسند ابو داؤد الطیالسی، الجزء الثانی، ص ۴۶، حدیث: ۳۳۷۷، بغیر

③... مسند ابو داؤد الطیالسی، الجزء الثانی، ص ۴۶، حدیث: ۳۳۷۷، ۳۳۷۸، دون ”یعطی اجرهما کا عانیاتی حبال“

رحیم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تین چیزوں کا ثواب مومن کو قبر میں بھی ملتا رہتا ہے (۱)... وہ عالم جس نے ایسا علم چھوڑا جس پر لوگ عمل کرتے ہیں تو جب تک اس پر عمل ہوتا رہے گا اس کو ثواب ملتا رہے گا (۲)... وہ شخص جس نے کوئی صدقہ کیا جب تک اس کے گھر والے اسے جاری رکھیں گے اس کو ثواب ملتا رہے گا اور (۳)... وہ شخص جس نے نیک لڑکا چھوڑا ہو اور وہ اس کے لئے دعا کرتا ہو۔<sup>(۱)</sup>

﴿5610﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی کریم، رَعُوْهُ رَحِيْمٌ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: غافل لوگوں میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرنے والا جنگ سے بھاگنے والوں میں ثابت قدم رہنے والے کی طرح ہے۔<sup>(۲)</sup>

## مرغ نماز کے لئے بلاتا ہے:

﴿5611﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: ایک مرغ نے حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے پاس بانگ دی تو ایک شخص نے کہا: اے اللہ! اس پر لعنت کر۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اسے لعنت نہ کرو اور نہ ہی برا کہو بے شک یہ نماز کے لئے بلاتا ہے۔<sup>(۳)</sup>

## فرشتے تمہارے لئے دعا کریں:

﴿5612﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ روایت کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: جو شخص یوں کہے: سُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَتَبَارَكَ اللهُ تو فرشتے ان کلمات کو لے کر آسمان کی طرف جاتے ہیں اور فرشتوں کے جس گروہ کے پاس سے گزرتے ہیں وہ اس کہنے والے کے لئے دعا مغفرت کرتے ہیں حتیٰ کہ فرشتے ان کلمات کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حضور پیش کر دیتے ہیں<sup>(۴)</sup>۔ حضرت سیدنا عون رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے اپنے ایک عالم کے سامنے اس حدیث کو

①... مسلم، کتاب الوصیة، باب ما يلحق الانسان... الخ، ص ۸۸۶، حدیث: ۱۶۳۱، مختصر أعن ابی هريرة

②... معجم کبیر، ۱۶/۱۰، حدیث: ۶۷۹۷

③... معجم کبیر، ۱۶/۱۰، حدیث: ۶۷۹۶

④... مستدرک حاکم، کتاب التفسیر، تفسیر، سورة الملائكة (فاطر) ۳/۲۰۲، حدیث: ۳۶۲۲، بتغییر قلیل

ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ جو بھی ان کلمات کے ساتھ یہ کلمات: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ بھی ملائے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسکی طرف نظر فرمائے گا اور وہ بندے کی طرف نظرِ رحمت ہی فرماتا ہے۔

## دعا کی قبولیت کا وقت:

﴿5613﴾... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور سرورِ عالم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جمعہ میں ایک ساعت ایسی ہے جس میں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے جس شے کا سوال کیا جائے وہ عطا فرمادیتا ہے<sup>(۱)</sup>۔ حضرت سیدنا عبد اللہ بن سلام رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مخلوق کی ابتدا فرمائی تو اتوار اور پیر کے دن زمین کو بنایا منگل اور بدھ کے دن آسمانوں کو بنایا جمعرات اور جمعہ کی عصر تک رزق اور جو کچھ زمین میں ہے اس کو بنایا لہذا قبولیت کا وقت نمازِ عصر سے غروبِ آفتاب کے درمیان کا ہے۔

## ذاکرین کا ذکر:

﴿5614﴾... حضرت سیدنا نعمان بن بشیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: تمام نبیوں کے سرور، محبوبِ ربِّ اکبر صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو لوگ تسبیح، تہلیل، تکبیر اور حمد کے ذریعے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عظمت کا ذکر کرتے ہیں تو وہ ذکرِ عرش کے ارد گرد جمع ہو جاتا ہے اور اس کی آواز مکھی کی جھنناہٹ کی طرح ہوتی ہے اور وہ اپنے صاحب (ذکر کرنے والے) کا ذکر کرتا ہے کیا تم میں سے کسی کو یہ پسند نہیں کہ تمہارے لئے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ہاں کوئی چیز ہو جو تمہارا ذکر کرتی رہے؟<sup>(۲)</sup>

## حلال و حرام واضح ہے:

﴿5615﴾... حضرت سیدنا نعمان بن بشیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: میں نے نبیوں کے سلطان، رحمتِ عالمیان صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو فرماتے ہوئے سنا: حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور ان دونوں کے درمیان جو امور ہیں وہ مشتبه ہیں جو ان مشکوک امور سے بچ گیا اس نے اپنا دین

①... بخاری، کتاب الطلاق، باب اشارة في الطلاق والامور، ۳/۳۹۳، حدیث: ۵۲۹۴

②... مسند احمد، مسند الکوفيين، ۲/۳۷۵، حدیث: ۱۸۳۹۰، بتغییر قلیل

اور اپنی عزت بچالی اور جوان مشکوک امور میں پڑ گیا قریب ہے کہ وہ حرام میں پڑ جائے، جیسے ممنوعہ چراگاہ کے آس پاس چرانے والا قریب ہے کہ اس میں جا پڑے۔<sup>(۱)</sup>

﴿5616﴾... حضرت سیدنا نعمان بن بشیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی والدہ نے اپنے شوہر حضرت سیدنا بشیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے کہا: بشیر! آپ میرے بیٹے نعمان کا حصہ اسے دے دیں اور اسے الگ نہ کرنا جب تک اسے اس کا حصہ نہ دے دیں اور اس پر حضور نبی کریم، رَعُوْفٌ رَحِيْمٌ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو گواہ بنا لیں۔ لہذا حضرت سیدنا بشیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور معاملہ عرض کر کے گواہ بننے کی عرض کی: آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”کیا دوسرے بیٹے کو بھی اتنا ہی حصہ دیا ہے؟“ حضرت سیدنا بشیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے عرض کی: ”نہیں۔“ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”میں ظلم پر گواہ نہیں بنتا۔“ حضرت سیدنا عون رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: میں نے اپنے والد سے سنا: حضور نبی پاک، صاحبِ لولاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”ان میں برابری کا سلوک کرو۔“<sup>(۲)</sup>

﴿5617﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے متعلق روایت ہے کہ انہوں نے مکہ مکرمہ میں حضور سید عالم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو سلام کیا جبکہ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حالتِ نماز میں تھے تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ان کے سلام کا جواب بھی دیا<sup>(۳)</sup>۔<sup>(۴)</sup>

## شُرک سے بری:

﴿5618﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن سلام رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: ہم سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ چل رہے تھے کہ اچانک چند لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! کون سا عمل افضل ہے؟ ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول پر ایمان لانا، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں

①... مسلم، کتاب المساقاة، باب اخذ الحلال وترك الشبهات، ص ۸۶۲، حدیث: ۱۵۹۹، بتغییر

②... سنن نسائی، کتاب النحل، باب ذکر اختلاف الفاظ... الخ، ص ۶۰۳، حدیث: ۳۶۸۰، ۳۶۸۱، ۳۶۸۵، بتغییر قلیل

③... نماز میں سلام کا جواب دینے کے متعلق حاشیہ روایت: 5496 کے تحت ملاحظہ فرمائیے۔

④... مصنف عبد الرزاق، کتاب الصلاة، باب السلام فی الصلاة، ۲/۲۱۸، حدیث: ۳۵۹۹

جہاد کرنا اور حج میرور، پھر وادی میں اس طرح گواہی دینا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ۔  
پھر ارشاد فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ جو بھی اس طرح گواہی دے وہ شرک سے بری ہے۔<sup>(۱)</sup>

### درود ایسے پڑھو:

﴿5619﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: جب حضور سرور عالم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ پر درود پڑھو تو خوبصورت انداز میں پڑھو کہ تم نہیں جانتے کہ شاید تمہارا درود نبیوں کے سلطان، رحمتِ عالمیان صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ پر پیش کیا جائے، عرض کی گئی: ہمیں سکھائیے۔ تو آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: اس طرح پڑھو: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَمَامِ الْمُسْتَقِيْمِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ اَللّٰهُمَّ اَبْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْبُوْدًا يَّغِيْظُهُ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَبِيْبٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَبِيْبٌ مَّجِيْدٌ يعنى اے اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنا درود اور اپنی رحمت اور اپنی برکتیں، رسولوں کے سردار، پرہیزگاروں کے امام، سب سے آخری نبی، تیرے بندے اور رسول محمد صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ پر نازل فرما، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کو مقام محمود عطا فرما جس پر سب اولین اور آخرین رشک کریں، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! محمد صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اور ان کی آل پر درود بھیج جس طرح تو نے ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام اور ان کی آل پر درود بھیجا ہے شک تو حمد اور بزرگی والا ہے، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ محمد صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اور ان کی آل پر برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام اور ان کی آل پر برکتیں نازل فرمائیں بے شک تو حمد اور بزرگی والا ہے۔

﴿5620﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: جب حضور نبی رحمت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ پر درود پڑھو تو خوبصورت انداز میں پڑھو کہ تمہارا درود بارگاہ رسالت میں پیش کیا جاتا ہے۔

﴿5621﴾... حضرت سیدنا ابن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ اس طرح درود پاک پڑھتے تھے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

①... بخاری، کتاب الایمان، باب من قال ”ان الایمان هو العمل“، ۲۱/۱، حدیث: ۳۶، ملقطاً عن ابی ہریرة

صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ لِعَنِي اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اپنا درود اور اپنی رحمت رسولوں کے سردار پر فرما۔

## عہد نامہ:

﴿5622﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:

إِلَّا مَن اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ﴿٥٦﴾ ترجمہ کنز الایمان: مگر وہی جنہوں نے رحمن کے پاس قرار

رکھا ہے۔

(پ ۱۶، مریم: ۸۷)

پھر فرمایا: قیامت کے دن اللہ عَزَّوَجَلَّ فرمائے گا: جس کے پاس میرا عہد ہے وہ حاضر ہو جائے، لوگوں نے عرض کی: اے ابو عبد الرحمن! ہمیں (وہ عہد) سکھا دیجئے۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: اس طرح دعا مانگا کرو: اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اِنِّیْ اَعٰهَدُ اِلَيْكَ فِیْ هٰذِهِ الْحَيٰةِ الدُّنْيَا اِنَّكَ اِنْ تَكَلَّمْتَنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّیْ لَا اَتَّقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاَجْعَلْهُ لِیْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَدِّدُ اِلَیَّ یَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخَلِّفُ الْبِعَادَ لِعَنِي اے آسمان اور زمین کو پیدا کرنے والے! اے پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے! میں تیرے پاس اپنی اس دنیا کی زندگی میں ایک عہد رکھتا ہوں، مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر، اگر تو مجھے میرے نفس کے حوالے کر دے گا تو وہ مجھے خیر سے دور اور شر کے قریب کر دے گا اور میں تیری رحمت کے بغیر کسی چیز پر بھروسہ نہیں کرتا، میرے اس اقرار کو بطور عہد نامہ محفوظ فرما اور قیامت کے دن مجھے عطا کر بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔



## سیدنا محمد بن کرام عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ السَّلَام کی نصیحت

﴿٥٦﴾... کسی نے حضرت سیدنا محمد بن کرام عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ السَّلَام سے عرض کی: مجھے نصیحت فرمائیے۔ آپ نے فرمایا: جتنی کوشش اپنے نفس کو راضی کرنے کے لئے کرتے ہو اتنی اپنے خالق کی رضا کے لئے بھی کرو۔

(احیاء العلوم، کتاب التوبة، ۶۹/۳، دارصادر بیروت)



## حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ

حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بھی تابعی بزرگ ہیں۔ آپ رونے والے فقیہ، دعا کرنے والے عالم، خوش بخت شہید اور بہترین حمد کرنے والے تھے۔  
منقول ہے: توکل میں ثابت قدمی اور علوم نقلیہ میں شوق کا نام تصوف ہے۔

### خوف خدا میں رونا:

﴿5623-24﴾... حضرت سیدنا قاسم بن ابویوب أَعْرَجُ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ رات بھر رویا کرتے تھے حتیٰ کہ ان کی مینائی کمزور ہو گئی۔

﴿5625﴾... حضرت سیدنا عطاء بن سائب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کبھی کبھی تو ہمیں بھی رلا دیتے تھے۔

﴿5626﴾... حضرت سیدنا قاسم بن ابویوب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو نماز میں 20 سے زائد مرتبہ اس آیت مبارکہ کی تکرار کرتے ہوئے سنا:

وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ تُوَفَّى  
كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٨١﴾  
ترجمہ کنز الایمان: اور ڈرو اس دن سے جس میں اللہ کی  
طرف پھرو گے اور ہر جان کو اس کی کمائی پوری بھر دی  
جائے گی اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔  
(پ ۳، البقرة: ۲۸۱)

﴿5627﴾... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ جب اس آیت مبارکہ پر پہنچتے تو دو یا تین مرتبہ اس کا تکرار کرتے:

فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿١﴾ إِذْ لَا غَلْلَ فِي أَعْنَاقِهِمْ  
وَالسَّلْسِلُ يُسْحَبُونَ ﴿٢﴾ فِي الْحَبِيمِ  
ترجمہ کنز الایمان: وہ عنقریب جان جائیں گے جب ان کی  
گردنوں میں طوق ہوں گے اور زنجیریں گھسیٹے جائیں گے  
کھولتے پانی میں۔  
(پ ۲۳، المؤمن: ۷۰ تا ۷۲)

﴿5628﴾... حضرت سیدنا وقاء بن ایاس رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے کہا گیا: کیا حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بھی آج کل کے اماموں کی طرح نماز میں جھومتے یا آیات کو بار بار لوٹاتے تھے؟ حضرت سیدنا

وقاء رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نَے فرمایا: مَعَاذَ اللَّهِ (اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ کی پناہ) وہ جب سورہ مؤمن کی اس آیت مبارکہ:

إِذَا لَأَعْلَلُ فِي أَعْنَاقِهِمُ وَالسَّلْسِلُ طُوبَى لِمَنْ يَسْمَعُونَ ﴿٤﴾

اور زنجیریں گھسیٹے جائیں گے۔

(پ ۲۳، المؤمن: ۷۱)

جیسی آیات تلاوت فرماتے تھے تو کھینچ کر پڑھتے تھے۔

﴿5629﴾ ... حضرت سیدنا ابن شہاب عَلِيهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَعَابُ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ

تَعَالَى عَلَيْهِ ہماری امامت فرماتے تھے اور خوبصورت انداز میں تلاوت قرآن کیا کرتے تھے۔

**اتنی زیادہ تلاوت قرآن۔۔۔!**

﴿5630﴾ ... حضرت سیدنا اسحاق رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ

کعبہ شریف میں داخل ہوئے تو ایک ہی رکعت میں پورا قرآن پاک تلاوت کر لیا۔

﴿5631﴾ ... حضرت سیدنا وقاء رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ

رمضان کے مہینے میں مغرب اور عشا کے درمیان ایک ختم قرآن پاک کیا کرتے تھے۔

﴿5632﴾ ... حضرت سیدنا عبد الملک بن ابو سلیمان عَلِيهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَعَابُ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا سعید بن جبیر

رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ ہر دو راتوں میں قرآن پاک ختم کیا کرتے تھے۔

**فقہ میں مقام:**

﴿5633﴾ ... حضرت سیدنا جعفر بن ابو مغیرہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اہل کوفہ میں سے جب کوئی

حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے مسئلہ پوچھتا تو ارشاد فرماتے: کیا تم میں ام دہماء کا بیٹا موجود

نہیں؟ (یعنی حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ)۔

﴿5634﴾ ... حضرت سیدنا أشعث بن اسحاق عَلِيهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَعَابُ فرماتے ہیں: کہا جاتا تھا کہ حضرت سیدنا سعید

بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ ماہر ترین عالم ہیں۔

﴿5635﴾ ... حضرت سیدنا میمون رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا سعید

بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کا انتقال ہو گیا مگر زمین پر ہر شخص ان کے علم کا محتاج ہے۔

## حلاوتِ دعا قبولیت کی نشانی ہے:

﴿5636﴾... حضرت سیدنا داؤد بن ابو ہند رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب حجاج نے حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو قید کیا تو آپ نے فرمایا: مجھے شہید کر دیا جائے گا اور میں تمہیں بتاتا ہوں کہ میں نے اور میرے دو ساتھیوں نے دعا مانگی تو ہم نے دعا کی مٹھاس کو پایا پھر ہم نے شہادت کی دعا مانگی میرے ساتھی تو شہادت پا چکے اور میں شہادت کا منتظر ہوں۔ حضرت سیدنا داؤد بن ابو ہند رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ان کے خیال میں حلاوتِ دعا قبولیت کی نشانی ہے۔

## مستجاب الدعاء:

﴿5637﴾... حضرت سیدنا اَصْحٰغُ بن زید رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے پاس ایک مرغا تھا اور آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ اس کی اذان سے نماز فجر کے لئے اٹھتے تھے، ایک صبح مرغ نے اذان نہ دی تو آپ نماز کے لئے بیدار نہ ہو سکے، آپ کو اس معاملے کا بڑا صدمہ پہنچا لہذا آپ نے کہا: آج مرغ کو کیا ہو گیا؟ اللہ عَزَّ وَجَلَّ اس کی آواز ختم کر دے۔ چنانچہ اس کے بعد کبھی کسی نے اس مرغ کی آواز نہیں سنی۔ آپ کی والدہ نے فرمایا: بیٹا! اب کبھی کسی کے لئے بد دعامت کرنا۔

﴿5638﴾... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اللہ عَزَّ وَجَلَّ پر بھروسہ رکھنا ایمان کی بنیاد ہے۔

﴿5639﴾... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ اس طرح دعا کرتے تھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ صِدْقِ السُّوْکْلِ عَلَیْكَ وَحُسْنِ الظَّنِّ بِکَ یعنی اے اللہ عَزَّ وَجَلَّ! میں تجھ سے تجھی پر سچے توکل اور حسن ظن کا سوال کرتا ہوں۔

## جیسا سنا تھا ویسا ہی پایا:

﴿5640﴾... حضرت سیدنا ابو حصین عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى فرماتے ہیں: میں حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے پاس مکہ مکرمہ آیا اور ان سے کہا: خالد بن عبد اللہ آنے والا ہے اور آپ اس سے محفوظ نہیں، میری بات مانئیے اور یہاں سے چلے جائیے۔ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: خدا کی قسم! فرار ہونے میں مجھے

اللہ عَزَّوَجَلَّ سے حیا آتی ہے۔ میں نے کہا: بخدا! میں نے آپ کو ویسا ہی پایا جیسا آپ کی والدہ نے آپ کا نام سعید (خوش بخت) رکھا ہے۔ حضرت سیدنا ابو حُصَیْن رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: خالد بن عبد اللہ مکہ مکرمہ آیا اور حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو گرفتار کر لیا۔

حضرت سیدنا واصل عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْغَافِرِ اس میں اتنا اضافہ کرتے ہیں کہ مجھے حضرت سیدنا ابو عبد اللہ یزید رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے بتایا: جب حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو لایا گیا تو ہم ان کے پاس آئے، اس وقت وہ بہت خوش تھے اور ان کی بیٹی ان کی گود میں تھی اور ان کی گرفتاری پر رو رہی تھی، ہم ان کے ساتھ بابُ الْجَنَّةِ (مکہ کے خارجی دروازے) تک گئے تو چوکیدار نے کہا: ہمیں اپنا ضامن دے کر جائیں، کیونکہ ہمیں خوف ہے کہ آپ خود کو ہلاکت میں ڈال دیں گے۔ حضرت سیدنا یزید رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں ان کا ضامن بن گیا۔

﴿5641﴾... حضرت سیدنا عمر بن سعید رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے اپنی شہادت کے وقت اپنے بیٹے کو بلوایا تو وہ رونے لگا، آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: تم کیوں روتے ہو؟ تمہارا والد 57 سال کی عمر کے بعد زندہ نہیں رہ سکتا۔

﴿5642﴾... حضرت سیدنا ہلال بن حَبَّاب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے ساتھ رجب کے مہینے میں عمرے کے لئے نکلا، انہوں نے کوفہ سے عمرے کا احرام باندھا پھر عمرہ کر کے لوٹے تو نصف ذُو الْقَعْدَةِ کو حج کا احرام باندھ لیا۔ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سال میں دو مرتبہ سفر کرتے تھے ایک مرتبہ عمرے کے لئے اور ایک مرتبہ حج کے لئے۔

## بیٹے کے وصال کی پیش گوئی:

﴿5643﴾... حضرت سیدنا کثیر بن تمیم داری رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے پاس بیٹھا تھا کہ ان کے بیٹے حضرت عبد اللہ بن سعید رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ حاضر ہوئے وہ فقہ کے اچھے عالم تھے، حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: میں عبد اللہ کے اچھے حالات کو جانتا ہوں۔ میں نے عرض کی: وہ کیا ہیں؟ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: اس کا انتقال ہو جائے گا۔ چنانچہ

میں ان کے دن شمار کرنے لگا۔

﴿5644﴾... حضرت سیدنا حمید آفرج رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کا بیٹا آیا تو آپ نے فرمایا: میں اس کے اچھے وقت کو جانتا ہوں وہ یہ کہ اس کا انتقال ہو جائے گا۔ چنانچہ میں ان کے دن شمار کرنے لگا۔

## والدہ کی قسم کا پاس:

﴿5645﴾... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: مجھے بچھونے ڈنک مارا تو میری ماں نے مجھے قسم دی کہ میں دم کرواؤں گا لہذا میں نے اپنا وہ ہاتھ دم کرنے والے کے سامنے کر دیا جس پر بچھونے ڈنک نہیں مارا تھا اور میں نے اس بات کو ناپسند کیا کہ میری ماں کی قسم ٹوٹ جائے۔

﴿5646﴾... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: مجھے موتیوں سے بھرے کمرے پر امانت دار مقرر کیا جانا خوبصورت عورت پر امانت دار مقرر کئے جانے سے زیادہ پسند ہے۔

﴿5647﴾... حضرت سیدنا عمر بن ذر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کا خط پڑھا اس میں لکھا تھا: جان لو! زندگی کا ہر دن مومن کے لئے غنیمت ہے۔

## اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت:

﴿5648﴾... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: خوف وہی ہے کہ تو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرے یہاں تک کہ وہ خوف تیرے اور گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے پس یہ خوف اور ذکر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت ہے تو جس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت کی یقیناً اس نے ذکر کیا اور جس نے اطاعت نہ کی وہ ذکر کرنے والا نہیں اگرچہ کثرت سے تسبیح و تلاوت قرآن کرنے والا ہو۔

﴿5649﴾... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے اہل بصرہ سے زیادہ کعبہ شریف کی حرمت کا پاس رکھنے والا اور اس پر حریص کسی کو نہیں دیکھا، ایک رات میں نے ایک لڑکی کو دیکھا کہ کعبہ کے پردے کے ساتھ چمٹی روتے اور گڑ گڑاتے ہوئے دعا مانگتی رہی حتیٰ کہ اس کا انتقال ہو گیا۔

## ہلاکت کی نشانی:

﴿5650﴾ ... حضرت سیدنا ہلال بن خباب عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَعْبَاءُ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ سے پوچھا: لوگوں کی ہلاکت کی کیا نشانی ہے؟ آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے فرمایا: ان کے علما کا دنیا سے چلے جانا۔

## بنی اسرائیل کے سوالات:

﴿5651﴾ ... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: بنی اسرائیل نے حضرت سیدنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے پوچھا: کیا تمہارا رب سوتا ہے؟ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے ارشاد فرمایا: اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرو۔ انہوں نے کہا: کیا تمہارا رب نماز پڑھتا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرو۔ انہوں نے کہا: کیا تمہارا رب رنگ کرتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرو۔ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کی طرف وحی فرمائی: بنی اسرائیل پوچھتے ہیں: کیا تمہارا رب سوتا ہے؟ لہذا تم دو شیشے لو اور اپنے ہاتھوں پر رکھ لو اور پھر ساری رات کھڑے رہو چنانچہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے ایسا ہی کیا جب کافی رات گزر گئی تو آپ کو اونگھ آگئی اور گھٹنوں تک جھک گئے لیکن پھر سیدھے کھڑے ہو گئے رات کے پچھلے پہر پھر اونگھ کی وجہ سے جھکے تو شیشے گر کر ٹوٹ گئے، اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: اگر میں سوتا تو زمین و آسمان گر جاتے اور ان شیشوں کی طرح ہر چیز تباہ ہو جاتی۔

حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: یہ آیت مبارکہ اسی بارے میں نازل ہوئی ہے:

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۗ ط (البقرة: ۲۵۵)

ترجمہ کنزالایمان: اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند۔

اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: اور وہ تجھ سے پوچھتے ہیں کیا تمہارا رب رنگ کرتا ہے؟ تو تمام رنگ سرخ، سفید، سیاہ میں کرتا ہوں۔ اور وہ پوچھتے ہیں: کیا تمہارا رب نماز پڑھتا ہے؟ تو سنو! میں اور میرے فرشتے میرے انبیا اور رسولوں پر درود بھیجتے ہیں اور یہی میری نماز ہے۔

## فرشتوں کی نماز:

﴿5652﴾ ... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: حضور نبی پاک، صاحب لولاک صَلَّی

اللہ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نماز پڑھا رہے تھے اور ایک منافق بیٹھا ہوا تھا وہاں سے ایک مسلمان گزرا تو منافق نے کہا: حضور نبی کریم، رَءُوفٌ رَحِيمٌ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نماز پڑھا رہے ہیں اور تو یہاں بیٹھا ہے؟ منافق نے کہا: جاؤ اپنا کام کرو۔ مسلمان نے کہا: عنقریب یہاں سے ایسا شخص گزرے گا جو تجھے اچھی طرح جواب دے گا چنانچہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ وہاں سے گزرے تو اس منافق سے فرمایا: حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نماز پڑھا رہے ہیں اور تو یہاں بیٹھا ہے؟ منافق نے کہا: جاؤ اپنا کام کرو۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: میرا یہی کام ہے اتنا کہا اور اسے مارنا شروع کر دیا یہاں تک آپ کی سانس پھول گئی پھر آپ مسجد میں داخل ہو گئے اور پیارے آقا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ نماز ادا کی جب آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے سلام پھیرا تو آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کھڑے ہوئے اور عرض کی: یا رسولَ اللهُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! تھوڑی دیر پہلے ہی میں ایک شخص کے پاس سے گزرا اس وقت آپ نماز پڑھا رہے تھے میں نے اس سے کہا: اللہ کے رسول صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نماز پڑھا رہے ہیں اور تم یہاں بیٹھے ہو؟ تو اس نے کہا: جاؤ اپنا کام کرو۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ”تم نے اس کی گردن کیوں نہ اڑا دی۔“ حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ جلدی سے اٹھے تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ”واپس آ جاؤ تمہارے غصے میں عزت اور رضا میں حکمت ہے، اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے فرشتے ساتوں آسمانوں میں اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے لئے نماز پڑھتے ہیں اُسے فلاں کی نماز کی حاجت نہیں۔“ حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے عرض کی: یا رسولَ اللهُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! فرشتوں کی نماز کیا ہے؟ آپ نے کوئی جواب ارشاد نہ فرمایا۔ اتنے میں حضرت سیدنا جبریل امین عَلَيْهِ السَّلَام حاضر ہوئے اور عرض کی: یا رسولَ اللهُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! عمر نے آسمان والوں کی نماز کے بارے میں پوچھا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: ”ہاں۔“ جبرائیل امین عَلَيْهِ السَّلَام نے عرض کی: عمر کو سلام دیجئے اور انہیں بتا دیجئے کہ آسمان دنیا کے فرشتے قیامت تک حالتِ سجدہ میں رہیں گے اور ان کی تسبیح ”سُبْحَانَ ذِي الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ“ ہے، دوسرے آسمان والے فرشتے قیامت تک حالتِ رکوع میں رہیں گے اور ان کی تسبیح ”سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبُّوتِ“ ہے اور تیسرے آسمان والے فرشتے قیامت تک حالتِ قیام میں رہیں گے اور ان کی تسبیح ”سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ“ ہے۔

## مچھلی اور گدھ:

﴿5653﴾ ... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: جب حضرت سیدنا آدم عَلَيْهِ السَّلَام کو زمین پر اتارا گیا تو اس وقت زمین کی خشکی پر ایک گدھ اور سمندر میں ایک مچھلی کے علاوہ کوئی نہیں تھا، گدھ مچھلی کے پاس پناہ لیتا تھا اور ہر رات اس کے پاس گزارتا تھا جب اس نے حضرت سیدنا آدم عَلَيْهِ السَّلَام سے چلتی ہے اور دو ہاتھوں سے پکڑتی ہے۔ مچھلی نے کہا: اگر تو سچا ہے تو پھر نہ تو سمندر میں میرے لئے کوئی پناہ گاہ ہے اور نہ خشکی میں تیرے لئے بھاگنے کی کوئی جگہ۔

## بنی اسرائیل پر عذاب:

﴿5654﴾ ... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام فرعون کے پاس بیٹھے تھے کہ مینڈک ٹڑیا، حضرت سیدنا موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام نے فرمایا: تم لوگوں کو کیا مصیبت پہنچی؟ وہ بولے: ایسا ہونے کی امید تو نہیں تھی۔ دراصل ان پر مینڈک کا عذاب نازل کیا گیا تھا، ان میں سے جب کوئی شخص کپڑے پہننے لگتا تو وہ مینڈکوں سے بھرا ہوتا اور ان پر خون کا عذاب بھیجا گیا، جب بھی ان میں سے کوئی شخص پانی پینے کے لئے نہر یا کنوئیں سے چلو لیتا تو وہ گند اخون ہو جاتا۔ تو اس قوم نے کہا: اے موسیٰ! اپنے رب سے ہمارے لئے دعا کریں کہ ہم سے اس عذاب کو اٹھا دے ہم آپ پر ایمان لے آئیں گے۔ آپ عَلَيْهِ السَّلَام نے دعا کی تو ان سے عذاب اٹھ گیا لیکن وہ ایمان نہ لائے۔ مزید فرماتے ہیں: فرعون اپنی قوم کے ساتھ بہت زیادہ وفادار تھا، اس نے بنی اسرائیل سے کہا: موسیٰ (عَلَيْهِ السَّلَام) کے ساتھ چلے جاؤ۔

﴿5655﴾ ... حضرت سیدنا یعقوب رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں: بنی اسرائیل میں سے جب بھی کوئی شخص کلام کرنے لگتا تو مینڈک اس کے منہ میں کود جاتا۔

## سیدنا ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام کا وصال:

﴿5656﴾ ... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مَلِكُ الْمَوْتِ عَلَيْهِ السَّلَام کو



انبیائے کرام عَلَیْہِ السَّلَام کے سامنے بھیجتا تھا چنانچہ حضرت سیدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف ملک الموت کو بھیجا تا کہ ان کی روح قبض کریں۔ ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام حضرت سیدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے گھر میں ایک خوبصورت نوجوان کی صورت میں داخل ہوئے۔ حضرت سیدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام ایک غیور شخص تھے۔ جب ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام گھر میں داخل ہوئے تو آپ کی غیرت نے جوش مارا اور فرمایا: اللہ کے بندے! تجھے میرے گھر میں کس نے داخل کیا ہے؟ ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کی: گھر کے مالک نے۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام معاملہ سمجھ گئے۔ ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کی: اے ابراہیم (عَلِیْہِ السَّلَام)! مجھے آپ کی روح قبض کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اے ملک الموت! جب تک اسحاق نہیں آجاتے مجھے مہلت دو۔ ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام نے مہلت دے دی۔ جب حضرت سیدنا اسحاق عَلَیْہِ السَّلَام گھر میں داخل ہوئے تو حضرت سیدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کھڑے ہوئے ان سے گلے ملے۔ ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام کو رحم آیا اور وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تیرا خلیل موت سے گھبرا گیا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: اے ملک الموت! جب میرا خلیل سو رہا ہو تب اس کے پاس جانا اور قبض کرنا لہذا جب حضرت سیدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام آرام فرما رہے تھے اس وقت ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام آئے اور ان کی روح قبض کر لی۔

﴿5657﴾ ... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن ضرور رحم فرمائے گا حتیٰ کہ فرمائے گا: جو بھی مسلمان ہے وہ جنت میں داخل ہو جائے۔

## بڑا عبادت گزار:

﴿5658﴾ ... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ سے پوچھا گیا: لوگوں میں سب سے زیادہ عبادت گزار کون ہے؟ آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے فرمایا: ایسا گناہ گار شخص کہ جب اپنے گناہوں کو یاد کرے تو اپنے (نیک) عمل کو حقیر سمجھے۔

﴿5659-60﴾ ... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں اپنے اس بچے کی وجہ سے کثرت سے نماز پڑھتا ہوں۔ حضرت سیدنا ہشام رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: یہ امید کرتے ہوئے کہ بچہ نماز میں رغبت رکھے۔

## موت کی یاد:

﴿5661﴾ ... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اگر موت کی یاد میرے دل سے جدا ہو جائے تو مجھے اپنے دل کے خراب ہو جانے کا خوف ہے۔

﴿5662﴾ ... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: دنیا آخرت کے جمعوں میں سے ایک جمعہ ہے۔

## وعظ و نصیحت کرنے والے:

﴿5663﴾ ... حضرت سیدنا ہلال بن خباب عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى فرماتے ہیں: ہم حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے ساتھ ایک جنازے میں گئے۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ راستے میں ہمیں حدیثیں سناتے رہے اور نصیحت کرتے رہے حتیٰ کہ ہم وہاں پہنچ کر بیٹھ گئے، آپ حدیثیں سناتے ہی رہے حتیٰ کہ ہم وہاں سے کھڑے ہو گئے اور واپس لوٹ آئے۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کثرت سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرنے والے تھے۔

﴿5664﴾ ... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: مجھے ایک راہب ملا اور کہنے لگا: اے سعید! اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عبادت گزاروں کو فتنے کے وقت شیطان کے پجاریوں سے الگ کر دیا جائے گا۔

## مکتوب میں نصیحت:

﴿5665﴾ ... حضرت سیدنا عمر بن ذر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے میرے والد کو ایک مکتوب بھیجا جس میں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنے کی نصیحت تھی اور لکھا تھا: اے ابو عمر! مسلمان کی زندگی کا ہر دن غنیمت ہے۔ اس کے علاوہ نمازوں اور دیگر فرائض کے ساتھ ساتھ جس بات کی اللہ عَزَّوَجَلَّ نے توفیق دی اس کی بھی نصیحت فرمائی۔

## رات کی عبادت:

﴿5666﴾ ... حضرت سیدنا ابو شہاب موسیٰ بن نافع کو فی رَحْمَةِ اللهِ تَعَالَى الْقَوِي فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو بتایا کہ میں نے کوفہ میں ایسے لوگوں کو دیکھا ہے جو رات کو نہ جاگ سکنے کے

خوف سے سونے سے پہلے ہی وتر پڑھ لیتے ہیں پھر اگر انہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ رات میں اٹھنے کی توفیق دیتا ہے تو وہ حسبِ توفیق نفل پڑھنے کے بعد وتر دوبارہ ادا کرتے ہیں۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: یہ بدعت ہے جب تم سونے سے قبل وتر پڑھ چکو اور پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں قیام کی توفیق دے تو جتنا ممکن ہو نفل پڑھو اور وتر دوبارہ نہ پڑھو اور انہی پر کفایت کرو جو پڑھ چکے ہو۔

### بیماری پر صبر:

﴿5667﴾ ... حضرت سیدنا ابو شہاب موسیٰ بن نافع عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَالِيسِ فرماتے ہیں: میں مکہ مکرمہ میں حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے پاس آیا ان کے سر میں شدید درد تھا، ان کے پاس بیٹھے ایک شخص نے کہا: کیا میں کسی دم کرنے والے کو لاؤں جو اس دردِ شقیقہ (آدھے سر کا درد) کا دم کر دے؟ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: مجھے دم کرنے والے کی حاجت نہیں۔

### بزرگوں کی پیروی:

﴿5668﴾ ... حضرت سیدنا ابو شہاب رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: دورانِ طواف حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے جوتے کا تسمہ ٹوٹا تو (جوتا اتر گیا) آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے دوسرا جوتا بھی اتار دیا۔ جب لوگوں نے آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو دیکھا تو انہوں نے بھی اپنے جوتے اتار دیئے۔

### سلف کے ناخلف:

﴿5669﴾ ... اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فرمان ہے:

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثَا الْكِتَابَ  
يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا الْأَدْنَى (پ: ۹، الاعراف: ۱۶۹)

ترجمہ کنز الایمان: پھر ان کی جگہ ان کے بعد ناخلف آئے  
کہ کتاب کے وارث ہوئے اس دنیا کا مال لیتے ہیں۔

حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں: اس سے مراد گناہ ہیں۔

﴿5670﴾ ... حضرت سیدنا خُصَيْف رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى

عَلَيْهِ نے امامت کے مصلے کے پیچھے فجر کے فرضوں سے پہلے دو رکعتیں پڑھیں میں بھی ان کے پہلو میں دو سنت پڑھ کر بیٹھ گیا اور ان سے کتاب اللہ کی ایک آیت کے بارے میں پوچھا لیکن انہوں نے کوئی جواب نہ

دیا پھر جب وہ نماز فجر پڑھا چکے تو فرمایا: جب صبح طلوع ہو جائے تو نماز فجر ادا کرنے سے پہلے ذکر اللہ کے علاوہ کوئی کلام نہ کیا کرو۔

### یوم عرفہ کا روزہ:

﴿5671﴾ ... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: ذوالحجہ کی پہلی 10 راتوں میں اپنے چراغ نہ بجھایا کرو (یعنی رات میں عبادت کیا کرو)۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو عبادت بہت پسند تھی اور فرمایا کرتے تھے: اپنے خادموں کو اٹھایا کرو کہ سحری کریں اور یوم عرفہ کا روزہ رکھیں۔

﴿5672﴾ ... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میرے ساتھی آزمائش میں مبتلا رہتے جبکہ میں سمجھتا شاید اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نظر رحمت مجھ پر نہیں ہے حتیٰ کہ مجھ پر بھی آزمائش آگئی۔

﴿5673﴾ ... حضرت سیدنا بکیر بن عتیق رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو ایک پیالے میں شہد کا شربت پیش کیا تو انہوں نے پی لیا۔ پھر آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: خدا کی قسم! مجھ سے اس بارے میں سوال ہو گا۔ میں نے عرض کی: اس کے بارے میں کیوں؟ آپ نے فرمایا: میں نے اسے پیایا ہے اور میں اس سے لذت محسوس کر رہا ہوں۔

﴿5674﴾ ... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: مال کا ضائع کرنا یہ ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ تجھے حلال رزق دے اور تو اسے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی میں خرچ کر دے۔

### شکر افضل یا صبر؟

﴿5675﴾ ... حضرت سیدنا مسلم بَطْنِ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے پوچھا: شکر افضل ہے یا صبر؟ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: صبر افضل ہے مگر میرے نزدیک عافیت ہی زیادہ پسندیدہ ہے۔

### مؤمنین کے بچے کہاں رہیں گے؟

﴿5676﴾ ... حضرت سیدنا جعفر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: ہم نے حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے مؤمنین کی اولاد کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: وہ والدین میں سے بہتر کے ساتھ ہونگے،

اگر باپ ماں سے بہتر ہو گا تو باپ کے ساتھ ہونگے اور اگر ماں باپ سے بہتر ہوگی تو ماں کے ساتھ ہوں گے۔  
**حکایت: قحط سالی دور ہو گئی**

﴿5677﴾... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: بنی اسرائیل کے ایک بادشاہ کے زمانے میں لوگ تین سال تک قحط میں مبتلا رہے۔ بادشاہ نے کہا: یا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں بارش عطا فرمائے گا یا ہم اسے اذیت دیں گے<sup>(۱)</sup>۔ لوگوں نے کہا: آپ کے لئے ایسا کیونکر ممکن ہے کہ آپ اسے تکلیف دیں اس کی قدرت تو آسمانوں کو محیط ہے اور آپ زمین پر ہیں؟ بادشاہ نے کہا: میں زمین پر موجود اس کے اولیا کو قتل کر دوں گا اور یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے باعث اذیت ہے۔ چنانچہ، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے انہیں بارش عطا فرمادی۔

### سیدنا آدم عَلَيْهِ السَّلَام کا واقعہ:

﴿5678﴾... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا آدم عَلَي نَبِيِّنَا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام کے لئے ایک سرخ نیل اتارا گیا۔ آپ اس کے ساتھ بل چلاتے اور اپنی پیشانی سے پسینا صاف کرتے ہوئے خود سے فرماتے: تیرے رب نے تجھے فرمایا بھی تھا:

فَلَا يُخْرِجَنَّكَ مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَى ﴿۱۴﴾

ترجمہ کنزالایمان: تو ایسا نہ ہو کہ وہ تم دونوں کو جنت سے نکال دے پھر تو مشقت میں پڑے۔

(پ: ۱۶، ط: ۱۱۷)

حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں۔ وہ مشقت یہی بل چلانا ہے۔

﴿5679﴾... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب حضرت سیدنا آدم عَلَي نَبِيِّنَا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام ایک نیل کے ساتھ کام کرتے اور اپنی مبارک پیشانی سے پسینا صاف کرتے ہوئے حضرت سیدنا حوٰء رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا سے فرماتے: یہ تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔ پس آپ عَلَيْهِ السَّلَام کی اولاد میں جو بھی بل چلاتا وہ یہی کہتا کہ اس میں حضرت سیدنا آدم کی جانب سے حضرت حوٰء رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا کا عمل دخل ہے۔ جب حضرت سیدنا آدم عَلَيْهِ السَّلَام کو زمین پر اتارا گیا تو آپ کی طرف ایک چنگبرائیل بھیجا گیا جس کے ذریعے آپ

①... بادشاہ کا یہ قول لوگوں کو کامل توجہ کے ساتھ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف متوجہ کرنے کے لئے تھا۔ جب لوگوں نے یہ سنا تو اپنی تمام تر توجہ کے ساتھ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف متوجہ ہو گئے اور اس نے ان کی دعا قبول فرمائی۔ (اتحاد السادة المتقين ۵/۲۶۳)

کھیتی باڑی کرتے اور فرماتے: یہ وہی ہے جس کا میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ ”تو ایسا نہ ہو کہ وہ تم دونوں کو جنت سے نکال دے پھر تو مشقت میں پڑے۔“

﴿5680﴾... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ لوگ مجھ سے علم لے لیں اس لئے کہ میرے نزدیک وہ بہت اہم ہے۔

## استاد کی محبت:

﴿5681﴾... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے حدیث سنتا تھا اگر وہ مجھے اجازت دیتے تو میں ضرور ان کی پیشانی کو بوسہ دے دیتا۔

﴿5682﴾... حضرت سعید بن جبیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضرت آدم عَلَيْهِ السَّلَام کی عمر ایک ہزار سال تھی، انہوں نے 40 سال حضرت سیدنا اداؤد عَلَيْهِ السَّلَام کو دے دیے اس وقت قلم تر تھے اور چل رہے تھے۔

## حج کا حکم:

﴿5683﴾... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: جب حضرت سیدنا ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام کو حکم دیا گیا کہ لوگوں کو حج کا فرمائیں تو آپ نے فرمایا: بے شک اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے ایک گھر بنایا ہے اور تمہیں حکم دیتا ہے کہ اس کا حج کرو۔ تو عمارت میں سے ہر شے نے اسے قبول کیا خواہ وہ پتھر ہو، لکڑی ہو یا مٹی ہو۔

## ابن آدم کی قربانی:

﴿5684﴾... حضرت سعید بن جبیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: جو مینڈھا حضرت اسحاق عَلَيْهِ السَّلَام کا ندریہ بنا<sup>(۱)</sup> یہ وہی تھا جو حضرت آدم عَلَيْهِ السَّلَام کے بیٹے (سیدنا ہابیل) نے قربان کیا تھا اور ان کی یہ قربانی قبول ہوئی تھی۔

﴿5685﴾... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: جو مینڈھا حضرت سیدنا اسحاق عَلَيْهِ السَّلَام کی جگہ قربان کیا گیا وہ جنت میں چرتا تھا اور اس پر سرخ اون تھی۔

①... اس میں اختلاف ہے کہ قربانی کس کی ہوئی تھی حضرت اسحاق عَلَيْهِ السَّلَام کی یا حضرت اسماعیل عَلَيْهِ السَّلَام کی، جمہور اہل اسلام کے نزدیک قربانی کا واقعہ حضرت اسماعیل عَلَيْهِ السَّلَام ہی سے متعلق ہے نہ کہ حضرت اسحاق عَلَيْهِ السَّلَام سے۔

تفصیلی معلومات کے لئے ”فتاویٰ فیض الرسول“، جلد 1، صفحہ 32 تا 38 کا مطالعہ کیجئے۔

## سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ كے تفسیری اقوال

شانِ یارِ غار:

﴿5686﴾... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: بارگاہِ رسالت میں یہ آیت مبارکہ تلاوت کی گئی:

يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٤﴾ (پ: ۳۰، الفجر: ۲۷) ترجمہ کنز الایمان: اے اطمینان والی جان۔

حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے کہا: یہ کتنا اچھا ہے۔ تو نبیوں کے سلطان، رحمتِ عالمیان صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: بے شک ملک الموت آپ کو موت کے وقت ضرور یہ کہیں گے۔<sup>(۱)</sup>

﴿5687﴾...

يُعبَادِي الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ (پ: ۲۱، العنكبوت: ۵۶) ترجمہ کنز الایمان: اے میرے بندو جو ایمان لائے بے شک میری زمین وسیع ہے۔

اس کی تفسیر میں حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب کسی جگہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی نافرمانی کی جائے تو وہاں سے نکل جاؤ۔

﴿5688﴾...

فَاذْكُرُونِي أَذْكَرُكُمْ ﴿٢٣﴾ (پ: ۲، البقرة: ۱۵۲) ترجمہ کنز الایمان: تو میری یاد کرو میں تمہارا چرچا کروں گا۔ یعنی تم میری عبادت کے ذریعے میرا ذکر کرو میں اپنی مغفرت کے ساتھ تمہارا چرچا کروں گا۔

﴿5689﴾...

وَتَخْرُجُ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿١٦﴾ (پ: ۱۶، مریم: ۹۰) ترجمہ کنز الایمان: اور پہاڑ گر جائیں ڈھ (مسمار ہو) کر۔ یعنی ایک کے اوپر ایک۔

﴿5690﴾...

أُولَى الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ﴿٣٥﴾ (پ: ۲۳، ص: ۳۵) ترجمہ کنز الایمان: قدرت اور علم والوں کو۔

①... نودر الاصول للحکیم ترمذی، الاصل العاشر، ۱/۲۰، حدیث: ۷۳

”الْأَيْدِي“ سے کام میں قوت اور ”الْأَبْصَارِ“ سے معاملات میں بصیریت مراد ہے۔

﴿5691﴾ ...

ترجمہ کنزالایمان: اس سے نہ انہیں درد سر ہو نہ ہوش میں

لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْفُونَ ﴿١٩﴾

فرق آئے۔

(پ ۲۷، الواقعة: ۱۹)

یعنی نہ ان کے سروں میں درد ہو گا نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گی۔

﴿5692﴾ ...

ترجمہ کنزالایمان: اور وہ جو دیتے ہیں جو کچھ دیں اور ان

وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ

کے دل ڈر رہے ہیں۔

(پ ۱۸، المؤمنون: ۲۰)

یعنی جو نیک اعمال کر سکتے ہیں کرتے ہیں ساتھ ہی ان کے دل اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حضور کھڑا ہونے اور

حساب دینے سے بھی ڈرتے رہتے ہیں۔

﴿5693﴾ ...

ترجمہ کنزالایمان: اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَإِنَّا لَهُمْ

بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے۔

(پ ۲۲، یس: ۱۲)

یعنی جو طریقے انہوں نے جاری کئے۔

﴿5694﴾ ...

ترجمہ کنزالایمان: اور کوئی ہنسی کی بات نہیں۔

وَمَا هُوَ بِالْهَزِيلِ ﴿٣٠﴾ (پ ۳۰، الطارق: ۱۴)

اس سے مراد کھیل ہے (یعنی قرآن پاک کوئی کھیل کی بات نہیں)۔

اسلام سابقہ گناہوں کا کفارہ ہے:

﴿5695﴾ ...

ترجمہ کنزالایمان: اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ

معبود کو نہیں پوجتے۔

(پ ۱۹، الفرقان: ۲۸)



یہ آیت حضرت سیدنا وحشی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ اور ان کے دوسرے ساتھیوں کے بارے میں نازل ہوئی تو انہوں نے کہا: ہمارے لئے توبہ کس طرح ہو سکتی ہے، ہم نے توبتوں کی پوجا کی، مؤمنین کو قتل کیا اور مشرک عورتوں کے ساتھ نکاح کیا۔ چنانچہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ان کے بارے میں یہ آیت مبارکہ نازل فرمائی:

إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا  
فَأُولَٰئِكَ يَبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ط  
ترجمہ کنز الایمان: مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور  
اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے  
بدل دے گا۔ (پ ۱۹، الفرقان: ۷۰)

لہذا اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ان کی بتوں کی عبادت کرنے کو اپنی عبادت سے، مسلمانوں کے قتل کو مشرکین کے قتل سے اور مشرک عورتوں سے نکاح کو مومن عورتوں سے نکاح کرنے میں بدل دیا۔

## ایک ہزار سال ایک ہی پکار:

﴿5696﴾... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ جہنم کی گھاٹیوں میں سے ایک شخص ایک ہزار سال تک پکارے گا: يَا حَيَّانُ يَا مَنَّانُ یعنی اے بہت مہربان بہت احسان فرمانے والے۔ اللہ ربُّ العزت جبریل عَلَيْهِ السَّلَام سے فرمائے گا: اے جبریل! میرے بندے کو جہنم سے نکال لاؤ، حضرت سیدنا جبریل امین عَلَيْهِ السَّلَام اس گھاٹی پر آئیں گے تو اسے بند پائیں گے، واپس لوٹیں گے اور عرض کریں گے: اے میرے رب! وہ ان پر بند کر دی گئی ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: اے جبریل! جاؤ اسے کھولو اور میرے بندے کو نکال لاؤ۔ حضرت سیدنا جبریل امین عَلَيْهِ السَّلَام جائیں گے اور اس گھاٹی کو کھول کر اسے نکالیں گے وہ کوئلہ بن چکا ہو گا آپ اسے جنت کے کنارے ڈال دیں گے حتیٰ کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے بال، اس کا گوشت اور خون دوبارہ لوٹا دے گا۔

## دوزخیوں کا کھانا پینا:

﴿5697﴾... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: جب دوزخیوں کو بھوک لگے گی اور حضرت سیدنا ہارون رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: جب دوزخیوں کو سال گزر جائے گا تو مدد طلب کریں گے چنانچہ زَنُوم (تھوہر) کے درخت سے ان کی مدد کی جائے گی جس کو وہ کھائیں گے تو ان کے چہروں کی کھالیں

ادھر جائیں گی اگر کوئی گزرنے والا ان کے پاس سے گزرتا تو ان کی کھالیں دیکھ کر انہیں پہچان لیتا کہ یہ چہرے ان کھالوں میں تھے، پھر ان پر پیاس مسلط کر دی جائے گی، وہ پانی مانگیں گے تو پچھلے ہوئے تانبے کے جیسے پانی سے ان کی فریاد رسی کی جائے گی جس کی گرمی انتہا کو پہنچتی ہوگی۔ جب اسے اپنے مونہوں کے قریب کریں گے تو ان کے منہ بھون دے گا، کھالیں جھڑ جائیں گی اور جو کچھ ان کے پیٹوں میں ہے گل جائے گا وہ چلیں گے تو ان کی اُترنیاں اور کھالیں گر رہی ہوں گی، پھر فرشتے ان کو لوہے کے گرزوں سے ماریں گے تو ان کا ہر ہر عضو الگ الگ ہو جائے گا اور وہ لوگ موت مانگ رہے ہوں گے۔

**سیدنا یوسف علیہ السلام کے کتنے بیٹے تھے؟**

﴿5698﴾... فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

لَوْلَا أَن سَّرَابُ رَبِّهِ ط (پ ۱۲، یوسف: ۲۳) ترجمہ کنز الایمان: اگر اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتا۔

اس کی تفسیر میں حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام نے ایک صورت دیکھی جس میں حضرت سیدنا یعقوب علیہ السلام کا چہرہ نظر آیا جو کہ اپنی انگلی کو دانتوں میں دبائے ہوئے تھے انہوں نے حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام کے سینے پر ہاتھ مارا تو ان کی شہوت ان کی انگلیوں کے پوروں سے نکل گئی۔ حضرت سیدنا یعقوب علیہ السلام کے ہر بیٹے کے 12 بیٹے ہوئے سوائے حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام کے اس لئے کہ ان کی شہوت اُس معاملے کے سبب کم ہو گئی تھی لہذا ان کے 11 بیٹے تھے۔

﴿5699﴾...

ترجمہ کنز الایمان: ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے جن کا اُتر قنادیز کا۔

مُتَكِبِّينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَّأ بِهَا مَنْ اِسْتَبْرَقِ ط

(پ ۲، الرحمن: ۵۳)

ان کا ظاہر (یعنی غلاف) جھے ہوئے نور کا ہو گا۔

﴿5700﴾...

ترجمہ کنز الایمان: اور بے شک دنیا میں سجدہ کے لیے بلائے

وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ

سَلَامُونَ ﴿۳۹﴾ (پ: ۲۹، القلم: ۳۳)

جاتے تھے جب تندرست تھے۔

اس سے مراد جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا ہے۔

## ایک سوال اور اس کا جواب:

﴿5701﴾ ... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: یہودیوں نے حضرت سیدنا موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام سے کہا: آپ کا رب مخلوق کو پیدا فرماتا ہے تو پھر کیا ان کو عذاب بھی دے گا؟ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت سیدنا موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام کی طرف وحی فرمائی: اے موسیٰ! کھیتی باڑی کرو۔ آپ عَلَيْهِ السَّلَام نے عرض کی: میں نے کھیتی باڑی کر لی۔ حکم ہوا: اسے کاٹو۔ عرض کی: کاٹ لی۔ حکم ہوا: دانا اور بھوسا الگ کرو۔ عرض کی: کر لیا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: دانا صاف کرو۔ عرض کی: کر لئے۔ ارشاد ہوا: کیا باقی رہا؟ عرض کی: جس میں بھلائی نہ تھی وہ باقی نہ رہی۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: اسی طرح میں بھی اپنی مخلوق میں سے صرف اسے عذاب دوں گا جس میں بھلائی نہ ہوگی۔

... ﴿5702﴾

ترجمہ کنز الایمان: اور اسے اپنا راز کہنے کو قریب کیا۔

وَقَرَّبْنَا نَجِيًّا ﴿۵۲﴾ (پ: ۱۶، مریم: ۵۲)

حضرت سیدنا جبریل عَلَيْهِ السَّلَام نے حضرت سیدنا موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام کو اپنے پیچھے بیٹھایا حتیٰ آپ کے قلم کے چلنے کی آواز سنی اس وقت آپ کے لئے تورات لکھی جا رہی تھی۔

## سیدنا آدم عَلَيْهِ السَّلَام کا پہلا کام:

﴿5703﴾ ... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت سیدنا آدم عَلَي نَبِيِّنَا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام کو تخلیق فرمایا تو ان کے جسم سے پہلے سر مبارک میں روح پھونکی تو آپ عَلَيْهِ السَّلَام نے چھینک ماری اور کہا: اَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ خَلَقْنِي لِعِنِّي تَمَامِ تَعْرِيفِيں میرے مالک اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے جس نے مجھے پیدا کیا۔ تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: ”يَرَحُّكَ اللَّهُ“ یعنی اللہ تجھ پر رحم فرمائے۔

﴿5704﴾ ... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت سیدنا آدم عَلَيْهِ السَّلَام میں روح پھونکی تو وہ ابھی پاؤں میں بھی نہیں پہنچی تھی کہ آپ عَلَيْهِ السَّلَام کو کھانے کی خواہش

ہوئی چنانچہ آپ نے جنتی انگوروں کے گچھے کو نیچے کیا اور اس میں سے کھایا۔ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے یہ بیان کرنے کے بعد اس آیت مبارکہ کی تلاوت کی:

حُحِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۗ (پ ۱۷، الانبیاء: ۳۷) ترجمہ کنز الایمان: آدمی جلد باز بنایا گیا۔

﴿5705﴾ ... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: اگر رومیوں کا شور و غل نہ ہوتا تو تم ضرور وقتِ غروب سورج کے ڈوبنے کی آواز سنتے۔

آباء واجداد کی نیکی کام آتی ہے:

﴿5706﴾ ...

وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا ۗ (پ ۱۶، الکہف: ۸۲) ترجمہ کنز الایمان: اور ان کا باپ نیک آدمی تھا۔

حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں: وہ شخص امانتوں اور ودیعتوں کو ان کے مالکوں کے سپرد کرتا تھا۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے اس کے خزانے کی حفاظت فرمائی حتیٰ کہ اس کے دونوں بیٹوں نے اس خزانے کو نکال لیا۔

مٹکوں جتنے پھل:

﴿5707﴾ ... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جنتی کھجور کے درخت ایسے ہیں جڑیں سرخ سونے کی، تناسبز زمرد کا اور اس کے پتے جنتیوں کا لباس اور اسی سے ان کے زیورات یعنی بالیاں وغیرہ ہوں گی، اس کے پھل مٹکوں اور ڈولوں کی طرح بڑے، شہد سے زیادہ میٹھے اور مکھن سے زیادہ نرم و ملائم ہیں اور ان میں گھٹلی بھی نہیں۔

﴿5708-09﴾ ... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اہل جنت میں سے ایک شخص کا قد 90 میل ہو گا اور عورت کا قد 80 میل ہو گا اور اس کے بیٹھنے کی جگہ ایک جریب<sup>(۱)</sup> ہو گی اور مرد کی شہوت اس کے جسم میں 70 سال تک جاری رہے گی جس کی وہ لذت پائے گا۔

① ... جریب ایک پیمانہ ہے جو چار قفیز کے برابر ہوتا ہے اور ایک قفیز 144 ہاتھ کی لمبائی اور وزن میں 12 صاع کے برابر ہوتا

ہے۔ (القاموس المحیط، 1/ 139، 140)

حضرت سیدنا یحییٰ بن یمان عَلَیْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن نے بھی یہی فرمایا ہے مگر انہوں نے 70 اور 30 میل کا ذکر کیا ہے۔

﴿5710-11﴾... فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزُّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ  
الْأَرْضَ لِرَبِّهَا عَبَادِي الصَّالِحُونَ ﴿۱۰۵﴾  
ترجمہ کنز الایمان: اور بے شک ہم نے زبور میں نصیحت  
کے بعد لکھ دیا کہ اس زمین کے وارث میرے نیک بندے  
ہوں گے۔ (پ: ۱، الانبیاء: ۱۰۵)

اس کی تفسیر میں حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ فرماتے ہیں: زُبُور سے قرآن پاک ذکر  
سے توریت شریف اور اَرْض سے جنت مراد ہے۔

﴿5712﴾...

قَدْ رُؤُوا هَاتِقِدِيرًا ﴿۱۶﴾ (پ: ۲۹، الدهر: ۱۶)  
یعنی ان کے رب کے اندازے پر۔

﴿5713﴾...

رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿۲۱﴾  
ترجمہ کنز الایمان: اے میرے رب میں اس کھانے کا جو  
تو میرے لیے اتارے محتاج ہوں۔ (پ: ۲۰، القصص: ۲۱)

اس دن وہ (یعنی سیدنا موسیٰ عَلَیْهِ السَّلَام) کھجور کے ایک کٹڑے کے محتاج تھے۔

﴿5714﴾...

وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ﴿۱۱﴾  
ترجمہ کنز الایمان: اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک  
نہ کرے۔ (پ: ۱۶، الکہف: ۱۱)

یعنی کسی کو دکھانے کے لئے اپنے رب کی عبادت نہ کرے۔

﴿5715﴾...

أَسْرَأْتِ مَنْ اتَّخَذَ إِلَهًا هَوَاهُ ﴿۱۹﴾  
ترجمہ کنز الایمان: کیا تم نے اسے دیکھا جس نے اپنے جی کی  
خواہش کو اپنا خدا بنا لیا۔ (پ: ۱۹، الفرقان: ۱۹)

زمانہ جاہلیت کے لوگ پتھر کو پوجتے تھے اور جب انہیں کوئی دوسرا خوبصورت پتھر نظر آتا تو پہلے کو پھینک دیتے اور دوسرے کو پوجنے لگتے۔

﴿5716﴾ ...

ترجمہ کنزالایمان: ان میں سب سے بہتر رائے والا۔ (پ ۱۶، طہ: ۱۰۴)

یعنی ان میں سے کامل عقل والا۔

﴿5717﴾ ...

ترجمہ کنزالایمان: بے شک کافروں کی لکھٹ سب سے نیچی

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفَجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ ﴿٤﴾

جگہ سجین میں ہے۔

(پ ۳۰، المطففين: ۷)

یعنی ابلیس کے جڑے تلے۔

ترجمہ کنزالایمان: مگر آگ کے کانٹے۔

إِلَّا مِنْ صَرِيحٍ ﴿٥﴾ (پ ۳۰، العاشية: ۶)

صَرِيح کے مراد پتھر ہیں۔

﴿5718﴾ ...

ترجمہ کنزالایمان: تو پھینکار ہو دوزخیوں کو۔

فَسُحْقًا لِّأَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾ (پ ۳۰، الملك: ۱۱)

سَعِيرِ جہنم میں ایک وادی ہے۔

﴿5719﴾ ...

ترجمہ کنزالایمان: تو آپ ہی ہوا کہ ان کے لئے آگ ہے

لَا جَرَمَ أَنْ لَّهُمُ النَّارُ وَأَنَّهُمْ مُّفْرَطُونَ ﴿٣١﴾

اور وہ حد سے گزارے ہوئے ہیں۔

(پ ۱۴، الححل: ۲۲)

وہ لوگ آگ میں قید ہوں گے اور اسی میں انہیں فراموش کر دیا جائے گا (یعنی ہمیشہ اسی میں رہیں گے)۔

تقدیر پر یقین:

﴿5720﴾ ... حضرت سیدنا ربیع بن ابو مسلم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: جب حضرت سیدنا سعید بن جبیر

رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو قید کر کے سجاج کی طرف لے جایا جا رہا تھا تو میں ان کے پاس آیا اور رونے لگا: انہوں نے

فرمایا: کیوں روتے ہو؟ میں نے عرض کی: آپ کی اس حالت کو دیکھ کر۔ فرمانے لگے: مت رو، یہ تو علمِ الہی میں پہلے سے مقدر ہو چکا تھا، پھر یہ آیت مبارکہ تلاوت کی:

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَ آهَاط  
 إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿۳۶﴾ (پ ۲۷، الحديد: ۲۲)

ترجمہ کنزالایمان: نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین میں اور نہ تمہاری جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں ہے قبل اس کے کہ ہم اُسے پیدا کریں بے شک یہ اللہ کو آسان ہے۔

دوستوں کے ساتھ ایسا...!

﴿5721﴾ ... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا موسیٰ اور حضرت سیدنا ہارون عَلَيْهِمَا السَّلَام نے حضرت سیدنا ہارون عَلَيْهِ السَّلَام کے دو بیٹوں کو جانور دے کر بھیجا کہ اسے قربان کر دو۔ (واپسی پر) ان دونوں نے جھوٹ بولتے ہوئے کہا: اسے آگ کھا گئی۔ چنانچہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے ان دونوں پر آگ کو بھیجا تو اس نے ان دونوں کو کھالیا پھر اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے حضرت سیدنا موسیٰ اور حضرت سیدنا ہارون عَلَيْهِمَا السَّلَام کی طرف وحی کی: میں اپنے دوستوں کے ساتھ ایسا کرتا ہوں تو اپنے دشمنوں کے ساتھ کیسا سلوک کروں گا؟

چھینک کا جواب قرض ہے:

﴿5722﴾ ... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جو اپنے مسلمان بھائی کے پاس چھینکا اور اس نے چھینک کا جواب نہ دیا تو یہ جواب اس پر قرض ہو گا اور بروز قیامت اس سے وصول کیا جائے گا۔

﴿5723﴾ ... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے روزہ دار کے بوسہ کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: کہا گیا ہے کہ یہ برائی کا پیغام ہے۔

﴿5724﴾ ... حضرت سیدنا اسماعیل بن عبد الملک رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے داد کی وراثت کے بارے میں پوچھا تو آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! کہا جاتا تھا: جسے جہنم کی اصل پر جرأت کرنا پسند ہو اسے چاہیے کہ داد کی وراثت پر جرأت کرے۔

﴿5725﴾ ... حضرت سیدنا ایوب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک دن حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ اپنی مجلس سے کھڑے ہوئے تو میں نے ان سے ایک حدیث کے بارے میں پوچھ لیا، انہوں نے

فرمایا: ایسا نہیں ہے کہ میں ہر وقت دودھ دودھ کر پیتا رہوں (یعنی میں ہر وقت ہی حدیث بیان نہیں کرتا)۔

## مصیبت بھی آسانی لگے:

﴿5726﴾ ... حضرت سیدنا عثمان بن مرثدویہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: عرفہ کے دن میں حضرت سیدنا وَهَب بن مُنَبِّه اور حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِمَا کے ساتھ ابن عامر کے کھجوروں کے باغ میں تھا۔ حضرت سیدنا وَهَب رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے پوچھا: اے ابو عبد اللہ! کتنا عرصہ ہو گیا حجاج سے آپ چھپتے پھر رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: جب میں اپنی زوجہ کے پاس سے آیا تھا تو وہ حاملہ تھی حتیٰ کہ وہ پیٹ والا جب میرے پاس آیا تو اس کی داڑھی نکل چکی تھی۔ حضرت سیدنا وَهَب رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: آپ سے پہلے جو لوگ تھے انہیں جب کوئی مصیبت پہنچتی تو اسے آسانی شمار کرتے اور جب کوئی آسانی پہنچتی تو اسے مصیبت گردانتے تھے۔

## حجاج بن یوسف کا ظلم:

﴿5727﴾ ... حضرت سیدنا سالم بن ابو حفصہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو حجاج کے پاس لایا گیا تو حجاج نے کہا: تو شقی بن کسیر ہے؟ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: میں سعید بن جبیر ہوں۔ حجاج نے کہا: میں ضرور تجھے قتل کروں گا۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: پھر تو ویسا ہی ہے جیسا میری ماں نے مجھے بتایا تھا۔ پھر فرمایا: مجھے دو رکعت نماز پڑھنے دو۔ حجاج نے کہا: اسے نصاریٰ کے قبلہ کی طرف پھیر دو۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: تو تم جدھر منہ کرو ادھر وَجْهُ اللهِ (خدا کی رحمت متوجہ ہے) پھر فرمایا: میں تجھ سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پناہ مانگتا ہوں جیسا کہ حضرت سیدنا مریم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا نے پناہ مانگی۔ حجاج نے کہا: مریم نے کیا پناہ مانگی؟ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: حضرت سیدنا مریم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا نے کہا تھا: میں تجھ سے رحمن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تجھے خدا کا ڈر ہے۔

حضرت سیدنا سفیان رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حجاج نے حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ

کے بعد صرف ایک ہی شخص کو قتل کر سکا۔



## بیعت کے پابند:

﴿5728﴾... حجاج بن یوسف کے غلام عتبہ کا بیان ہے کہ جب حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو واسط میں حجاج کے پاس لایا گیا تو میں وہاں موجود تھا، حجاج نے کہا: کیا میں نے تمہارے لئے ایسا ایسا نہ کیا؟ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: ہاں، کیوں نہیں۔ حجاج نے کہا: پھر کس چیز نے تمہیں میری نافرمانی کرنے پر ابھارا؟ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: اس بیعت نے جو مجھ پر تھی۔ حجاج کو غصہ آگیا اور ہاتھ پر ہاتھ مار کر کہنے لگا: امیر المؤمنین کی بیعت اس بات کی زیادہ مستحق ہے کہ اسے پورا کیا جائے چنانچہ اس نے آپ کی گردن مارنے کا حکم دیا اور آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو شہید کر دیا گیا۔

﴿5729﴾... حضرت سیدنا حَوْشَب رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو لاکر شہید کر دیا گیا تو ان کے ازار بند کے ساتھ ایک تھیلی میں دراہم لے، اب اس تھیلی کے معاملے میں حضرت کو لانے والے اور جَلَاد کے درمیان جھگڑا ہو گیا۔ لہذا حجاج نے جلا کے حق میں فیصلہ دے دیا۔

﴿5730﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن شَوْذَب رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حجاج نے جب حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے قتل کا حکم دیا تو آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے قبلہ کی جانب منہ کر لیا۔ حجاج نے اپنی جگہ سے آواز دی: اس کا منہ قبلہ سے پھیر دو، اس کا منہ قبلہ سے پھیر دو، لہذا انہیں قبلہ سے پھیر دیا گیا۔

## زبان پر کلمہ طیبہ:

﴿5731﴾... حضرت سیدنا خلیفہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی شہادت گاہ میں بھی موجود تھا۔ جب آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کا سر الگ کیا جا رہا تھا تو آپ نے پڑھا ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ“ پھر تیسری مرتبہ پڑھا لیکن مکمل نہ کر سکے۔

## دشمن بھی افسوس کرے:

﴿5732﴾... حضرت سیدنا یحییٰ بن سعید رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ام سلمہ کے بھائی یعنی حجاج بن یوسف کے بیت المال پر معمور کاتب یعلیٰ نے کہا: میں حجاج کے لئے لکھتا تھا جبکہ میں چھوٹی عمر کا ایک لڑکا تھا

وہ مجھے بے ضرر سمجھتا اور میری کتابت کو پسند کرتا تھا، میں اس کے پاس بغیر اجازت چلا جایا کرتا۔ ایک دن حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی شہادت کے بعد میں حجاج کے پاس گیا وہ اپنے چار دروازوں والے کمرے میں تھا میں اس دروازے سے داخل ہوا جس کی طرف حجاج کی پیٹھ تھی میں نے اسے کہتے ہوئے سنا: آخر میں نے سعید بن جبیر کے ساتھ ایسا کیوں کیا؟ تو میں خاموشی سے باہر آ گیا کیونکہ میں جانتا تھا کہ اگر اسے میری موجودگی کا پتا چلا تو وہ مجھے قتل کروادے گا۔ اس کے بعد حجاج کچھ عرصہ ہی زندہ رہا۔

### سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ کی شہادت:

﴿5733﴾ ... حضرت سیدنا عون بن ابوشہداء و عبیدی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ النَّوَى فرماتے ہیں: جب حجاج بن یوسف کے پاس حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کا ذکر کیا گیا تو اس نے اپنے ایک خاص ساتھی مُلْتَبِس بن اَنُوص اس کے 20 خاص افراد کے ساتھ جن کا تعلق شام سے تھا حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی طرف بھیجا وہ لوگ آپ کو تلاش کرتے ہوئے ایک راہب کے پاس پہنچے جو اپنے گرجے میں تھا، اس سے آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے بارے میں پوچھا تو راہب نے کہا: مجھے ان کا حلیہ بتاؤ؟ انہوں نے حلیہ بتایا تو راہب نے ایک جگہ کا پتا بتا دیا۔ وہ لوگ وہاں پہنچے تو آپ کو سجدہ کی حالت میں بلند آواز کے ساتھ مناجات کرتے پایا۔ وہ لوگ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے قریب ہوئے اور سلام کیا۔ آپ نے سر اٹھایا اور اپنی نماز مکمل کر کے انہیں سلام کا جواب دیا۔ انہوں نے کہا: ہمیں حجاج نے آپ کی طرف بھیجا ہے لہذا ہمارے ساتھ چلیں۔ آپ نے فرمایا: جانا ضروری ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ تو آپ نے اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ کی حمد و ثنا کی اور بارگاہ رسالت میں ہدیہ درود پیش کیا پھر کھڑے ہو کر ان کے ساتھ چل دیئے حتیٰ کہ راہب کی خانقاہ تک پہنچ گئے۔ راہب نے کہا: اے گھڑ سوارو! کیا وہ شخص تمہیں مل گیا؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ راہب بولا: میرے عبادت خانے میں آ جاؤ کہ اس کے ارد گرد شیر اور شیرنی گھومتے ہیں لہذا شام سے پہلے اندر داخل ہو جاؤ۔ انہوں نے ایسا ہی کیا لیکن حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے اندر جانے سے منع کر دیا۔ انہوں نے کہا: شاید آپ ہم سے بھاگنا چاہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: نہیں، لیکن میں کبھی کسی مشرک کے گھر میں داخل نہیں ہوں گا۔ انہوں نے کہا: ہم آپ کو اس طرح نہیں چھوڑ سکتے ورنہ درندے آپ کو قتل کر دیں گے۔ آپ نے فرمایا: کوئی مسئلہ نہیں!

میرا رب عَزَّوَجَلَّ میرے ساتھ ہے وہ انہیں مجھے سے پھیر کر میری حفاظت کے لئے مقرر کر دے گا اور ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ وہ ہر برائی سے میری حفاظت کریں گے۔ انہوں نے کہا: کیا آپ انبیاء میں سے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں انبیاء میں سے تو نہیں لیکن اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بندوں میں سے ایک گناہگار بندہ ہوں۔

راہب نے کہا: کوئی ایسی ضمانت دیں جس پر مجھے اطمینان ہو۔ انہوں نے حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ سے کہا: راہب کی خواہش کے مطابق ضمانت دیں۔ آپ نے فرمایا: میں اس کی ضمانت دیتا ہوں جس کا کوئی شریک نہیں ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ میں صبح تک اپنی جگہ سے نہیں ہٹوں گا۔ راہب اس ضمانت پر راضی ہو گیا اور ان لوگوں سے کہا: گر جے میں آ جاؤ اور اپنی کمائوں کو مضبوط کر لو تا کہ درندوں کو اس نیک بندے سے دور کر سکو، اس نے تو مسلمانوں کی قدر و منزلت کی وجہ سے میرے گرجا میں داخل ہونا پسند نہیں کیا۔ جب وہ لوگ عبادت خانے میں داخل ہو گئے اور کمائوں کو سنبھال لیا تو اچانک ایک شیرنی آئی اور حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ کے قریب ہو کر اپنے جسم کو ان کے ساتھ رگڑا اور ایک طرف بیٹھ گئی پھر شیر آیا اس نے بھی ایسا ہی کیا۔ راہب نے جب یہ معاملہ دیکھا تو صبح آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ کے پاس آیا اور دین اسلام اور رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کی سنت کے بارے میں پوچھا۔ آپ نے سب کچھ تفصیل کے ساتھ بیان کیا تو راہب مسلمان ہو گیا اور زبردست مسلمان رہا۔ وہ لوگ بھی حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ کے پاس آئے، معافی مانگی، آپ کے ہاتھ پاؤں کو بوسہ دیا اور جس جگہ آپ نے رات گزارنی تھی وہاں کی مٹی لی اور اس پر نماز پڑھی اور کہنے لگے: اے سعید! ہم نے حجاج سے وعدہ کیا ہے کہ ہماری بیویوں کو طلاق اور ہمارے غلام آزاد ہو جائیں اگر آپ کو دیکھ لیں تو نہیں چھوڑیں گے حتیٰ کہ اس کے پاس لے جائیں گے۔ اب آپ جو چاہیں حکم کریں؟ آپ نے فرمایا: تم اپنے وعدے کو پورا کرو میرا خالق میرے ساتھ ہے اور اس کے فیصلے کو کوئی ٹالنے والا نہیں۔ وہ سب چلے حتیٰ کہ واسطہ پہنچ گئے۔ حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ نے ان لوگوں سے فرمایا: اے لوگو! میں تم سے الگ بھی رہا اور تمہارے ساتھ بھی رہا مجھے اس میں کوئی شک نہیں کہ میری موت کا وقت آ گیا اور میری مدت پوری ہو چکی لہذا مجھے ایک رات کے لئے چھوڑ دو کہ میں موت کو یاد کر لوں، منکر نکیر کے سوالوں کی تیاری کر لوں، عذاب قبر کو یاد کر

لوں، اپنے اوپر ڈالی جانے والی مٹی کو یاد کر لوں، جب صبح ہوگی تو تمہاری چاہت کے مطابق جو وقت میرے اور تمہارے درمیان مقرر رہے وہ پورا ہو جائے گا۔ کسی نے کہا: ہم سب کچھ دیکھنے کے بعد آپ سے کوئی نشانی نہیں چاہتے۔ کسی نے کہا: تم اپنی خواہشات اور انعامات تک پہنچ چکے ہو لہذا اب انہیں مت چھوڑو۔ کسی نے کہا: تمہیں وہ ملے گا جو اس راہب کو نصیب ہوا، تمہارا برابر ہو! کیا تمہارے لئے اس شیر والے معاملے میں عبرت نہیں؟ کیسے وہ ان کے ساتھ اپنا جسم رگڑتا رہا اور صبح تک ان کی حفاظت کرتا رہا۔ کسی نے کہا: مجھ پر لازم ہے کہ میں ”إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ“ انہیں تمہارے حوالے کر دوں گا۔ جب انہوں نے حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی جانب دیکھا تو ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے، سر پر اگندہ اور رنگ گرد آلود تھا، جب سے یہ لوگ ان سے ملے تھے انہوں نے نہ کچھ کھایا تھا نہ پیا تھا اور نہ ہی ہنسنے تھے۔ ان سب نے کہا: اے زمین والوں میں سب سے بہتر شخص! کاش ہم آپ کو نہ جانتے اور آپ کی طرف نہ آتے، ہمارے لئے ہلاکت ہی ہلاکت ہے، ہم آپ کے سبب کس مصیبت میں جا پڑے، اس بڑے دن میں ہمارے خالق کے پاس ہمارے لئے معذرت کرنا، بے شک وہ سب سے بڑا قاضی ہے وہ انصاف کرتا ہے ظلم نہیں کرتا۔ حضرت سیدنا سعید رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: میں تمہارے لئے کیا معذرت کروں اور کیا راضی کروں جبکہ میرے لئے تو علم الہی میں یہ پہلے ہی سے مقدر ہو چکا۔ جب وہ لوگ اپنے درمیان ہونے والی گفتگو اور رونے سے فارغ ہوئے تو آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے کفیل نے کہا: اے سعید! میں آپ کو اللہ عَزَّ وَجَلَّ کا واسطہ دیتا ہوں ہمیں بھی اپنی دعاؤں اور کلام میں شامل رکھنا، بے شک ہم نے آپ جیسا کبھی نہیں دیکھا اور نہ قیامت تک دیکھنے کی امید ہے۔ حضرت سیدنا سعید رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے ہامی بھر لی اور انہوں نے آپ کو اکیلا چھوڑ دیا۔ آپ نے اپنے سر، جبہ اور چادر کو دھویا اور ان لوگوں نے ساری رات افسوس اور غم میں گزاری۔

صبح روشن ہوئی تو حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ ان لوگوں کی طرف آئے اور دروازہ بجایا۔ انہوں نے (آپس میں) کہا: رب کعبہ کی قسم! تمہارے ساتھی ہیں۔ وہ لوگ آپ کے پاس آئے اور آپ کے ساتھ کافی دیر تک روتے رہے۔ پھر آپ کو حجاج کی طرف لے گئے۔ حجاج بولا: سعید بن جبیر کو لائے ہو؟ انہوں نے کہا: ہاں اور ہم نے ان کا بہت ہی عجیب معاملہ دیکھا ہے۔ حجاج نے اپنا چہرہ ان سے پھیر لیا اور کہا:

اسے میرے پاس لاؤ۔ ملتمس آیا اور حضرت سیدنا سعید رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے کہا: آپ پر سلامتی ہو میں آپ کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امانت میں دیتا ہوں۔ یہ کہہ کر حجاج کے پاس لے گیا۔ حجاج نے کہا: تمہارا نام کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: سعید بن جبیر۔ حجاج نے کہا: تو شقی بن کسیر ہے۔ آپ نے فرمایا: میری ماں میرا نام تجھ سے زیادہ جانتی ہے۔ حجاج نے کہا: تو بھی شقی (بد بخت) ہے اور تیری ماں بھی شقی ہے۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: غیب تو تیرے علاوہ کوئی اور ہی جانتا ہے (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ)۔ حجاج نے کہا: میں ضرور تجھے دنیا میں بھڑکتی آگ میں ڈالوں گا۔ آپ نے فرمایا: اگر میں جانتا کہ یہ معاملہ تیرے ہاتھ میں ہے تو تجھے معبود بنا لیتا۔ حجاج نے کہا: محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ آپ نے فرمایا: وہ نبی رحمت امام الہدیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ہیں۔ حجاج نے کہا: علی (كَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمِ) کے بارے میں تیرا کیا کہنا ہے کہ وہ جنت میں ہیں یا جہنم میں؟ آپ نے فرمایا: اگر میں وہاں گیا تو جان لوں گا کہ وہاں کون کون ہے۔ حجاج نے کہا: خلفاء کے بارے میں تیرا کیا کہنا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں ان کا ذمہ دار نہیں۔ حجاج نے کہا: تم ان میں سے کس کو زیادہ پسند کرتے ہو؟ آپ نے فرمایا: جس سے میرا خالق زیادہ راضی ہو۔ حجاج نے کہا: خالق کس سے راضی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کا علم تو اس کے پاس ہے جو ان کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو جانتا ہے۔ حجاج نے کہا: تو مجھ سے سچ نہیں بولتا؟ آپ نے فرمایا: میں تیری تکذیب کرنا پسند نہیں کرتا۔ حجاج نے کہا: تم ہنستے کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا: مخلوق کیسے ہنس سکتی ہے حالانکہ اسے مٹی سے پیدا کیا گیا ہے اور مٹی کو آگ کھا جاتی ہے۔ حجاج نے کہا: ہم کیوں ہنستے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تمہارے دل ٹیڑھے ہیں۔ پھر حجاج نے موتی، زَبْرُجَد اور یاقوت حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے سامنے ڈھیر کرنے کا حکم دیا تو آپ نے فرمایا: اگر تو ان سب کو بروز قیامت اپنے فدیہ کے لئے جمع کر رہا ہے تو ٹھیک ہے وگرنہ اس دن ایسی گھبراہٹ ہوگی کہ حاملہ اپنا حمل گرا دے گی، دنیا کے لئے جمع کی گئی کسی چیز میں بھلائی نہیں سوائے اس کے جو حلال و پاکیزہ ہو۔

پھر حجاج نے سارنگی اور بانسری منگوائی، جب سارنگی اور بانسری بجائی گئیں تو آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ رونے لگے، حجاج نے کہا: کیوں روتے ہو؟ اس کھیل کی وجہ سے؟ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: نہیں بلکہ غم کی وجہ سے، بانسری سے مجھے وہ بڑا دن یاد آ گیا جب صور پھونکا جائے گا اور سارنگی تو ایک درخت سے بنائی

گئی ہے جو ناحق کاٹا گیا اور اس کی تاروں کے ساتھ بروز قیامت تجھے کھینچا جائے گا۔ حجاج نے کہا: اے سعید! تیری ہلاکت ہو۔ آپ نے فرمایا: ہلاکت تو اس کے لئے ہے جو جنت سے روک کر جہنم میں داخل کیا گیا۔ حجاج نے کہا: اے سعید! کس طرح قتل ہونا پسند کرے گا؟ آپ نے فرمایا: جو تجھے پسند ہو، خدا کی قسم! جس طرح تو مجھے قتل کرے گا بروز قیامت اللہ عَزَّوَجَلَّ اسی طرح تجھے قتل کرے گا۔ حجاج نے کہا: کیا تو چاہتا ہے کہ میں تجھے معاف کر دوں؟ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: معافی ہو بھی گئی تو وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی جانب سے ہے اور تیرے سامنے نہ کوئی عذر تراشنا ہے نہ کوئی آزادی مانگنی ہے۔ حجاج نے کہا: اس کو لے جاؤ اور قتل کر دو۔ جب آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ اس کے دروازے سے نکلے تو مسکرا دیئے۔ حجاج کو اس بات کا پتا چلا تو اس نے واپس بلوایا اور کہا: تم ہنسے کیوں تھے؟ آپ نے فرمایا: تیری اللہ عَزَّوَجَلَّ پر جرأت اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کا تجھ پر حلم دیکھ کر۔ حجاج نے چڑھا۔ بچھانے کا حکم دیا اور کہا: اسے یہاں قتل کرو۔ آپ نے فرمایا: میں نے اپنا منہ اس کی طرف کیا جس نے آسمان و زمین بنائے ایک اسی کا ہو کر اور میں مشرکوں میں سے نہیں۔ حجاج نے کہا: اس کو قبلہ سے پھیر دو۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: تم جدھر منہ کرو ادھر وَجْهُ اللهِ (خدا کی رحمت متوجہ ہے)۔ حجاج نے کہا: اس کا منہ زمین کی طرف کر دو۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے یہ آیت مبارکہ پڑھی:

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى ﴿۵۵﴾ (پ: ۱۶، ط: ۵۵)

ترجمہ کنزالایمان: ہم نے زمین ہی سے تمہیں بنایا اور اسی میں تمہیں پھر لے جائیں گے اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے۔

حجاج نے کہا: اس کو ذبح کر دو۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں اور حُجَّت قائم کرتا ہوں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، (اے اللہ!) یہ میرے طرف سے امانت رکھ لے حتیٰ کہ یہ امانت قیامت کے دن مجھ سے ملے، پھر آپ نے یہ دعا کی: ”اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اسے میرے بعد کسی کو بھی قتل کرنے کی طاقت عطا نہ فرما!“ چنانچہ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو ذبح کر دیا گیا۔

## حجاج کی موت:

حضرت سیدنا عون بن ابوشماد عبدی عَنِیْهِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى فرماتے ہیں: اس واقعہ کے بعد حجاج 15 دن زندہ

رہا اس کے پیٹ میں لقمہ پھنس گیا تو اس نے طبیب کو معائنہ کرنے بلوایا، طبیب نے سڑے ہوئے گوشت کا ٹکڑا لیا اور اس کو دھاگے سے باندھ کر حجاج کے حلق میں ڈالا اور کچھ دیر بعد نکالا تو اس پر خون کا اثر تھا، وہ جان گیا کہ اب بچنے کی کوئی امید نہیں اور حجاج اپنی باقی زندگی یہی کہتا رہا ”آخر میں نے سعید بن جبیر کے ساتھ ایسا کیوں کیا میں جب سونے کا ارادہ کرتا ہوں وہ مجھے جکڑ لیتا ہے۔“

## بوقتِ شہادت مسکراہٹ:

﴿5734﴾... حضرت سیدنا حسن رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: جب حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو حجاج کے پاس لایا گیا تو حجاج نے کہا: توشقی بن کسیر ہے؟ آپ نے فرمایا: میں سعید بن جبیر ہوں۔ حجاج نے کہا: توشقی بن کسیر ہے۔ آپ نے فرمایا: میری ماں تجھ سے زیادہ میرا نام جانتی ہے۔ حجاج نے کہا: تو محمد (صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ آپ نے فرمایا: تیری مراد نبی پاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ہیں؟ حجاج نے کہا: ہاں۔ آپ نے فرمایا: اولاد آدم کے سردار ہیں نبی مصطفیٰ ہیں سب اگلوں پچھلوں سے بہتر ہیں۔ حجاج نے کہا: ابو بکر کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ آپ نے فرمایا: صدیق ہیں، رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے خلیفہ ہیں، لائق تعریف اور خوش بخت زندگی گزارنے والے ہیں، رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے طریقہ کار پر رہے، اس میں کوئی تغیر و تبدل نہیں کیا۔ حجاج نے کہا: عمر کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ آپ نے فرمایا: عمر تو حق و باطل میں فرق کرنے والے ہیں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا انتخاب ہیں، اپنے دونوں ساتھیوں کے طریقہ کار پر رہے۔ حجاج نے کہا: عثمان کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ ظلماً قتل کیے گئے، غزوہ تبوک کی تیاری کروانے والے، بڑے رومہ کھدوانے والے، جنت میں گھر خریدنے والے، دو بیٹیوں کی طرف سے رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے داماد، جن کا نکاح آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے وحی آسمانی کے ذریعے کیا۔ حجاج نے کہا: علی کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ آپ نے فرمایا: رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے چچا زاد بھائی ہیں، سب سے پہلے اسلام لانے والے ہیں، حضرت سیدنا فاطمہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا کے شوہر اور حضرت سیدنا حسن اور حضرت سیدنا حسین رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا کے والد ہیں۔ حجاج نے کہا: معاویہ کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ آپ نے فرمایا: میرے نفس نے

مجھے اس امت کے اعمال کی جانچ کرنے اور تبدیل کرنے سے روکے رکھا ہے۔ حجاج نے کہا: کیا مطلب ہے؟ آپ نے فرمایا: تو بہتر جانتا ہے۔ حجاج نے کہا: تو مجھ سے کچھ چھپا رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ہاں، وہ بات جو تجھے بری لگے خوشی نہ دے۔ حجاج نے پھر کہا: تو مجھ سے کچھ چھپا رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: مجھے معاف ہی رکھ۔ حجاج نے کہا: اگر میں نے تجھے معاف کر دیا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے معاف نہیں کرے گا۔ آپ نے فرمایا: میں جانتا ہوں کہ تو کتاب اللہ کا مخالف ہے اور وہ کام کرتا ہے جس سے تیری ہیبت بڑھ جائے جبکہ یہ کام تجھے ہلاکت میں ڈال دے گا، کل کو جب تو اس پر پیش ہو گا تو خود ہی جان لے گا۔ حجاج نے کہا: خدا کی قسم! میں تجھے ضرور قتل کروں گا اور ایسے طریقے سے قتل کروں گا کہ نہ تجھ سے پہلے کسی کو ایسے قتل کیا اور نہ تیرے بعد کسی کو اس طرح قتل کروں گا۔ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْنِهِ نے فرمایا: تو میری دنیا خراب کرے گا میں تیری آخرت خراب کر دوں گا۔ حجاج نے کہا: اے غلام! تلوار اور چمڑے کا فرش لے آ۔ جب لایا گیا تو آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْنِهِ مسکرا دیئے۔ حجاج نے کہا: مجھے تو پتا چلا تھا کہ تم ہنتے نہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں میں نہیں ہنتا۔ حجاج نے کہا: تو پھر قتل کے وقت کیوں ہنستے؟ آپ نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ پر تیری جرأت اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کا تجھ پر حلم دیکھ کر۔ حجاج نے کہا: اے غلام! اس کو قتل کر دے۔ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْنِهِ نے قبلے کی جانب منہ کیا اور فرمایا: میں نے اپنا منہ اس کی طرف کیا جس نے آسمان و زمین بنائے ایک اسی کا ہو کر اور میں مشرکوں میں نہیں۔ حجاج نے کہا: اس کا منہ قبلے سے پھیر دو۔ آپ نے فرمایا: تو تم جدھر منہ کروادھر وَجْهُ اللَّهِ (خدا کی رحمت متوجہ ہے)۔ حجاج نے کہا: اسے زمین پر لٹا دو۔ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْنِهِ نے یہ آیت مبارکہ تلاوت کی:

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى ﴿۵۵﴾ (پ: ۱۶، ط: ۵۵)

ترجمہ کنزالایمان: ہم نے زمین ہی سے تمہیں بنایا اور اسی میں تمہیں پھر لے جائیں گے اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے۔

حجاج نے کہا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے دشمن کو ذبح کر دو اسے آج ہی قرآن کی آیات یاد آرہی ہیں۔

### نفاق (منافقت) کی تعریف

﴿...زبان سے مسلمان ہونے کا دعویٰ کرنا اور دل میں اسلام سے انکار کرنا نفاق اعتقادی اور زبان و دل کا

یکساں نہ ہونا نفاقِ عملی کہلاتا ہے۔ (بہار شریعت، حصہ ۱/۱، ۱۸۲)



## سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كِي مَرَوِيَات

حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے کئی صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَان سے احادیث لیں جن میں سے چند یہ ہیں: حضرت سیدنا علی بن ابوطالب، حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس، حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر بن خطاب، حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص، حضرت سیدنا عبد اللہ بن زبیر بن عوام، حضرت سیدنا عبد اللہ بن قیس ابو موسیٰ اشعری، حضرت سیدنا عبد اللہ بن مُعَقَّل مُزَنِي، حضرت سیدنا عَدْرِي بن حاتم اور حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضْوَانُ اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِمُ اَجْمَعِينَ وغیرہ جبکہ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی اکثر روایات حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے ہیں۔

﴿5735﴾... حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمِ نے فرمایا: رسول کریم، رُؤُوفٌ رَّحِيمٌ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے سونے کی انگوٹھی پہننے اور سواری پر سرخ زین رکھ کر سوار ہونے اور رکوع اور سجدے میں قرآن کی تلاوت کرنے سے مجھے منع فرمایا ہے۔<sup>(۱)</sup> میں یہ نہیں کہتا کہ تمہیں منع فرمایا ہے۔

﴿5736﴾... حضرت سیدنا علی کَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمِ فرماتے ہیں: آقائے دو جہان، رحمتِ عالمیان صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تمہارے منہ قرآن کے راستے ہیں لہذا انہیں مسواک کے ذریعے پاک کرو۔<sup>(۲)</sup>

## جانوروں پر رحم:

﴿38-5737﴾... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ہم حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا کے ساتھ قریش کے کچھ نوجوانوں کے پاس سے گزرے، وہ لوگ ایک زندہ مرغی کو زمین میں گھاڑ کر پتھروں سے نشانہ لگا رہے تھے، جب انہوں نے حضرت سیدنا ابن عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا کو دیکھا تو بھاگ گئے۔ آپ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: یہ کیا معاملہ ہے؟ خدا کی قسم! دنیا و مافیہا سب کچھ میرے لئے ہو اور مجھے حضرت سیدنا نوح عَلَيْهِ السَّلَام جتنی عمر ملے تب بھی میں ایسا کرنا پسند نہ کروں کیونکہ میں نے جناب سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ، رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ”جانوروں کو مثلاً

①...مسلم، کتاب البأس والزینه، باب النعی عن لبس الرجل... الخ، ص ۱۱۵۲، حدیث: ۲۰۷۸، بتغییر

②...مسند الفردوس، ۱/ ۱۳۲، حدیث: ۸۲۷

کرنے (یعنی صورت بگاڑنے) والے پر لعنت کی گئی ہے۔“<sup>(۱)</sup>

﴿5739﴾... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا ابن عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے سنا کہ رسولُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے گھڑے کی نبیذ کو حرام فرمایا ہے، میں حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے پاس گیا اور عرض کی: آپ نے سنا کہ ابن عمر (رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا) کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے کہا ہے کہ رسولُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ”جَرَّ“ (گھڑے) کی نبیذ کو حرام فرمایا ہے۔ حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: ابن عمر نے سچ کہا۔ میں نے عرض کی: ”جَرَّ“ کیا چیز ہے؟ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: ہر وہ شے جو مٹی سے بنائی گئی ہو۔<sup>(۲)</sup>

﴿5740﴾... حضرت سیدنا ابن عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے بغیر خوشبو والازیتوں کا تیل لگایا۔<sup>(۳)</sup>

﴿5741﴾... حضرت سیدنا ابن عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: حیا اور ایمان دونوں ملا دیئے گئے ہیں ایک کو اٹھایا جائے گا تو دوسرا بھی اٹھ جائے گا۔<sup>(۴)</sup>

## ندامت کا انعام:

﴿5742﴾... حضرت سیدنا ابن عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: میں نے حضور نبی اکرم، نورِ مُجَسِّم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو 20 سے زائد مرتبہ یہ فرماتے ہوئے سنا: بنی اسرائیل میں ذوالکفل نامی ایک شخص تھا وہ کسی گناہ سے نہیں بچتا تھا، اس کے پاس ایک عورت آئی اور خود کو پیش کیا تو اس نے 60 دینار دیئے اور جب اس کے پاس بدکاری کے لئے بیٹھا تو عورت پر کپکپاٹ طاری ہو گئی اور وہ رونے لگی، ذوالکفل نے کہا: کیا معاملہ ہے؟ اس عورت نے کہا: خدا کی قسم! میں نے کبھی ایسا کام نہیں کیا اور اب مجبوری کی وجہ سے کر رہی ہوں۔ ذوالکفل نادم ہوا اور بغیر کچھ کئے اس کے پاس سے کھڑا ہو گیا، اسی رات اس کو موت آگئی۔ جب صبح ہوئی تو اس کے

①... بخاری، کتاب الذبائح و الصید، باب ما یکرہ من المثلة... الخ، ۳/ ۵۶۳، حدیث: ۵۵۱۵، بتغییر قلیل

②... نسائی، کتاب الاشریة، باب ذکر الادعیة... الخ، ص ۸۸۸، حدیث: ۵۶۳۱، بتغییر قلیل

③... مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمر، ۲/ ۳۵۸، حدیث: ۵۴۰۹

④... مستدرک حاکم، کتاب الایمان، باب اذانی العبد... الخ، ۱/ ۱۷۶، حدیث: ۶۶

دروازے پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی جانب سے یہ لکھا ہوا پایا گیا کہ ”اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ذوالکفل کو بخش دیا ہے۔“ (۱)

## ماں کی شان:

﴿5743-44﴾... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ حضرت سیدنا ابن عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صَلَّي اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”عورت حمل سے لے کر وضعِ حمل بلکہ دودھ چھڑانے کی مدت تک سرحدوں پر حفاظت کرنے والے سپاہی کی مثل ہے، اگر اس دوران مر جائے تو اس کے لئے شہید کا اجر ہے۔“ (۲)

﴿5745﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صَلَّي اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے حضرت سیدنا جبریل عَلَيْهِ السَّلَام سے ارشاد فرمایا: اے جبریل! تم جتنا ہمارے پاس آیا کرتے ہو اس سے زیادہ کیوں نہیں آتے؟ اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی:

وَمَا تَنْزَلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَكَ مَا بَيْنَ  
أَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ وَمَا  
كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۱۶﴾ (پ: مریم: ۶۳)

ترجمہ کنز الایمان: (اور جبریل نے محبوب سے عرض کی) ہم فرشتے نہیں اترتے مگر حضور کے رب کے حکم سے اسی کا ہے جو ہمارے آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے اور جو اس کے

درمیان ہے اور حضور کا رب بھولنے والا نہیں۔ (۳)

﴿5746﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: نبی اکرم، شاہ بنی آدم صَلَّي اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: دس ذوالحجہ سے زیادہ فضیلت والا عمل کسی دن میں نہیں۔ صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں؟ ارشاد فرمایا: جہاد فی سَبِيلِ اللَّهِ بھی نہیں سوائے اس شخص کے جو اپنی جان و مال کے ساتھ راہِ خدا میں نکلا اور ان میں سے کوئی بھی شے لے کر واپس نہ لوٹا۔ (۴)

①... ترمذی، کتاب صفة القيامة باب ۸، ۴، ۲۲۳/۴، حدیث: ۲۵۰۴، بتغییر قلیل

②... کنز العمال، کتاب النکاح، قسم الاقوال، ۱۶/۱۷، حدیث: ۴۵۱۵۱

③... بخاری، کتاب التفسیر، باب قوله ”مَا تَنْزَلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ“، ۲۷۱/۳، حدیث: ۴۷۳۱، دون ”یا جبرئیل“

④... بخاری، کتاب العیدین، باب فضل العمل فی ایام التشریق، ۱/۳۳۳، حدیث: ۹۶۹۱، بتغییر قلیل

## دم کرنا سنت ہے:

﴿5747﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: رحیم و کریم آقا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ جناب حسن و حسین رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا پر اس دعا کے ذریعے دم کرتے تھے: اَعُوذُ بِكُمَا بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامِئَةٍ یعنی میں تمہیں اللہ کے پورے کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں ہر شیطان و زہریلے جانور سے اور ہر بیمار کرنے والی نظر سے۔<sup>(۱)</sup>

## حالتِ احرام میں مرنے کی فضیلت:

﴿5748﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: محرم کو انہی کپڑوں میں غسل دو جن کا اس نے احرام باندھا ہے اور اسے پانی اور بیری سے غسل دو اور اسے انہی کپڑوں میں کفن دو نہ اسے خوشبو لگاؤ نہ اس کا سر ڈھانپو بے شک اسے بروز قیامت اس حال میں اٹھایا جائے گا کہ وہ حالت احرام میں تَلْبِيهہ کہہ رہا ہو گا۔<sup>(۲)</sup>

﴿5749﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: ایک شخص (حالت احرام میں) سواری سے گر اتو اس کی گردن ٹوٹ گئی (یعنی انتقال کر گیا) لوگوں نے نبی پاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے اس کے متعلق عرض کی تو آپ نے ارشاد فرمایا: اسے پانی اور بیری سے غسل دو اور انہی کپڑوں میں کفن دو اور اس کا سر نہ ڈھانپنا بے شک اسے بروز قیامت تلبیہ کہتے ہوئے اٹھایا جائے گا۔<sup>(۳)</sup>

## جب جنتاں نے قرآن سنا:

﴿5750﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: تاجدار رسالت، شہنشاہ نبوت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے نہ جنوں پر (قرآن) پڑھا تھا اور نہ انہیں دیکھا تھا، لیکن ایک دن آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اپنے چند صحابہ کے ساتھ بازارِ غُکَاظ کی طرف چلے، ان دنوں شیاطین کو آسمانی خبریں لینے سے روک

①... بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب ۱۱، ۴۲۹/۲، حدیث: ۳۳۷۱

②... نسائی، کتاب الجنائز، باب کیف یکفن محرم اذامات، ص ۳۲۳، حدیث: ۱۹۰۱، دون ”ملبیا“

③... بخاری، کتاب جزاء الصید، باب سنة المحرم اذامات، ۶۱۱/۱، حدیث: ۱۸۵۱

دیا گیا تھا اور ان پر شعلوں کی مار پڑتی تھی پس شیاطین اپنی قوم کے پاس لوٹ آئے، قوم بولی: کیا حال ہے؟ شیاطین نے کہا: اب ہمارا آسمانوں تک جانا ممنوع قرار دے دیا گیا ہے اور ہمارے اوپر شعلے برسائے جاتے ہیں۔ قوم نے کہا: تمہارے آسمان تک جانے میں جو رکاوٹ ہے وہ اب ظاہر ہوئی ہے لہذا مشرق و مغرب کے تمام کناروں میں پھر کر دیکھو وہ کیا ہے جو تمہارے اور آسمانی خبروں کے درمیان رکاوٹ بنی ہے؟ چنانچہ وہ تلاش کرتے ہوئے تہامہ کی طرف آئے اس وقت آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مقام نَخْلَة سے بازارِ عَکَاظ کی طرف جا رہے تھے جب جنات وہاں پہنچے تو آپ اپنے صحابہ کو نمازِ فجر پڑھا رہے تھے، جب جنوں نے قرآن سنا تو کان لگا دیئے اور بولے: بخدا! یہی وہ چیز ہے جو تمہارے اور آسمانی خبروں کے درمیان رکاوٹ ہے۔ پس وہیں سے اپنی قوم کے پاس لوٹے اور کہا: ہم نے ایک عجیب قرآن سنا کہ بھلائی کی راہ بتاتا ہے لہذا ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک نہ کریں گے۔ چنانچہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے نبی پر یہ وحی نازل فرمائی:

قُلْ أَوْحَىٰ إِلَىٰ آلِهِ أَنْتُمْ نَفَرًا مِّنَ الْجِبْرِ

ترجمہ کنز الایمان: تم فرماؤ مجھے وحی ہوئی کہ کچھ جنوں نے

میرا پڑھنا کان لگا کر سنا۔

(پ: ۲۹، الجن: ۱)

جنوں کی بات آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو بذریعہ وحی بتادی گئی تھی۔<sup>(۱)</sup>

﴿5751﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: حضور نبی پاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو سنانا چاہے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے سنادے گا اور جو دکھانا چاہے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے دکھا دے گا۔<sup>(۲)</sup>

﴿5752﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں کہ حضور سید عالم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ہر کیل والے درندے اور پتھری (سے شکار کرنے) والے ہر پرندے سے منع فرمایا ہے۔<sup>(۳)</sup>

**امید کی کرن:**

﴿5753﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک، سیاح افلاک صَلَّى اللهُ

①... بخاری، کتاب التفسیر، باب "قل اوحی الی" ۳/ ۳۶۵، حدیث: ۴۹۲۱، بتغیر قلیل

②... مسلم، کتاب الزهد والرفاق، باب من اشرک فی عملہ غیر اللہ، ص ۱۵۹۴، حدیث: ۲۹۸۶

③... مسلم، کتاب الصيد والذبائح... الخ، باب تحریم اکل کل ذی ناب... الخ، ص ۱۰۶۹، حدیث: ۱۹۳۴

تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: اے ابن آدم! جب تک تو مجھ سے دعا مانگے اور آس لگائے تو میں تجھے تیرے عیوب کے باوجود بخشا رہوں گا اور اگر تو زمین بھر خطاؤں کے ساتھ مجھ سے ملے تو میں اتنی ہی مغفرت کے ساتھ تجھ سے ملوں گا بشرطیکہ تو نے کسی کو میرا شریک نہ ٹھہرایا ہو اور اگر تیری خطائیں آسمان کی بلندیوں کو چھو رہی ہوں پھر تو مجھ سے مغفرت طلب کرے تو میں تجھے بخش دوں گا۔<sup>(۱)</sup>

## واہ! یہ شانِ کریمی:

﴿5754﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: نبی رحمت، شفیع امت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ

وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مومن کی اولاد درجے میں اس کے ساتھ ہوگی تاکہ اس کے سبب والدین کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اگرچہ اولاد کا عمل والدین کے برابر نہ ہو، پھر یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ط (پ ۲۷، الطور: ۲۱)

ترجمہ کنز الایمان: اور جو ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی ہم نے ان کی اولاد ان سے ملادی اور ان کے عمل میں انہیں کچھ کمی نہ دی۔

پھر آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: یعنی جو ہم نے اولادوں کو عطا کیا اس کے بدلے والدین کو کمی نہ دیں گے۔<sup>(۲)</sup>

﴿5755﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: ایک شخص بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا: کیا آپ کا رب رنگتا ہے؟ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ہاں، سرخ، سفید، پیلا، ایسا رنگتا ہے جس میں نقص نہیں ہوتا۔<sup>(۳)</sup>

﴿5756﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بیان کرتے ہیں کہ تاجدارِ حرم، شفیع اُمم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مجھ پر اُممیں پیش کی گئیں تو کسی نبی کے ساتھ کئی لوگ تھے اور کسی نبی کے

①... معجم کبیر، ۱۶/۱۲، حدیث: ۱۲۳۲۶

②... تفسیر در منثور، الجزء السابع والعشرون، پ ۲۷، الطور، الآية ۲۱، ۷/۲۳۲

③... مستند البزار، مستند عبد اللہ بن عباس، ۱۱/۳۰۲، حدیث: ۵۱۰۷

ساتھ ایک اور دو فرد ہی تھے۔<sup>(۱)</sup>

## اذان کی حکمت:

﴿5757﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فرماتے ہیں: رسولِ خدا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: پہلی اذان اس لئے رکھی گئی ہے کہ نمازی نماز کے لئے تیاری کر لیں، جب تم اذان سنو تو وضو کرو اور تکبیر اولیٰ کے لئے جلدی کرو کہ یہ نماز کی فرع اور اسے مکمل کرنے والی ہے اور امام سے پہلے رکوع و سجدہ نہ کرو۔<sup>(۲)</sup>

﴿5758﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: حضور سید عالم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات مسح ہے۔<sup>(۳)</sup>

﴿5759-60﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں کہ نبی غیب دان، رحمتِ عالمیان صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں تمہارے جنتی مردوں کی خبر نہ دوں، ہر نبی، صدیق، شہید، نابالغ بچہ اور وہ شخص جو اپنے بھائی سے شہر کے کنارے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے ملاقات کرنے گیا۔<sup>(۴)</sup>

## مومن کی وفات پر یہ کہیں:

﴿5761-62﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: نبی رحمت، شفیع امت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: بے شک موت کی وجہ سے پریشانی ہوتی ہے لہذا تم میں سے جب کسی کو اپنے بھائی کی موت کی خبر آئے تو وہ یوں کہے: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ وَاِنَّا اِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَكْتُبْ لِيْ فِي الْبُحْسَيْنِ وَاَجْعَلْ كِتَابَتِيْ فِي عِلِّيِّينَ وَاخْلِفْ عَلٰى عَقِبِيْ فِي الْاٰخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرًا وَلَا تَفْتِنْنَا بَعْدَ اٰسَةِ نِيْكَوْنِ مِيْن لِّكْهْرٍ دَعَا وَاِسْمِ اس كے نامہ اعمال کو عِلِّيِّينَ میں کر دے اور بعد والوں میں اس کا نِعْمُ الْبَدَلِ بنا دے، اے اللہ! اسے

①... بخاری، کتاب الطب، باب من لم يرق، ۳/۳۵، حدیث: ۵۷۵۳، بتغییر قلیل

②... معجم کبیر، ۲۶/۱۲، حدیث: ۱۲۳۸۳

③... ابوداؤد، کتاب الطہارۃ، باب التوقیت فی المسح، ۱/۸۶، حدیث: ۱۵۷، دون "لیالیہن" عن خزیمۃ بن ثابت

④... معجم کبیر، ۲۶/۱۲، حدیث: ۱۲۳۶۷

اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کر اور اس کے بعد ہمیں فتنہ میں نہ ڈالنا۔<sup>(۱)</sup>

## شانِ صدیق و فاروق:

﴿5763﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ابو بکر میرے غار کے رفیق اور مجھے اُنسیت دینے والے ہیں، مسجد میں کھلنے والے تمام دروازے بند کر دو سوائے ابو بکر کے دروازے کے۔<sup>(۲)</sup>

﴿5764﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے حضرت سیدنا ابو بکر اور حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے ارشاد فرمایا: کیا میں فرشتوں اور نبیوں میں تم دونوں کی مثل تمہیں نہ بتاؤں؟ اے ابو بکر! فرشتوں میں تمہاری مثال میکائیل عَلَيْهِ السَّلَام جیسی ہے جو وہ رحمت لے کر اترتے ہیں اور انبیاء میں تمہاری مثال ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام جیسی ہے جنہوں (بارگاہِ الہی) میں عرض کی تھی:

مَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۚ وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ  
عَفْوٌ مَّا رَجِئِمُ ﴿۳۶﴾ (پ ۱۳، ابراہیم: ۳۶)

ترجمہ کنز الایمان: جس نے میرا ساتھ دیا وہ تو میرا ہے اور  
جس نے میرا کہا نہ مانا تو بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

اے عمر! ملائکہ میں تمہاری مثال جبریل عَلَيْهِ السَّلَام جیسی ہے کہ وہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے دشمنوں پر شدت، تنگی اور سزا لے کر اترتے ہیں اور انبیاء میں تمہاری مثال نوح عَلَيْهِ السَّلَام کی سی ہے جنہوں نے عرض کی تھی:

رَبِّ لَا تَذَرْنِي عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ  
دِيَارًا ﴿۲۱﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْنَهُمْ يَضِلُّوْا عِبَادَكَ  
وَلَا يَكِدُوْا اِلَّا فَاَجْرًا كٰفَرًا ﴿۲۲﴾

ترجمہ کنز الایمان: اے میرے رب زمین پر کافروں میں  
سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑ بے شک اگر تو انہیں رہنے دے گا  
تو تیرے بندوں کو گمراہ کر دیں گے اور ان کے اولاد ہوگی تو  
وہ بھی نہ ہوگی مگر بدکار بڑی ناشکر۔<sup>(۳)</sup>

(پ ۲۹، نوح: ۲۶، ۲۷)

①... معجم کبیر، ۱۲/۴۷، حدیث: ۱۲۳۶۹

②... بخاری، کتاب الصلاة، باب الخوخة والمرفق المسجد، ۱/۱۷۷، حدیث: ۴۶۷

فضائل الصحابة لاحمد بن حنبل، من فضائل عمر بن الخطاب، ۱/۳۹۶، حدیث: ۶۰۳

③... الکامل فی ضعفاء الرجال، من اسمہ رباع، ۳/۱۰۶، الرقم: ۶۸۰، رباع بن ابی معروف



## جنات، دیمک کو پانی دیتے ہیں:

﴿5765﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: تاجدار انبیا، حبیب کبریا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللهُ عَزَّوَجَلَّ کے نبی سلیمان بن داؤد عَلَيْهِ السَّلَام جب اپنے مصلے پر کھڑے ہوئے تو انہوں نے دیکھا کہ ان کے سامنے ایک درخت اگ رہا ہے، سلیمان عَلَيْهِ السَّلَام نے پوچھا: تیرا نام کیا ہے؟ درخت نے جواب دیا: خَرْتُوب۔ سلیمان عَلَيْهِ السَّلَام نے فرمایا: یہاں کس لئے اگا ہے؟ درخت بولا: اس گھر کو خراب کرنے کے لئے۔ سلیمان عَلَيْهِ السَّلَام نے دعا مانگی: يَا اللهُ عَزَّوَجَلَّ! میری موت کو جنوں پر پوشیدہ رکھنا تاکہ انسان جان لیں کہ جن غیب کا علم نہیں رکھتے۔ سلیمان عَلَيْهِ السَّلَام نے اس درخت سے ایک لکڑی توڑ کر اس پر ٹیک لگالی تو دیمک نے اس لکڑی کو کھانا شروع کر دیا جب لکڑی ٹوٹی تو سلیمان عَلَيْهِ السَّلَام زمین پر تشریف لے آئے لوگوں نے دیمک کے اس لکڑی کو کھانے کا اندازہ لگایا تو ایک سال بنا لہذا لوگوں پر خوب واضح ہو گیا کہ اگر جن غیب کا علم رکھتے تو پورا سال اس مشقت بھرے کام میں نہ لگے رہتے، جنوں نے دیمک کا شکریہ ادا کیا اور اب جہاں بھی دیمک ہو جن اسے پانی دیتے ہیں۔<sup>(۱)</sup>

## یہود بارگاہ رسالت میں:

﴿5766﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: یہود بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: اے ابو القاسم! ہم آپ سے کچھ چیزوں کے بارے میں سوال کریں گے اگر آپ نے جواب دے دیا تو ہم آپ کی پیروی کریں گے، آپ کی تصدیق کریں گے اور آپ پر ایمان لے آئیں گے۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ان سے عہد لیا جس طرح یعقوب عَلَيْهِ السَّلَام نے اپنے آپ سے لیا تھا۔ یہود بولے: جو بھی ہم کہیں اس پر اللہ کا ذمہ ہے، ہمیں نبی کی علامت بتادیں؟ ارشاد فرمایا: نبی کی آنکھیں سوتی ہیں دل نہیں سوتا۔ یہود نے کہا: لڑکی اور لڑکا ماں کے پیٹ میں کیسے بنتے ہیں؟ ارشاد فرمایا: دونوں پانی ملتے ہیں اگر عورت کا پانی مرد کے پانی پر غالب آجائے تو لڑکی اور اگر مرد کا پانی عورت کے پانی پر غالب آجائے تو لڑکا ہوتا ہے۔ یہودی بولے: آپ نے سچ کہا۔ ہمیں ”رُءْد“ کے بارے میں بتائیں؟ ارشاد فرمایا: اللهُ عَزَّوَجَلَّ کے فرشتوں

①... مستدرک حاکم، کتاب الطب، باب ان الجن لا يعلمون الغیب، ۲/۵، ۲۸/۵، حدیث: ۷۵۰۵، بتعقیب قلیل

میں سے ایک فرشتہ جو بادلوں پر مقرر ہے اور جہاں رب تعالیٰ چاہتا ہے وہ فرشتہ انہیں وہاں لے جاتا ہے۔ یہود نے کہا: وہ آواز کیا ہے جو سنی جاتی ہے؟ ارشاد فرمایا: وہ فرشتے کی بادلوں کو ہانکنے کی آواز ہے حتیٰ کہ بادل اس کی مرضی کے مطابق چلتے ہیں۔ یہود بولے: آپ نے سچ کہا۔ ہمیں بتائیں کہ یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے آپ پر کیا حرام کیا تھا؟ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: وہ دیہات میں رہنے والے تھے انہیں عرق النساء کا درد ہوا تو سوائے اونٹ کے گوشت اور دودھ کے کوئی بھی چیز اپنے لئے موافق نہ پائی چنانچہ انہوں نے اونٹ کا گوشت اور دودھ خود پر حرام کر لیا۔ یہود نے کہا: آپ نے سچ کہا۔ ہمیں بتائیں کہ آپ کے پاس کون سا فرشتہ آتا ہے کیونکہ جو بھی نبی ہوتا ہے اس کے پاس فرشتوں میں سے کوئی فرشتہ پیغام اور وحی لے کر آتا ہے، تو آپ کے لئے وحی لانے والا کون ہے؟ ارشاد فرمایا: جبریل۔ یہود بولے: وہی جبریل جو جنگ و قتال لے کر اترتا ہے وہ تو ہمارا دشمن ہے، اگر آپ نے میکائیل کہا ہوتا جو بارش لے کر اترتے ہیں تو ہم آپ کی اتباع کرتے۔ اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے یہ آیت مبارکہ نازل فرمائی:

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلْجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلٰی قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرًا لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۹۷﴾ (پ ۱، البقرة: ۹۷)

ترجمہ کنز الایمان: تم فرما دو جو کوئی جبریل کا دشمن ہو تو اس (جبریل) نے تو تمہارے دل پر اللہ کے حکم سے یہ قرآن اتارا گلی کتابوں کی تصدیق فرماتا اور ہدایت اور بشارت مسلمانوں کو۔<sup>(۱)</sup>

## لوح محفوظ کے کاغذ و قلم:

﴿5767﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا روایت کرتے ہیں: نبی پاک، سَيِّحِ أَفْلَاكِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ملک میں ایک لوح محفوظ سفید موتیوں کا ہے، اس کے صفحے سرخ یا قوت کے، اس کا قلم نور اور اس کی لکھائی بھی نور ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ ہر دن 360 لمحے (اپنی شان کے لائق) اس کی طرف نظر فرماتا ہے اس میں لکھتا ہے کہ کس کو پیدا کرنا ہے، کس کو کتنا رزق دینا ہے، کس کو زندگی دینی ہے، کس کو موت دینی ہے، کس کو عزت دینی ہے اور کس کو ذلت دینی ہے اور وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔<sup>(۲)</sup>

①... سنن کبریٰ للنسائی، کتاب عشرة النساء، باب کیف تؤنث المرأة... الخ، ۵/ ۳۳۶، حدیث: ۹۰۷۲، بتغیر قلیل

②... معجم کبیر، ۱۰/ ۲۶۰، حدیث: ۱۰۶۰۵، بتغیر قلیل

## اس اُمت پر خصوصی انعام:

﴿5768﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: حضرت سیدنا جبریل امین عَلَيْهِ السَّلَام بارگاہ رسالت میں موجود تھے کہ اچانک اوپر سے ایک آواز سنائی دی، سیدنا جبریل امین عَلَيْهِ السَّلَام نے سر اوپر کی جانب اٹھایا اور عرض کی: یہ آسمان کا دروازہ ہے جو آج کھولا گیا ہے آج سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا، اتنے میں دروازے سے ایک فرشتہ اتر تو حضرت سیدنا جبریل امین عَلَيْهِ السَّلَام نے عرض کی: یہ فرشتہ آج سے پہلے کبھی نازل نہیں ہوا۔ اُس فرشتے نے سلام کیا اور عرض کی: آپ کو ان دو سورتوں کی مبارک ہو جو آپ سے پہلے کسی نبی پر نازل نہیں ہوئیں، ایک سورہ فاتحہ اور دوسری سورہ بقرہ کی آخری آیات، آپ اس میں سے جو بھی حرف پڑھیں گے آپ کو اس کا بہترین بدلہ دیا جائے گا۔<sup>(۱)</sup>

## حجر اسود کو گواہ بناؤ:

﴿5769﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا روایت کرتے ہیں کہ حضور سید عالم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: بروز قیامت حجر اسود اس طرح آئے گا کہ اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے وہ دیکھے گا اور زبان ہوگی جس سے بولے گا اور ہر اس شخص کی گواہی دے گا جس نے اسے حق کے ساتھ استلام کیا ہوگا۔<sup>(۲)</sup>

## شانِ اہل بیت:

﴿5770﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: جناب احمد مجتہبی، محمد مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: میرے اہل بیت، نوح عَلَيْهِ السَّلَام کی کشتی کی مثل ہیں کہ جو اس میں سوار ہوا اس نے نجات پائی اور جس نے اس سے منہ موڑا وہ غرق ہوا۔<sup>(۳)</sup>

## قیامت کی نشانیاں:

﴿5771﴾... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ نبی غیب دان صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: قیامت کی نشانیاں...

①... مسلم، کتاب صلاة المسافرين... الخ، باب فضل الفاتحة... الخ، ص ۴۰۳، حدیث: ۸۰۶

②... مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عباس، ۱/ ۲۲۳، حدیث: ۲۶۴۳

③... مسند البزار، مسند عبد اللہ بن عباس، ۱۱/ ۳۲۹، حدیث: ۵۱۴۲

وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جب تک فحاشی اور بخل ظاہر نہ ہو جائیں، امین کو خائن اور خائن کو امین نہ کہا جائے اور جب تک وُغُولِ ہلاک اور تَحْوَتِ بلند نہ ہو جائیں قیامت قائم نہ ہوگی۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! وُغُولِ اور تَحْوَتِ کیا ہیں؟ ارشاد فرمایا: وُغُولِ سے مراد شرفاہیں اور تَحْوَتِ وہ لوگ جو لوگوں کے قدموں تلے ہوتے ہیں (یعنی کینے گھٹیا لوگ)۔<sup>(۱)</sup>

﴿5772﴾... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: نبی اکرم، سرورِ عالم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اگر اس مسجد میں ایک لاکھ یا اس سے زائد لوگ ہوں اور ان میں ایک شخص جہنمی ہو پھر وہ سانس لے اور اس کا سانس لوگوں کو پہنچ جائے تو مسجد اور جتنے بھی اس میں ہیں سب جل جائیں گے۔<sup>(۲)</sup>

### ابو بکر والد کے مرتبہ میں ہیں:

﴿5773﴾... حضرت سیدنا سعید بن جبیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا ابنِ عَبَّاسِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ نے حضرت سیدنا عبد اللہ بن زبیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے ایک مکتوب کے ذریعے دادا کی میراث کا فتویٰ معلوم کیا۔ ان کا جواب آیا تو میں نے پڑھا اس میں لکھا تھا: اما بعد! تم نے مجھ سے دادا کی میراث کے بارے میں فتویٰ پوچھا ہے اور حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا ارشاد گرامی ہے: ”اگر میں اپنے رب کے سوا کسی کو خلیل بناتا تو ابو بکر کو خلیل بناتا لیکن وہ میرے دینی بھائی اور غار کے ساتھی ہیں۔“ لہذا سیدنا ابو بکر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ والد کے مرتبے پر ہیں<sup>(۳)</sup> اور ان کا قول اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ ہم (دادا کی میراث میں) اس کی اقتدا کریں۔

### سب سے بڑے بد بخت:

﴿5774﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ حضور سید عالم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تین لوگ سب سے زیادہ بد بخت ہیں: ایک قوم ثمود کا وہ شخص جس نے اونٹنی کی

①... كثر العمال، كتاب القيامة، قسم الاقوال، الباب الاول، ۱۰۹/۱۳، حدیث: ۳۸۵۶۲، بتغییر قلیل

②... مسند ابی یعلیٰ، مسند انس بن مالک، ۵۱۳/۵، حدیث: ۶۶۳۰، دون ”الف“

مسند البزار، مسند ابو حمزة انس بن مالک، ۸۶/۱۷، حدیث: ۹۶۲۳

③... بخاری، كتاب الصلوة، باب الخوذة والمرفق المسجد، ۱/۱۷۷، حدیث: ۴۳۶، بتغییر

معجم کبیر، ۸۲/۱۳، حدیث: ۲۹۱

کو نجیوں کاٹی تھیں دوسرا آدم عَلَيْهِ السَّلَام کا بیٹا جس نے اپنے بھائی کو قتل کیا تھا اب زمین پر جو بھی خونِ ناحق بہائے گا اس کا گناہ ان کے اس بیٹے کو بھی ہو گا کیونکہ وہ پہلا شخص ہے جس نے قتل کا طریقہ جاری کیا۔<sup>(۱)</sup>

(تیسرا حضرت سیدنا علی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کا قاتل۔<sup>(۲)</sup>)

﴿5775﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مُعَقَّل رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ ایک جگہ بیٹھے تھے، ان کے ساتھ ان کا بھتیجا بھی تھا، اس نے کسی کو پتھر مارا تو آپ نے اسے منع کرتے ہوئے فرمایا: حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اس سے منع کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: نہ پتھر سے شکار کرو نہ دشمن کو زخمی کرو کہ اس سے دانت ٹوٹ جاتے اور آنکھ پھوٹ جاتی ہے۔ بھتیجے نے دوبارہ پتھر مارا تو آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں بتایا ہے کہ رسولُ اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اس سے منع فرمایا ہے پھر بھی تو پتھر مار رہا ہے میں تجھ سے کبھی بات نہیں کروں گا۔<sup>(۳)</sup>

﴿5776﴾... حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ نبیوں کے سلطان، رحمتِ عالمیان صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اس امت میں جس یہودی یا نصرانی نے میرا پیغام سنا اور وہ مجھ پر ایمان نہ لایا تو وہ جہنمی ہے۔<sup>(۴)</sup>

## کچھ شکار کے متعلق:

﴿5777﴾... حضرت سیدنا عَدْرِی بن حاتم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! میں شکار پر تیر پھینکوں اور ایک دن بعد اس میں اپنا تیر پاؤں تو اس کا کیا حکم ہے؟ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جب تم اس میں اپنا تیر پاؤں اور تمہیں یقین ہو کہ اس تیر ہی نے اسے قتل کیا ہے اور تم اس پر کسی درندے کا اثر بھی نہ پاؤ تو کھا لو۔<sup>(۵)</sup>

①... کنز العمال، کتاب الاذکار، قسم الاقوال، ۸/۲، حدیث: ۲۹۴۲

②... مجمع الزوائد، کتاب التفسیر، ۷/۷۷، حدیث: ۱۰۹۷۰

③... مسلم، کتاب الصيد والذبائح... الخ، باب اباحۃ ما يستعان... الخ، ص ۱۰۸۰، حدیث: ۱۹۵۲

④... مسلم، کتاب الایمان، باب وجوب الایمان بالرسالة... الخ، ص ۹۰، حدیث: ۱۵۳، عن ابی ہریرة

سنن کبریٰ للنسائی، کتاب التفسیر، تفسیر سورة الہود، ۳۶۳/۱، حدیث: ۱۱۲۴۱

⑤... ترمذی، کتاب الصيد، باب ما جاء فی الرجل... الخ، ۳/۱۲۵، حدیث: ۱۲۷۳، بتغییر قلیل

﴿5778﴾... حضرت سیدنا معدی بن حاتم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! میں نے ایک شکار کو تیر مارا پھر اسے تلاش کیا تو ایک رات بعد ملا اب اس کا کیا حکم ہے؟ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جب تم اس میں اپنا تیر دیکھ لو اور اس میں سے کسی درندے نے نہ کھایا ہو تو اسے کھا لو<sup>(۱)</sup>۔<sup>(۲)</sup>

### اعضائے جسم کی زبان سے التجا:

﴿5779﴾... حضرت سیدنا ابو سعید خدری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جب آدمی صبح کرتا ہے تو بدن کے تمام اعضا زبان کے آگے جھک جاتے ہیں اور کہتے ہیں: ہم اپنے بارے میں تجھے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم دیتے ہیں کیونکہ اگر تو سیدھی رہی تو ہم بھی سیدھے رہیں گے اور اگر تو ٹیڑھی ہو گئی تو ہم بھی ٹیڑھے ہو جائیں گے۔<sup>(۳)</sup>

﴿5780﴾... اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدتنا عائشہ صَدِيقَةُ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا فرماتی ہیں: میں نبی پاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے کپڑوں سے منی کھرچ دیا کرتی پھر آپ ان ہی کپڑوں میں نماز ادا فرماتے۔<sup>(۴)</sup>

﴿5781﴾... اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدتنا عائشہ صَدِيقَةُ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا فرماتی ہیں: حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ کو برانہ کہو کیونکہ انہوں نے اپنی زبان اور اپنے ہاتھ سے رسول خدا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی مدد کی ہے۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا سے عرض کی گئی: کیا یہ ان میں نہیں ہیں جن کے لئے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے فلاں فلاں عذاب تیار کر رکھا ہے؟ آپ نے فرمایا: ان کی بینائی کا چلا جانا ہی بطور عذاب ان کو کافی ہے۔<sup>(۵)</sup>



①... درندے کا ذکر بطور مثال ہے ورنہ مسئلہ یہ ہے کہ اگر کسی اور وجہ سے اس کے مرنے کا احتمال ہو تو ہرگز نہ کھایا جائے مثلاً پانی میں ڈوبا ہے کیونکہ نہیں معلوم وہ مر کر پانی میں گرے یا اگر مرے ایسے مشکوک شکار کو ہرگز نہ کھایا جائے۔ (مرآة المناجیح، ۵/۶۳۹)

②... نسائی، کتاب الصيد والذبائح، باب فی الذی یرمی الصيد... الخ، ص ۷۰۱، حدیث: ۲۳۰۸

③... ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء فی حفظ اللسان، ۱۸۳/۳، حدیث: ۲۴۱۵، بتغییر قلیل

④... مسلم، کتاب الطہارۃ، باب حکم المني، ص ۱۶۶، حدیث: ۲۸۸

⑤... تاریخ ابن عساکر، ۱۲/۳۹۹، الرقم: ۱۲۲۳، حسان بن ثابت... الخ، بتغییر قلیل

## سیدنا عامر بن شراحیل شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي

تابعین عظام میں ایک ہستی حضرت سیدنا عامر بن شراحیل شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي کی بھی ہے آپ ماہر فقیہ، رضائے الہی کے راستے پر چلتے ہوئے واضح اور باقی رہنے والے علم کو حاصل کرنے والے، صاف ستھرے و پاکیزہ حال والے، نیکیاں کرنے اور برائیوں سے بچنے والے، فضولیات سے دور رہنے والے اور ضروری امور پر کمر بستہ رہنے والے تھے۔

### امام شعبی علمائی نظر میں:

﴿5782﴾... حضرت سیدنا عاصم رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا حسن بصری عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي کو حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي کے وصال کے بارے میں بتایا تو انہوں نے کہا: اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ان پر رحم فرمائے یقیناً اسلام میں ان کا بلند مقام ہے۔

﴿5784﴾... حضرت سیدنا سَوَّار عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْغَفَّار فرماتے ہیں: جب حضرت امام شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي کا وصال ہوا تو میں بصرہ میں حضرت حسن بصری رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ کے پاس آیا اور کہا: اے ابو سعید! امام شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي کا وصال ہو گیا ہے۔ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ نے ”إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ“ پڑھا اور فرمایا: بے شک وہ عمر میں بڑے تھے تو علم میں بھی بڑے تھے اور اسلام میں ان کا بلند مقام ہے۔ پھر میں حضرت محمد بن سیرین عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْبُیْهِن کے پاس آیا اور کہا: اے ابو بکر! حضرت امام شعبی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ کا وصال ہو گیا ہے۔ تو انہوں نے بھی وہی کہا جیسا حضرت حسن بصری عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي نے کہا تھا۔

### امام شعبی کی درس گاہ:

﴿5785﴾... حضرت سیدنا ابن سیرین عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْبُیْهِن فرماتے ہیں: میں کوفہ آیا تو میں نے حضرت امام شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي کے حلقہ احباب (درس گاہ) کو بہت وسیع پایا حالانکہ اس وقت کئی صحابہ بھی موجود تھے۔

### امام شعبی اور علم حدیث:

﴿5786﴾... حضرت سیدنا عاصم بن سلیمان عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الرُّسُل فرماتے ہیں: میں نے کوفہ، بصرہ، حجاز اور آفاق

والوں میں حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّقْوٰی سے بڑھ کر حدیث کا عالم نہیں دیکھا۔

## امام شعبی اور علم فقہ:

﴿5787﴾... حضرت سیدنا ابو مجلز رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّقْوٰی سے بڑا فقیہ نہیں دیکھا۔

﴿5788﴾... حضرت سیدنا ابو مجلز رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: تم پر حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّقْوٰی کی پیروی لازم ہے کیونکہ میں نے ان جیسا کوئی نہیں دیکھا۔

﴿5789﴾... حضرت سیدنا ابو حُصَیْن رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّقْوٰی سے زیادہ فقہ کا جاننے والا کوئی نہیں دیکھا۔

## سیدنا امام شعبی کی عاجزی:

﴿5790﴾... حضرت سیدنا لیث رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت امام شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّقْوٰی سے ایک مسئلہ پوچھا تو انہوں نے مجھ سے منہ موڑ لیا اور اس مسئلہ پوچھنے کی وجہ سے مجھ سے ناگواری ظاہر کی میں نے کہا: اے علما کے گروہ! اے فقہا کے گروہ! تم ہمیں حدیثیں سناتے ہو اور مسئلہ بتانے سے بھی ناگواری ظاہر کرتے ہو؟ حضرت امام شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّقْوٰی نے فرمایا: اے علما کے گروہ! اے فقہا کے گروہ! نہ ہم فقہا میں سے ہیں نہ علما میں سے، ہم تو وہ لوگ ہیں کہ جیسی حدیثیں ہم نے سنیں ویسی تمہیں سنا دیتے ہیں، فقیہ تو وہ ہے جو اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے محارم سے بچے اور عالم وہ ہے جو اللہ عَزَّ وَجَلَّ کا خوف کرے۔

﴿5791﴾... حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّقْوٰی کو کسی شخص نے کہا: اے عالم! آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے فرمایا: عالم تو وہ ہے جو اللہ عَزَّ وَجَلَّ سے ڈرتا ہے۔

﴿5792﴾... حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ سے کسی شخص نے کہا: اے عالم! آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے فرمایا: میں عالم نہیں ہوں اور نہ کوئی مجھے عالم نظر آتا ہے البتہ ابو حُصَیْن نیک شخص ہیں۔

﴿5793﴾... حضرت سیدنا اصمعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّقْوٰی فرماتے ہیں: حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّقْوٰی اور مشہور شاعر اَخْطَل، خلیفہ عبد الملک کے پاس جمع ہوئے اور جب وہ وہاں سے نکلے تو اَخْطَل نے حضرت امام



شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي سے عرض کی: اے شعبی! مجھ پر نرمی کیا کرو آپ نے تو گھاٹ گھاٹ کا پانی پی رکھا ہے جبکہ میں تو ایک برتن سے پینے والا ہوں۔

**بیان، ہدایت اور نصیحت:**

﴿5794﴾... فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

تَرْجَمَةُ كَنْزِ الْاَيَّامِ: یہ لوگوں کو بتانا اور راہ دکھانا اور  
 لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۱۳۰﴾ (پ ۲، ال عملن: ۱۳۸)

حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں: یہ لوگوں کے لئے واضح بیان ہے اندھے پن سے، ہدایت ہے گرہی سے اور نصیحت ہے جہالت سے۔

﴿5795﴾... حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي فرماتے ہیں: جس نے قرآن پر جھوٹ باندھا اس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ پر جھوٹ باندھا۔

﴿5796﴾... حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي فرماتے ہیں: ہر خطیب پر اس کا ہر خطبہ پیش کیا جائے گا۔

﴿5797﴾... حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي فرماتے ہیں: جو شخص دنیا میں کوئی چیز اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خوشنودی کے لئے چھوڑ دے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کو آخرت میں اس سے بہتر عطا فرمائے گا۔

**مشوک کو چھوڑ دو:**

﴿5798﴾... حضرت سیدنا خالد بن دینار عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْعَقَّار فرماتے ہیں: میں نے حضرت امام شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي سے مزارِ عت (1) کے بارے میں پوچھا تو آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ نے فرمایا: سود اور شک کو چھوڑ دو اور جس میں شک نہ ہو اس کو اختیار کر لو۔

**علم پر عمل نہ کرنے کا انجام:**

﴿5799﴾... حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي فرماتے ہیں: جنت میں جانے والا گروہ جہنم میں جانے

①... کسی کو اپنی زمین اس طور پر کاشت کے لئے دینا کہ جو کچھ پیداوار ہوگی دونوں میں مثلاً نصف نصف یا ایک تہائی دو تہائیاں تقسیم ہو جائے گی۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۵، ۳/۲۸۷)

والے گروہ کو دیکھ کر کہے گا: تمہیں کیا چیز جہنم میں لے آئی؟ حالانکہ جو تم ہمیں سکھاتے تھے ہم اسی پر عمل کرتے تھے۔ وہ لوگ کہیں گے: ہم تمہیں تو سکھاتے تھے لیکن خود عمل نہیں کرتے تھے۔

## سہارے زندگی کے:

﴿5800-01-02-03﴾... حضرت سیدنا شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ التَّقْوٰی فرماتے ہیں: لوگوں نے دین کے سہارے طویل زندگی گزارنی حسی کہ دین چلا گیا پھر لوگوں نے مُرَوّت کے سہارے طویل زندگی گزارنی حسی کہ مُرَوّت چلی گئی پھر لوگوں نے حیا کے سہارے طویل زندگی گزارنی حسی کہ حیا بھی چلی گئی پھر لوگوں نے شوق اور خوف کے سہارے طویل زندگی گزارنی اور میرا خیال ہے عنقریب اس کے بعد جو چیز آئے گی وہ اس سے بھی سخت ہوگی۔

﴿5804﴾... حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ التَّقْوٰی فرماتے ہیں: جب کسی کی اچھائیاں اس کی برائیوں پر غالب ہو جائیں تو عرب لوگ اس کو کامل شخص کہتے تھے اور جب دونوں برابر ہوں تو اس کو صبر و ضبط والا کہتے تھے اور جب برائیاں اچھائیوں سے زیادہ ہو جائیں تو اس کو بے حیا کہتے تھے۔

## ہر رونے والا مظلوم نہیں:

﴿5805﴾... حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ التَّقْوٰی فرماتے ہیں: میں حضرت سیدنا قاضی شریح رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے پاس تھا اتنے میں آنسو بہاتی ایک عورت کسی مرد کے خلاف اپنا مقدمہ لے کر آئی۔ میں نے کہا: اے ابو امیہ! میرے خیال میں تو عورت مظلوم ہے؟ سیدنا قاضی شریح رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے فرمایا: اے شعبی! حضرت سیدنا یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کے بھائی بھی رات گئے اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے تھے۔

﴿5806﴾... حضرت سیدنا شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ التَّقْوٰی فرماتے ہیں: میں دنیا سے اس طرح جانا پسند کرتا ہوں کہ میرا معاملہ برابر ہو نہ مجھ پر کچھ ہو اور نہ میرے لئے کچھ ہو۔

﴿5807﴾... حضرت سیدنا شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ التَّقْوٰی فرماتے ہیں: کاش! میں نے علم بالکل بھی نہ سیکھا ہوتا۔

## عظیم اجر و ثواب والا ترکہ:

﴿5808﴾... حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ التَّقْوٰی فرماتے ہیں: بندے نے اپنے پیچھے جو بھی مال چھوڑا

اس میں سب سے زیادہ اجر و ثواب اس مال میں ہے جو اس نے اپنی اولاد پر شفقت کرتے ہوئے چھوڑا تاکہ اولاد لوگوں کی محتاج نہ رہے۔

### سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا خوفِ آخرت:

﴿5810﴾... حضرت سیدنا امام شعبی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: جب حضرت سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے سامنے قیامت کا ذکر کیا جاتا تو آپ رونے لگتے اور فرماتے: یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ابن مریم کے سامنے قیامت کا ذکر ہو اور وہ خاموش رہے۔

﴿5811﴾... حضرت سیدنا امام شعبی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: جو بھی امت اپنے نبی کے بعد اختلاف میں پڑ گئی اس کے اہل باطل اہل حق پر غالب ہو گئے۔

﴿5812﴾... حضرت سیدنا امام شعبی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: اگر کوئی شخص ملک شام کے کنارے سے ملک یمن کے کنارے تک سفر کرے اور پورے سفر میں کوئی ایک ایسی بات سیکھ لے جو اسے مستقبل میں فائدہ دے تو میں سمجھتا ہوں اس کا سفر ضائع نہیں گیا۔

### اچھی بات لے لو:

﴿5813﴾... حضرت سیدنا مجاہد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا شعبی علیہ رحمۃ اللہ القوی کو فرماتے ہوئے سنا: علم بارش کے قطروں سے بھی زیادہ ہے لہذا جس کی جو بات اچھی لگے اپنالو پھر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:

فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱﴾ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ﴿۲﴾ (پ: الزمر: ۱۷-۱۸)

ترجمہ کنز الایمان: تو خوشی سناؤ میرے ان بندوں کو جو کان لگا کر بات سنیں پھر اس کے بہتر پر چلیں۔

حضرت سیدنا احمد بن حنبل فرماتے ہیں: یہ انتخاب کرنے میں رخصت ہے۔

﴿5814﴾... حضرت سیدنا عمرو بن عبد اللہ نخعی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: میرے والد نے مجھے امام شعبی علیہ

رحمۃ اللہ القوی کی طرف بھیجا کہ میں ان سے اس صحیفے کے بارے میں سوال کروں جس میں میری تحریر اور میری انگوٹھی کا نقش ہے اور جو کچھ اس میں لکھا ہے اس پر گواہی دوں۔ تو حضرت سیدنا شعبی علیہ رحمۃ اللہ القوی نے فرمایا:

دراصل تمہارا اس کو یاد کرنا ضروری ہے کیونکہ لوگ جو چاہتے ہیں لکھ لیتے ہیں اور جیسا چاہیں نقش بنا لیتے ہیں۔

## تنگ دست پر قربانی نہیں:

﴿5815﴾... حضرت سیدنا مجاہد رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا امام شعبی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے تنگ دست شخص کے قربانی کرنے کے بارے میں پوچھا جس کے پاس جانور خریدنے کے لئے کچھ نہ ہو؟ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: تنگ دستی کی حالت میں زبردستی قربانی کرنے کے مقابلے میں خوش حالی میں قربانی نہ کرنا میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔

﴿5816﴾... حضرت سیدنا حسن بن عبد الرحمن رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا امام شعبی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو دیکھا کہ انہوں نے موسیٰ نامی ایک نصرانی شخص کو اس طرح سلام کیا: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، ان سے اس بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: کیا وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت میں نہیں ہے؟ اگر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت میں نہ ہوتا تو ہلاک ہو جاتا۔

## بے وقوفوں والی عیادت:

﴿5817﴾... حضرت سیدنا شعبی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: بے وقوف لوگوں کا مریض کی عیادت کرنا اس کے گھر والوں پر اس کے مرض سے بھی زیادہ بھاری ہوتا ہے کیونکہ وہ بے وقت آتے ہیں اور دیر دیر تک بیٹھے رہتے ہیں۔

﴿5818﴾... حضرت سیدنا عامر شعبی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جس نے اپنی بیٹی کا نکاح کسی فاسق سے کیا تو یقیناً اس نے بیٹی کے حق میں قطع رحمی کی۔

﴿5819﴾... حضرت سیدنا عامر شعبی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے آسمان کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: لپٹی ہوئی مویں ہیں، بچھی ہوئی چھت چاروں طرف سے محافظوں سے گھیری ہوئی ہے۔

①... کفار کو سلام نہ کرے، وہ سلام کریں تو جواب دے سکتا ہے مگر جواب میں صرف عَلَیْكُمْ کہے۔ کافر کو اگر حاجت کی وجہ سے سلام کیا، مثلاً سلام نہ کرنے میں اس سے اندیشہ ہے تو حرج نہیں اور بقصد تعظیم کافر کو ہرگز ہرگز سلام نہ کرے کہ کافر کی تعظیم کفر ہے۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳/۳۶۱، مسقط)

## اتحاد کی برکت:

﴿5820﴾... حضرت سیدنا عامر شعبی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْكَوْبَى سے عراق اور شام کی جنگ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: شام والے ہم پر غالب ہوتے رہیں گے اس لئے کہ وہ لوگ حق سے جاہل ہیں لیکن متحد ہیں اور تم لوگ فرقوں میں بٹے ہوئے ہو، اللہ عَزَّ وَجَلَّ کبھی بھی فرقوں کو جماعت پر تسلط نہیں دیتا۔

## خود ساختہ احتیاط باعث ہلاکت ہے:

﴿5821﴾... حضرت سیدنا عبید کحام رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں حضرت سیدنا شعبی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْكَوْبَى کے ساتھ چل رہا تھا کہ ایک شخص نے کہا: اے ابو عمرو! آپ ان لوگوں کے بارے میں کیا کہتے ہیں جو رمضان سے ایک دن پہلے اور ایک دن بعد روزہ رکھتے ہیں؟ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: کس وجہ سے؟ اس نے عرض کی: اس لئے کہ ان کا رمضان کا کوئی روزہ نہ رہ جائے۔ آپ نے فرمایا: بنی اسرائیل کی ہلاکت کا یہی سبب تھا، وہ لوگ مہینے سے ایک دن پہلے اور بعد میں روزہ رکھتے تھے یوں ان کے 32 روزے ہو جاتے تھے اس قوم کے جانے کے بعد دوسری قوم آئی اور انہوں نے مہینے سے پہلے دو اور بعد دو روزے رکھنا شروع کر دیئے یوں ان کے روزے 34 ہو جاتے تھے حتیٰ کہ ان لوگوں کے روزے 50 تک پہنچ گئے۔ تم لوگ چاند دیکھ کر روزے شروع کرو اور چاند دیکھ کر ختم کر دو۔

﴿5822﴾... حضرت سیدنا داؤد رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا عامر شعبی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْكَوْبَى سے اس شخص کے بارے میں پوچھا جو بیت الخلا میں چھینکے تو کیا وہ حمد کہے؟ آپ نے فرمایا: ہر حال میں اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی حمد کرے (یعنی فقط دل میں کہہ لے)۔

## بنو آسد کے فضائل:

﴿5823﴾... حضرت سیدنا شعبی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْكَوْبَى فرماتے ہیں: میرے پاس دو شخص آئے ان میں سے ہر ایک دوسرے پر فخر کر رہا تھا، ایک بنو عامر کا تھا اور ایک بنو آسد کا عامری نے آسدی کا ہاتھ پکڑ لیا تو آسدی نے کہا: مجھے چھوڑ دے، عامری نے کہا: خدا کی قسم! میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا۔ حضرت سیدنا شعبی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْكَوْبَى فرماتے ہیں: میں نے عامری سے کہا: اے بنو عامر کے بھائی! اسے چھوڑ دے اور آسدی سے کہا:

تمہاری چھ خصالتیں ہیں جو عرب میں کسی کی نہیں: (۱)... تمہاری قوم کی ایک عورت کی طرف حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے نکاح کا پیغام بھیجا اور ان کا نکاح اللهُ عَزَّوَجَلَّ نے کروایا اور ان دونوں کے درمیان سفیر حضرت سیدنا جبریل عَلَیْهِ السَّلَام تھے وہ عورت اُمّ المؤمنین حضرت سیدنا زینب بنت جحش رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا ہیں اور یہ تمہاری قوم کا خاصہ ہے۔ (۲)... تمہاری قوم کا ایک شخص اہل جنت میں سے ہے اور وہ زمین پر قناعت پسند لوگوں کی طرح چلتا ہے وہ حضرت سیدنا عائشہ بن مُحَمَّد رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا ہیں اور یہ تمہاری قوم کا خاصہ ہے۔ (۳)... اسلام کا سب سے پہلا معاہدہ جس شخص نے کیا وہ تمہاری قوم میں سے حضرت سیدنا عبد اللہ بن جحش رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ ہیں اور یہ تمہاری قوم کا خاصہ ہے۔ (۴)... اسلام میں سب سے پہلے جو غنیمت تقسیم کی گئی وہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن جحش رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی تھی۔ (۵)... بیعت رضوان میں سب سے پہلے جس شخص نے بیعت کی وہ تمہاری قوم کا تھا جو بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! ہاتھ بڑھائیے تاکہ میں آپ سے بیعت کروں۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: کس بات پر بیعت کرو گے؟ عرض کی: جو آپ کے دل میں ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: میرے دل میں کیا ہے؟ عرض کی: فتح یا شہادت۔ لہذا حضرت سیدنا ابوسنان رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے بیعت کی، پھر لوگ آتے اور کہتے: ہم ابوسنان والی بیعت کرتے ہیں۔ یہ بھی تمہاری قوم کا خاصہ ہے اور (۶)... جنگ بدر میں تمہاری قوم کے سات مہاجرین تھے یہ بھی تمہاری قوم کا خاصہ ہے۔

## حکایت: پرندے کی نصیحت

﴿5824﴾... حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِي فرماتے ہیں: ایک شخص نے پرندے کا شکار کیا جب اس کو ہاتھ میں پکڑا تو پرندے نے کہا: تو میرے ساتھ کیا کرے گا؟ شکاری نے کہا: تجھے ذبح کروں گا اور کھاؤں گا۔ پرندے نے کہا: نہ میں تیری بیماری دور کر سکتا ہوں اور نہ تیری بھوک مٹا سکتا ہوں لیکن میں تجھے ایسی تین باتیں بتا سکتا ہوں جو تیرے لئے مجھے کھانے سے زیادہ بہتر ہیں، ایک بات تو تیرے ہاتھ میں ہی بتاؤں گا۔ دوسری پہاڑ پر اور تیسری درخت پر۔ شکاری نے کہا: پہلی بات بتا؟ پرندے نے کہا: جو تیرے ہاتھ سے نکل جائے اس پر افسوس نہ کرنا۔ پہاڑ پر آکر پرندے نے کہا: جو ناممکن ہو اس کی تصدیق نہ کرنا۔ درخت

پر آکر پرندے نے کہا: اونا مراد! اگر تو مجھے ذبح کر لیتا تو میرے پیٹ سے دو موتی نکلتے اور ہر ایک موتی 20 مشقال کا ہے۔ شکاری اپنے ہونٹ کاٹنے لگا اور افسوس کرنے لگا اور کہا: تیسری بات بتا؟ پرندے نے کہا: تو میری پہلی دو باتیں تو بھول گیا تو تیسری کیسے بتاؤں؟ کیا میں نے تجھے نہیں کہا تھا کہ جو ہاتھ سے نکل جائے اس پر افسوس نہ کرنا؟ جو ممکن نہ ہو اس کی تصدیق نہ کرنا؟ میں، میرے پر، میرا گوشت اور میرا خون سب ملا کر بھی 20 مشقال کا نہیں، اتنا کہہ کر پرندہ پرواز کر گیا۔

## حکایت: چالاک لومڑی اور بھیڑیے کی ٹانگ

﴿5825﴾... حضرت سیدنا شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ التَّقَوِی فرماتے ہیں: ایک مرتبہ شیر بیمار ہوا تو لومڑی کے علاوہ سب جانور اس کی عیادت کرنے گئے۔ بھیڑیے نے کہا: بادشاہ سلامت! آپ کی عیادت کرنے سب جانور آئے لیکن لومڑی نہیں آئی۔ شیر نے کہا: جب وہ آئے تو بتانا۔ یہ بات لومڑی تک پہنچی تو وہ شیر کے پاس آگئی۔ شیر نے کہا: اے ابوالخصین! (یہ لومڑی کی کنیت ہے) سب جانوروں نے میری عیادت کی لیکن تو کیوں نہیں آئی؟ لومڑی نے کہا: مجھے جب بادشاہ کی بیماری کا پتا چلا تو میں دوائی کی تلاش میں نکل پڑی۔ شیر نے کہا: کوئی دوا ملی؟ لومڑی نے کہا: کہتے ہیں کہ بھیڑیے کی پنڈلی کا گوشت بیماری ختم کر سکتا ہے۔ یہ کہنا تھا کہ شیر نے بھیڑیے کی پنڈلی پر پنچ گاڑ دیا ادھر لومڑی چپکے سے نکل کر راستے میں جا بیٹھی۔ جب بھیڑیا اپنی خون آلود ٹانگ لئے وہاں سے گزرا تو لومڑی نے آواز لگائی: ارے اوسر خ موزوں والے! اب جب بھی بادشاہ کے پاس بیٹھنا تو سوچ لینا کہ تمہارے سر سے کیا نکلنے والا ہے، ابھی تو صرف ٹانگ زخمی ہوئی ہے۔

## بلی کی استقامت:

﴿5826﴾... حضرت سیدنا شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ التَّقَوِی فرماتے ہیں: زیاد کے غلام اور دربان عجلان نے مجھے بتایا کہ زیاد جب گھر سے نکلتا تو میں اس کے آگے آگے مسجد تک جاتا اور مسجد میں داخل ہونے کے بعد بھی اس کی نشست گاہ تک آگے آگے ہی چلتا، ایک دن وہ نشست گاہ میں داخل ہوا تو ایک بلی کو دیکھا جو گھر کے ایک کونے میں بیٹھی تھی، میں اسے بھگانے کے لئے گیا تو زیاد نے کہا: اسے چھوڑ دو دیکھیں کیا کرتی ہے۔ پھر اس نے ظہر پڑھی اور لوٹ آیا پھر ہم عصر پڑھ کر نشست گاہ لوٹے تو بلی کو وہیں موجود پایا، غروب شمس سے تھوڑا

پہلے ایک چوہا نکلا تو بلی نے چھیٹا مار کر اسے دبوچ لیا۔ زیاد نے کہا: جسے کوئی حاجت ہو تو وہ اس بلی کی طرح مستقل مزاجی سے اس میں لگا رہے اسے کامیابی مل جائے گی۔

## فیصلہ کرنے والا پُر سکون ہو:

حضرت سیدنا شعبی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي فرماتے ہیں: عجلان نے مجھے بتایا کہ زیاد نے مجھ سے کہا: تیرا براہو! میرے پاس کسی عقل مند شخص کو لے کر آ۔ میں نے عرض کی: میں آپ کی بات سمجھا نہیں۔ زیاد نے کہا: عقل مند اپنے چہرے اور قد کاٹھ سے پہچانا جاتا ہے۔ لہذا میں تلاش میں نکلا تو ایک شخص کو دیکھا جس کا خوبصورت چہرہ ہے اچھا قد ہے اور فصیح اللسان ہے، میں اسے لے کر زیاد کے پاس آیا تو زیاد نے کہا: اے شخص! میں تجھ سے کسی معاملے میں مشورہ کرنا چاہتا ہوں تو کیا کہتا ہے؟ اس شخص نے کہا: میں حاقن ہوں (حاقن وہ شخص جس کا پیشاب رک گیا ہو) اور حاقن کی کوئی رائے نہیں ہوتی۔ زیاد نے کہا: اے عجلان! اسے وضو کراؤ (یعنی رفع حاجت کے لئے لے جاؤ)۔ چنانچہ وہ رفع حاجت کے بعد آیا تو زیاد نے پوچھا: اب تو کیا کہتا ہے؟ اس نے کہا: میں بھوکا ہوں اور بھوکے کی کوئی رائے نہیں ہوتی۔ زیاد نے کہا: اے عجلان! کھانا لے آؤ۔ میں کھانا لے آیا۔ اس شخص نے کھانا کھایا اور کہا: اب پوچھیں آپ کیا پوچھنا چاہتے ہیں؟ زیاد نے اس سے جو باتیں بھی پوچھیں اس نے بہتر مشورہ دیا۔ لہذا زیاد نے اپنے ماتحتوں کو خط لکھا: جب تم بھوکے یا حاقن ہو اس وقت لوگوں کے معاملات میں غور و فکر مت کرنا۔

## گناہ سے توبہ کرنے والا:

﴿5827﴾... حضرت سیدنا امام شعبی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي فرماتے ہیں: کہا جاتا تھا کہ گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہ ہو، بے شک اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے اور جب اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ کسی کو پسند فرماتا ہے تو اس کو گناہ نقصان نہیں پہنچاتے اور وہ گناہ جو نقصان نہ پہنچائے ایسے ہے گویا وہ ہوا ہی نہیں۔

﴿5828﴾... حضرت سیدنا شعبی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي نے فرمایا: اگر زمین میں کمی ہوتی تو ضرور تمہارا باغ تم پر تنگ ہو جاتا دراصل صبر و ہمت اور پھل کم ہو گئے ہیں۔



## اقوال زریں:

﴿5829﴾... حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِی فرماتے ہیں: لباس ایسا پہنو جس میں بے وقوف لوگ تمہارا مذاق نہ بنائیں اور علما سے ناپسند نہ کریں۔

﴿5830﴾... حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِی فرماتے ہیں: میں نے نسیان (یعنی بھولنے) کے خوف سے گوشت کھانا چھوڑ دیا۔

﴿5831﴾... حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِی فرماتے ہیں: اہل علم کا بردباد ہونا علم کی زینت ہے۔

﴿5832﴾... حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِی فرماتے ہیں: جو اپنے محلے میں اٹھنے بیٹھنے سے پرہیز کرے اس کا علم زیادہ اور عمل پاکیزہ ہو جاتا ہے۔

﴿5833﴾... حضرت یونس بن ابواسحاق عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الرَّاق فرماتے ہیں: حضرت سیدنا شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِی سے ظہر سے عصر تک مسلسل مسائل پوچھے گئے تو آپ نے فرمایا: اگر تم مجھے پیچیدہ باتوں میں الجھاتے تو مجھے برا لگتا۔

## امام شعبی رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَیْهِ کی نصیحت:

﴿5834﴾... حضرت سیدنا ابو زید رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِی سے ایک چیز کے بارے میں سوال کیا تو آپ غصہ میں آگئے اور مجھ سے بات نہ کرنے کی قسم کھالی، میں آپ کے دروازے پر جا بیٹھا۔ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ نے فرمایا: اے ابو زید! میری قسم میری نیت کے مطابق ہے تم اپنا دل میری طرف سے صاف کر لو اور میری تین باتیں یاد رکھنا: (۱)... اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی کسی بھی تخلیق کے بارے میں یہ نہ کہنا کہ اسے کیوں اور کس مقصد کے لیے بنایا گیا ہے؟ (۲) جس چیز کے بارے میں تمہیں علم نہ ہو اس کے بارے میں یہ نہ کہنا کہ میں جانتا ہوں اور (۳) دین میں قیاس کرنے سے بچنا کہ تم حلال کو حرام اور حرام کو حلال ٹھہرا دو گے اور ثابت قدمی کے بعد ہی قدم پھسلتا ہے، اے ابو زید! اب چلے جاؤ۔

## تین بہترین باتیں:

﴿5835﴾... حضرت سیدنا داؤد اَوْدِی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِی فرماتے ہیں: حضرت سیدنا شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِی نے

فرمایا: کیا میں تمہیں تین بہترین باتیں نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں۔ آپ نے فرمایا: پہلی بات یہ کہ جب تم کسی مسئلے کے بارے میں سوال کرو اور تمہیں اس کا جواب دے دیا جائے تو پھر اپنی خواہش کی پیروی نہ کرو، کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنی کتاب میں کیا ارشاد فرمایا ہے:

أَمَرَّتْ مَنْ اتَّخَذَ إِلَهًا هَوَاهُ أَفَأَنْتَ تَكُونُ  
عَلَيْهِ وَكَيْلًا ﴿۱۹﴾ (پ: الفرقان، ۴۳)

ترجمہ کنزالایمان: کیا تم نے اُسے دیکھا جس نے اپنے جی کی خواہش کو اپنا خدا بنا لیا تو کیا تم اس کی نگہبانی کا ذمہ لو گے۔

اب دوسری بات سنو! جب تم سے مسئلہ پوچھا جائے تو اسے کسی پر قیاس مت کرنا کہ کسی حرام کو حلال اور حلال کو حرام ٹھہرا دو گے جبکہ تیسری بہترین بات یہ ہے کہ جب تم سے ایسا مسئلہ پوچھا جائے جس کے بارے میں تم نہیں جانتے تو کہہ دو میں اس بارے میں نہیں جانتا میں بھی تمہاری طرح ہوں۔

﴿5836﴾... حضرت سیدنا سفیان عَنِہ رَحْمَةُ الْمَلٰئِكَةِ فرماتے ہیں: جب حضرت سیدنا شعبی عَنِہ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِي سے پیچیدہ باتیں پوچھی جاتیں تو فرماتے: یہ ایسی اون والے چوپائے ہیں جنہیں نہ کھینچا جاسکے نہ ہانکا جاسکے اگر ان کے متعلق صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے پوچھا جاتا تو یقیناً ان پر بھی گراں گزرتا۔

## اہلِ رائے کی مذمت:

﴿5837﴾... حضرت سیدنا شعبی عَنِہ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِي نے فرمایا: اگر کوئی صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے حوالے سے کوئی بات بتائے تو اسے لے لو اور اگر اپنی رائے سے بتائے تو اس پر پیشاب کر دو۔

﴿5838﴾... حضرت سیدنا صالح بن مسلم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَنِہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا شعبی عَنِہ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِي سے ایک مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا: حضرت سیدنا عمر بن خطاب رَضِيَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اس بارے میں ایسا فرمایا ہے اور حضرت سیدنا علی بن ابوطالب رَضِيَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ایسا فرمایا ہے۔ میں نے عرض کی: آپ اس بارے میں کیا کہتے ہیں؟ امام شعبی عَنِہ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِي نے فرمایا: ان دونوں بزرگوں کے بعد میری رائے کا کیا کرو گے؟ جب میں تمہیں اپنی رائے سے کچھ بتاؤں تو اس پر پیشاب کر دو۔

﴿5839﴾... حضرت سیدنا صالح رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَنِہ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا شعبی عَنِہ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِي نے مجھ سے فرمایا: اگر تم نے آثار صحابہ چھوڑ کر قیاس کو اختیار کیا تو تم ہلاک ہو جاؤ گے، اللہ جانتا ہے اصحابِ رائے کی وجہ

سے اب یہ مسجد مجھے پسند نہیں اور یہ لوگ مجھے اپنے گھر کے کوڑا دان سے بھی زیادہ ناپسند ہیں۔

﴿5840﴾... حضرت سیدنا شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّقْوٰی فرماتے ہیں: اہلِ رَاۓِ پر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے لعنت فرمائی ہے۔

## شانِ فاروقِ اعظم:

﴿5841﴾... حضرت سیدنا اشعث رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت امام شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّقْوٰی

کو فرماتے سنا: جب لوگوں میں کسی بات پر اختلاف ہو جائے تو اس میں حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کا طرزِ عمل دیکھو کیونکہ وہ مشورے کے بغیر کچھ نہیں کرتے تھے۔ حضرت سیدنا اشعث رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں نے اس بات کو حضرت سیدنا ابنِ سیرین عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّمِيْنِ کے سامنے ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: جب تم کسی ایسے شخص کو دیکھو جو حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے زیادہ علم والا ہونے کا دعویٰ ہے تو اس سے بچو۔

## قیاس کوئی شے نہیں:

﴿5842﴾... حضرت سیدنا ابو بکر بُدْرِي عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّقْوٰی فرماتے ہیں: حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّقْوٰی

نے فرمایا: اے لوگو! تم اس بارے میں کیا کہتے ہو کہ اخف بن قیس رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَیْہِ اور ان کے ساتھ ایک بچہ قتل ہو جائے تو کیا ان کی دیّت برابر ہوگی یا اخف کو عقل اور حلم کی بنا پر فضیلت حاصل ہوگی؟ میں نے کہا: برابر ہوگی۔ تو آپ نے فرمایا: معلوم ہوا کہ قیاس کوئی شے نہیں ہے۔ (یعنی وہ قیاس جو نص صریح کے خلاف ہو)

﴿5843﴾... حضرت سیدنا شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّقْوٰی نے فرمایا: اگر تم نے آثارِ صحابہ چھوڑ کر قیاس کو اختیار کیا تو

تم ہلاک ہو جاؤ گے۔

## اہلِ ہوائی وجہ تسمیہ:

﴿5844-45﴾... حضرت سیدنا شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّقْوٰی فرماتے ہیں: اہلِ ہوا کو اہلِ ہوا اس لئے کہتے ہیں کہ

ان کی خواہشات انہیں جہنم میں پھینک دیں گی۔

﴿5846﴾... حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّقْوٰی فرماتے ہیں: اگر میں 99 مسائل درست نکالوں اور

ایک میں خطا کروں تو خواہشات کے پیروکار اس ایک کو اختیار کریں گے اور 99 کو چھوڑ دیں گے۔

## قوتِ حافظہ:

﴿5847﴾... حضرت سیدنا ابن شہر مہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت امام شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ التَّقْوِی کو فرماتے ہوئے سنا: میں نے کبھی حدیث نہیں لکھی اور جس شخص سے بھی حدیث سنی اس کو کبھی دوبارہ سنانے کا نہیں کہا۔ مزید فرماتے ہیں: میں حضرت سیدنا شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ التَّقْوِی کے ساتھ ان کے گھر کی طرف جا رہا تھا کہ انہوں نے فرمایا: تم مجھے اٹھاؤ میں تمہیں اٹھاتا ہوں یعنی تم مجھے حدیث سناؤ میں تمہیں حدیث سنا تا ہوں۔

﴿5848﴾... حضرت سیدنا عمر بن ذر رَحْمَةُ اللہِ تَعَالَى عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں اور میرے والد حضرت سیدنا عامر شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ التَّقْوِی کے گھر گئے تو میرے والد نے ان کو پکارا: اے ابو عمرو! آپ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالَى عَلَیْہِ نے فرمایا: کَبِیْتُکَ یعنی حاضر ہوں۔ میرے والد نے کہا: آپ کی ان دو شخصوں کے بارے میں کیا رائے ہے جن کے متعلق لوگ باتیں کرتے ہیں؟ آپ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالَى عَلَیْہِ نے فرمایا: کون سے دو شخص؟ والد صاحب نے کہا: حضرت سیدنا عثمان اور حضرت سیدنا علی رَضِیَ اللہُ تَعَالَى عَنْہُمَا۔ آپ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالَى عَلَیْہِ نے فرمایا: خدا کی قسم! میں اس بات سے بری ہوں کہ مجھے قیامت کے دن حضرت سیدنا عثمان اور حضرت سیدنا علی رَضِیَ اللہُ تَعَالَى عَنْہُمَا کے جھگڑے میں بلا یا جائے اللہ عَزَّ وَجَلَّ ہماری اور ان دونوں کی مغفرت فرمائے۔

﴿5849﴾... حضرت سیدنا شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ التَّقْوِی فرماتے ہیں: جو اپنی رائے سے قرآن کی تفسیر کرتا ہے وہ اپنے رب سے روایت کرتا ہے۔

## آیتِ حج کی تفسیر:

﴿5850﴾... حضرت سیدنا عمر بن بشر ہمدانی قَدِیْسِیہُ کَالنُّوْرَانِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عامر شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ التَّقْوِی سے اس آیت کے متعلق پوچھا گیا:

وَلِلّٰہِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ  
 اِلَیْہِ سَبِيْلًا ۗ (پ ۴، ال عمزن: ۹۷)  
 ترجمہ کنز الایمان: اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے جو اس تک چل سکے۔

تو آپ نے فرمایا: جس کے لئے اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے راستے کو آسان کر دیا اور تمام جہانوں میں سے جو بھی اللہ عَزَّ وَجَلَّ کا منکر ہو تو اللہ عَزَّ وَجَلَّ اس سے بے پروا ہے۔

## حق پڑوس ادا کر دیا:

﴿5851﴾... حضرت سیدنا شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْكَلْبِیِّ فرماتے ہیں: ایک انصاری مسلمان جہاد پر گیا اور جانے سے پہلے اپنے پڑوسی کو اپنے گھر والوں کا خیال رکھنے کا کہا، اب ایک یہودی اس انصاری کے گھر آنے لگا، جب پڑوسی کو اس بات کی خبر دی گئی تو وہ رات تاک میں بیٹھ گیا اتنے میں یہودی آیا اور اس انصاری مجاہد کے بستر پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے چت لیٹ گیا اور یہ اشعار گنگنانے لگا:

وَأَشَعْتُ عَرَاهُ الْإِسْلَامَ وَمَنِي حَلَوْتُ بَعْرَسِهِ لَيْلَ الشَّمَامِ  
أَبَيْتُ عَلَى تَرَائِبِهَا وَيَضْحَى عَلَى قُبَابِ لَاحِقَةِ الْحِزَامِ  
كَأَنَّ مَجَامِعَ الرِّبَالِ مِنْهَا شَامَ قَدْ جُوعِنَ إِلَى شَامِ

**ترجمہ:** اشعث کو اسلام نے مجھ سے دھوکے میں رکھا میں پوری رات اس کی بیوی کے ساتھ تہرا ہوا اور اس کے سینے پر رات گزاری جبکہ اشعث راستے میں رسیوں سے بندھے خیموں میں دوپہر کر رہا ہے، اس کی بیوی کی نرم و گداز رائیں گھنی شناخوں کی طرح ہیں جو ایک دوسرے پر جھکی ہوئے ہیں۔

تاک میں بیٹھے اس پڑوسی نے تلوار کا وار کر کے اس یہودی کو قتل کر دیا، صبح جب یہ معاملہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کے سامنے ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: جو بھی شخص اس بارے میں کچھ جانتا ہے کھڑا ہو جائے؟ چنانچہ وہی پڑوسی کھڑا ہوا اور کہنے لگا: معاملہ ایسے ایسے ہے حقیقی کہ پوری بات بیان کر دی۔ امیر المؤمنین نے فرمایا: اگر یہودی دوبارہ ایسا کریں تو تم ان کے ساتھ یہی سلوک کرو (یعنی قتل کر دو)۔

## برائی کا سدباب:

﴿5852﴾... حضرت سیدنا شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْكَلْبِیِّ فرماتے ہیں: امیر المؤمنین سیدنا عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ رات کو مدینہ میں پہرہ کی غرض سے گشت کرتے ہوئے ایک عورت کے گھر کے پاس سے گزرے تو وہ کہہ رہی تھی:

هَلْ مِنْ سَبِيلٍ إِلَى خَيْرٍ فَأَشْرَبَهَا أَمْ هَلْ سَبِيلٌ إِلَى نَصْرِ بْنِ حَبَّاجٍ

**ترجمہ:** کیا شراب پینے کا کوئی راستہ ہے کہ میں بیوں، یا نصر بن حجاج کی طرف کوئی راستہ ہے۔

نصر بن حجاج خوبصورت مرد تھا، امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: خدا کی قسم!

جب تک میں زندہ ہوں ایسا نہیں ہوگا، جب صبح ہوئی تو آپ نے نصر بن حجاج کو پیغام بھیجا کہ مدینہ سے نکل جا۔ وہ بصرہ میں حضرت سیدنا ابو موسیٰ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے خلیفہ حضرت سیدنا مجاشع بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے پاس چلا گیا، آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی بیوی خوبصورت جوان عورت تھی ایک دن نصر بن حجاج آپ کے پاس بیٹھا تھا جبکہ آپ کی بیوی گھر کے ایک کونے میں کھڑی تھی، نصر نے زمین پر لکھا: خدا کی قسم! میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ اس کی بیوی نے کہا: خدا کی قسم! میں بھی۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے اپنی بیوی سے پوچھا: اس نے تجھے کیا کہا؟ بیوی نے جواب دیا: اس نے مجھ سے کہا کہ تمہاری اونٹنی کتنی اچھی ہے۔ آپ نے کہا: خدا کی قسم! تمہاری بات اس کی بات کا جواب نہیں بنتی، میں تمہیں قسم دیتا ہوں: بتاؤ اس نے کیا کہا؟ بیوی نے کہا: آپ نے قسم دی ہے تو بتا دیتی ہوں، اس نے مجھ سے کہا ہے: تمہارے گھر کا سامان بہت اچھا ہے۔ آپ نے فرمایا: خدا کی قسم! تیری بات اس کی بات کا جواب نہیں بنتی، اتنے میں آپ کی نظر تحریر پر پڑی تو فرمایا: مکتب سے کسی لڑکے کو میرے پاس لاؤ، لڑکا آیا تو آپ نے اس کو کہا یہ پڑھو؟ لڑکے نے پڑھا: خدا کی قسم! میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: خدا کی قسم! تمہاری بات اس بات کا جواب بنتی ہے، لہذا اپنی عدت شمار کرو (یعنی طلاق دے دی) اور نصر سے کہا: بھتیجے! اگر تو چاہے تو اس سے نکاح کر لے۔ وہ لوگ اپنے حاکموں سے کوئی بات نہ چھپاتے تھے۔ چنانچہ نصر نے آکر حضرت سیدنا ابو موسیٰ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو ساری بات بتا دی، آپ نے نصر کو کہا: خدا کی قسم! امیر المؤمنین نے تمہیں کسی اچھے کام کی وجہ سے نہیں نکالا ہو گا لہذا تم ہمارے ہاں سے بھی نکل جاؤ۔ نصر بن حجاج فارس آ گیا، وہاں پر حضرت سیدنا عثمان بن ابوعاص ثقفی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ خلیفہ مقرر تھے۔ نصر نے اپنا پڑاؤ ایک سردار کے پاس کیا تو اسے سردار کی بیٹی پسند آ گئی اور اس لڑکی نے بھی نصر کی طرف پیغام بھیج دیا، اس معاملے کی خبر حضرت سیدنا عثمان بن عاص رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو ہوئی تو انہوں نے نصر سے کہا: تجھے امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر اور حضرت سیدنا ابو موسیٰ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے کسی اچھائی کی وجہ سے نہیں نکالا لہذا تم ہمارے ہاں سے بھی نکل جاؤ۔

نصر نے کہا: خدا کی قسم! اگر آپ لوگ ایسے کرو گے تو میں مشرک ہو جاؤں گا۔ چنانچہ حضرت سیدنا عثمان بن ابوعاص رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے حضرت سیدنا ابو موسیٰ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو اور انہوں نے امیر المؤمنین حضرت

سیدنا عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو اس معاملے کے بارے میں مکتوب بھیجا۔ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے جواباً لکھا: اس کے بال کاٹ دو، ازار ٹخنوں سے اوپر کروادو اور مسجد میں پابند کر دو۔

## 500 صحابہ سے ملاقات:

﴿5853﴾... حضرت سیدنا امام شعبی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِي فرماتے ہیں: میں نے حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے 500 صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَان سے ملاقات کی ہے۔

## دنیا و ما فیہا سے بہتر:

﴿5854﴾... ایک شخص کی باندی نے اس کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا تو حضرت سیدنا شعبی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِي نے اس شخص سے کہا: اس باندی کا تیرے ہاتھ پر اسلام قبول کرنا تیرے لئے ہر اس چیز سے بہتر ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

﴿5855﴾... حضرت سیدنا شعبی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِي فرماتے ہیں: میں گزر جانے والے وقت پر آنسو بہاتا ہوں۔

## علم کا نور:

﴿5856﴾... حضرت سیدنا شعبی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِي سے کسی شخص نے کہا: فلاں شخص عالم ہے۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: میں نے تو کبھی اس پر علم کا نور نہیں دیکھا۔ پوچھا گیا: علم کا نور کیا ہے؟ فرمایا: علم کا نور اطمینان ہے جب علم سکھائے تو سختی نہ کرے اور جب سیکھے تو تکبر نہ کرے۔

## علم حاصل کرنے کی شرط:

﴿5857﴾... حضرت سیدنا شعبی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِي فرماتے ہیں: علم اسی سے حاصل کیا جائے جس میں دو خصلتیں جمع ہوں عقل اور عبادت، اگر بندہ عقل مند ہو اور عبادت گزار نہ ہو تو کہا جاتا ہے یہ معاملہ تو عبادت گزار سے ہی حل ہو گا اس سے نہ پوچھو اور اگر عبادت گزار ہو اور عقل مند نہ ہو تو کہا جاتا ہے یہ معاملہ تو عقل مند سے ہی حل ہو گا اس سے نہ پوچھو۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: مجھے ڈر ہے کہ لوگ ایک دن ایسوں سے مسئلہ پوچھیں گے جن میں ایک خصلت بھی نہ ہوگی نہ عقل نہ عبادت۔

﴿5858﴾... حضرت سیدنا شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِی فرماتے ہیں: جب مجلس وسیع ہو جائے تو پھر یا تو وہ اعلان (ظاہر) ہو جاتی ہے یا پھر راز بن جاتی ہے۔

﴿5859﴾... حضرت سیدنا شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِی نے فرمایا: مجھے پلاؤ وہ چیز جو موجود ہو تو انتہائی کمتر ہے اور مفقود ہو تو سب سے زیادہ اسی کی حاجت ہوتی ہے یعنی پانی۔

﴿5860﴾... حضرت سیدنا شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِی نے فرمایا: اے ابن ذکوان! تم کھوٹے سکے لائے ہو اور کھرے لے کر جاؤ گے۔

﴿5861﴾... حضرت سیدنا مالک بن مغول عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْاَوَّل فرماتے ہیں: حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِی اپنے گھر میں مزاح فرما رہے تھے تو ان سے کہا گیا: اے ابو عمرو! آپ مزاح کرتے ہیں؟ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَیْهِ نے فرمایا: ہمارے پاس قُرءاء کا آنا جانا ہے (اگر مزاح نہ کریں تو) ہم غم سے مر جائیں گے۔

﴿5862﴾... حضرت سیدنا شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِی فرماتے ہیں: اس زمانے کے بچوں کو عقل دی گئی اور ان کی عمروں میں بھی کمی نہیں کی گئی۔

﴿5863﴾... حضرت سیدنا شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِی فرماتے ہیں: شور و غل کرنے والے بھی کیا خوب ہوتے ہیں، سیلاب کو روک لیتے ہیں، آگ کو بجھاتے ہیں اور برے حکمرانوں کے ساتھ ہنگامہ آرائی کرتے ہیں۔

## نفس کی جھوٹی امید:

﴿5864﴾... حضرت سیدنا شعیب بن حَبَاب عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَقَاب فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِی اور اپنے والد کو ایک ساتھ چلتے ہوئے دیکھا، حضرت امام شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِی کا تہبند سرخی مائل سوت کا تھا، میرے والد نے کہا: اے ابو عمرو! میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ کا تہبند لٹک رہا ہے۔ انہوں نے اپنا ہاتھ میرے والد کی پیٹھ پر مارا اور فرمایا: یہاں پر ایسی کوئی شے نہیں جو اسے اوپر کو روک سکے (یعنی سرین پر گوشت ہی نہیں کہ تہبند رک سکے)۔ میرے والد نے پوچھا: اے ابو عمرو! آپ کی عمر کتنی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا:

نَفْسِي تَشْكِي إِلَى الْمَوْتِ مُوجِعَةً وَقَدْ حَمَلْتِكَ سَبْعًا بَعْدَ سَبْعِينَا

إِنْ تُحَدِّثِي أَمَلًا يَا نَفْسُ كَادِبَةً إِنَّ الثَّلَاثَ يُؤَافِقُنَ الثَّمَانِينَ



**ترجمہ:** اے میرے نفس! تو درد سے چور ہو کر مجھ سے موت کی شکایت کرتا ہے حالانکہ میں تجھے 77 سال سے اٹھائے ہوئے ہوں۔ اے نفس! اگر تو مجھے جھوٹی امید دلانے تو یہی کہے گا کہ 80 سال کو پہنچنے میں ابھی تین سال باقی ہیں۔

﴿5865﴾... حضرت سیدنا شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ التَّقْوِی فرماتے ہیں: اہل سے علم کونہ رو کو ورنہ گناہ گار ہو جاؤ گے اور نا اہل کو علم مت دو ورنہ گناہ گار ہو جاؤ گے۔

## خواب کی تعبیر:

﴿5866﴾... حضرت سیدنا ابنِ عَمَّاش عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الرَّآق فرماتے ہیں: حضرت سیدنا شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ التَّقْوِی کی ہمشیرہ حضرت سیدنا اعشى ہمدان رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی کی زوجہ تھیں اور ان کی ہمشیرہ حضرت سیدنا شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ التَّقْوِی کی زوجہ تھیں، حضرت اعشى رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے کہا: اے ابو عمرو! میں نے خواب دیکھا کہ میں ایک گھر میں داخل ہوا جس میں جو اور گندم ہیں، میں سیدھے ہاتھ میں گندم اور الٹے ہاتھ میں جو کی مٹھی بھر لیتا ہوں، جب میں باہر نکل کر دیکھتا ہوں تو سیدھے ہاتھ میں جو اور الٹے ہاتھ میں گندم ہوتی ہے۔ حضرت سیدنا شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ التَّقْوِی نے فرمایا: اگر تم اپنے خواب میں سچے ہو تو ضرور قرآن پاک کو شعر سے تبدیل کر دو گے۔ چنانچہ حضرت اعشى رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بڑھاپے میں شعر و شاعری کرنے لگے اور نامور شاعر ہوئے حالانکہ اس سے پہلے وہ محلے کی مسجد میں امام تھے اور قرآن پاک کی تعلیم دیا کرتے تھے۔

## سیدنا امام شعبی عَلَیْہِ الرَحْمَةُ اور حجاج:

﴿5867-68﴾... حضرت سیدنا شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ التَّقْوِی فرماتے ہیں: جب میں حجاج کے پاس قید کر کے لایا جا رہا تھا تو باب القصر پر یزید بن ابو مسلم مجھ سے ملے اور کہا: اے شعبی! مجھے آپ کی گرفتاری پر بہت افسوس ہے، آپ کے پاس علم کا ایک خزانہ ہے اس کے باوجود ایسا...! آج سفارش کا دن نہیں، امیر (یعنی حجاج) کی طرف سے آپ پر شرک و نفاق کے حملے ہوں گے انہیں برداشت کیجئے گا امید ہے کہ نجات پا جائیں۔ پھر محمد بن حجاج مجھ سے ملے تو وہی بات کہی جو یزید بن ابو مسلم نے کہی تھی، جب میں حجاج کے سامنے گیا تو اس نے کہا: اے شعبی! تو نے ہم سے خوب بغاوت کی، میں نے کہا: اللہ عَزَّوَجَلَّ امیر کی اصلاح کرے ہمیں مکان راس نہ آیا، ہر جگہ ہی قحط سالی ہو گئی، راستے تنگ ہو گئے، بیداری میری آنکھوں کا سرمہ بن گئی، ہمیں خوف نے

گھیر لیا، ہمیں ہلاکتوں میں دھکیل دیا گیا جن میں کوئی نیکو کار نہ کوئی گناہ گار (یعنی سب برابر کر دیئے گئے)۔ حجاج نے کہا: خدا کی قسم! تو نے سچ کہا، کوئی بھی نیک ہم پر خروج نہیں کرتا اور نہ کوئی فاجر اس کی طاقت رکھتا ہے چنانچہ اس نے آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی جان چھوڑ دی۔

حضرت سیدنا شعبی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي فرماتے ہیں: اسے وراثت کا مسئلہ درپیش تھا، حجاج نے کہا: تم بہن، ماں اور دادا کی وراثت کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ میں نے کہا: اس مسئلہ میں رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے پانچ صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ کا اختلاف ہے حضرت سیدنا عثمان بن عفان، حضرت سیدنا زید بن ثابت، حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود، حضرت سیدنا علی اور حضرت سیدنا ابن عباس رَضَوْنَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ۔ حجاج نے کہا: حضرت ابن عباس رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ اس بارے میں کیا فرماتے ہیں کیونکہ وہ مفتی تھے؟ میں نے کہا: انہوں نے دادا کو باپ کے مرتبے میں رکھا ہے اور ماں کو تین حصے دیئے ہیں اور بہن کو محروم کیا ہے۔ حجاج نے کہا: امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے اس بارے میں کیا فرمایا ہے؟ میں نے کہا: انہوں نے اس کو تین تین حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ حجاج نے کہا: حضرت زید بن ثابت رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ اس بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ میں نے کہا: انہوں نے اس کو نو حصوں میں تقسیم کیا ہے، ماں کو تین دادا کو چار اور بہن کو دو حصے دیئے ہیں۔ حجاج نے کہا: حضرت سیدنا ابن مسعود رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کا موقف کیا ہے؟ میں نے کہا: انہوں نے اس کو چھ حصوں میں تقسیم کیا ہے بہن کو تین ماں کو ایک اور دادا کو دو حصے دیئے ہیں۔ حجاج نے کہا: ابو تراب (رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ) اس بارے میں کیا کہتے ہیں؟ میں نے کہا: انہوں نے چھ حصوں میں تقسیم کیا ہے بہن کو تین دادا کو ایک اور ماں کو دو حصے دیئے ہیں۔ حجاج نے کہا: قاضی کو حکم دو کہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کے موقف پر فیصلہ کیا کرے۔ اتنے میں دربان داخل ہوا اور کہنے لگا: دروازے پر قاصد آئے ہوئے ہیں۔ حجاج نے کہا: ان کو اندر آنے دو۔ چنانچہ وہ داخل ہوئے تو ان کے سروں پر عمامے، کاندھوں پر تلواریں اور خط ان کے سیدھے ہاتھوں میں تھے، بنی سلیم میں سے سیابہ بن عاصم نامی ایک شخص آگے بڑھا، حجاج نے کہا: تو کہاں سے آیا ہے؟ اس نے کہا: شام سے۔ حجاج نے کہا: امیر المؤمنین اور ان کے ساتھی کیسے ہیں؟ اس نے سب کی خبر دی۔ حجاج نے کہا: کیا تمہارے راستے میں بارش تھی؟ اس نے کہا: جی

ہاں، راستے میں تین جگہ بادل دیکھے۔ حجاج نے کہا: مجھے بتا بارش کی کیفیت کیا تھی اور اس کا اثر کیسا تھا؟ اس نے کہا: ایک بادل میں نے حُوزِ ران میں پایا، بارش کے چھوٹے اور بڑے قطرے گرے، بڑے قطرے چھوٹوں کا حصہ بن گئے اور پھر مسلسل ایک جیسی برسنے لگی کوئی نہر بہنے لگی جبکہ کسی میں پانی کم تھا، بارش زمین پر لکیریں بن کے گر رہی تھی، دوسرا بادل میں نے مقام سوا یادو قبیلوں کے پاس پایا (شکِ راوی) اس نے نرم زمین کو سخت کر دیا اور سخت زمین سے بہنے لگی، ڈھلانوں کو پھسلنے والا کر دیا اور کھمبیاں اپنی جگہ سے ظاہر ہونے لگیں تیسرے بادل کی صورت حال یہ تھی کہ اس نے چشموں کو جوش دے دیا خندقیں اور ندی نالے بھر گئے یوں سمجھ لیجئے کہ میں بچو کے گڑھوں سے ہوتا ہوا آپ کے پاس آیا ہوں، پھر حجاج نے کہا: دوسرے کو بھی اندر آنے دو۔ چنانچہ بنو اسد کا ایک شخص آگے بڑھا، حجاج نے کہا: کیا تمہارے راستے میں بھی بارش تھی؟ اس نے کہا: نہیں، سخت آندھی تھی، تمام شہر گرد و غبار سے بھرے تھے، تمام سبزہ اس آندھی نے برباد کر دیا تھا پس ہمیں یقین ہو گیا کہ یہ سال قحط کا ہے۔ حجاج نے کہا: تو نے تو بہت بری خبر سنائی ہے۔ اس نے کہا: جیسا تھا میں نے ویسا آپ کو بتا دیا۔ پھر حجاج نے کہا: ایک اور کو بھی اندر آنے دو۔ چنانچہ یمامہ کا ایک شخص آیا تو حجاج نے کہا: کیا تمہارے راستے میں بھی بارش تھی؟ اس نے کہا: نرم و لطیف ہوانے چادر اوڑھ رکھی تھی اور آہستہ آہستہ بڑھتی جا رہی تھی اور میں نے کسی کہنے والے کو کہتے ہوئے سنا: آؤ میں تمہیں اس جگہ لے چلوں جہاں آگ بجھ جاتی ہے، عورتیں شکوہ کرتی ہیں اور وہاں بکریاں ایک دوسرے سے آگے بڑھتی ہیں۔

حضرت سیدنا شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ النَّوِیِ فرماتے ہیں: حجاج کو اس کی باتیں سمجھ نہ آئیں اور کہنے لگا: تیری ہلاکت ہو! تو اہل شام کی زبان بولتا ہے ان باتوں کی وضاحت کر۔ اس نے کہا: امیر کا اقبال بلند ہو! آگ بجھ جانے سے مراد یہ ہے کہ لوگ خوش حال ہو گئے پھل، گھی، مکھن اور دودھ کثیر ہو گئے، روٹی پکانے کے لئے آگ نہیں جلائی جاتی اور عورتوں کے شکوے سے مراد یہ ہے کہ عورتیں جانوروں کو شام تک چراتی ہیں، ان کا دودھ دوھوتی ہیں اور بازوؤں کے درد کی وجہ سے رات بھر کراہتی رہتی ہیں گویا کہ بازو جسم کے ساتھ ہیں ہی نہیں اور بکریوں کے آگے بڑھنے سے مراد یہ ہے کہ وہاں مختلف قسم کے درخت، پھل اور تروتازہ پودے ہیں کہ بکریاں انہیں کھاتی ہیں تو ان کا پیٹ تو بھر جاتا ہے لیکن آنکھیں نہیں بھرتیں، وہ اسی کو معدے

سے نکال کر رات بھر جگالی کرتی رہتی ہیں حتیٰ کہ تھنوں میں دودھ اتر آتا ہے پھر حجاج نے حکم دیا کہ اگلے کو بھی آنے دو چنانچہ غلاموں میں سے ایک شخص داخل ہوا جس کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ وہ اس دور کے لوگوں میں سب سے زیادہ سخت جان ہے۔ حجاج نے کہا: کیا تمہارے راستے میں بارش تھی؟ اس نے کہا: جی ہاں، لیکن میں ان لوگوں کی طرح اچھے انداز میں بیان نہیں کر سکتا۔ حجاج نے کہا: تو جیسے بتا سکتا ہے بتا؟ اس نے کہا: میں حُلوان پہنچا تو شدید بارش تھی چنانچہ میں اسے روندھتا ہوا امیر کے پاس آ گیا۔ حجاج نے کہا: اگرچہ تو نے بارش کے بارے میں ان دونوں سے محضرات کی لیکن ان کے مقابلے میں تو نے تلوار اٹھائے زیادہ لمبا سفر کیا ہے۔

### پسندیدہ شعر:

﴿5869﴾ ... حضرت سیدنا شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي اس شعر کو بہت زیادہ پسند کرتے تھے:

كَيْسَتِ الْأَحْلَامُ فِي حِينِ الرِّضَا إِثْنَا الْأَحْلَامُ فِي وَقْتِ الْعَصَبِ

**ترجمہ:** علم و بردباری خوشی کی حالت میں نہیں ہوتی وہ تو غصے کے وقت پتا چلتی ہے۔

﴿5870﴾ ... حضرت سیدنا شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي فرمایا کرتے تھے:

إِذَا أَنْتَ لَمْ تَعْشِقْ وَلَمْ تَذَرِ مَا أَنْهَوَى فَأَنْتَ وَعَيْزٌ بِالْفَلَاةِ سَوَاءٌ

**ترجمہ:** جب تو نے عشق کیا ہی نہیں نہ تو یہ جانتا ہے کہ محبت کیا ہے تو پھر تو اور جنگلی اونٹ دونوں برابر ہیں۔

## سیدنا امام شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي کی مرویات

حضرت سیدنا شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي نے اکابر صحابہ کرام عَلَیْهِمُ الرِّضْوَان سے ملاقات کی ہے ان میں سے چند کے نام درج ذیل ہیں: حضرت سیدنا علی بن ابوطالب، حضرت سیدنا سعد بن ابوقاص، حضرت سیدنا سعید بن زید بن عمرو بن نفیل، حضرت سیدنا ابن عباس، حضرت سیدنا ابن عمر، حضرت سیدنا اسامہ بن زید، حضرت سیدنا عمرو بن عاص، حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص، حضرت سیدنا جریر بن عبد اللہ بجلي، حضرت سیدنا جابر بن سمرہ، حضرت سیدنا عدی بن حاتم، حضرت سیدنا عروہ بن مضر، حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ، حضرت سیدنا نعمان بن بشیر، حضرت سیدنا نبراء بن عازب، حضرت سیدنا عقبہ بن عمرو، حضرت

سیدنا زید بن ارقم، حضرت سیدنا ابو سعید خدری، حضرت سیدنا کعب بن عجرہ، حضرت سیدنا انس بن مالک، حضرت سیدنا مغیرہ بن شعبہ، حضرت سیدنا عمران بن حصین اور حضرت سیدنا عبد الرحمن بن سمرہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔ صحابیات میں سے چند ہستیاں یہ ہیں: اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ، اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا اُمّ سلمہ، اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا میمونہ، حضرت سیدتنا اُمّ ہانی، حضرت سیدتنا اسماء بنت عمیس اور حضرت سیدتنا فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہن۔

حضرت سیدنا مسروق، حضرت سیدنا علقمہ، حضرت سیدنا اسود، حضرت سیدنا ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت سیدنا یحییٰ بن طلحہ، حضرت سیدنا عمر بن علی بن ابوطالب، حضرت سیدنا سالم بن عبد اللہ بن مسعود، حضرت سیدنا ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود اور حضرت سیدنا ابو بردہ بن ابو موسیٰ رحمہم اللہ السلام۔

حضرت سیدنا امام شعبی علیہ رحمۃ اللہ القوی سے کثیر تابعین نے احادیث لیں جن میں سے چند کے اسماء گرامی یہ ہیں: حضرت سیدنا ابواسحاق سبعی، حضرت سیدنا ابواسحاق شیبانی، حضرت سیدنا ابو حصین، حضرت سیدنا حکم بن عتبہ، حضرت سیدنا عطاء بن سائب، حضرت سیدنا محمد بن سوقة، حضرت سیدنا حصین، حضرت سیدنا مغیرہ، حضرت سیدنا عاصم احول، حضرت سیدنا داؤد بن ابو ہند، حضرت سیدنا عمش رحمہم اللہ السلام۔

## شانِ فاروقِ بزبانِ علی:

﴿5871﴾... حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم فرماتے ہیں: ہمیں اس بات میں کوئی شک نہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زبان پر سکینہ نازل ہوتا ہے۔

﴿5872-73﴾... حضرت سیدنا شعبی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: میں حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کی بارگاہ میں حاضر تھا، آپ نے بروز جمعرات شراحہ کو کوڑے لگائے اور بروز جمعہ رجم کیا، لوگوں نے اس کو پسند نہ کیا یا پھر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھانپ لیا کہ لوگ ناپسند کر رہے ہیں تو آپ نے فرمایا: میں نے کتاب اللہ کے حکم پر کوڑے لگائے اور سنت رسول کی دلیل پر رجم کیا۔

﴿5874﴾... حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے ایک شراحہ نامی عورت کو اعترافِ زنا پر جمعرات کو کوڑے لگائے اور جمعہ کو رجم کیا اور فرمایا: میں نے کتاب اللہ کے حکم پر کوڑے لگائے اور سنت

رسول کی دلیل پر رجم کیا۔

﴿5875﴾... حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم فرماتے ہیں: میں اپنے والد کو دفن کر کے بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ایسی بات ارشاد فرمائی جس کے بدلے مجھے ساری دنیا بھی ملتی تو میں پسند نہیں کرتا۔

## رافضیوں کو قتل کر دو:

﴿5876﴾... حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: تیرا گروہ جنت میں ہے اور عنقریب ایسے لوگ آئیں گے جن کا لقب رافضی ہوگا، جب تم ان سے ملو تو ان کو قتل کر دو بے شک وہ مشرک ہیں۔<sup>(۱)</sup>

## اسلام کی خاطر تکالیف:

﴿5877﴾... حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہنے والوں میں ساتواں شخص تھا اور ہمارے پاس درخت کے پتوں کے سوا کھانے کو کچھ نہ تھا، جب ہم میں سے کوئی قضائے حاجت کرتا تو وہ بکریوں کی میٹینوں کی طرح ہوتی جس میں تری تک نہ ہوتی۔<sup>(۲)</sup>

﴿5878﴾... حضرت سیدنا سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نجاشی کے لئے استغفار کرو۔<sup>(۳)</sup>

## قبر پر نماز جنازہ:

﴿5879﴾... حضرت سیدنا سلیمان شیبانی قدس سرہ اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام شعبی علیہ رحمۃ اللہ القوی نے فرمایا: مجھے حضور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اقتدا میں نماز ادا کرنے والے ایک شخص نے بتایا

①... تاریخ ابن عساکر، علی بن ابی طالب، ۴۲/۳۳۲، حدیث: ۸۹۰۲، بتغییر قلیل

②... بخاری، کتاب الاطعمۃ، باب ماکان النبی واصحابہ یاکلون، ۳/۵۳۱، حدیث: ۵۲۱۲، بتغییر

مسند احمد، مسند ابی اسحاق سعد بن ابی وقاص، ۱/۳۶۸، حدیث: ۱۴۹۸

③... معرفة الصحابة لابن نعیم، ۱/۱۵۸، حدیث: ۵۷۵، الرقم: ۹، سعید بن زید بن عمرو

کہ آپ ایک لاوارث بچے کی قبر پر تشریف لائے، اپنے پیچھے لوگوں کی صف بنائی اور قبر پر نمازِ جنازہ پڑھی<sup>(۱)</sup>۔ حضرت سیدنا سلیمان شیبانی فرماتے ہیں: میں نے حضرت امام شعبی سے پوچھا: اے ابو عمر! آپ کو یہ بات کس نے بتائی؟ انہوں نے فرمایا: مجھے حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا نے یہ بات بیان کی ہے۔<sup>(۲)</sup>

﴿5880﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے دفن کرنے کے بعد قبر پر نمازِ جنازہ پڑھی۔<sup>(۳)</sup>

﴿5881﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: ساقی کوثر، شفیع محشر صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے کھڑے ہو کر آب زم زم نوش فرمایا۔<sup>(۴)</sup>

﴿5882﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: مسجد میں نبی پاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو بکری کا بھنا ہوا بازو پیش کیا گیا (آپ نے تناول فرمایا) پھر نماز کے لئے کھڑے ہو گئے اور وضو نہیں کیا۔<sup>(۵)</sup>

## صلہ رحمی کی فضیلت:

﴿5883﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم، رسولِ محتشم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ کچھ لوگوں کو شہروں میں بساتا ہے اور ان کے مالوں میں اضافہ فرماتا ہے اور جب سے ان کو پیدا کیا ہے انہیں ناپسندیدہ نظر سے نہیں دیکھا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ

①... قبر پر نماز جائز ہے جب غالب یہ ہو کہ ابھی میت محفوظ ہوگی، گلی بھٹی نہ ہوگی۔ چوتھے یہ کہ حضور صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سارے مسلمانوں کے ولی ہیں، رب فرماتا ہے: **الْكَيُّ أَوْلَىٰ بِأَلْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ** (ترجمہ کنز الایمان: یہ نبی مسلمانوں کا ان کی جان سے زیادہ مالک ہے) اگر ولی کے علاوہ اور لوگ نماز پڑھ لیں تو ولی کو دوبارہ جنازہ پڑھنے کا حق ہے، دیکھو صحابہ نے اس میت پر نماز پڑھ لی تھی مگر حضور صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے دوبارہ پڑھی، صحابہ نے حضور صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے تابع ہو کر۔ جب اُم سعد کا انتقال ہوا تھا تب حضور صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مدینہ سے باہر تھے، حضور صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ایک مہینہ کے بعد ان کی قبر پر نماز پڑھی۔ (مرآة المناجیح، ۲/۲۷۷)

②... نسائی، کتاب الجنائز، باب الصلوة علی القبر، ص ۳۲۱، حدیث: ۲۰۲۱

③... نسائی، کتاب الجنائز، باب الصلوة علی القبر، ص ۳۲۱، حدیث: ۲۰۲۱، ۲۰۲۲

④... نسائی، کتاب مناسک الحج، باب الشرب من زمزم، ص ۲۸۲، حدیث: ۲۹۶۱

⑤... بخاری، کتاب الوضو، باب من لم يتوضأ من لحم... الخ، ۱/۹۳، حدیث: ۲۰۷، بتغییر قلیل

صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! یہ کس وجہ سے؟ ارشاد فرمایا: رشتہ داروں سے صلہ رحمی کے سبب۔<sup>(۱)</sup>

﴿5884﴾... حضرت سیدنا ابن عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو

دنیا و آخرت کے مابین اختیار دیا گیا تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے آخرت کو اختیار فرمایا۔<sup>(۲)</sup>

## نفاق کی علامت:

﴿5885﴾... حضرت سیدنا امام شعبی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِي بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت سیدنا ابن عمر رَضِيَ اللهُ

تَعَالَى عَنْهُمَا سے عرض کی: جب ہم حکمرانوں کے پاس جاتے ہیں تو ان کی خواہش کے مطابق کلام کرتے ہیں اور

جب ان کے پاس سے واپس آتے ہیں تو ان کے خلاف گفتگو کرتے ہیں؟ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: ہم

حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ (کی حیات ظاہری) کے زمانے میں اس کو نفاق شمار کرتے تھے۔

﴿5886﴾... حضرت سیدنا ابن عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: میں نے نبی پاک، صاحبِ لولاک صَلَّى اللهُ

تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو فرماتے سنا: جو چاشت کی نماز پڑھے، مہینے میں تین روزے رکھے اور سفر و حضر میں وتر

ترک نہ کرے تو اس کے لئے شہید کا اجر لکھا جائے گا۔<sup>(۳)</sup>

﴿5887﴾... حضرت سیدنا أسامہ بن زید رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: عرفہ کے دن میں پیارے آقا صَلَّى اللهُ

تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے پیچھے آپ کی اونٹنی پر سوار تھا، اونٹنی مسلسل چلتی رہی حتیٰ کہ ہم مزدلفہ پہنچ گئے۔<sup>(۴)</sup>

## محبوبِ خدا کے محبوب:

﴿5888﴾... حضرت سیدنا عمرو بن عاص رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی رحمت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ

وَسَلَّمَ نے مجھے ایک لشکر کے ساتھ بھیجا اس لشکر میں حضرت سیدنا ابو بکر و عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بھی شریک

تھے، جب میں واپس آیا تو عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! آپ کے نزدیک لوگوں میں

①... معجم کبیر، ۱۲/۲۷، حدیث: ۱۲۵۵۶

②... سنن الکبریٰ للبیہقی، کتاب النکاح، باب کان اذا رأى شیئا... الخ، ۷/۷۷، حدیث: ۱۳۳۲۰

③... کنز العمال، کتاب الصلاة، من قسم الاحوال، الباب السابع، ۷/۸۰۹، حدیث: ۲۱۵۱۱

④... معجم کبیر، ۱/۱۷۸، حدیث: ۳۶۲، دون "من عرفه"



سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ ارشاد فرمایا: تم اس بارے میں کیوں جاننا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کی: میں اس بات کو پسند رکھتا ہوں کہ مجھے حضور کی پسند کا علم ہو جائے۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: عائشہ۔ میں نے عرض کی: میری مراد مردوں میں سے تھی۔ ارشاد فرمایا: عائشہ کے والد۔<sup>(۱)</sup>

## کامل مسلمان کون؟

﴿5889﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے اور مہاجر وہ ہے جو اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے منع کردہ کاموں کو چھوڑ دے۔<sup>(۲)</sup>

﴿5890﴾... حضرت سیدنا جریر بن عبد اللہ بَجَلِي رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: سرکارِ دو عالم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جب تمہارے پاس کوئی تصدیق کرنے والا آئے تو وہ راضی ہو کر واپس جانا چاہیے۔<sup>(۳)</sup>

## خلیفہ قریشی ہوں گے:

﴿5891﴾... حضرت سیدنا جابر بن سمرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: میں اپنے والد کے ساتھ مسجد میں آیا تو اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے محبوب، دانائے غیب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، میں نے آپ کو یہ فرماتے سنا: ”میرے بعد 12 خلیفہ ہوں گے۔“ پھر آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی آواز ہلکی ہو گئی تو میں جان نہ سکا کہ آپ نے کیا ارشاد فرمایا۔ لہذا میں نے اپنے والد صاحب سے پوچھا کہ حضور نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا ہے: ”سب کے سب قریش سے ہوں گے۔“<sup>(۴)</sup>

## کون سا شکار حلال ہے؟

﴿5892﴾... حضرت سیدنا عدی بن حاتم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں نے سرورِ عالم، نورِ مَجَسَّم صَلَّى اللهُ

①... بخاری، کتاب المغازی، باب غزوة ذات السلاسل، ۳/۱۲۶، حدیث: ۳۳۵۸

مستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب افضل الرجال ابو بکر... الخ، ۵/۱۵، حدیث: ۶۸۰۰

②... بخاری، کتاب الرقاق، باب الانتهاء عن المعاصي، ۳/۲۳۳، حدیث: ۶۲۸۳، بتغییر قلیل

③... مسند احمد، مسند الکوفيين، ۴/۷۲، حدیث: ۱۹۲۶۶

④... معجم کبیر، ۲/۱۹۷، حدیث: ۱۷۹۹

تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے تیز کے ڈنڈے سے کئے جانے والے شکار کے بارے میں پوچھا تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اگر تیز کی نوک سے شکار کیا ہے تو کھالو اور اگر عرضاً سے ڈنڈا مارا ہے تو وہ ”موقوذہ“ ہے (یعنی جو بے دھار کی چیز سے مارا ہوا ہو اور یہ حرام ہے)۔ پھر میں نے کتے کے ذریعے شکار کے بارے میں پوچھا تو ارشاد فرمایا: اگر تم نے اپنے کتے کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا نام لے کر چھوڑا اور کتے نے تمہارے لئے روک رکھا تو کھالو۔<sup>(۱)</sup>

﴿5893﴾... حضرت سیدنا عروہ بن مضر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں نے سرکارِ دو عالم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے زمانے میں اس طرح حج کیا کہ میں نے لوگوں کو رات کے وقت مزدلفہ میں پایا چنانچہ میں رات کو عرفات گیا پھر وہاں سے مزدلفہ آیا پھر بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: میں نے خود کو اور اپنی سواری کو تھکا دیا کیا میرا حج ہو گیا؟ ارشاد فرمایا: جس نے مزدلفہ میں ہمارے ساتھ فجر کی نماز پڑھی اور ہمارے ساتھ ٹھہرا ہا حتیٰ کہ ہمارے ساتھ لوٹا اور اس سے پہلے وہ عرفات میں دن یارات میں ہو آیا تو اس کا حج ہو گیا اور اس نے اپنا فریضہ ادا کر لیا۔<sup>(۲)</sup>

## دجال کی نشانی:

﴿5894﴾... حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں نے نبیوں کے سلطان، رحمتِ عالمیان صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو فرماتے سنا: بے شک میں ایک ہزار یا اس سے زائد نبیوں میں آخری ہوں اور ایسا کوئی نبی نہیں جس نے اپنی امت کو دجال سے نہ ڈرایا ہو اور میرے لئے وہ کچھ بیان کیا گیا جو مجھے سے پہلے کسی کے لئے بیان نہیں کیا گیا کہ دجال کا نام ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اس عیب سے پاک ہے۔<sup>(۳)</sup>

## رَبِّ عَزَّوَجَلَّ کا نسب؟

﴿5895﴾... حضرت سیدنا جابر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: ایک دیہاتی بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا اور

①... بخاری، کتاب الذبائح... الخ، باب قول اللہ تعالیٰ ”یا ایہا الذین آمنوا... الخ“، ۳/۵۴۹، حدیث: ۵۴۷۵

②... ترمذی، کتاب الحج، باب ماجاء فیمن ادرك الامام... الخ، ۲/۲۵۵، حدیث: ۸۹۲

مسند احمد، مسند المدینین، حدیث عروہ بن مضر، ۵/۴۷۲، حدیث: ۱۲۰۸

③... مسند احمد، مسند ابی سعید الخدری، ۳/۱۵۸، حدیث: ۱۱۷۵۲، بتغییر قلیل، عن ابی سعید الخدری

مسندہک حاکم، کتاب الایمان، باب اذانی العبد خرج منه الایمان، ۱/۱۷۹، حدیث: ۷۲

عرض کی: ہمیں اپنے رب کا نسب بیان کریں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے یہ آیات نازل فرمائیں:

ترجمہ کنز الایمان: تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝  
وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

اس کے جوڑ کا کوئی۔<sup>(۱)</sup>

(پ ۳۰، الاخلاص: اتا ۴)

## سونے سے پہلے کی دعا:

﴿5896﴾... حضرت سیدنا جابر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور تاجدارِ مدینہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اپنے اصحاب سے پوچھا: تم لوگ سوتے وقت کیا کہتے ہو؟ سب نے اپنا اپنا بتایا حتیٰ کہ حضرت عبد اللہ بن رواحہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی باری آگئی، آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ان سے پوچھا تو انہوں نے عرض کی: میں یہ دعا پڑھتا ہوں: أَنْتَ خَلَقْتَ هَذِهِ النَّفْسَ لَكَ مَحْيَاهَا وَمَمَاتُهَا فَإِنْ تَوَقَّيْتَهَا فَعَافَهَا وَاعْفُ عَنْهَا وَإِنْ رَدَدْتَهَا فَاحْقُظْهَا وَاهْدِهَا یعنی اے اللہ! تو نے ہی اس جان کو پیدا کیا، اس کی زندگی اور موت کا مالک تو ہی ہے اور اگر تو وفات دے تو اسے عذاب سے محفوظ رکھ اور اس سے درگزر فرما اور اگر زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرما اور ہدایت عطا فرما۔

حضرت سیدنا جابر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ان کی اس بات سے

خوش ہو گئے۔<sup>(۲)</sup>

## پل صراط پر لوگوں سے خطاب:

﴿5897﴾... حضرت سیدنا جابر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: بے شک قیامت کے دن لوگ پل صراط سے گزریں گے اور وہ پل پھسلنے کی جگہ ہے، وہ لوگوں کے چلنے کے سبب ہچکولے کھائے گا، جو قابل گرفت ہوں گے آگ انہیں پکڑ لے گی، جب جہنم کی ناپسندیدہ آواز نکلے گی تو وہ برف کی طرف کوئی چیز ٹپکائے گی، وہ اسی حال میں ہوں گے کہ رَحْمَنُ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ندا آئے گی:

①... ترمذی، کتاب التفسیر، باب ومن سورۃ الاخلاص، ۲۳۹/۵، حدیث: ۳۳۷۵، عن ابی بن کعب

معجم اوسط، ۱۹۳/۳، حدیث: ۵۶۸۷

②... مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، الباب ۲۹، ۷۰/۱۰، حدیث: ۱۷۰۲۶

اے میرے بندو! تم دنیا میں کس کی عبادت کیا کرتے تھے؟ لوگ کہیں گے: اے ہمارے رب! تو جانتا ہے ہم تیری ہی عبادت کرتے تھے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ایسی آواز میں جواب دے گا جو مخلوق نے کبھی نہ سنی ہوگی، اے میرے بندو! مجھ پر لازم ہے کہ آج میں تمہیں اپنے سوا کسی کے سپرد نہ کروں، میں نے تمہیں معاف کر دیا ہے، میں تم سے راضی ہوں۔ اسی وقت فرشتے کھڑے ہو جائیں گے اور لوگ اس جگہ سے نجات پا جائیں گے۔ جو لوگ نیچے جہنم میں ہوں گے وہ کہیں گے: اب ہمارا کوئی سفارشی نہیں اور نہ کوئی غم خوار دوست تو کسی طرح ہمیں پھر جانا ہوتا کہ ہم مسلمان ہو جاتے۔ پس وہ اور سب گمراہ اوندھے کر کے جہنم میں ڈال دیئے گئے۔<sup>(۱)</sup>

**جسم کا سربراہ ایک لو تھڑا:**

﴿5898﴾ ... حضرت سیدنا نعمان بن بشیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور ان کے درمیان جو معاملات ہیں وہ مشتبہ ہیں، کثیر لوگ ان کو نہیں جانتے پس جو شبہات سے بچ گیا اس نے اپنا دین اور اپنی عزت بچالی اور جو شبہات میں پڑا وہ حرام میں پڑ گیا جیسا کہ ممنوعہ چراگاہ کے پاس چرانے والا ہو سکتا ہے چراگاہ میں داخل ہو جائے، سن لو! ہر بادشاہ کے لئے ایک چراگاہ ہوتی ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی چراگاہ حرام کردہ چیزیں ہیں، سن لو! جسم میں ایک لو تھڑا ہے اگر وہ درست ہو تو سارا جسم درست ہوتا ہے اور اگر وہ خراب ہو تو سارا جسم خراب ہوتا ہے، سن لو! وہ لو تھڑا دل ہے۔<sup>(۲)</sup>

### اختیاراتِ مصطفیٰ:

﴿5899﴾ ... حضرت سیدنا براء بن عازب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میرے ماموں نے رسول اکرم، شہنشاہ بنی آدم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے نماز پڑھانے سے پہلے ہی قربانی کر لی تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ان سے فرمایا: تمہاری بکری صرف گوشت ہے۔ انہوں نے عرض کی: میرے پاس بکری کا بچہ ہے جو بکری سے بہتر ہے کیا اس کی قربانی کر دوں؟ ارشاد فرمایا: ہاں اور تمہاری یہ چھوٹی قربانی بہتر ہے اور

① ... تفسیر درمنثور، پارہ ۱۹، سورۃ الشعراء، آیت ۹۳، ۶/۳۰۹

② ... مسلم، کتاب المساقاۃ، باب اخذ الحلال وترک الشبہات، ص ۸۶۲، حدیث: ۱۵۹۹، دون ”امور“

تمہارے بعد کسی کو بھی ”جَدَّعَه“ (ایک سال سے کمر ٹھڑ بکری کا بچہ) کفایت نہ کرے گا۔<sup>(۱)</sup>

﴿5900﴾... حضرت سیدنا شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا براء بن عازب رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے ہمیں فلاں مسجد کے ستون کے پاس حدیث بیان کی، اگر زندگی رہی تو میں تمہیں وہ جگہ دکھاؤں گا۔ انہوں نے بتایا کہ نبیوں کے سرور، سلطان بحر و بر صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے بقرہ عید کے دن خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: آج کے دن ہمارا سب سے پہلا کام ہو گا نماز پڑھنا پھر قربانی کرنا، جس نے ہمارے نماز پڑھنے کے بعد قربانی کی یقیناً اس نے ہمارے طریقے کو پالیا اور جس نے ہمارے نماز ادا کرنے سے پہلے قربانی کی تو وہ صرف گوشت ہے جو اس نے اپنے گھر والوں کے لئے تیار کیا ہے وہ بالکل بھی قربانی نہیں۔ حضرت سیدنا براء بن عازب رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میرے ماموں حضرت ابو بَرَدَةَ ہانی بن نیار رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کھڑے ہوئے اور عرض کی: یا رسولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! میں نے تو نماز سے قبل ہی قربانی کر لی ہے اور ابھی میرے پاس جذعہ ہے جو ایک سال والے سے بھی بہتر ہے۔ ارشاد فرمایا: تم اسے ہی قربان کر دو اور تمہارے بعد یہ ہر گز کسی کے لئے جائز نہیں۔<sup>(۲)</sup>

## یاد الہی شکر الہی ہے:

﴿5901﴾... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ کے محبوب، دانائے غیوب صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فرماتا ہے: اے ابن آدم! جب تو مجھے یاد کرتا ہے تو میرا شکر ادا کرتا ہے اور جب مجھے بھول جاتا ہے تو میری ناشکری کرتا ہے۔<sup>(۳)</sup>



①... نسائی، کتاب الضحایة، باب ذبیحة الضحیة قبل المأم، ص ۷۱۳، حدیث: ۴۴۰۲

②... بخاری، کتاب الاضاحی، باب سنة الاضحیة، ۳/ ۵۷۱، حدیث: ۵۵۳۵

③... معجم اوسط، ۲۶۱/ ۵، حدیث: ۷۲۶۵

## حضرت سیدنا عمرو بن عبد اللہ سبعی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِی

تابعین کرام میں سے ایک حضرت سیدنا عمرو بن عبد اللہ سبعی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِی بھی ہیں، آپ لمبی عمر اور عبادت پر ثابت قدم رہنے والے، نیکیوں پر مُسْتَعِد اور نماز میں لمبا قیام کرنے والے، صاحب بصیرت و بصارت اور صبر و شکر کرنے والے ہیں۔

منقول ہے: صبر کرنے، برداشت کرنے اور مُسْتَعِد ہو کر نیک اعمال کرنے کا نام تصوف ہے۔

﴿5902﴾... حضرت سیدنا شریک رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ نے فرمایا: حضرت سیدنا ابواسحاق عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الرَّزَّاقِ کی ولادت امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان بن عفان رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کے دورِ خلافت میں ہوئی، حضرت سیدنا اَسْوَد رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ فرماتے ہیں: میرے خیال سے حضرت سیدنا شریک رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ نے فرمایا کہ خلافت کے تین سال باقی تھے جب ولادت ہوئی۔

## سیدنا ابواسحاق رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَیْهِ کے فضائل:

﴿5903﴾... حضرت سیدنا مُغِیْرَه رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ فرماتے ہیں: میں جب بھی حضرت سیدنا ابواسحاق عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الرَّزَّاقِ کو دیکھتا ہوں تو مجھے صحابہ کرام عَلَیْهِمُ الرِّضْوَانُ کی یاد آ جاتی ہے۔

﴿5904﴾... حضرت سیدنا جریر عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ اَنْکَبِیْدُ فرماتے ہیں: کہا جاتا تھا کہ جس نے حضرت سیدنا ابواسحاق عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الرَّزَّاقِ کی مجلس اختیار کی گویا اس نے حضرت سیدنا علی اور حضرت سیدنا عبد اللہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا کی مجلس اختیار کی۔

﴿5905﴾... حضرت سیدنا ابو احمد زبیری رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا ابواسحاق عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الرَّزَّاقِ نے 23 یا 24 صحابہ کرام عَلَیْهِمُ الرِّضْوَانُ سے احادیث روایت کی ہیں۔

﴿5906﴾... حضرت سیدنا امام اَعْمَش رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ فرماتے ہیں: میں اور حضرت ابواسحاق عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الرَّزَّاقِ جب اکٹھے ہوتے تو انتہائی خوشگوار کی کے ساتھ حضرت سیدنا عبد اللہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کی احادیث بیان کرتے۔

﴿5907﴾... حضرت سیدنا امام اَعْمَش رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ نے فرمایا: جب میں حضرت سیدنا ابواسحاق عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الرَّزَّاقِ کے ساتھ اکیلا ہوتا تو آپ تازگی و خوشگوار کی کے ساتھ مجھے حضرت سیدنا عبد اللہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کی

احادیث سناتے تھے۔

﴿5908﴾... حضرت سیدنا ابواسحاق عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الرَّزَّاقِ فرماتے ہیں: میں زیاد کے زمانے میں چھ یاسات جنگلوں میں شریک ہوا اور زیاد کا انتقال حضرت سیدنا امیر معاویہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے پہلے ہوا تھا۔

## آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْہِ كِی وَفَات:

﴿5909﴾... حضرت سیدنا ابو بکر بن عیَّاش رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ہم نے حضرت سیدنا ابواسحاق عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الرَّزَّاقِ کو 126 یا 127 ہجری میں حَوَارِج کے زمانے میں دفن کیا۔

﴿5910﴾... حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْقَوِی اور حضرت سیدنا ابواسحاق عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الرَّزَّاقِ ایک جگہ اکٹھے ہوئے تو حضرت سیدنا شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْقَوِی نے فرمایا: اے ابواسحاق! آپ مجھ سے بہتر ہیں۔ انہوں نے فرمایا: خدا کی قسم! میں آپ سے بہتر نہیں بلکہ آپ مجھ سے بہتر اور بڑے ہیں۔

﴿5911﴾... حضرت سیدنا ابواسحاق عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الرَّزَّاقِ نے فرمایا: 40 سال سے میری آنکھیں بند نہیں ہوئیں۔

## کثرتِ تلاوت:

﴿5912﴾... حضرت سیدنا علاء بن سالم عبّدی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَلِی فرماتے ہیں: حضرت سیدنا ابواسحاق عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الرَّزَّاقِ وفات سے دو سال پہلے اتنے کمزور ہو گئے کہ خود سے کھڑے نہ ہو پاتے اور جب انہیں کھڑا کیا جاتا تو کھڑے کھڑے ایک ہزار آیات تلاوت کرتے۔

﴿5913﴾... حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَیْہِ نے حضرت سیدنا ابواسحاق عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الرَّزَّاقِ سے پوچھا: آپ کے پاس کیا بچا؟ آپ نے فرمایا: میں جب نماز پڑھتا ہوں تو ایک رکعت میں پوری سورہ بقرہ پڑھتا ہوں۔ حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَیْہِ نے فرمایا: آپ کا شر چلا گیا اور خیر باقی ہے۔

﴿5914﴾... حضرت سیدنا ابواسحاق عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الرَّزَّاقِ فرماتے ہیں: مجھے سے نماز چلی گئی اور میں کمزور ہو گیا اب میں کھڑے ہو کر نماز پڑھتا ہوں تو صرف سورہ بقرہ اور آل عمران ہی پڑھ پاتا ہوں۔

## بڑھاپے میں روزے:

﴿5915﴾... حضرت سیدنا ابواسحاق عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الرَّزَّاقِ نے فرمایا: میں بوڑھا اور کمزور ہو گیا ہوں اب میں

صرف یہی روزے رکھ پاتا ہوں: ہر مہینے میں تین روزے، اس کے علاوہ پیر، جمعرات اور حرمت والے مہینوں (یعنی محرم، ذوالحجہ، ذوالقعدہ اور رجب المرجب) کے۔

﴿5916-17﴾... حضرت سیدنا سفیان عَلَیْہِ رَحْمَةُ النَّبِیِّانِ فرماتے ہیں: میں حضرت سیدنا ابواسحاق عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللَّهِ الرَّزَّاقِ کے پاس آیا انہوں نے تُرکی قبائین رکھی تھی اور وہ مسجد میں تھے۔ مسجد ان کے گھر کے قریب ہی تھی۔ میں نے پوچھا: ابواسحاق! آپ کیسے ہیں؟ آپ نے فرمایا: فالج زدہ شخص کی طرح ہوں، نہ میرے ہاتھ مجھے فائدہ دیتے ہیں نہ پاؤں۔ حضرت سفیان عَلَیْہِ رَحْمَةُ النَّبِیِّانِ فرماتے ہیں: اس وقت وہ سو سال کے ہو چکے تھے۔

﴿5918﴾... مروی ہے کہ حضرت سیدنا عبد اللہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کے اصحاب جب حضرت سیدنا ابواسحاق عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللَّهِ الرَّزَّاقِ کو دیکھتے تو کہتے: یہ عمرو قاری قرآن ہیں یہ ادھر ادھر متوجہ نہیں ہوتے۔

﴿5919﴾... حضرت سیدنا ابواسحاق عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللَّهِ الرَّزَّاقِ فرماتے ہیں: جب میں رات میں بیدار ہو جاؤں تو دوبارہ اپنی آنکھیں بند نہیں کرتا۔

﴿5920﴾... حضرت سیدنا ابواسحاق عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللَّهِ الرَّزَّاقِ فرماتے ہیں: یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ کوئی شخص طینسان (سبز رنگ کی ایک قیمتی چادر) تو خرید لے لیکن حج نہ کرے۔

﴿5921﴾... حضرت سیدنا ابواسحاق عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللَّهِ الرَّزَّاقِ فرماتے ہیں: صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ امیری کو دین پر مددگار شمار کرتے تھے۔

﴿5922﴾... حضرت سیدنا ابواسحاق عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللَّهِ الرَّزَّاقِ نے فرمایا: صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ فرارح دستی کو دین پر مددگار سمجھتے تھے۔ کسی نے پوچھا: حضرت سیدنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللَّهِ النَّوَوِيُّ نے اس بات کو ذکر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔

## عالم ربانی:

﴿5923﴾... حضرت سیدنا ابو بکر بن عیاش رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: جس دن حضرت سیدنا ابواسحاق عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللَّهِ الرَّزَّاقِ کا انتقال ہوا اسی دن حضرت سیدنا ضحاک بن قیس رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کو فہ آئے۔ جنازے میں شریک ہوئے تو لوگوں کی کثرت دیکھ کر فرمایا: یہ تم میں عالم ربانی تھے۔



## سیدنا عمرو بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كِي مَرَوِيَات

حضرت سیدنا ابو اسحاق سیدبسی علیہ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي نے 23 صحابہ کرام عَلَیْهِمُ الرِّضْوَان سے احادیث روایت کیں بعض کے اسمائے گرامی یہ ہیں: امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی، حضرت سیدنا سعید بن زید، حضرت سیدنا ابن عمر، حضرت سیدنا اسامہ بن زید اور حضرت سیدنا عبد اللہ بن زبیر عَلَیْهِمُ الرِّضْوَان۔ جبکہ آپ کی اکثر روایات ان صحابہ کرام عَلَیْهِمُ الرِّضْوَان سے ہیں: حضرت سیدنا براء بن عازب، حضرت سیدنا زید بن ارقم، حضرت سیدنا نعمان بن بشیر، حضرت سیدنا حارث بن وہب، حضرت سیدنا عبد اللہ بن یزید حَظْمِي، حضرت سیدنا ابو جحیفہ، حضرت سیدنا عمرو بن حارث مُصْطَلِقِي، حضرت سیدنا سلیمان بن صرد، حضرت سیدنا حبشی بن جنادہ رِضْوَانُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ۔

چند صحابہ و تابعین سے روایت کرنے میں آپ منفرد ہیں آپ کے علاوہ کسی نے ان سے روایت نہیں کی۔ ان کے نام یہ ہیں: حضرت سیدنا عبیدہ بن حزن، ایک قول کے مطابق لُصْر بن حزن نام ہے، حضرت سیدنا کدیر رَضَبِي اور حضرت سیدنا مطر بن عکامس عَلَیْهِمُ الرِّضْوَان۔

﴿5924﴾... حضرت سیدنا ابو اسحاق عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الرَّزَّاق فرماتے ہیں: میں نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيم کو جب دیکھا تو ان کی داڑھی اور سر کے بال سفید تھے۔

﴿5925﴾... حضرت سیدنا ابو اسحاق عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الرَّزَّاق فرماتے ہیں: میں نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيم کو دیکھا کہ وہ نماز جمعہ سورج ڈھلنے کے بعد پڑھاتے تھے۔

### تہبند کہاں تک ہو؟

﴿5926﴾... حضرت سیدنا ابو اسحاق عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الرَّزَّاق فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے کچھ اصحاب حضرت سیدنا اسامہ، حضرت سیدنا زید بن ارقم، حضرت سیدنا براء بن عازب اور حضرت سیدنا ابن عمر عَلَیْهِمُ الرِّضْوَان کو دیکھا کہ یہ سب اپنا تہبند آدھی پنڈلی تک رکھتے تھے۔

﴿5927﴾... حضرت سیدنا ابو اسحاق عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الرَّزَّاق فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا ابن عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کو دیکھا کہ ان کا تہبند آدھی پنڈلی تک تھا۔

## خلفائے اربعہ کی فضیلت:

﴿5928﴾... حضرت سیدنا سعید بن زید رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: دو جہاں کے تاجنور، سلطان بحر و بر صَلَّي اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حراء پہاڑ پر تھے کہ وہ ہلنے لگا۔ آپ صَلَّي اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے حکم فرمایا: حراء ساکت ہو جا کہ تجھ پر نبی، صدیق اور شہید ہیں۔ وہ حضرت سیدنا ابو بکر، حضرت سیدنا عمر، حضرت سیدنا عثمان اور حضرت سیدنا علی عَلَيْهِمُ الرِّضْوَان تھے۔<sup>(۱)</sup>

## صلح حدیبیہ کی شرائط:

﴿5929﴾... حضرت سیدنا براء بن عازب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: سرکارِ مدینہ صَلَّي اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اہل مکہ سے حدیبیہ میں جمعہ کے دن تین باتوں پر صلح کی: (۱)... اہل مکہ سے جو (مدینے) آئے گا اسے واپس مکہ جانے دیا جائے گا (۲)... حضور نبی کریم صَلَّي اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے اصحاب میں سے جو (مکہ) آئے گا اسے واپس نہیں جانے دیا جائے گا اور (۳)... اگلے سال حضور عَلَيْهِ السَّلَام مکہ تشریف لائیں گے تو آپ کے تمام رفقاء کے ہتھیار وغیرہ ان کے تھیلوں میں ہوں گے۔<sup>(۲)</sup>

## سورۃ کہف کی فضیلت:

﴿5930﴾... حضرت سیدنا براء بن عازب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: ایک شخص رات میں سورۃ کہف کی تلاوت کر رہا تھا اچانک اس کی نظر اپنے جانور یا اپنے گھوڑے پر پڑی (شک راوی) تو وہ زمین پر پاؤں مار رہا تھا اور دھند یا بادل کی مثل ایک گھٹا چھائی ہوئی تھی۔ جب اس نے یہ بات حضور نبی کریم صَلَّي اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے سامنے ذکر کی تو آپ نے ارشاد فرمایا: وہ سکینہ تھا جو قرآن کی وجہ سے، یا فرمایا: قرآن پر نازل ہو رہا تھا۔<sup>(۳)</sup>

①... ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب فضائل العشرۃ رضی اللہ عنہم، ۹۲/۱، حدیث: ۱۳۴

مسند احمد، مسند سعید بن زید، ۳۹۹/۱، حدیث: ۱۶۳۸، بتغیر قلیل

②... بخاری، کتاب الصلح، باب الصلح مع المشرکین، ۲/۲، حدیث: ۲۴۰۰، دون ”یوم الجمعة“

③... بخاری، کتاب التفسیر، باب ”هو الذی انزل السکینۃ فی قلوب المؤمنین“، ۳/۳۲۹، حدیث: ۴۸۳۹

مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب نزول السکینۃ للقرآن، ص ۳۹۹، حدیث: ۷۹۵

﴿5931﴾... حضرت سیدنا براء بن عازب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: ایک صحابی رسول اپنے گھر میں نماز پڑھ رہے تھے اور ان کا گھوڑا بھی وہیں بندھا ہوا تھا کہ اس نے بد کننا شروع کر دیا، انہوں نے باہر جا کر دیکھا تو وہاں کچھ نہ تھا، ایسا انہوں نے کئی مرتبہ کیا۔ جب صبح ہوئی تو بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر سارا معاملہ عرض کر دیا۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: وہ سکینہ تھا جو قرآن کی وجہ سے نازل ہو رہا تھا۔<sup>(۱)</sup>

### سعد بن معاذ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کا جنتی رومال:

﴿5932﴾... حضرت سیدنا براء بن عازب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: بارگاہ رسالت میں ریشمی کپڑا لایا گیا تو صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ اس کی نرمی کو دیکھ کر تعجب کرنے لگے۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: کیا تم اس کی نرمی سے تعجب کرتے ہو؟ جنت میں سعد بن معاذ کا رومال اس سے بہتر ہے اور اس سے زیادہ نرم ہے۔<sup>(۲)</sup>

### حضور نے کتنے غزوات کیے؟

﴿5933﴾... حضرت سیدنا ابواسحاق عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الرَّزَّاقِ فرماتے ہیں: لوگ نمازِ استسقاء کے لئے نکلے تو حضرت سیدنا زید بن ارقم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ بھی ان میں شامل تھے میرے اور ان کے درمیان صرف ایک شخص حائل تھا، میں نے ان سے پوچھا: حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے کتنے غزوات کیے؟ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: 19 غزوات۔ میں نے پوچھا: آپ نے ان کے ساتھ کتنے غزوات میں شرکت کی؟ فرمایا: 17 غزوات میں۔ میں نے پوچھا: سب سے پہلا غزوہ کون سا تھا؟ فرمایا: ذُو الْعَسِيرَةِ۔<sup>(۳)</sup>

### مسلمان کی شان:

﴿5934﴾... حضرت سیدنا زید بن ارقم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ میں نے محبوبِ رَبِّ العزت، محسنِ انسانیت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو فرماتے ہوئے سنا: إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَيْدِكُمْ هَذَا يَعْنِي تَمَهَارِے خُون اور تمہارے مال تم پر ایسے ہی حرام ہیں جس طرح تمہارے اس شہر میں تمہارے اس

①... مسلم، کتاب صلاة المسافرين، باب نزول السكينة للقرآن، ص ۳۹۹، حدیث: ۷۹۵

②... بخاری، کتاب المناقب، باب مناقب سعد بن معاذ، ۲/۵۶۰، حدیث: ۳۸۰۲

③... بخاری، کتاب المغازی، باب غزوة العسيرة او العسيرة، ۳/۴۳، حدیث: ۳۹۴۹

دن کی حرمت ہے۔<sup>(۱)</sup>

﴿5935﴾... حضرت سیدنا نعمان بن بشیر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ سرکارِ دو عالم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: إِنَّ أَهْلَ الشَّارِ عَذَابًا رَجُلٌ فِي أَحْصِ قَدَمَيْهِ جَنْبَرَانِ أَوْ جَنْبَرٌ يَغْلِقُ مِنْهَا دِمَاغَهُ لِعَنَى جَهَنِمِيوں میں سب سے ہلکے عذاب والا وہ شخص ہو گا جس کے پاؤں کے نیچے دو انگارے یا فرمایا: ایک انگارہ ہو گا جس سے اس کا دماغ کھول رہا ہو گا۔<sup>(۲)</sup>

## مزدلفہ میں نمازوں کا جمع کرنا:

﴿5936﴾... حضرت سیدنا ابن عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں: نبی پاک، صاحبِ لولاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے مغرب اور عشا ایک اقامت کے ساتھ جمع فرمائیں مغرب کی تین رکعت پڑھیں اور عشا کی دو۔<sup>(۳)</sup>

﴿5937﴾... حضرت سیدنا ابن عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا نے مزدلفہ میں مغرب کی تین اور عشا کی دو رکعت پڑھیں اور فرمایا: میں نے حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ یہ دو نمازیں اسی جگہ پر ایک اقامت کے ساتھ ادا کی تھیں۔<sup>(۴)</sup>

﴿5938﴾... حضرت سیدنا حارثہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم، نورِ مجسم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے منیٰ میں دو رکعت پڑھائیں حالانکہ پہلے کے مقابلے میں ہماری کثرت تھی اور امن میں بھی تھے۔<sup>(۵)</sup>

## نماز استسقاء کا طریقہ:

﴿5939﴾... حضرت سیدنا ابواسحاق عَلِيهِ رَحْمَةُ اللهِ الرَّزَّاقِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عبد اللہ بن یزید انصاری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نمازِ استسقاء کے لئے نکلے اور ان کے ساتھ حضرت سیدنا براء بن عازب اور حضرت سیدنا زید

①... بخاری، کتاب العلم، باب قول النبی ”رب مبلغ أوعى من سامع“، ۴۱/۱، حدیث: ۶۷، عن ابی بکرۃ

معجم کبیر، ۱۹۱/۵، حدیث: ۵۰۵۶

②... بخاری، کتاب الرقاق، باب صفة الجنة والنار، ۲۲۲/۳، حدیث: ۶۵۶۱، ۶۵۶۲

③... مسلم، کتاب الحج، باب الافاضة من عرفات... الخ، ص ۶۷۱، حدیث: ۱۲۸۸

④... مسلم، کتاب الحج، باب الافاضة من عرفات... الخ، ص ۶۷۰، حدیث: ۱۲۸۷، ۱۲۸۸

⑤... مسند ابوداؤد الطیالسی، الجزء السادس، ص ۱۷۴، حدیث: ۱۲۴۰

بن ار تم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بھی تھے، میں بھی ان کے ساتھ ہی تھا۔ حضرت سیدنا عبد اللہ بن یزید رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ منبر سے ہٹ کر اپنے پاؤں پر کھڑے ہوئے اور بارش کے لئے دعا مانگی اور استغفار کیا پھر انہوں نے جہر کے ساتھ ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی۔ اس وقت اذان کہی گئی نہ اقامت۔ حضرت سیدنا عبد اللہ بن یزید رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے ہمیں بتایا کہ میں نے پیارے آقائے اللہ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔<sup>(۱)</sup>

﴿5940﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن یزید رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: نو حے کے بغیر رونے کی اجازت ہے۔<sup>(۲)</sup>

## داڑھی مبارک کے سفید بال:

﴿5941﴾... حضرت سیدنا ابو جحیفہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں نے حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے اس جگہ سفیدی دیکھی ہے۔ یہ کہتے ہوئے آپ نے اپنی پٹی (ہونٹ اور تھوڑی کے درمیان والے بالوں) کی طرف اشارہ فرمایا۔ کسی نے پوچھا: اے ابو جحیفہ! آپ اس وقت کیا کرتے تھے؟ فرمایا: میں اس وقت تیر بناتا اور ان کے پر لگاتا تھا۔<sup>(۳)</sup>

## مالک کونین کا فقرِ اختیاری:

﴿5942﴾... حضرت سیدنا عمر بن حارث خزاعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَالِي فرماتے ہیں: سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا وصال ظاہری ہوا تو تر کے میں درہم و دینار بکری و اونٹ کچھ نہ چھوڑا اور اپنا ایک سفید خچر، اپنا ہتھیار اور کچھ زمین صدقہ کرنے کے سوا کسی شے کی وصیت نہ فرمائی۔<sup>(۴)</sup>

﴿44-5943﴾... حضرت سیدنا سلیمان بن صُرَد رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی پاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے احزاب کے دن فرمایا: اب ہم ان سے جنگ کریں گے وہ ہم سے جنگ نہیں کریں گے۔<sup>(۵)</sup>

①... بخاری، کتاب الاستسقاء، باب الدعاء في الاستسقاء قائماً، ۱/۳۵۰، حدیث: ۱۰۲۲، بتغییر قلیل

②... مسند ابوداؤد الطیالسی، الجزء الخامس، ص ۱۶۹، حدیث: ۱۲۲۱، عن عامر بن سعد

مجمع الزوائد، کتاب الجنائز، باب ماجاء في البكاء، ۳/۱۱۱، حدیث: ۳۰۵۶

③... مسلم، کتاب الفضائل، باب شبیة، ص ۱۲۷۶، حدیث: ۲۳۴۲، بتغییر قلیل

④... مسلم، کتاب الوصیة، باب ترک الوصیة... الخ، ص ۸۸۷، حدیث: ۱۶۳۵، دون قوله "قبض رسول الله" عن عائشة

⑤... مسند احمد، مسند الکوفیین، ۶/۳۶۲، حدیث: ۱۸۳۳۷

## مولائے کائنات کا مرتبہ:

﴿5945﴾ ... حضرت سیدنا حبشی بن جنادہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی رحمت، شفیع امت صَلَّى اللهُ

تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے حضرت سیدنا علی المرتضیٰ كَثَمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيم سے فرمایا: تمہارا میرے نزدیک وہ مرتبہ ہے جو مولیٰ (عَلَيْهِ السَّلَام) کے نزدیک ہارون (عَلَيْهِ السَّلَام) کا ہے مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔<sup>(1)</sup>

﴿5946﴾ ... حضرت سیدنا حبشی بن جنادہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں نے نبی رحمت، محسن انسانیت صَلَّى

الله تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ذلیل کرنا بھی ظلم میں شامل ہے۔<sup>(2)</sup>

## پانی پلانے کی فضیلت:

﴿5947﴾ ... حضرت سیدنا کریمِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: ایک دیہاتی نے بارگاہ رسالت میں حاضر

ہو کر عرض کی: مجھے ایسے عمل کے بارے میں ارشاد فرمائیں جو مجھے جنت کے قریب اور جہنم سے دور کر دے۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: کیا ان دو (یعنی جنت و جہنم) نے تمہیں عمل پر ابھارا ہے؟

اس نے عرض کی: جی ہاں۔ ارشاد فرمایا: تو حق بات کہو اور جو ضرورت سے زیادہ ہو صدقہ کر دو۔ اس نے عرض کی: میں ہر وقت حق بولنے اور ضرورت سے زائد مال کو صدقہ کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ آپ صَلَّى اللهُ

تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تو لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور سلام عام کرو۔ اس نے عرض کی: یہ بھی ویسا ہی مشکل ہے۔ ارشاد فرمایا: کیا تمہارے پاس اونٹ ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں۔ ارشاد فرمایا: تو اونٹ اور

پانی کا مشکیزہ لو اور گھر گھر جا کر ایسے لوگوں کو پانی پلاؤ جو کبھی پانی پیتے ہیں، ہو سکتا ہے ابھی تمہارا اونٹ مرنے اور مشکیزہ پھٹنے بھی نہ پائے کہ تمہارے لئے جنت واجب ہو جائے۔ وہ دیہاتی تکبیر کہتا ہوا چلا گیا اور

ابھی اس کا مشکیزہ پھٹا تھا اور نہ ہی اونٹ مرا تھا کہ وہ شہید ہو گیا۔<sup>(3)</sup>

①... مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل علي بن ابي طالب، ص ۱۳۰۹، حدیث: ۲۳۰۴، عن ابي وقاص

②... معجم کبیر، ۱۷/۲، حدیث: ۳۵۱۶

③... معجم کبیر، ۱۹/۱۸۷، حدیث: ۲۲۲

## موت کی جگہ مقرر ہے:

﴿5948﴾... حضرت سیدنا مطر بن عکامس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: رسول اکرم، شہنشاہ بنی آدم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی جگہ بندے کی موت کا فیصلہ فرماتا ہے تو اس بندے کے لئے اس جگہ کوئی حاجت پیدا کر دیتا ہے۔<sup>(۱)</sup>

﴿5949﴾... حضرت سیدنا عبیدہ سُوَائِي رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: کچھ لوگ حضور نبی پاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے کچھ قریب شور کر رہے تھے، ایک صحابی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! اگر آپ ان لوگوں کی طرف کسی کو بھیج دیں کہ وہ انہیں منع کر دے...؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا: اگر میں کسی کو بھیج کر انہیں منع کر دوں کہ وہ ”جھون پہاڑ“ کی طرف نہ آئیں تو پھر بھی ان میں سے کوئی ضرور آجائے گا اگرچہ اسے کوئی کام نہ ہو۔<sup>(۲)</sup>

## درود پاک کی فضیلت:

﴿5950﴾... حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے مروی ہے کہ رحمت عالم، نورِ مُجَسِّم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس میرا ذکر ہو اسے چاہیے کہ مجھ پر درود پڑھے بے شک جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔<sup>(۳)</sup>

## امام سے پہلے کرنا منع ہے:

﴿5951-52﴾... حضرت سیدنا براء بن عازب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: دو جہاں کے تاجور، سلطان، تجرور صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو ہم میں سے کوئی بھی اپنی پیٹھ سیدھی نہ کرتا یہاں تک کہ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سجدہ میں تشریف لے جاتے۔<sup>(۴)</sup>

①... مسند احمد، مسند الانصار، حدیث مطر بن عکامس، ۲۲۸/۸، حدیث: ۲۲۰۴۳

②... معجم کبیر، ۸۶/۱۸، حدیث: ۱۵۹

③... سنن الکبریٰ للنسائی، کتاب عمل الیوم، باب ثواب الصلاة علی النبی، ۲۱/۶، حدیث: ۹۸۸۹

④... مسلم، کتاب الصلاة، باب متابعة الامام... الخ، ص ۲۲۶، حدیث: ۴۷۴

## تین مرتبہ دعا:

﴿5953﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ جب دعا مانگتے تو تین بار مانگتے اور جب سوال کرتے تو تین بار کرتے تھے۔<sup>(۱)</sup>

﴿5954﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تین بار دعا مانگتے اور تین بار استغفار کرنے کو پسند فرماتے تھے۔<sup>(۲)</sup>

## چاندی کی زمین:

﴿5955﴾... فرمان باری تعالیٰ ہے:

ترجمة كنز الایمان: جس دن بدل دی جائے گی زمین اس زمین کے سوا۔

يَوْمَ تَبْدَلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ

(پ ۱۳، ابراہیم: ۴۸)

حضرت سیدنا عبد اللہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ رسول ذیشان، صاحب قرآن صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اس کی تفسیر میں فرمایا: وہ زمین ایسی سفید ہوگی گویا کہ چاندی کی ہو جس پر نہ کبھی کوئی گناہ کیا گیا ہو اور نہ ناحق خون بہایا گیا ہو۔<sup>(۳)</sup>

## سلام پھیرنے کا درست طریقہ:

﴿5956﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں نے دیکھا کہ جب معلم کائنات، شاہ موجودات صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ“ کہتے ہوئے دائیں جانب سلام پھیرتے تو آپ کے رخسار کی سفیدی نظر آتی اور یہی معاملہ دوسری جانب سلام پھیرتے ہوئے بھی ہوتا۔<sup>(۴)</sup>

﴿5957﴾... حضرت سیدنا ابن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی پاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

①... مسلم، کتاب الجہاد والسیر، باب مآلقی من المشرکین... الخ، ص ۹۹۰، حدیث: ۱۷۹۳

②... مسند احمد، مسند عبد اللہ بن مسعود، ۵۳/۲، حدیث: ۳۷۶۹

③... معجم اوسط، ۲۳۱/۵، حدیث: ۷۱۶۷، بتقدم وتأخر

④... ابوداؤد، کتاب الصلوٰۃ، باب فی السلام، ۳۷۳/۱، حدیث: ۹۹۶، بتغییر قلیل



نے فرمایا: جس نے خواب میں مجھے دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا بے شک شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا۔<sup>(۱)</sup>

﴿5958﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: سِرَاجُ الشَّالِكِينَ، محبوبِ ربِّ الْعَلَمِينَ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو اس حال میں مرا کہ اللهُ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ شریک ٹھہراتا تھا تو وہ جہنم میں داخل ہو گا۔ حضرت سیدنا عبد اللہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: جو اس حال میں مرا کہ اللهُ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراتا تھا تو وہ جنت میں داخل ہو گا۔<sup>(۲)</sup>

﴿5959﴾... حضرت سیدنا حذیفہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبیِّ کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”میں قیامت کے دن تمام لوگوں کا سردار ہوں گا، میرا ربُّ عَزَّوَجَلَّ مجھے پکارے گا تو میں عرض کروں گا: میں حاضر ہوں اور ہر حکم کے لئے تیار ہوں اور بھلائی تیرے ہی دستِ قدرت میں ہے، تو برکت والا اور بلند ہے، میں حاضر ہوں اور تیری رحمت کا طلب گار ہوں، ہدایت یافتہ وہی ہے جسے تو ہدایت دے، تیرا بندہ تیرے سامنے حاضر ہے، تیرے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں، تو برکت والا اور بلند ہے۔“ حضور نبیِّ اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: پاک دامن عورت پر تہمت لگانا 100 سال کے اعمال برباد کر دیتا ہے۔<sup>(۳)</sup>

## روزہ دار کی فضیلت:

﴿5960﴾... حضرت سیدنا علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمَ فرماتے ہیں: اللهُ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اللهُ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: روزہ میرے لئے ہے اور اس کی جزا بھی میں دوں گا اور روزے دار کے منہ کی بوالہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ ہے۔<sup>(۴)</sup>

## بندوں پر رحم:

﴿5961﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمَ فرماتے ہیں: ایک عورت اپنے دو

①... ترمذی، کتاب الرُّؤْيَا، باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ... الخ، ۲/ ۱۲۲، حدیث: ۲۲۸۳

②... بخاری، کتاب الْاِيْمَانِ وَالنَّدْوَرِ، باب اِذَا قَالَ وَاللَّهِ لَا اَتَكَلَّمُ... الخ، ۲/ ۲۹۷، حدیث: ۶۶۸۳

③... معجم اوسط، ۱/ ۲۹۷، حدیث: ۱۰۵۸..... معجم کبیر، ۳/ ۱۶۸، حدیث: ۳۰۲۳

④... نسائی، کتاب الصِّيَامِ، باب فَضْلِ الصِّيَامِ وَالْاِخْتِلَافِ... الخ، ص ۳۶۹، حدیث: ۲۲۰۸

بچوں کے ساتھ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئی اور سوال کیا تو آپ نے اسے تین کھجوریں عطا فرمائیں، اس نے ایک ایک کھجور دونوں بچوں کو دی تو انہوں نے کھالی پھر اپنی ماں کی طرف دیکھا تو اس نے تیسری کھجور کے دو ٹکڑے کر کے آدھی آدھی دونوں کو دے دی۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللهُ عَزَّوَجَلَّ بھی اپنے بندوں پر رحم فرماتا ہے جیسے یہ عورت اپنے بچوں پر شفقت کرتی ہے۔<sup>(۱)</sup>

### سیدنا علی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کی فضیلت:

﴿5962-63﴾... حضرت سیدنا زید بن ارقم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی پاک، صاحب لولاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جسے یہ پسند ہو کہ میری طرح جیے اور میری طرح انتقال کرے اور ہمیشہ کی جنت میں رہے جس کا میرے رب عَزَّوَجَلَّ نے مجھ سے وعدہ فرمایا اور اپنے دستِ قدرت سے اس کے درخت لگائے ہیں تو اسے چاہئے کہ وہ علی بن ابوطالب کو اپنا مولیٰ بنالے اس لئے کہ یہ تمہیں ہدایت سے ہرگز نہیں نکالیں گے اور ہرگز گمراہیت میں داخل نہیں کریں گے۔<sup>(۲)</sup>

﴿5964﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ حضرت سیدنا ابو بکر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! میں آپ پر بڑھاپے کے آثار دیکھ رہا ہوں؟ ارشاد فرمایا: ہاں، مجھے ہود، واقعہ، وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا، عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ اور اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ نے بوڑھا کر دیا ہے۔<sup>(۳)</sup>

﴿5965﴾... حضرت سیدنا ابو جحیفہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فرماتے ہیں: ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! ہم آپ پر بڑھاپا دیکھ رہے ہیں؟ فرمایا: مجھے ”ہود“ اور اس جیسی دوسری سورتوں نے بوڑھا کر دیا ہے۔<sup>(۴)</sup>



①... معجم صغیر، ۲/ ۲۹، حدیث: ۸۵۱

②... اللآلی المصنوعة، باب اللآلی مصنوعة فی الاحادیث، ۱/ ۳۳۷

③... ترمذی، کتاب التفسیر، باب ومن سورة الواقعة، ۵/ ۱۹۳، حدیث: ۳۳۰۸

④... ترمذی، کتاب التفسیر، باب ومن سورة الواقعة، ۵/ ۱۹۳، حدیث: ۳۳۰۸، مفصلاً

## حضرت سیدنا عبد الرحمن بن ابولیلی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ

حضرت سیدنا ابو عیسیٰ عبد الرحمن بن ابولیلی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بھی ایک تابعی بزرگ ہیں، آپ منتخب فقیہ اور قاضی تھے، آپ عہدہ قضا کے امتحان میں ڈالے گئے تو آہ و بکا اور ندامت میں مشغول ہو گئے۔  
منقول ہے: مصیبتوں میں صبر کے ساتھ آسانیوں کا انتظار کرنا تصوف ہے۔

### اہل بصرہ کی فضیلت:

﴿5966﴾ ... حضرت سیدنا ابن ابولیلی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں کئی شہروں میں گیا مگر اہل بصرہ سے بڑھ کر صبح سویرے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرنے اور کثرت سے تہجد ادا کرنے والے کسی شہر میں نہ پائے۔  
﴿5967﴾ ... حضرت سیدنا امام اعظم رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عبد الرحمن بن ابولیلی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نماز پڑھ رہے ہوتے اور ان کے پاس آنے والا ان کے بستر پر سو جاتا۔

### سخاوت:

﴿5968﴾ ... حضرت سیدنا مجاہد عَلِيهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَاحِد فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عبد الرحمن بن ابولیلی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کا ایک ایسا گھر تھا جس میں کافی قرآن پاک رکھے ہوئے تھے، قراء کرام وہاں جمع ہوتے تھے اور کم ہی ایسا ہوتا کہ وہ کھانا کھائے بغیر چلے جائیں۔

﴿5969﴾ ... حضرت سیدنا صالح بن محمد رازی عَلِيهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْهَادِي حضرت سیدنا ابن ابولیلی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ جب ان کو عہدہ قضا دیا گیا تو پہلے دن سوار ہو کر نکلے، لوگ آپ کو دیکھنے کے لئے جمع ہو گئے، اہل کوفہ کے ایک مجنون نے کہا: دیکھو اُس کی طرف جس کے لئے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آخرت کی ذلت کے بدلے دنیا میں خوشی جمع کر دی ہے۔ حضرت سیدنا ابن ابولیلی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: اگر میں یہ بات پہلے سن لیتا تو کوئی ادنیٰ ساعہدہ بھی قبول نہ کرتا۔

### صحابہ کرام سے ملاقات:

﴿5970﴾ ... حضرت سیدنا عبد الرحمن بن ابولیلی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے 20 صحابہ کرام عَلَيهِمُ

الرِضْوَانِ سے ملاقات کی ہے۔

﴿5971﴾... حضرت سیدنا امام اعمش رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے دیکھا کہ حضرت سیدنا ابن ابولیلی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ چبوترے پر لوگوں کے درمیان بیٹھے تھے اور لوگ آپ سے کہہ رہے تھے جھوٹوں پر لعنت کیجئے۔ آپ کا جسم کچھ موٹا تھا اور آپ کو دمہ کا عارضہ بھی لاحق تھا، آپ نے کہا: اے اللہ جھوٹوں پر لعنت کر۔ اتنا کہا اور خاموش ہو گئے۔

**فضیلتِ عثمانِ غنی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ:**

﴿5972﴾... حضرت سیدنا مُجَبِّعُ بْنُ يَكِيٍّ النَّصَارِيُّ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عبد الرحمن بن ابولیلی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ حجاج کے دربار میں آئے تو حجاج نے کہا: اگر تم ایسے شخص کو دیکھنا چاہتے ہو جو امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان بن عفان رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کو برا کہتا ہے تو وہ یہ ہے۔ حضرت سیدنا ابن ابولیلی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں میں نے اس سے کہا: ان کو برا کہنے سے مجھے قرآن پاک کی یہ تین آیات منع کرتی ہیں:

﴿1﴾...

لِلْفَقْرِ آءِ الْمُهْجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيُصَرِّفُونَ اللَّهُ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿٨﴾ (پ ۲۸، الحشر: ۸)

ترجمہ کنز الایمان: ان فقیر ہجرت کرنے والوں کے لیے جو اپنے گھروں اور مالوں سے نکالے گئے اللہ کا فضل اور اس کی رضا چاہتے اور اللہ ورسول کی مدد کرتے وہی سچے ہیں۔

حضرت سیدنا عثمان رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بھی ان ہی میں سے تھے۔

﴿2﴾...

وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُجْزَوْنَ مِنْهَا جِزَا لَيْسَ عَلَيْهِمْ فِيهَا جِزَاءٌ مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْتُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَكَانَ بِهِمْ خِصَامَةٌ وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ

ترجمہ کنز الایمان: اور جنہوں نے پہلے سے اس شہر اور ایمان میں گھر بنا لیا دوست رکھتے ہیں انہیں جو ان کی طرف ہجرت کر کے گئے اور اپنے دلوں میں کوئی حاجت نہیں پاتے اس چیز کی جو دیئے گئے اور اپنی جانوں پر ان کو

ترجیح دیتے ہیں اگرچہ انہیں شدید محتاجی ہو اور جو اپنے  
نفس کی لالچ سے بچایا گیا تو وہی کامیاب ہیں۔

هُمُ الْمُعْلِحُونَ ﴿۹﴾ (پ: ۲۸، الحشر: ۹)

حضرت سیدنا عثمان رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ بھی ان کامیاب لوگوں میں سے ایک ہیں۔

... ﴿3﴾

ترجمہ کنزالایمان: اور وہ جو ان کے بعد آئے عرض کرتے  
ہیں اے ہمارے رب ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں  
کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دل میں ایمان  
والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ اے رب ہمارے بے شک  
تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے۔

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا  
اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ  
وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا  
إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿۱۰﴾ (پ: ۲۸، الحشر: ۱۰)

حضرت سیدنا عثمان رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ ان میں بھی شامل تھے۔ حجاج نے کہا: آپ نے سچ فرمایا۔

## شب قدر کی فضیلت:

﴿5973﴾ ... فرمان باری تعالیٰ ہے:

سَلِّمْ هِيَ حَتَّىٰ مَطَلَيْهِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾ (پ: ۳۰، القدر: ۵)

حضرت سیدنا عبد الرحمن بن ابولیلی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں: شیطان اس رات میں  
تنگ نہیں کر سکتے، جادو اس رات میں اثر نہیں کرتا اور نہ کوئی نقصان ہوتا ہے، یہ رات صبح چمکنے تک سلامتی ہے۔

﴿5974﴾ ... فرمان باری تعالیٰ ہے:

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ﴿۲۱﴾ ترجمہ کنزالایمان: اور ہر جان یوں حاضر ہوئی کہ اس کے  
ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ۔ (پ: ۲۶، ق: ۲۱)

حضرت سیدنا ابن ابولیلی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں: جب تم میں سے کوئی تنہا ہو تو  
اپنے ساتھی (یعنی کراماتین) کو یوں کہے: اللہ عَزَّ وَجَلَّ تم پر رحم فرمائے لکھو! تو وہ بھلائی ہی لکھیں گے۔

## حکایت: قربانی کا بہترین صلہ

﴿5975﴾... حضرت سیدنا عبد الرحمن بن ابولیلی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: بنی اسرائیل کا ایک شخص پھاڑے سے کام کر رہا تھا کہ اچانک وہ اس کے باپ کو لگ گیا اور اس کا سر زخمی ہو گیا، تو اس شخص نے اپنے ہاتھ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا: جو میرے باپ کے ساتھ ایسا کرے وہ میرے ساتھ نہیں رہ سکتا۔ چنانچہ اس نے اپنا ہاتھ کاٹ دیا، یہ بات بنی اسرائیل میں مشہور ہو گئی۔ ادھر بادشاہ کی بیٹی نے بیت المقدس میں نماز پڑھنے کا ارادہ کیا تو بادشاہ نے کہا: اس کے ساتھ کس کو بھیجوں؟ لوگوں نے کہا: فلاں شخص کو۔ بادشاہ نے اس کو بلوایا تو اس نے کہا: مجھے تو اس کام سے معاف ہی رکھیے، بادشاہ نے ماننے سے انکار کر دیا تو اس شخص نے کہا: اچھا مجھے چند دن کی مہلت دے دیجئے۔ چنانچہ وہ گیا اور اپنا عضو تئسل کاٹ دیا، جب زخم ٹھیک ہو گیا تو اس نے اپنا عضو ایک ڈبیہ میں ڈال کر مہربند کیا اور بادشاہ کے پاس آکر کہا: یہ میری امانت ہے اسے اپنے پاس محفوظ رکھیے گا۔ بادشاہ نے اسے راستے کے بارے میں بتایا کہ یہاں یہاں رکنا اور اتنے دن رکننا جب وہاں پہنچ جاؤ تو اتنے دن رکننا حتیٰ کہ ہر دن کی مدت معین کر دی، جب بادشاہ کی بیٹی چلی تو اس نے اس کی پابندی نہیں کی اور اپنی مرضی سے جہاں جتنا چاہتی قیام کرتی اور یہ اس کی چوکیداری کے لئے اس کے پاس ہی سو جاتا۔ جب سفر مکمل کر کے واپس بادشاہ کے پاس آیا تو لوگوں نے بادشاہ سے کہا: یہ لڑکی کے پاس سوتا رہا ہے۔ بادشاہ نے کہا: تو نے میری مخالفت کی ہے اور اس کے قتل کا ارادہ کر لیا، اس شخص نے کہا: میری امانت مجھے لوٹا دیجئے، جب امانت اسے دی گئی تو اس نے اس ڈبیہ کو اپنی ہتھیلی پر رکھ کر سب کے سامنے کھول دیا تو یہ بات بھی بنی اسرائیل میں مشہور ہو گئی۔ پھر جب ان لوگوں کے قاضی کا انتقال ہو گیا تو انہوں نے کہا: ہم اس کی جگہ کس کو مقرر کریں؟ لوگوں نے اسی شخص کو قاضی بنانے کا فیصلہ کیا تو اس نے منع کر دیا، لوگ اصرار کرتے رہے حتیٰ کہ اس نے کہا: اچھا مجھے چھوڑو سوچنے کا موقع دو۔ چنانچہ اس نے اپنی آنکھوں میں کچھ ڈالا جس سے وہ نابینا ہو گیا، پھر منصب قضا قبول کر لیا۔ ایک رات وہ کھڑا ہوا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دعا کی: اے اللہ! اگر میں نے یہ سب تیری رضا کے لئے کیا ہے تو یہ سب پہلے سے اچھی صورت پر مجھے لوٹا دے۔ جب اس نے صبح کی تو دیکھا اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس کی بینائی اور آنکھوں کی پتلیاں پہلے سے خوبصورت کر دی ہیں اور اس کا ہاتھ اور عضو تئسل بھی لوٹا دیا ہے۔

## سیدنا ابن ابولیلی رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ كِي مرويَات

حضرت سیدنا عبدالرحمن بن ابولیلی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کے دور خلافت میں پیدا ہوئے اور امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب، امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان، امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی، حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص، حضرت سیدنا بلال، حضرت سیدنا خذیفہ، حضرت سیدنا ابو ذر، حضرت سیدنا ابن عباس، حضرت سیدنا ابن عمر، حضرت سیدنا ابی بن کعب، حضرت سیدنا کعب بن عُجرہ، حضرت سیدنا براء بن عازب، حضرت سیدنا ابو ذر داء، حضرت سیدنا ابو ایوب، اپنے والد حضرت سیدنا ابولیلی، حضرت سیدنا زید بن ارقم، حضرت سیدنا ثوبان، حضرت سیدنا سمرہ بن جندب اور حضرت سیدنا ابو جحیفہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ سے احادیث مبارکہ روایت کیں۔

جبکہ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے روایت کرنے والے تابعین کرام میں سے حضرت سیدنا مجاہد، حضرت سیدنا حکم اور دیگر کئی تابعین عظام رَحْمَتُهُمُ اللَّهُ السَّلَامُ ہیں۔

﴿5976﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: جمعہ کی نماز دو رکعت ہے، عید الفطر کی نماز دو رکعت ہے، عید الاضحیٰ کی نماز دو رکعت ہے اور مسافر کی نماز دو رکعت ہے یہ مکمل نماز ہے ناقص نہیں ہے۔ یہ تمہارے نبی صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے۔

### موزوں پر مسح:

﴿5977﴾... حضرت سیدنا ابن ابولیلی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک سوار آیا، اس کا گمان تھا کہ اس نے شوال کا چاند دیکھ لیا ہے، آپ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: اے لوگو! روزہ افطار کر لو پھر آپ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ پانی کے برتن کی طرف بڑھے، وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا پھر مغرب کی نماز پڑھائی تو اس سوار نے عرض کی: میں تو آپ سے یہ پوچھنے آیا تھا کہ آپ نے اپنے علاوہ کسی کو ایسا کرتے دیکھا ہے؟ آپ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: جی ہاں، میں نے خود سے بہتر کو یا فرمایا: اس امت میں سب سے بہترین شخص یعنی حضور نبی پاک صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

﴿5978﴾... حضرت سیدنا ابن ابولیلی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا

عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے پیشاب کیا، پھر مٹی سے استنجاء کیا پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: ہمیں حضور صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اسی طرح سیکھایا ہے۔

## تسیحِ فاطمہ کی ابتدا کیسے ہوئی؟

﴿5979﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی كَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمُ فرماتے ہیں: فاطمہ کو چکی کی وجہ سے ہاتھوں میں پڑ جانے والے چھالوں کی تکلیف ہوئی تو کوئی خادم لینے کی خاطر بارگاہ رسالت میں گئیں مگر حضور نبی پاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے ملاقات نہ ہو سکی البتہ حضرت عائشہ (رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا) سے ملاقات ہو گئی اور انہیں اپنا مقصد بتایا، جب آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تشریف لائے تو حضرت عائشہ نے حضرت فاطمہ کے آنے کی خبر دی۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ہاں تشریف لے آئے اس وقت ہم لیٹے ہوئے تھے، ہم کھڑے ہونے لگے تو ارشاد فرمایا: اپنی جگہ پر ہی رہو اتنا فرما کر ہمارے درمیان تشریف فرما ہو گئے، میں نے آپ کے مبارک قدم کی ٹھنڈک اپنے سینے پر محسوس کی۔ پھر ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے عمل کے بارے میں نہ بتاؤں جو تمہارے سوال سے بہتر ہو، جب تم سونے کے لئے لیٹو تو 34 مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ، 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ اور 33 مرتبہ الْحَمْدُ لِلَّهِ کہہ لیا کرو، یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے۔<sup>(۱)</sup>

﴿5980﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمُ فرماتے ہیں: حضور نبی کریم، رَأَوْفٌ رَّحِيمٌ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی صاحبزادی فاطمہ (رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا) حضور کے پاس تشریف لائیں اور خادم کا سوال کیا؟ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہو، جب سونے لگو تو 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ، 33 مرتبہ الْحَمْدُ لِلَّهِ اور 34 مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ کہہ لیا کرو۔<sup>(۲)</sup> حضرت سیدنا سفیان رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ان میں سے ایک 34 مرتبہ ہے۔

امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمُ فرماتے ہیں: میں نے جب سے رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے یہ سنا ہے اسے کبھی ترک نہیں کیا۔ لوگوں نے عرض کی: جنگِ صفین کی

①... بخاری، کتاب الفضائل اصحاب النبی، باب مناقب علی بن ابی طالب، ۲/ ۵۳۶، حدیث: ۳۷۰۵

②... بخاری، کتاب النفقات، باب خادم المرأة، ۳/ ۵۱۶، حدیث: ۵۳۶۲



رات بھی نہیں؟ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: صَفِّينَ کی رات بھی نہیں۔

﴿5981﴾... حضرت سَيِّدُنَا عَلِيُّ الْمُرْتَضَى كَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمُ فرماتے ہیں: حضور نبی پاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ

وَآلِهِ وَسَلَّمَ ہمارے ہاں تشریف لائے تو میرے اور فاطمہ کے درمیان اپنا قدم مبارک رکھا۔ بقیہ مثل سابق۔<sup>(۱)</sup>

﴿5982﴾... امیر المؤمنین حضرت سَيِّدُنَا عَلِيُّ الْمُرْتَضَى كَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمُ فرماتے ہیں: حَضُورِ اَقْدَسِ صَلَّى

اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جس نے میری طرف کوئی بات منسوب کی اور اس کے خیال میں وہ بات

جھوٹ ہے تو وہ شخص جھوٹوں میں سے ایک ہے۔<sup>(۲)</sup>

## خصائلِ شیر خدا:

﴿5983﴾... حضرت سَيِّدُنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَاصٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے مروی ہے کہ حضور نبی پاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ

وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے حضرت علی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی تین خصلتیں بیان فرمائیں: (۱)... صبح جھنڈا اس شخص کے ہاتھ میں

دوں گا جس سے اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کا رسول محبت کرتے ہیں۔<sup>(۳)</sup>... حدیث طبر<sup>(۴)</sup> اور<sup>(۵)</sup>... حدیث عدیر<sup>(۶)</sup>۔

﴿5984﴾... فرمانِ خداوندی ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

ترجمہ کنز الایمان: اے ایمان والو! پروردگار خوب سلام

بھیجو۔

تَسْلِيمًا ﴿۵۷﴾ (پ ۲۲، الاحزاب: ۵۶)

①... بخاری، کتاب النفقات، باب عمل المراقفة بیئت زوجہا، ۳/ ۵۱۵، حدیث: ۵۳۶۱

②... مسلم، باب وجوب الرویة عن النفقات الخ، ص ۷، حدیث: ۹

ابن ماجہ، کتاب السنة، باب من حدث عن رسول اللہ، ۱/ ۲۹، حدیث: ۳۸

③... سنن الکبریٰ للنسائی، کتاب الخصائص، باب ذکر منزلة علی بن ابی طالب، ۵/ ۱۰۸، حدیث: ۸۳۹۹، مفصلاً

④... حضرت سَيِّدُنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ، رَغُوفٌ رَحِيمٌ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ

وَسَلَّمَ کے پاس ایک چڑیا تھی کہ آپ نے بارگاہِ الہی میں عرض کی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میرے پاس ایسے شخص کو لا جو ساری مخلوق سے تجھ پسند ہو کہ میرے ساتھ یہ چڑیا کھائے تو آپ کے پاس حضرت علی آئے اور آپ کے ساتھ وہ کھائی۔

(ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب علی بن ابی طالب، ۵/ ۴۰۱، حدیث: ۳۷۴۳)

⑤... جس کا میں مولا ہوں اس کے علی مولا ہیں۔ (ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب علی بن ابی طالب، ۵/ ۳۹۸، حدیث: ۳۷۳۳)

حضرت سیدنا کعب بن عُجرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی تو ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! آپ پر سلام بھیجنا تو ہم نے جان لیا لیکن آپ پر درود کیسے پڑھیں؟ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اس طرح پڑھو: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَبِيْدٌ مَّحِيْبٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَبِيْدٌ مَّحِيْبٌ یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! درود بھیج محمد (صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) پر اور ان کی آل پر جس طرح تو نے درود بھیجا ابراہیم پر اور ان کی آل پر بے شک تو سراہا ہو بزرگ ہے اور برکت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل کی ابراہیم اور ان کی آل پر بے شک تو سراہا ہو بزرگ ہے۔<sup>(۱)</sup>

## افضل و محبوب قبائل:

﴿5985﴾... حضرت سیدنا کعب بن عُجرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: ایک دن ہم مسجد میں رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے دروازے کے سامنے بیٹھے تھے ہم میں کچھ انصار، کچھ مہاجرین اور کچھ بنو ہاشم بیٹھے تھے، ہمارے درمیان اس بات پر بحث ہوئی کہ حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے نزدیک کون افضل و محبوب ہے، ہم نے کہا: ہم گروہ انصار ہیں، ہم ان پر ایمان لائے، ان کی اتباع کی، ان کے ساتھ جہاد کیا اور ان کے دشمن کے مقابلے میں ہم حضور کی فوج کا بڑا حصہ ہوتے تھے لہذا ہم رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے نزدیک افضل و محبوب ہیں۔ ہمارے مہاجرین بھائیوں نے کہا: ہم وہ ہیں جنہوں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی طرف ہجرت کی، اپنا خاندان، اہل و عیال گھر بار سب کچھ چھوڑ دیا اور جہاں جہاں تم نے حضور کا ساتھ دیا وہاں ہم بھی موجود رہے اور ہم نے بھی وہی گواہی دی جو تم نے دی ہے لہذا ہم رسول اللہ کے نزدیک افضل و محبوب ہیں۔ ہمارے بنو ہاشم کے بھائیوں نے کہا: ہم رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے خاندان سے ہیں، ہم بھی وہاں حاضر تھے جہاں تم حاضر تھے اور ہم نے بھی وہی گواہی دی جو تم نے دی ہے لہذا ہم رسول اللہ کے نزدیک افضل و محبوب ہیں۔ اتنے میں پیارے آقا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اے اللہ! ان کو بھی ان کے بھائیوں کی طرح ہی دیکھو اور ان کو ان کے بھائیوں کی طرح ہی چاہو۔

①... نسائی، کتاب السہو، باب کیف الصلوٰۃ علی النبی، ص ۲۲۱، حدیث: ۱۲۸۵

اللہ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی تشریف آوری ہو گئی اور ہمارے طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا: تم کوئی بات کر رہے تھے؟ میں نے انصار کی بات گوش گزار کی تو آپ نے انصار کے لئے فرمایا: تم نے سچ کہا بھلا تمہاری بات کا کون انکار کر سکتا ہے۔ پھر میں نے اپنے مہاجر بھائیوں کی بات بتائی تو آپ نے ان سے فرمایا: انہوں نے سچ کہا ان کی بات کا بھی انکار نہیں کیا جاسکتا۔ پھر میں نے اپنے بنو ہاشم بھائیوں کی بات بتائی تو ارشاد فرمایا: انہوں نے بھی سچ کہا اور ان کی بات کا بھی انکار نہیں۔ پھر ارشاد فرمایا: کیا میں تمہارے مابین فیصلہ نہ کر دوں؟ ہم نے عرض کی: کیوں نہیں، یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! ہمارے ماں باپ آپ پر قربان۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اے گروہ انصار! میں تمہارا بھائی ہوں۔ انصار نے کہا: اللہ اَنْكَبُزْرَتِ كَعْبِہ کی قسم! ہم بازی لے گئے۔ پھر ارشاد فرمایا: اے گروہ مہاجرین! میں بھی تو تم میں سے ہی ہوں۔ مہاجرین نے کہا: اللہ اَنْكَبُزْرَتِ كَعْبِہ کی قسم! ہم بازی لے گئے۔ پھر ارشاد فرمایا: اے بنو ہاشم! تم مجھ سے ہو اور میری ہی طرف ہو۔ چنانچہ ہم سب آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے فیصلے پر راضی خوشی کھڑے ہو گئے۔<sup>(۱)</sup>



## حضرت سیدنا عبد اللہ بن ابو ہذیل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ

تابعین کرام میں سے ایک حضرت سیدنا عبد اللہ بن ابو ہذیل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بھی ہیں آپ اپنے وقت سے خوب فائدہ اٹھاتے اور عبادات کو پوشیدہ رکھتے تھے۔

﴿5986﴾ ... حضرت سیدنا ابو فرّوہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ہم حضرت سیدنا عبد اللہ بن ابو ہذیل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے پاس بیٹھے ہوتے اور کوئی شخص آکر لایعنی گفتگو کرتا تو آپ فرماتے: اے اللہ کے بندے! ہم یہاں اس لئے نہیں بیٹھے۔

﴿5987﴾ ... حضرت سیدنا ابو سنان رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک دن حضرت سیدنا عبد اللہ بن ابو ہذیل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ اپنی خطاؤں کی شکایت کر رہے تھے کہ ایک شخص نے ان سے کہا: اے ابو مغیرہ! کیا آپ

①... معجم کبیر، ۱۹/۱۳۳، حدیث: ۲۹۳

صاف ستھرے پرہیزگار نہیں؟ آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے کہا: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تیرا یہ بندہ میرے قرب کا ارادہ کرتا ہے اور میں تجھے اس کے بھولے پن پر گواہ بناتا ہوں۔

﴿5988﴾... حضرت سیدنا ابن ابو ہذیل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: یقیناً دوزخ نے عقلمند کو جنت کی یاد سے روک رکھا ہے۔

## تین بزرگ تین حالتیں:

﴿5989﴾... حضرت سیدنا عَوَّام بن حَوْشَب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے جب بھی حضرت سیدنا ابراہیم نَخَعِي عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو دیکھا تو ایسے دیکھا گویا وہ غصہ میں ہیں اور مجھے نہیں یاد پڑتا کہ میں نے کبھی حضرت سیدنا ابراہیم تیمی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو آسمان کی طرف سر اٹھاتے دیکھا ہو اور حضرت سیدنا ابن ابو ہذیل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کو جب بھی دیکھا غمزہ ہی دیکھا۔

﴿5990﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن ابو ہذیل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے خوف سے ہی کلام کرتا ہوں اور اس کے خوف سے ہی خاموش رہتا ہوں۔

﴿5991﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن ابو ہذیل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ہم نے ایسے بزرگوں کی صحبت پائی ہے کہ ان میں سے ہر ایک رات کی تاریکی میں بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ سے حیا کرتا ہے۔ حضرت سیدنا سفیان عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سامنے اپنی رسوائی کا اظہار کرتے ہیں۔

﴿5992﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن ابو ہذیل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ ضرور پسند فرماتا ہے کہ اس کا ذکر بازار میں بھی کیا جائے اور وہ ہر حال میں اپنا ذکر کیا جانا پسند کرتا ہے سوائے بیت الخلا کے۔

## اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خوف:

﴿5993﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن ابو ہذیل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک بزرگ تھے، جب نماز کے وقت ان سے کہا جاتا: امامت کروائیں تو وہ منع کر دیتے، ان سے عرض کی جاتی: منع کیوں کیا؟ تو فرماتے: مجھے خوف ہوا کہ کوئی گزرنے والا یہ نہ کہہ دے: لوگوں میں یہ افضل ہے جب ہی انہوں نے اسے امام بنایا ہے۔

﴿5994﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن ابو ہذیل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: اسلاف میں سے جب کوئی

پیشاب کرتا تو پانی تک پہنچنے سے پہلے ہی تیمم کر لیتا کہ کہیں اسی حالت میں قیامت قائم نہ ہو جائے۔  
**نبی کی نبی کو نصیحت:**

﴿5995﴾... حضرت سیدنا ابن ابو ہذیل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عیسیٰ بن مریم عَلَيْهِمَا السَّلَام کی حضرت سیدنا یحییٰ بن زکریا عَلَيْهِمَا السَّلَام سے ملاقات ہوئی تو فرمایا: مجھے نصیحت کیجئے۔ حضرت سیدنا یحییٰ عَلَيْهِ السَّلَام نے فرمایا: غصہ کرنا چھوڑ دو۔ حضرت سیدنا عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام نے فرمایا: یہ مجھ سے نہیں ہو سکے گا۔ حضرت سیدنا یحییٰ عَلَيْهِ السَّلَام نے فرمایا: مال ذخیرہ نہ کیجئے گا۔ انہوں نے فرمایا: شاید یہ میں کر سکوں۔

﴿5996﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن ابو ہذیل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عیسیٰ بن مریم عَلَيْهِمَا السَّلَام نے اپنے حواریوں کو ایک شخص کے رجم کا حکم دیا پھر فرمایا: جو اس کی مثل ہو وہ رجم نہ کرے تو پتھر مارنے والوں میں صرف حضرت سیدنا یحییٰ بن زکریا عَلَيْهِمَا السَّلَام تھے، حضرت سیدنا عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام نے فرمایا: آپ کا معاملہ کیسا ہے؟ حضرت سیدنا یحییٰ عَلَيْهِ السَّلَام نے فرمایا: میں اس جیسا نہیں۔ حضرت سیدنا عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام نے فرمایا: مجھے نصیحت کیجئے۔ حضرت سیدنا یحییٰ عَلَيْهِ السَّلَام نے فرمایا: غصہ سے اجتناب کریں۔ حضرت سیدنا عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام نے فرمایا: میں انسان ہوں یہ مجھ سے نہ ہو سکے گا۔ حضرت سیدنا یحییٰ عَلَيْهِ السَّلَام نے فرمایا: مال کی ذخیرہ اندوزی سے بچئے گا۔ حضرت سیدنا عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام نے فرمایا: ہاں یہ ہو سکتا ہے۔

## آیات کی تفسیر:

﴿5997﴾... فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

تَتَقَدَّمُ وُجُوهُهُمْ النَّارِ (پ۱۸، المؤمنون: ۱۰۴)

حضرت سیدنا عبد اللہ بن ابو ہذیل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں: انہیں ایسی لپٹ مارے گی جو ہڈیوں سے گوشت اتار کر ایڑیوں پر پھینک دے گی۔

﴿5998﴾... ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْسِيًّا عَلَىٰ اسْتِحْيَاءٍ

ترجمہ کنزالایمان: تو ان دونوں میں سے ایک اس کے پاس

آئی شرم سے چلتی ہوئی۔

(پ۲۰، القصص: ۲۵)

حضرت سیدنا عبد اللہ بن ابو ہذیل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی تفسیر میں فرمایا: (حضرت شعیب عَلَیْهِ السَّلَام کی بیٹی جب حضرت موسیٰ عَلَیْهِ السَّلَام کو لے کر گئیں تو اپنی اوڑھنی یا آستین کے ساتھ چہرہ چھپائے ہوئے تھیں۔  
دوزخ میں بیکار لوگ جائیں گے:

﴿5999﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن ابو ہذیل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا موسیٰ عَلَیْهِ السَّلَام نے بارگاہِ خداوندی میں عرض کی: اے میرے رب! تو نے مخلوق کو پیدا کیا، وہ تیرے بندے ہیں پھر تو ان کو جہنم میں کیوں کر جلائے گا؟ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: اے موسیٰ! کھیتی اگاؤ۔ موسیٰ عَلَیْهِ السَّلَام نے عرض کی: میں نے اگالی۔ ارشاد ہوا: اسے کاٹ لو۔ عرض کی: کاٹ لی۔ حکم ہوا: اس کا ڈھیر لگا لو۔ عرض کی: لگا لیا۔ پھر حکم ہوا: سب اٹھا لو کچھ چھوڑنا نہیں۔ عرض کی: اٹھا لیا۔ ارشاد فرمایا: دیکھو شاید تم نے کچھ چھوڑا بھی ہے؟ عرض کی: وہی چھوڑا ہے جو کام کا نہیں تھا۔ باری تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: میں بھی اپنے ایسے بیکار بندوں ہی کو جہنم میں ڈالوں گا۔  
ظالم کے حکم ان بننے کی وجہ:

﴿6000﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن ابو ہذیل رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: بخت نصر کو جب بنی اسرائیل پر مسلط کیا گیا تو انہیں قیدی بنا کر حلقوں کی صورت میں بیٹھا دیا گیا، ان کے پاس سے ان کے نبی عَلَیْهِ السَّلَام کا گزر ہوا تو یہ لوگ انہیں دیکھ کر رونے اور چیخ و پکار کرنے لگے۔ بخت نصر نے سنا تو پوچھا: انہیں کیا ہوا ہے؟ کہا گیا: ان کے نبی ان کے پاس سے گزر رہے ہیں۔ بخت نصر نے کہا: انہیں میرے پاس لاؤ۔ (جب وہ تشریف لائے تو) اس نے کہا: مجھے کس وجہ سے آپ کی قوم پر مسلط کر دیا گیا ہے؟ نبی عَلَیْهِ السَّلَام نے فرمایا: تیرے بڑے گناہوں اور میری قوم کے اپنی جانوں پر ظلم کرنے کی وجہ سے۔

### صبر کے درجات

﴿﴾... بعض عارفین رَحْمَتُ اللهِ الْفُضِيلِ نے صبر کے تین درجات بیان فرمائے ہیں: (۱)... خواہش کو ترک کرنا۔ یہ توبہ کرنے والوں کا درجہ ہے۔ (۲)... جو کچھ عطا کیا گیا اس پر راضی رہنا۔ یہ زاہدین کا درجہ ہے۔ (۳)... خالق حقیقی سے محبت کرنا۔ یہ صدیقین کا درجہ ہے۔ (احیاء العلوم، کتاب الصبر والشکر، ۲/۸۵)

## سیدنا عبد اللہ بن ابو ہذیل رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ کی مرویات

حضرت سیدنا عبد اللہ بن ابو ہذیل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابو بکر صدیق، امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی بن ابوطالب، حضرت سیدنا عمار بن یاسر، حضرت سیدنا خباب بن ارت، حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص، حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس، حضرت سیدنا ابو ہریرہ، حضرت سیدنا جریر بن عبد اللہ بجلي اور حضرت سیدنا عبد الرحمن بن ابزی عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَغَيْرِهِ سے احادیث روایت کی ہیں۔

### کامیابی کا معیار:

﴿6001﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابو بکر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں نے حضور نبی پاک صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے تہبند کے بارے میں سوال کیا تو آپ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے پنڈلی کو درمیان سے پکڑا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! ہمارے لئے زیادہ فرمائیں۔ تو آپ نے پنڈلی کو تھوڑا نیچے سے پکڑا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! میرے لئے زیادہ فرما دیجئے۔ ارشاد فرمایا: اس سے نیچے کرنے میں بھلائی نہیں ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! ہم ہلاک ہو گئے۔ ارشاد فرمایا: اے ابو بکر! درست رہو اور میانہ روی اختیار کرو کامیاب ہو جاؤ گے۔<sup>(۱)</sup>

### سیدنا علی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی قمیص:

﴿6002﴾... حضرت سیدنا ابن ابو ہذیل رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی کَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمُ کو قیمتی قمیص پہنے دیکھا، جب اس کی آستین کو لمبا کرتے تو انگلیوں کے پوروں تک پہنچتی اور جب ویسے ہی چھوڑ دیتے تو کلائی تک آجاتی۔

﴿6003﴾... حضرت سیدنا عمار بن یاسر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تمہیں باغی گروہ شہید کرے گا۔<sup>(۲)</sup>

①... کنز العمال، کتاب المعیشتہ، قسم الافعال، ۱۵/۱۹۵، حدیث: ۳۱۸۲۳

②... مسلم، کتاب الفتن، باب لا تقوم الساعة... الخ، ص ۱۵۵۸، حدیث: ۳۹۱۶

﴿6004-05﴾... حضرت سیدنا عمار بن یاسر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے

غیوب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: افسوس! اے سمیہ کے بیٹے! تجھے باغیوں کا گروہ شہید کرے گا۔<sup>(۱)</sup>

﴿6006﴾... حضرت سیدنا خباب بن ارت رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی پاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

نے فرمایا: بے شک بنی اسرائیل (جب اعمالِ صالحہ ترک کر کے) قصوں کہانیوں میں پڑے تو ہلاک ہو گئے۔<sup>(۲)</sup>

## چار چیزوں سے خدا کی پناہ:

﴿6007﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے

غیوب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نفع نہ دینے والے علم، مقبول نہ ہونے والی دعا، بے خوف دل اور کبھی سیر نہ

ہونے والے نفس سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پناہ مانگتے تھے۔<sup>(۳)</sup>

﴿6008﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن ابو ہذیل رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: مجھے میرے شیخ نے بتایا کہ وہ

مسجد ایلیا میں داخل ہوئے اور ایک ستون کے پاس بیٹھ گئے، اتنے میں ایک بزرگ آئے اور ایک ستون کی

طرف ہو کر نماز پڑھنے لگے، میں نے ان کے بارے میں سوال کیا تو لوگوں نے بتایا کہ یہ حضرت سیدنا

عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ ہیں، آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: میں نے تمہارے نبی صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ

وَسَلَّمَ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں نفع نہ دینے والے علم، بے خوف دل، قبول نہ ہونے والی دعا

اور کبھی نہ سیر ہونے والے نفس سے تیری پناہ چاہتا ہوں ان چاروں کے شر سے میں تیری پناہ لیتا ہوں۔<sup>(۴)</sup>

﴿6009﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فرماتے ہیں کہ مُعَلِّمُ كَاتِبَاتِ، شاہِ موجودات صَلَّى اللهُ

تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ہر شخص اپنی قربانی سے کھائے۔<sup>(۵)</sup>

①... مسلم، کتاب الفتن، باب لا تقوم الساعة... الخ، ص ۱۵۵۸، حدیث: ۲۹۱۵

②... معجم کبیر، ۸۰/۳، حدیث: ۳۷۰۵

③... ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب الانتفاع بالعلم والعمل بہ، ۱/۱۲۳، حدیث: ۲۵۰ بتعبیر قلیل، عن ابی ہریرۃ

④... مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار، باب التعمد من شر ما... الخ، ص ۱۲۵۷، حدیث: ۲۷۲۲، عن زید بن ارقم

مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو بن عاص، ۲/۲۳۷، حدیث: ۶۸۸۲

⑤... معجم کبیر، ۱۱۱/۱۲، حدیث: ۱۳۷۱۰



## تقدیر کا لکھا ہو کر رہتا ہے:

﴿6010﴾... حضرت سیدنا جریر بن عبد اللہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے مروی ہے: ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: میں مشرکین سے ایک گانے والی لونڈی کے ساتھ جدا ہوا، میں اسے بازار میں بیچنا چاہتا ہوں اور میں اس سے عزّل کرتا ہوں۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اس کو پہنچ کر رہے گا جو اس کے لئے لکھا جا چکا۔<sup>(۱)</sup>

## آگ کی لپٹ:

﴿6011-12-13﴾... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے محبوب، دانائے غیوب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جب دوزخیوں کو دوزخ کی طرف لایا جائے گا وہ انہیں گردنوں سے پکڑے گی اور ان پر ایک ایسی لپٹ مارے گی کہ ان کی ہڈیوں کا گوشت جدا کر کے ان کی ایڑیوں پر ڈال دے گی۔<sup>(۲)</sup>

﴿6014﴾... حضرت سیدنا ابی بن کعب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے پاس دجال کا ذکر ہوا یا فرمایا: حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: اس کی ایک آنکھ گویا کہ سبز شیشے کی طرح ہے اور عذاب قبر سے اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی پناہ مانگو۔<sup>(۳)</sup>



### حقیقی شکر کیا ہے؟

﴿﴾... حضرت سیدنا شیخ ابو بکر شبلی عَلَيهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَالِي فرماتے ہیں: شکر یہ ہے کہ نظر نعمت عطا کرنے والے پر ہونہ کہ نعمت پر۔ (احیاء العلوم، کتاب الصبر والشکر، ۱۰۳/۴)

①... معجم کبیر، ۲/۳۲۷، حدیث: ۲۳۷۰

②... معجم اوسط، ۱/۹۲، حدیث: ۲۷۸

③... مسند احمد، مسند الانصار، ۸/۲۵، حدیث: ۲۱۲۰۳

## حضرت سیدنا ابوصالح حنفی ماہانِ عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن

تسبیح و تحمید کو دل سے محبوب رکھنے اور اسی کی حالت میں انتہائی سخت اذیت سے دوچار ہونے والے ایک تابعی بزرگ حضرت سیدنا ابوصالح ماہان حنفی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّقْوٰی ہیں۔ کہا گیا ہے کہ آپ کا اسم گرامی عبدالرحمن بن قیس ہے اور آپ حضرت سیدنا طلح بن قیس رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے بھائی ہیں۔

﴿6015﴾... حضرت سیدنا محمد بن فضیل رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا ماہان حنفی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّقْوٰی فرماتے ہیں: کیا تمہیں جیا نہیں آتی کہ تمہاری سواری اور لباس تم سے زیادہ اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ تسبیح، تکبیر اور تہلیل میں سستی نہیں کرتے تھے۔

### سولی پر بھی ذکر:

﴿6016﴾... بنو حَفِیْہ کے مؤذن حضرت سیدنا ابراہیم رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: حجاج نے حضرت سیدنا ماہان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن کو ان کے دروازے پر سولی کا حکم دیا، جب انہیں تختہ دار پر چڑھایا گیا تو میں نے دیکھا تسبیح، تہلیل اور تکبیر کہتے ہوئے اسے ہاتھ پر شمار کر رہے ہیں حتیٰ کہ جب 29 تک پہنچے تو اسی حال میں ایک شخص نے انہیں نیزہ مار دیا۔ پھر میں نے انہیں ایک مہینے بعد دیکھا تو انہوں نے ہاتھ سے 99 کا عقد بنایا ہوا تھا اور ہمیں رات کے وقت ان کے پاس چراغ جیسی روشنی دکھائی دیتی تھی۔

﴿6017﴾... حضرت سیدنا محمد بن فضیل رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ایک شخص کے حوالے سے روایت کرتے ہیں: جب حجاج نے حضرت سیدنا ابوصالح ماہان حنفی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّقْوٰی کو سولی دی تو میں نے دیکھا کہ آپ تسبیح پڑھتے ہوئے اسے ہاتھوں پر شمار کر رہے ہیں جب 33 تک پہنچے تو ایک شخص نے ان کو نیزہ مار کر قتل کر دیا، میں نے کچھ عرصے بعد دیکھا تو ان کے ہاتھ میں ذکر شمار کرنے والا عقد ویسے ہی تھا۔ راوی نے اپنے ہاتھ کے اشارے سے وہ عقد بنایا۔

﴿6018﴾... حضرت سیدنا ابواسحاق شیبانی عُدَسِیُّ سَکَّ الثُّوْرَانِی فرماتے ہیں: جب ابن ابومسلم نے حضرت سیدنا ابوصالح ماہان رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کو سولی دینے کا ارادہ کیا تو میں ان کے قریب ہو گیا تو انہوں نے فرمایا: اے بھتیجے! دور ہو جاؤ اس مقام کے بارے میں کچھ مت پوچھنا۔

﴿6019﴾... حضرت سیدنا عتار دُھنی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَّابِ فرماتے ہیں: میں اس وقت آیا جب حضرت سیدنا ماہان حنفی کا تخت دار لگایا جا چکا تھا اور لوگ جمع تھے، اس وقت آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے مجھ سے فرمایا: عمار! کیا تم بھی ان میں سے ہو؟ یہ سن کر میں انہیں چھوڑ کر وہاں سے چلا گیا۔

﴿6020﴾... حضرت سیدنا ابوصالح حنفی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَّابِ فرماتے ہیں: میں اس بات سے بے پروا ہوں کہ میری بیٹی کیا کہتی ہے: میں معاف کیا جاؤں تو شکر کروں یا آزمائش میں ڈالا جاؤں تو صبر کروں۔

﴿6021﴾... حضرت سیدنا ماہان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَّابِ فرماتے ہیں: حق وزنی ہے جبکہ ابن آدم کمزور ہے لہذا لمحہ بالمحہ ذکر ہی ہے۔

## خالی گھر میں سلام کرنے کا طریقہ:

﴿6022﴾... حضرت سیدنا ماہان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَّابِ فرماتے ہیں: جب تم ایسے گھر میں داخل ہو جس میں کوئی نہ ہو تو یوں کہو: ”السَّلَامُ عَلَیْنَا مِنْ رَبِّنَا“ یعنی ہم پر ہمارے رب کی جانب سے سلامتی ہو۔

﴿6023﴾... حضرت سیدنا سفیان بن دینار تَبَارَکَ عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْعَظْمَاءِ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سیدنا ماہان حنفی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَّابِ سے سوال کیا: پہلے کے لوگوں کے اعمال کیسے تھے؟ آپ نے فرمایا: ان لوگوں کے اعمال کم لیکن دل سلامت تھے۔

## سیدنا ابوصالح ماہان رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی مرویات

حضرت سیدنا ابوصالح ماہان حنفی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَّابِ نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی، حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود اور حضرت سیدنا حذیفہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمْ سے روایات لیں۔

## رضاعی بھائی کی بیٹی سے نکاح کا حکم:

﴿6024﴾... حضرت سیدنا ابوصالح حنفی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّوَّابِ فرماتے ہیں: ابن کَوَّاء نامی شخص نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمِ سے رضاعی بھائی کی بیٹی کے متعلق مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا: میں نے حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے حضرت سیدنا حمزہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی بیٹی سے نکاح

کرنے کے لئے عرض کی تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔<sup>(۱)</sup>

﴿6025﴾... حضرت سیدنا ابو صالح حنفی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِي فرماتے ہیں: امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيم نے برسر منبر فرمایا: مجھ سے جو چاہو پوچھو۔ ابن کوا نامی ایک شخص نے کہا: اے امیر المؤمنین! ایک مرد کا دو بہنوں کو اپنے نکاح میں جمع کرنا کیسا ہے؟ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: صحرا میں مت گھومو کام کا سوال کرو بے فائدہ سوال نہ کرو۔ ابن کوا نے کہا: اے امیر المؤمنین! ہم آپ سے وہی سوال کرتے ہیں جو ہم نہیں جانتے اور جو جانتے ہیں اس بارے میں آپ سے سوال نہیں کرتے۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے اس سے فرمایا: اس کی حرمت کتاب اللہ کی آیت سے ثابت ہے فرمان باری تعالیٰ ہے:

وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ط ترجمہ کنز الایمان: اور دو بہنیں اکٹھی کرنا مگر جو ہو گزرا۔

(پ ۲، النساء: ۲۳)

اور اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ط (پ ۵، النساء: ۳۶)

ترجمہ کنز الایمان: اور اپنی باندی غلام سے۔

ابن کوا نے کہا: آپ رضاعی بھائی کی بیٹی کے بارے میں کیا کہتے ہیں کیا اس سے نکاح ہو سکتا ہے؟ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: نہیں ہو سکتا۔ میں حضرت سیدنا حمزہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی بیٹی کو مکہ کے مشرکین کے درمیان سے شدید خوف و جنگی حالات سے نکال کر مدینہ لایا اور بارگاہ رسالت میں پیش کیا اور آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو اس کا حال، جمال، ہیئت اور حسن اخلاق بیان کیا تو آپ نے مجھے سے ارشاد فرمایا: یہ میرے لئے حلال نہیں یہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔<sup>(۲)</sup>

ریشم پہننے کا حکم:

﴿6026﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيم سے روایت ہے: بارگاہ رسالت میں ریشم کی زرد و ہاریوں والا حُلَّہ ہدیہ کیا گیا، آپ نے وہ مجھے عطا کیا تو میں نے پہن لیا، آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ

①... مسند ابی یعلیٰ، مسند علی بن ابی طالب، ۱/ ۱۹۶، حدیث: ۳۷۸

②... مسلم، کتاب الرضاع، باب تحریم ابنہ... الخ، ص ۷۶۰، حدیث: ۱۴۳۶

وَاللّٰهُ سَلَّمَ کے چہرہ انور پر غضب کے آثار نمایاں ہوئے اور ارشاد فرمایا: ہم نے تمہیں پہننے کے لئے نہیں دیا تھا۔ پھر آپ کے حکم سے میں نے اسے اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔<sup>(۱)</sup>

﴿6027﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرمہ اللہ تعالیٰ وجہہ التکریم فرماتے ہیں: اُکیدر دُومہ نے حضور نبی پاک صاحب لولاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں ریشمی کپڑے کا ہدیہ بھیجا، تو آپ نے وہ مجھے عطا فرمادیا، میں نے اس کے دوپٹے بنا کر عورتوں میں تقسیم کر دیئے۔<sup>(۲)</sup>

## فرشتے جنگ میں:

﴿6028﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرمہ اللہ تعالیٰ وجہہ التکریم فرماتے ہیں: سرور کائنات، شاہِ موجودات صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے بدر کے دن مجھ سے اور حضرت سیدنا ابو بکر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے فرمایا: تمہاری ایک طرف جبرئیل عَلَيهِ السَّلَام ہیں اور دوسری طرف میکائیل و اسرافیل عَلَيهِمَا السَّلَام ہیں یہ عظیم فرشتے ہیں جو جنگ کے لئے آئے ہیں اور صف میں موجود ہیں۔<sup>(۳)</sup>

﴿6029﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرمہ اللہ تعالیٰ وجہہ التکریم فرماتے ہیں کہ حضور نبی پاک، صاحب لولاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے مجھے حکم دیا کہ میں بدر کے کنوؤں کا پانی نیچے کر دوں۔<sup>(۴)</sup>



## اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ کا دوست

فرمانِ مصطفیٰ: توبہ کرنے والا اللہ عَزَّوَجَلَّ کا دوست ہے اور گناہ سے توبہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے گناہ کیا ہی نہ ہو۔ (نوادر الاصول للحکیم قرمذی، ۲/۷۶۰، حدیث: ۱۰۳۰، بتقدم و تاخر)

①... مسلم، کتاب اللباس و الزینة، باب تحريم استعمال اباة الذهب... الخ، ص ۱۱۴۹، حدیث: ۲۰۷۱

②... مسلم، کتاب اللباس و الزینة، باب تحريم استعمال اباة الذهب... الخ، ص ۱۱۴۹، حدیث: ۲۰۷۱

③... مسند احمد، مسند علی بن ابی طالب، ۱/۳۱۱، حدیث: ۱۲۵۶، بتعریف قلیل

④... سنن الکبریٰ للبیہقی، کتاب السیر، باب قطع الشجر... الخ، ۱۲۲/۹، حدیث: ۱۸۱۲۳

## حضرت سیدنا ربیع بن حراش رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ

حضرت سیدنا ربیع بن حراش رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ قبیلہ عَنَس سے تعلق رکھنے والے، عبادت گزار تابعی ہیں جنہوں نے خوش لباسی اور دنیا کے مال سے دوری اختیار کی اور نرم بستروں کو چھوڑ دیا۔

### موت کے بعد کلام:

﴿6030﴾... حضرت سیدنا ربیع بن حراش رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ہم چار بھائی تھے، ہمارے ایک بھائی ربیع ہم میں سب سے زیادہ نمازیں پڑھتے اور سخت گرمیوں میں ہم میں سب سے زیادہ روزے رکھتے تھے، جب ان کا انتقال ہوا تو ہم ان کے گرد جمع ہو گئے اور ایک شخص کو کفن خریدنے کے لئے بھیج دیا چانک ہی بھائی ربیع نے اپنے چہرے سے کپڑا ہٹایا اور کہا: اَلْسَلَامُ عَلَيْكُمْ۔ لوگوں نے کہا: وَعَلَيْكُمْ السَّلَام اے عسی بھائی! کیا تم مرنے کے بعد کلام کر رہے ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں، میں تمہارے بعد اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے بہت اچھی حالت میں ملا میرا رب ناراض نہیں تھا، اس نے راحت، پھول اور ریشم سے میرا استقبال کیا، سنو! حضرت ابو القاسم صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ میری نماز جنازہ کا انتظار فرما رہے ہیں، لہذا میری نماز جنازہ میں جلدی کرو دیر نہ کرو۔ اس گفتگو کے بعد مجھے ان کی جدائی ایسے لگی جیسے بس ایک کنکری کو پانی میں پھینک دیا ہو، ہم نے اس بات کو اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا سے ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے آقائے دو عالم صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو فرماتے سنا کہ ”میری امت میں ایک شخص مرنے کے بعد کلام کرے گا۔“<sup>(۱)</sup>

### اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ کی تصدیق:

﴿6031﴾... حضرت سیدنا ربیع بن حراش رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میرے بھائی کا انتقال ہو گیا تو ہم نے اس پر کپڑا ڈال دیا اور میں ان کے کفن کا بندوبست کرنے چلا گیا جب میں واپس آیا تو اس نے اپنے چہرے سے کپڑا ہٹایا اور کہا: میں تمہارے بعد اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے ملا اس نے راحت اور پھولوں کے ساتھ مجھ سے ملاقات کی اور میرا رب ناراض نہیں تھا اور مجھے موٹے اور باریک ریشم کا سبز لباس پہنایا اور تمہارے دلوں میں جو خوف ہے یہ معاملہ اس سے کہیں زیادہ آسان ہے بس تم غفلت نہ کرنا اور حضور نبی پاک، صاحب

①... دلائل النبوة لابن نعیم، الفصل التاسع والعشرون، قصة ربیع الخی ربیع بن حراش، ص ۳۳۷، حدیث: ۵۳۶

لولا کہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ جب تک میں ان سے ملاقات نہ کر لوں وہ نہیں جائیں گے۔ میں نے ان کی جان نکلنے کو اس پتھر سے تشبیہ دی جسے پانی میں ڈالا جائے اور وہ اس میں ڈوب جائے۔ اس معاملے کا ذکر اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا سے کیا گیا تو انہوں نے اس کی تصدیق کی اور فرمایا: ہم یہ گفتگو کیا کرتے تھے کہ اس امت کا ایک شخص موت کے بعد کلام کرے گا۔

حضرت سیدنا ربیع رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میرے وہ بھائی سردراتوں میں ہم سے زیادہ قیام کرنے والے اور سخت گرم دنوں میں روزے رکھنے والے تھے۔

﴿6032﴾... حضرت سیدنا ربیع بن حراش رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ہم تین بھائی تھے، ہمارا منجھلا بھائی ہم سے زیادہ عبادت گزار، روزہ دار اور افضل تھا، میں ایک دفعہ سواد کے سفر سے لوٹا تو گھروالوں نے کہا: اپنے بھائی سے ملو کہ اس کا انتقال ہو گیا ہے۔ بقیہ روایت ماقبل کی مثل ہے۔

**کبھی جھوٹ نہیں بولا:**

﴿6033﴾... حضرت سیدنا سفیان رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: مجھے حضرت سیدنا ربیع رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ کی یاد آتی ہے۔ تم جانتے ہو حضرت ربیع کون تھے؟ وہ اشجع قبیلے سے تھے اور ان کی قوم کا گمان تھا کہ انہوں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا، ایک چغخوڑ نے حجاج بن یوسف کے پاس جا کر کہا: یہاں اشجع قبیلے کا ایک شخص ہے اور ان کی قوم گمان کرتی ہے کہ اس نے کبھی جھوٹ نہیں بولا لیکن آج وہ آپ کے سامنے جھوٹ بولے گا وہ اس لئے کہ آپ نے اس کے دونوں بیٹوں کو کہیں بھیجا تھا لیکن انہوں نے آپ کی نافرمانی کی ہے اور دونوں اپنے گھر میں موجود ہیں، چنانچہ حضرت ربیع رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ کو بلوایا گیا، حجاج نے دیکھا کہ آپ بہت بوڑھے اور کمزور ہیں، کہنے لگا: تمہارے دونوں بیٹوں نے کیا کیا؟ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: وہ دونوں گھر میں ہیں۔ حجاج نے ان کو انعام واکرام دیا اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا حکم جاری کیا۔

### حسد کی تعریف

﴿﴾ کسی کی دینی یا دنیاوی نعمت کے زوال (یعنی اس کے چھین جانے) کی تمنا کرنا یا یہ خواہش کرنا کہ فلاں شخص کو یہ نعمت نہ ملے، اس کا نام حسد ہے۔ (المدیقة الندیة، ۱/۲۰۰)

## سیدنا ربیع بن حراش رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كِي مَرَوِيَات

حضرت سیدنا ربیع بن حراش رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب، امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ، حضرت سیدنا حذیفہ، حضرت سیدنا عقبہ بن عمرو، حضرت سیدنا ابو ذر، حضرت سیدنا ابوبکر اور حضرت سیدنا طارق بن عبد اللہ رَضَوَانِ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ سے روایات لیں۔

### نبی پر جھوٹ باندھنے کی سزا:

﴿6034﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمُ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: حضور نبی پاک، صاحب لولاك صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مجھ پر جھوٹ نہ باندھو کیوں کہ جو مجھ پر جھوٹ باندھے گا وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔<sup>(۱)</sup>

﴿6035﴾... حضرت سیدنا حذیفہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: بھلائی مکمل طور پر صدقہ ہے۔<sup>(۲)</sup>

### نہ رکھنے والے فتنوں کا آغاز:

﴿6036﴾... حضرت سیدنا ربیع بن حراش رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا حذیفہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کے پاس سے تشریف لائے تو فرمایا: کل جب ہم امیر المؤمنین کے پاس بیٹھے تو انہوں نے حضور نبی کریم صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے صحابہ سے سوال کیا: تم میں سے کس نے رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو فتنوں کا ذکر کرتے سنا ہے؟ لوگوں نے کہا: ہم نے سنا ہے۔ امیر المؤمنین نے فرمایا: شاید تم وہ فتنہ مراد لے رہے ہو؟ جو کسی کو اس کے اہل و مال کی طرف سے پہنچنے گا؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: میں اس کے بارے میں سوال نہیں کر رہا ان کو نماز، روزہ اور صدقہ مٹا دیتا ہے، بلکہ یہ بتاؤ کہ تم میں سے کس نے رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے ان فتنوں کے بارے میں سنا ہے جو سمندر

①... مسلم، باب تغليط الكذب، ص ۷، حدیث: ۱

②... مسند احمد، حدیث حذیفہ بن یمان، ۹/۷۵، حدیث: ۲۳۳۱۲



کی موجوں کی طرح موجزن ہوں گے؟ حضرت سیدنا حدیفہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: لوگ خاموش ہو گئے اور میں سمجھ گیا کہ امیر المؤمنین کی مراد میں ہوں۔ میں نے عرض کی: میں نے سنا ہے۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: بخدا! یہ تمہارے جیسے ہی کے شایان شان ہے۔ میں نے کہا: فتنے چٹائی کی مثل دل پر چھا جائیں گے، جو دل ان سے نفرت کرے گا اس میں ایک سفید نکتہ لگا دیا جائے گا اور جو دل ان کو پسند کرے گا اس میں ایک سیاہ نکتہ لگا دیا جائے گا حتیٰ کہ دل دو طرح کے ہو جائیں گے، ایک سفید سنگ مرمر کی طرح صاف کہ جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں اسے کوئی فتنہ نقصان نہیں دے گا اور دوسرا رکھ کی طرح سیاہ جیسے اوندھا کوزہ جس کا ایک پہلو جھکا ہوا ہو۔ حضرت سیدنا یزید بن ہارون رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: ”پہلو جھکا ہونے سے مراد یہ ہے کہ ”وہ نہ تو کسی بھلائی کو پہچانے، نہ کسی برائی کو برا جانے سوا اس خواہش کے جو اس کے من کو بھائے۔“ حضرت سیدنا حدیفہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: پھر میں نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو بتایا کہ آپ اور ان فتنوں کے درمیان ایک بند دروازہ ہے جو عنقریب توڑ دیا جائے گا۔ انہوں نے فرمایا: تیرا باپ نہ رہے! کیا وہ توڑ دیا جائے گا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: ہو سکتا ہے وہ کھولا جائے اور دوبارہ بند کر دیا جائے۔ میں نے عرض کی: نہیں! بلکہ توڑ دیا جائے گا اور میں نے انہیں یہ بھی بتایا کہ وہ دروازہ ایک مرد ہے جسے شہید کیا جائے گا یا وہ وفات پائے گا۔ یہ ایک یقینی بات ہے، کوئی مغالطہ نہیں۔<sup>(۱)</sup>

## تین چیزیں:

﴿6037﴾... حضرت سیدنا حدیفہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے محبوب، دانائے غیوب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: عنقریب تم پر ایک زمانہ آئے گا جس میں تین چیزوں سے بہتر کچھ نہ ہو گا: (۱)... وہ بھائی جس سے محبت ہو (۲)... رزق حلال اور (۳)... وہ سنت جس پر عمل ہو۔<sup>(۲)</sup>

## تمام انبیاء علیہم السلام کی متفقہ بات:

﴿6038﴾... حضرت سیدنا ابو مسعود عقبہ بن عمرو رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم،

①... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان ان الاسلام بدأ غریبا... الخ، ص ۸۶، حدیث: ۱۴۴، بتغییر قلیل

②... معجم اوسط، ۳۸/۱، حدیث: ۸۸، بتقدم و تأخر

رَعُوفٌ رَّحِيمٌ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تمام انبیاء کی متفقہ بات جو لوگوں تک پہنچی وہ یہ ہے کہ جب تجھ میں شرم و حیا نہ رہے تو جو چاہے کر۔<sup>(۱)</sup>

﴿6039﴾... حضرت سیدنا حدیفہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: تمام انبیائے کرام عَلَيْهِمُ السَّلَامُ کی آخری متفقہ بات جو ہم تک پہنچی وہ یہ ہے کہ ”جب تجھ میں شرم و حیا نہ رہے تو جو چاہے کر۔“<sup>(۲)</sup>

﴿6040﴾... حضرت سیدنا حدیفہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ معلّم کائنات، شاہِ موجودات صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: انبیائے کرام عَلَيْهِمُ السَّلَامُ کی باتوں میں سے دور جاہلیت کے لوگوں نے اس آخری متفقہ بات سے تعلق قائم رکھا کہ ”جب تجھ میں شرم و حیا نہ رہے تو جو چاہے کر۔“<sup>(۳)</sup>



## حضرت سیدنا موسیٰ بن طلحہ تیمیٰ عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِي

تابعینِ کرام میں سے ایک فصیح اللسان فقیہ حضرت سیدنا موسیٰ بن طلحہ تیمیٰ عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِي ہیں آپ کامل فقیہ اور خوفِ خدا پر کاربند رہنے والے متقی بزرگ ہیں۔

﴿6041﴾... حضرت سیدنا عثمان بن طلحہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے حضرت موسیٰ بن طلحہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے پوچھا: صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ میں بڑا کون تھا؟ فرمایا: حضرت عثمان بن مظعون رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ۔

## فصیح اللسان افراد:

﴿6042﴾... حضرت سیدنا عبد الملک بن عمیر رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: چار افراد بہت فصیح اللسان تھے: (۱)... حضرت سیدنا موسیٰ بن طلحہ (۲)... حضرت سیدنا قبیصہ بن جابر (۳)... حضرت سیدنا یحییٰ بن یعمر اور

①... بخاری، کتاب الادب، باب اذالم تستحی فا اصنع ماشئت، ۱۳۱/۲، حدیث: ۶۱۲۰

②... بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب حدیث الغار، ۴۷۰/۲، حدیث: ۳۴۸۳، بتغییر عن ابی مسعود عقبہ

مسند البزار، مسند حذیفہ بن یمان، ۲۵۶/۷، حدیث: ۲۸۳۵

③... بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب حدیث الغار، ۴۷۰/۲، حدیث: ۳۴۸۳، بتغییر عن ابی مسعود عقبہ

مسند احمد، مسند الانصار، ۷۵/۹، حدیث: ۲۳۳۱۴، بتغییر قلیل

(۲) ... حضرت سیدنا عبد اللہ بن ہریم سلولی رَحِمَهُمُ اللهُ السَّلَام۔

﴿6043﴾ ... حضرت عاصم بن ابی نجود رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: تین افراد بہت فصیح اللسان تھے: (۱) ...

حضرت سیدنا موسیٰ بن طلحہ (۲) ... حضرت سیدنا قبیصہ بن جابر اور (۳) ... حضرت سیدنا یحییٰ بن یعمر رَحِمَهُمُ اللهُ السَّلَام۔

﴿6044﴾ ... حضرت سیدنا خالد بن سمیر رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب مختار کوفہ سے چلا گیا تو حضرت سیدنا

موسیٰ بن طلحہ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ ہمارے پاس آئے، لوگ انہیں اپنے زمانے کا مہدی سمجھتے تھے لہذا لوگ ان کے پاس امنڈ آئے، آپ بہت خاموش رہنے، بہت کم بولنے اور بہت زیادہ غمگین و افسردہ رہنے والے تھے۔

**سیدنا طلحہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کے زخم:**

﴿6045﴾ ... حضرت سیدنا موسیٰ بن طلحہ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا طلحہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

جب (غزوہ احد سے) واپس آئے تو ان کے جسم پر ضربوں، نیزوں اور تیروں کے 35 یا 37 زخم تھے ایک زخم ان کی پیشانی میں بھی تھا جبکہ کوئی رگ کٹ جانے کی وجہ سے ایک ہاتھ کی انگلیاں بھی شل ہو گئی تھیں۔

﴿6046﴾ ... ایک مرتبہ حضرت سیدنا عمر بن عبد العزیز رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ نے حضرت سیدنا ابو بردہ رَحِمَهُ اللهُ

تَعَالَى عَلَيْهِ سے کہا: کیا کوفہ میں آپ کا ہم عمر اور ہم مرتبہ کوئی شخص باقی بچا ہے؟ گویا آپ کے نزدیک کوئی اور ایسا نہیں تھا۔ تو کسی نے کہا: ہاں، حضرت سیدنا موسیٰ بن طلحہ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ موجود ہیں۔

**قیمتی خزانہ:**

﴿6047﴾ ... حضرت سیدنا موسیٰ بن طلحہ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک کلمہ ایسا ہے جو زیر عرش خزانوں

میں سے ایک خزانہ ہے، جب بندہ اسے کہتا ہے تو خود کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حوالے کر کے اس کی حفاظت میں آجاتا

ہے وہ کلمہ یہ ہے: ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ یعنی گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کی

توفیق سے ہے۔“

### محبت دنیا کی تعریف

﴿﴾ دنیا کی وہ محبت جو اخروی نقصان کا باعث ہو (قابل مذمت اور بُری ہے)۔ (احیاء العلوم، ۳/ ۲۴۹)

## سیدنا موسیٰ بن طلحہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كِي مَرَوِيَات

حضرت سیدنا موسیٰ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے اپنے والد حضرت سیدنا طلحہ جو کہ عشرہ مبشرہ سے ہیں اور

حضرت سیدنا ابویوب انصاری اور دیگر صحابہ کرام عَلَیْهِمُ الرِّضْوَانُ سے روایات لیں۔

اور تابعین میں سے حضرت سیدنا ابواسحاق، حضرت سیدنا سماک بن حرب، حضرت سیدنا عثمان بن عبد اللہ بن مویب، حضرت سیدنا عثمان بن حکیم اور حضرت سیدنا ابومالک اشجعی رَحِمَهُمُ اللَّهُ السَّلَامُ نے آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے روایات لیں۔

﴿6048﴾... حضرت سیدنا طلحہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں حضور نبی کریم، رُوِفَتْ رَجِيمٌ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے ہمراہ کھجور کے باغ میں کچھ لوگوں کے پاس سے گزرا، آپ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے استفسار فرمایا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ میں نے عرض کی: یہ لوگ کھجوروں میں قلم لگا رہے ہیں یعنی زکھجور کی شاخ کو مادہ کھجور کی شاخ کے ساتھ ملاتے ہیں جس سے وہ پھل دار ہو جاتی ہے۔ آپ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: میرے خیال میں یہ ان کو کچھ فائدہ نہ دے گا۔ ان لوگوں کو یہ بات بتائی گئی تو انہوں نے اس کام کو چھوڑ دیا، اس وجہ سے اس سال زیادہ پیداوار نہیں ہوئی، جب رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو یہ بات بتائی گئی تو آپ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اگر اس طریقے سے یہ عمل ان کو فائدہ دیتا ہے تو اس کو کرتے رہیں میرا تو ایک خیال تھا تم اس پر عمل نہ کرو لیکن جب میں اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی طرف سے کوئی حکم بیان کروں تو اسے اختیار کرو کیونکہ میں اللہ عَزَّ وَجَلَّ پر ہرگز جھوٹ نہیں بولتا۔<sup>(1)</sup>

### درود کیسے پڑھیں؟

﴿6049﴾... حضرت سیدنا طلحہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ

①... یعنی ہمارے فرمان دو قسم کے ہیں: شرعی احکام اور دنیوی رائے شریف۔ شرعی احکام لازم العمل ہیں کیونکہ وہاں نبوت اور نورانیت کا لحاظ ہے مگر رائے مبارک کا قبول کرنا مستحب ہے نہ ماننے کا بھی اختیار ہے لیکن برایا حقیر جاننا اس کا بھی کفر ہوگا۔ یہی اہل سنت کا عقیدہ ہے اور یہی اس حدیث کا مطلب ہے کہ میرا کلام قرآن کو منسوخ نہیں کر سکتا، یعنی رائے اور مشورے کیونکہ رائے میں حضور کی بشریت کی جلوہ گری ہے۔ (مرآة المناجیح، ۱/۱۵۲)

②... مسلم، کتاب الفضائل، باب امتثال ما قاله شرعاً... الخ، ص ۱۲۸۶، حدیث: ۲۳۶۱

وَاللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَسِيْدٌ مَّحِيْدٌ يَعْنِيْ اے اللّٰه! درود بھیج محمد اور ان کی آل پر اور برکت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا اور برکت نازل فرمائی ابراہیم اور ان کی آل پر بے شک تو سراہا ہو ابرو بزرگ ہے۔“ (۱)

﴿6050﴾... حضرت سیدنا موسیٰ بن طلحہ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ سے حضور نبی پاک صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ پر درود شریف بھیجنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: میں نے حضرت سیدنا زید بن خارجه انصاری رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ سے اس کے متعلق پوچھا تھا تو انہوں نے فرمایا: میں نے حضور نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ سے درود کے متعلق سوال کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: مجھ پر درود پڑھو پھر اس طرح کہو: اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَسِيْدٌ مَّحِيْدٌ يَعْنِيْ اے اللّٰه! برکت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم اور ان کی آل پر بے شک تو سراہا ہو ابرو بزرگ ہے۔“ (۲)

### خدمتِ نبی کا صلہ:

﴿6051﴾... حضرت سیدنا طلحہ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ فرماتے ہیں: احد کے دن میں نے تاجدارِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ کو اپنی پیٹھ پر سوار کر لیا حتیٰ کہ آپ بلند ہو کر چٹان پر پہنچ گئے اور مشرکین سے آڑ کر لی پھر آپ نے ہاتھ کے ذریعے اپنی پیٹھ کے پیچھے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: یہ جبرائیل عَلَیْهِ السَّلَام ہیں انہوں نے مجھے خبر دی ہے کہ اگر قیامت کے دن تمہیں کسی بھی خطرے میں دیکھیں گے تو وہاں سے نکال لیں گے۔“ (۳)

### جنت کیسے حاصل ہو؟

﴿6052﴾... حضرت سیدنا ابو ایوب انصاری رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص بارگاہِ رسالت

①... نسائی، کتاب السہو، باب کیف الصلوٰۃ علی النبی، ص ۲۲۱، حدیث: ۱۲۸۶، بتغیر قلیل، عن کعب بن عجرۃ

ترمذی، کتاب الوتر، باب ما جاء فی صفة الصلاۃ... الخ، ۲/۲۶، حدیث: ۳۸۳، بتغیر، عن کعب بن عجرۃ

②... مسند احمد، حدیث زید بن خارجه، ۴۲۳/۱، حدیث: ۱۷۱۴

نسائی، کتاب السہو، باب کیف الصلاۃ علی النبی، ص ۲۲۱، حدیث: ۱۲۸۶، بتغیر قلیل

③... معجم کبیر، ۱/۱۱۶، حدیث: ۲۱۳

میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا: ایسے عمل پر میری رہنمائی فرمائیں جسے میں بجا لاؤں تو وہ مجھے جنت سے قریب اور جہنم سے دور کر دے۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ نماز پڑھو، زکوٰۃ دو اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرو۔ وہ شخص جانے کے لئے مڑا تو حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اگر اس نے اس بات کو مضبوطی سے تھام لیا جس کا اسے حکم دیا گیا ہے تو جنت میں داخل ہو جائے گا۔<sup>(۱)</sup>

﴿6053﴾... حضرت سیدنا ابو ایوب انصاری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی کا راستے میں حضور نبی کریم، رَعُوْفُ رَحِيْمٍ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے سامنا ہوا تو اس نے عرض کی: مجھے ایسا عمل بتائیں جو مجھے جنت کے قریب اور جہنم سے دور کر دے؟ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، نماز پڑھو، زکوٰۃ دو اور صلہ رحمی کرو۔<sup>(۲)</sup>

**اللہ اور رسول مددگار ہیں:**

﴿6054﴾... حضرت سیدنا ابو ایوب انصاری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ آقائے دو جہاں صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اسلم، غفار، مُؤَيِّنَه، جُهَيِّنَه، أَشْجَع اور بنو کعب سے تعلق رکھنے والے باقی لوگوں کے مقابلے میں میرے خاص مددگار ہیں اور اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اور اس کا رسول ان کے مددگار ہیں۔<sup>(۳)</sup>



### بغض و کینہ کی تعریف

☉... کینہ یہ ہے کہ انسان اپنے دل میں کسی کو بوجھ جانے، اس سے غیر شرعی دشمنی و بغض رکھے، نفرت کرے اور یہ کیفیت ہمیشہ ہمیشہ باقی رہے۔ (احیاء العلوم، ۳/۲۲۳)

①... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الذی یدخل... الخ، ص ۲۶، حدیث: ۱۳

②... مسند احمد، حدیث ابی ایوب الانصاری، ۱۳۹/۹، حدیث: ۲۳۵۹۷

③... بخاری، کتاب المناقب، باب ذکر اسلم وغفار... الخ، ۲/۳۷۷، حدیث: ۳۵۱۲، بتغییر عن ابی ہریرة

## حضرت سیدنا میمون بن ابوشیب علیہ رحمۃ اللہ المہیب

حضرت سیدنا میمون بن ابوشیب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بھی تابعی بزرگ اور پاک دامن، سمجھدار اور اعلیٰ اخلاق والے نفعیہ ہیں۔ آپ جماعہ کے دن شہید ہوئے۔

### غیبی تصدیق:

﴿6055﴾... حضرت سیدنا میمون بن ابوشیب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے حجاج کے زمانے میں نماز جمعہ کا ارادہ کیا اور جانے کی تیاری کرنے لگا پھر میں نے کہا: میں کہاں جا رہا ہوں؟ میں اس کے پیچھے نماز پڑھوں گا۔؟ کبھی کہوں کہ جاؤں اور کبھی کہوں کہ نہ جاؤں بالآخر جانے کا فیصلہ کر لیا، اتنے میں گھر کے ایک گوشے سے کسی منادی نے یہ ندا دی:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْذُودِي لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ  
الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ (پ ۲۸، الجمعة: ۹)

ترجمہ کنز الایمان: اے ایمان والو جب نماز کی اذان ہو جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو۔

چنانچہ یہ سن کر میں چلا گیا۔

مزید فرماتے ہیں: میں ایک مرتبہ بیٹھا کچھ لکھ رہا تھا کہ ایک ایسی بات آگئی جسے لکھتا ہوں تو میری تحریر خوب نکھر جاتی ہے مگر میں جھوٹا ہو جاتا ہوں اور اگر نہیں لکھتا تو حسن تحریر میں کچھ نقص آتا ہے لیکن میں سچا ہوتا ہوں، کبھی سوچتا ہوں لکھوں اور کبھی سوچتا ہوں نہ لکھوں بالآخر نہ لکھنے کا فیصلہ کر لیتا ہوں تو گھر کے ایک گوشے سے یہ آواز آتی ہے:

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي  
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ (پ ۱۳، ابراہیم: ۲۷)

ترجمہ کنز الایمان: اللہ ثابت رکھتا ہے ایمان والوں کو حق بات پر دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں۔

### مسلمانوں کی خیر خواہی:

﴿6056﴾... حضرت سیدنا ابراہیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا میمون بن ابوشیب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس جب بھی کوئی کھوٹا درہم آتا تو اسے توڑ دیتے۔

## سیدنا میمون بن ابوشیبہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كَيْ مَرَوِيَات

آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی، حضرت سیدنا معاذ، حضرت سیدنا مقداد، حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود، حضرت سیدنا عمار، حضرت سیدنا ابو ذر، حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس، حضرت سیدنا مغیرہ بن شعبہ، حضرت سیدنا سمرہ بن جندب اور اُمّ المؤمنین حضرت سیدنا عائشہ رَضَوَانُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِمُ أَجْمَعِينَ سے روایات لیں۔

### آقَا صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كِي رَحْمِ دَلِي:

﴿6057﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمُ فرماتے ہیں: مجھے قیدیوں میں سے ایک لونڈی ملی، اس کے ساتھ اس کا بچہ بھی تھا، میں نے ارادہ کیا کہ لونڈی کو بیچ دوں گا اور اس کے بچے کو پاس رکھ لوں گا تو حضور نبی کریم صَلَّی اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: دونوں کو بیچ دو یا دونوں کو پاس رکھ لو۔<sup>(۱)</sup>

﴿6058﴾... حضرت سیدنا معاذ بن جبل رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّی اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! مجھے نصیحت کیجئے؟ ارشاد فرمایا: ”جہاں کہیں بھی ہو اللہ عَزَّ وَجَلَّ سے ڈرتے رہو اور گناہ کر بیٹھو تو اس کے بعد نیکی کرو کہ وہ گناہ کو مٹا دیتی ہے اور لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔“<sup>(۲)</sup>

﴿6059﴾... حضرت سیدنا معاذ بن جبل رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: تاجدارِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے مجھے یمن بھیجا تو مجھے نصیحت کرتے رہے حتیٰ کہ آپ کی آخری نصیحت یہ تھی: ”اچھے اخلاق کو لازم پکڑ لو کیونکہ جن لوگوں کا اخلاق اچھا ہوتا ہے ان کا دین بھی اچھا ہوتا ہے۔“<sup>(۳)</sup>

### زبان کی آفت:

﴿6060﴾... حضرت سیدنا معاذ بن جبل رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں غزوہ تبوک میں سرورِ عالم، نورِ مجسم صَلَّی اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ گیا، میں نے آپ صَلَّی اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو تنہائی میں دیکھا تو

①... سنن الکبریٰ للبیہقی، کتاب السیر، باب التفریق بین امرأۃ ولدھا، ۲۱۲/۹، حدیث: ۱۸۳۰۷

②... معجم کبیر، ۱۲۲/۲۰، حدیث: ۲۹۶

③... معجم کبیر، ۱۲۲/۲۰، حدیث: ۲۹۵



اسے موقعِ غنیمت جانا اور اپنی اونٹنی کو آپ کی جانب دوڑا دیا حتیٰ کہ آپ کے ساتھ ساتھ چلنے لگا، میں نے عرض کی: ”یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! مجھے ایسا عمل سکھائیں جو مجھے جنت میں داخل کر دے۔“ ارشاد فرمایا: ”تم نے بہت بڑی بات پوچھی ہے یقیناً یہ اسی کے لئے آسان جس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے آسان فرما دے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرو، فرض نماز پڑھو، فرض کی گئی زکوٰۃ ادا کرو اور رمضان کے روزے رکھو۔“ اس کے بعد ہم آگے بڑھے، تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”اگر تم چاہو تو میں تمہیں بھلائی کے دروازوں کے بارے میں بتاؤں، روزہ ڈھال ہے، صدقہ گناہوں کا کفارہ ہے اور درمیانی رات میں آدمی کا نماز پڑھنا۔“ پھر آپ نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:

تَرَجِمَةُ كَنْزِ الْاِيْسَانِ: ان کی کروٹیں جدا ہوتی ہیں خواب گاہوں سے۔

تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

(پ ۲۱، السجدة: ۱۶)

اس کے بعد ہم آگے بڑھے تو آپ نے ارشاد فرمایا: ”کیا میں تمہیں ساری چیزوں کی اصل، ستون اور کوبان کی بلندی نہ بتا دوں، وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔“ اس کے بعد ہم آگے بڑھے تو ارشاد فرمایا: ”اگر تم چاہو تو میں تمہیں اس چیز کے بارے میں بتاؤں جو اس پورے معاملے میں لوگوں کی حاکم ہے؟“ یہ فرما کر آپ خاموش ہو گئے اور میں آپ کی جانب متوجہ رہا پھر میں نے ایک سوار کو آپ کی جانب تیزی سے آتا ہوا دیکھا تو مجھے یہ خوف لاحق ہوا کہ وہ یہاں آ کر نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی توجہ میری جانب سے ہٹانہ دے کہ اتنے میں آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اپنی زبان اور منہ کی طرف اشارہ کیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! ہم جو کلام کرتے ہیں کیا اس کا بھی مواخذہ ہوگا؟ ارشاد فرمایا: ”اے ابنِ جبل! تمہیں تمہاری ماں روئے! جو تم کہتے ہو وہ تمہارے حق میں ہوتا ہے یا تمہارے خلاف لوگوں کو منہ کے بل جہنم میں گرانے والی ان کے منہ سے نکلی ہوئی باتیں ہی تو ہیں۔“<sup>(۱)</sup>

منہ میں خاک ڈال دو:

﴿6061﴾... حضرت سیدنا میمون بن ابی شیبہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ایک شخص حضرت سیدنا

①... ترمذی، کتاب الایمان، باب ماجاء فی حرمة الصلاة، ۴/۲۰۸، حدیث: ۲۶۲۵، بتغییر قلیل

مقداد رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے پاس آیا اور امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے عامل کی تعریف کرنے لگا تو آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے اس کے منہ میں خاک ڈال دی اور فرمایا: سرورِ عالم، نُوْرٍ مُّجَسَّمٍ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا ہے: ”جب تم خوشامد کرنے والوں کو دیکھو تو ان کے منہ میں خاک ڈال دو۔“<sup>(۱)</sup>

﴿6062﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے: اللهُ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب، حبیبِ لیبِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ جب سَبَّحَ اللهُ لَيْسَنَ حَبِدًا کہتے تو اس کے بعد یہ پڑھتے: ”رَبَّنَا وَلَكَ الْحَبْدُ مِلءَ السَّمَاءِ وَمِلءَ الْأَرْضِ وَمِلءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ: أَهْلُ السَّمَاءِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَأَهْلُ الْمَجْدِ لَا مَانِعَ لَنَا أَنْ نَعْطِيَتْ وَلَا مُعْطِيَ لَنَا مَنَعَتْ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ“ یعنی اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی لئے حمد ہے آسمان بھر کر زمین بھر کر اور جو ان کے درمیان ہے اس کے برابر اور اس کے لئے جو چیز تو چاہے وہ بھر کر، تعریف، کبریائی اور بزرگی والا ہے، جو تو دے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو روکے اسے کوئی دے نہیں سکتا تیرے مقابل غنی کو غنا نفع نہیں پہنچاتی۔“<sup>(۲)</sup>

﴿6063﴾... حضرت سیدنا ابو ذر غفاری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں مجھے نصیحت کیجئے۔ ارشاد فرمایا: جہاں کہیں بھی ہو اللهُ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرتے رہو اور گناہ کر بیٹھو تو اس کے بعد نیکی کرو کہ وہ گناہ کو مٹا دیتی ہے اور لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔<sup>(۳)</sup>

﴿6064﴾... حضرت سیدنا عمار بن یاسر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم، رَعَوْفٌ رَّحِيمٌ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو اپنے غلام کو ناحق مارے گا اس سے قیامت کے دن بدلا لیا جائے گا۔<sup>(۴)</sup>

①... مسلم، کتاب الزهد والرقائق، باب النهي عن المدح... الخ، ص ۱۵۹۹، حدیث: ۳۰۰۲، عن ہمام بن حارث

مسند احمد، حدیث مقنن ابن اسود، ۲۱۹/۹، حدیث: ۲۳۸۸۳

②... مسلم، کتاب الصلاة، باب اعتدال اركان الصلاة... الخ، ص ۲۴۵، حدیث: ۴۷۱، بتغییر عن عبیدة بن عبد اللہ

معجم کبیر، ۲۲۶/۱۰، حدیث: ۱۰۵۵۱

③... ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی معاشرۃ الناس، ۳/۳۹۷، حدیث: ۱۹۹۴، بتغییر قلیل

④... مصنف عبد الرزاق، کتاب العقول، باب حزب النساء والخدم، ۹/۳۱۷، حدیث: ۱۸۲۷۵، بتغییر قلیل

## نمازیں لمبی پڑھو:

﴿6065﴾... حضرت سیدنا عمار بن یاسر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: ہمیں تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے حکم ارشاد فرمایا: کہ ہم نماز کو لمبا کریں اور خطبہ کو چھوٹا کریں۔<sup>(۱)</sup>

﴿6066﴾... حضرت سیدنا مغیرہ بن شعبہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھ سے کوئی حدیث روایت کی اور وہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹ ہے تو وہ شخص جھوٹوں میں سے ایک ہے۔<sup>(۲)</sup>

﴿6067﴾... حضرت سیدنا سمرہ بن جندب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ حضور نبی پاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: سفید لباس پہنو کہ یہ پسندیدہ اور پاکیزہ ہے اور اپنے مردوں کو ان میں ہی کفن دو۔<sup>(۳)</sup>

## لوگوں کو ان کے مرتبہ پر رکھو:

﴿6068﴾... اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدنا عائشہ صدیقہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا سفر میں تھیں کہ آپ نے قریش کے

لوگوں کو کھانے کا حکم دیا، وہاں سے ایک اچھی بیعت والا مال دار شخص گزرا تو آپ نے حکم دیا کہ اس کو کھانے کی

دعوت دو۔ چنانچہ وہ شخص آیا اور کھانا کھا کر چلا گیا، پھر ایک سائل آیا تو آپ نے حکم دیا کہ اس کو روٹی کا ٹکڑا

دے دو۔ لوگوں نے اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا کی بارگاہ میں عرض کی: آپ نے ہمیں مال دار کو دعوت دینے

کا حکم دیا جبکہ سائل کو روٹی کا ٹکڑا دینے کا حکم دیا؟ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا نے فرمایا: غنی کے ساتھ جو ہم نے

کیا وہ اسی کا حقدار تھا اور سائل نے سوال کیا تو ہم نے اس کا سوال پورا کرنے کا حکم دیا کہ وہ اسی پر راضی تھا،

اور حضور سید عالم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ لوگوں کو ان کے مرتبہ پر رکھیں۔<sup>(۴)</sup>



①... مسند ابی یعلیٰ، مسند عمار بن یاسر، ۲/۱۳۴، حدیث: ۱۶۴۴

②... مسلم، المقدمه، باب وجوب الروایة عن التفقات... الخ، ص ۷

③... ترمذی، کتاب الادب عن رسول اللہ، باب ماجاء فی لبس البیاض، ۴/۳۷۰، حدیث: ۲۸۱۹

④... ابوداؤد، کتاب الادب، باب تنزیل الناس منازلهم، ۴/۳۴۳، حدیث: ۴۸۴۲، بتغییر قلیل

## حضرت سیدنا سعید بن فیروز ابو بختری عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي

متذبذب لوگوں پر تنقید کرنے اور بہتان باندھنے والوں پر خروج کرنے والے ایک تابعی بزرگ حضرت سیدنا سعید بن فیروز ابو بختری عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي بھی ہیں جنہوں نے علما کے ساتھ جھوٹے حجاج پر خروج کیا اور دیر جمائم میں عبد الرحمن بن محمد بن أشعث کی قیادت میں لڑی جانے والی جنگ میں علما کے ساتھ شہید ہوئے۔

### شہادت کی موت:

﴿6069﴾... حضرت سیدنا عثمان بن مضر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ فرماتے ہیں: جن علمائے کرام نے عبد الرحمن بن محمد بن أشعث کے ساتھ حجاج کے خلاف خروج کیا ان میں حضرت سیدنا ابو بختری عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي بھی شامل تھے جس دن وہ لوگ جنگ کے لئے نکلے اس دن ان کا نعرہ ”يَا ثَارَاتِ الصَّلَاةِ“ تھا۔ اور حضرت سیدنا ابو بختری عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي ”دیر جمائم“<sup>(۱)</sup> میں شہید ہوئے۔

﴿6070﴾... حضرت سیدنا عطاء بن سائب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا ابو بختری عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي نے دیر جمائم کے دن فرمایا: لوگوں کی کے بھاگنے کی جگہ (یعنی جہنم) تلوار کی دھار سے زیادہ تیز ہے۔ حضرت سیدنا ابو بختری عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي بھی لڑتے رہے حتیٰ کہ شہید ہو گئے۔

﴿6071﴾... حضرت سیدنا عطاء بن سائب رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا ابو بختری عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي جب کسی کے رونے کی آواز سنتے تو خود بھی رونے لگتے کیونکہ آپ بہت نرم دل شخص تھے۔

### شوق علم دین:

﴿6072﴾... حضرت سیدنا ابو بختری رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ فرماتے ہیں: مجھے ایسے لوگوں میں رہنا زیادہ پسند ہے جن سے میں علم سیکھوں۔ بجائے اس کے کہ میں ایسے لوگوں میں رہوں جنہیں علم سکھاؤں۔

﴿6073﴾... حضرت سیدنا ابو بختری عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي فرماتے ہیں: مجھے اپنے سے زیادہ علم رکھنے والے

①... دیر جمائم فرات کی جانب مغرب کوفہ سے تقریباً 7 فرسخ (21 میل سے زائد، ایک لاکھ 26 ہزار فٹ) کے فاصلے پر واقع

ایک مقام ہے۔ (ارو دارہ معارف اسلامیہ، ۹/ ۵۳۷)

لوگوں میں رہنا اپنے سے کم علم لوگوں میں رہنے سے زیادہ محبوب ہے۔

﴿6074﴾... حضرت سیدنا ابو بختری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ النَّوِی فرماتے ہیں: میں چاہتا ہوں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت کی جائے اور میں تو ایک غلام بندہ ہوں۔

﴿6075﴾... حضرت سیدنا زید بن جبیر رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: حضرت ابو بختری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ النَّوِی نے مجھ سے فرمایا: یوں نہ کہو ”اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم وہ جہاں بھی ہے“ کیونکہ وہ (اپنی شان کے لائق) ہر جگہ موجود ہے (یعنی اپنے علم سے ہر جگہ کو محیط ہے)۔

﴿6076﴾... حضرت سیدنا ابو بختری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ النَّوِی فرماتے ہیں: حضرت سیدنا سلمان رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ایک شخص کو کھانے کی دعوت دی، اتنے میں ایک مسکین آگیا، وہ شخص ایک روٹی کا ٹکڑا اٹھا کر مسکین کو دینے لگا تو حضرت سیدنا سلمان رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: اسے وہیں رکھ دو جہاں سے اٹھایا ہے، ہم نے تمہیں کھانے کی دعوت دی ہے، اس لئے دعوت نہیں دی کہ اجر کسی اور کے لئے ہو اور گناہ تم پر ہو۔

﴿6077﴾... حضرت سیدنا ابو بختری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ النَّوِی فرماتے ہیں: ایک شخص حضرت سیدنا سلمان رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ کے پاس آیا اور عرض کی: آج کل لوگوں کے اخلاق کتنے اچھے ہیں، میں سفر پر گیا، خدا کی قسم! میں جس کے پاس بھی رُکا مجھے ایسا لگا گیا میں اپنے سگے بھائی کے پاس رُکا ہوں۔ پھر اس شخص نے کہا: کس نے ان کے اخلاق کو اچھا اور مہربان کر دیا؟ حضرت سیدنا سلمان رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! یہ ایمان کا ایک حصہ ہے، کیا تو نہیں دیکھتا کہ جب جانور پر وزن رکھا جاتا ہے تو وہ تیز چلتا ہے اور جب مسافت لمبی ہو جاتی ہے تو وہ آہستہ ہو جاتا ہے۔

### سنت صحابہ کو لازم پکڑو:

﴿6078-79﴾... حضرت سیدنا ابو بختری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ النَّوِی فرماتے ہیں: ایک شخص نے حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ کو خبر دی کہ کچھ لوگ مغرب کے بعد مسجد میں بیٹھتے ہیں اور ان میں سے ایک شخص کہتا ہے اتنی اتنی مرتبہ اللہُ أَكْبَرُ کہو، اتنی اتنی مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کہو اور اتنی اتنی مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہو۔ آپ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: کیا وہ ایسے ذکر کرتے ہیں؟ اس شخص نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ نے

فرمایا: جب تم ان کو ایسا کرتے دیکھو تو میرے پاس آنا اور مجھے ان کی مجلس کی خبر دینا۔ چنانچہ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ ان کی مجلس میں آکر بیٹھ گئے آپ نے لمبی ٹوپی پہن رکھی تھی جب آپ نے ان کا ذکر سنا تو کھڑے ہو گئے، آپ انتہائی سخت انسان تھے، آپ نے فرمایا: میں عبد اللہ بن مسعود ہوں، اس خدا کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں! تم نے بدعت لا کر ظلم کیا یا فرمایا: کیا تم صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ سے زیادہ علم رکھنے والے ہو؟ حضرت معضد رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے عرض کی: ہم نہ تو ظلم کرتے ہوئے بدعت لائے ہیں اور نہ ہی ہم صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ سے زیادہ علم رکھنے والے ہیں؟ حضرت عمر بن عُثْبَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے عرض کی: اے ابو عبد الرحمن! ہم اللہ عَزَّ وَجَلَّ سے استغفار کرتے ہیں۔ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: تم پر صحابہ کرام کا طریقہ لازم ہے تو اسے لازم پکڑ لو، خدا کی قسم! اگر تم نے ایسا کیا تو تم لوگوں سے بہت زیادہ سبقت لے جاؤ گے اور اگر دائیں بائیں مائل ہوئے تو بڑی گمراہی میں پڑو گے۔ ایک روایت میں حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے پاس آنے والے شخص کا نام مسیب بن نَجِيَّةً ذکر ہوا ہے۔

## ایک سجدہ نجات دے گا:

﴿6080﴾... حضرت سیدنا ابو بختوی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِي سے مروی ہے کہ حضرت سیدنا سلمان فارسی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے حصے میں ایک لونڈی آئی، آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے اس سے فارسی زبان میں فرمایا: ”نماز ادا کرو۔“ اس نے انکار کر دیا۔ پھر فرمایا: ”اے خاتون! ایک سجدہ ہی کر لے۔“ اس نے اس سے بھی انکار کر دیا۔ تو کسی نے آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے دریافت کیا کہ ”اے ابو عبد اللہ! ایک سجدہ سے اس کو کیا فائدہ پہنچنا تھا؟“ ارشاد فرمایا: ”اگر ایک سجدہ کر لیتی تو اس کو پانچوں نمازوں کی توفیق مل جاتی اور جس کا اسلام میں کچھ حصہ ہو وہ اس سے بہتر ہے جس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں۔“

### بدگمانی کی تعریف

﴿...بدگمانی سے مراد یہ ہے کہ بلا دلیل دوسرے کے بُرے ہونے کا دل سے اعتقادِ جازم (یعنی یقین) کرنا۔

(شیطان کے بعض ہتھیار، ص ۳۲)

## سیدنا ابوبختری عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي کی مرویات

حضرت سیدنا ابوبختری عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ، حضرت سیدنا ابوذر، حضرت سیدنا سلمان، حضرت سیدنا ابن عمر، حضرت سیدنا ابو سعید، حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضَوْنَهُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَیْهِمْ أَجْمَعِينَ سے روایات لیں۔

### عطائے مصطفیٰ:

﴿6081﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمَ فرماتے ہیں: تمام نبیوں کے سرور، سلطان بحر و بر صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے مجھے یمن کی طرف بھیجا تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! آپ مجھے بھیج رہے ہیں، میں تو کم عمر ہوں اور مجھے فیصلہ کرنا بھی نہیں آتا؟ آپ نے میرے سینے پر ہاتھ رکھا اور فرمایا: ”إِنَّ اللَّهَ سَيَهْدِي لِسَانَكَ وَيُثَبِّتُ قَلْبَكَ لِعَنَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تیری زبان پر ہدایت جاری کرے گا اور تیرے دل کو ثابت رکھے گا۔“ آپ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: اس کے بعد مجھے کبھی فیصلہ کرنے میں پریشانی نہیں ہوئی۔<sup>(۱)</sup>

### قتاعت سنت نبوی ہے:

﴿6082﴾... حضرت سیدنا ابوبختری عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي فرماتے ہیں کہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: ”ہمارے پاس کچھ مال بچ گیا ہے اور میں نے لوگوں کے حقوق بھی ادا کر دیے ہیں، اس بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟“ لوگوں نے عرض کی: ”اے امیر المؤمنین! آپ کی بھی حاجات ہیں اور آپ کو چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے یہ آپ لے لیں اور اپنی ضروریات میں خرچ کریں ہمارا دل آپ سے صاف ہے۔“ حضرت سیدنا علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمَ خاموش تھے۔ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے ان سے فرمایا: ”اے ابو الحسن! آپ خاموش کیوں ہیں؟“ آپ نے عرض کی: لوگوں نے آپ کو مشورہ دے دیا ہے۔“ امیر المؤمنین نے فرمایا: ”آپ کو بھی لازماً کچھ کہنا پڑے“

①... ابن ماجہ، کتاب الاحکام، باب ذکر القضاة، ۳/ ۹۰، حدیث: ۲۳۱۰، بتغییر قلیل

گا۔“ آپ نے عرض کی: ”اے امیر المؤمنین! کیا آپ جان بوجھ کے انجان بن کر اپنے یقین کو شک میں بدل رہے ہیں؟“ امیر المؤمنین نے فرمایا: آپ کو اپنی بات کی وضاحت کرنی پڑے گی۔ آپ نے عرض کی: ”ٹھیک ہے، یاد کیجئے! وہ وقت جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غیوب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے آپ کو صدقہ وصول کرنے کے لئے بھیجا تھا اور آپ حضرت عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے پاس آئے تھے اور انہوں نے آپ کو صدقہ دینے سے انکار کر دیا تھا پھر آپ میرے پاس آئے تھے اور مجھ سے کہا تھا: حضرت عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے مجھے صدقہ دینے سے انکار کر دیا ہے لہذا آپ میرے ساتھ بارگاہ رسالت میں چلیے، تو میں آپ کے ساتھ رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دُوبار گہر بار میں حاضر ہوا لیکن آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو مغموم پا کر کوئی بات کیے بغیر ہم واپس آگئے، پھر دوبارہ گئے تو انہیں خوش پایا، آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: میرے پاس دو دینار بچے ہوئے تھے اور میں ان کی وجہ سے مغموم تھا حتیٰ کہ میں نے انہیں (راہ خدا میں) خرچ کر دیا۔ پھر آپ نے عرض کی: حضرت عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے صدقہ دینے سے انکار کر دیا ہے۔ تو حضور نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ”عَمُّ الرَّجُلِ صِنُوْا اَبِيْهِ يَعْنِيْ جِجَا بَابِ كِي جَلَّ هُـ“ یہ سن کر امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: یقیناً ان دونوں موقعوں کے لئے آپ کا احسان مند ہوں۔ آپ نے عرض کی: آپ شکر یہ میں تو تاخیر کرتے ہیں جبکہ سزا میں تاخیر نہیں کرتے۔<sup>(۱)</sup>

## بن مانگے عطا فرمانے والے:

﴿6083﴾... حضرت سیدنا ابو بختری رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے روایت ہے کہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ كَثَمَةَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيْمُ نے فرمایا: جب میں دو عالم کے مالک و مختار صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے سوال کرتا ہوں تو آپ مجھے عطا فرماتے ہیں۔ یا فرمایا: جب مجھ سے کسی نے کچھ مانگا تو میں نے اسے دیا اور جب نہ مانگا تو میں نے بن مانگے دیا۔<sup>(۲)</sup>

①...مسند احمد، مسند علی بن ابی طالب، ۱/۲۰۲، حدیث: ۷۲۵، بتغیر قلیل

مسلم، کتاب الزکاة، باب فی تقدیر الزکاة و منعها، ص ۴۸۹، حدیث: ۹۸۳

②...سنن الکبریٰ للذہبی، کتاب الخصائص، باب ۳۸، ۵/۱۳۲، حدیث: ۸۵۰۲، ۸۵۰۵



## بد پرہیزی کی ممانعت:

﴿6084﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم بیمار ہوئے تو حضور نبی کریم، رُؤفٌ رَّحِيمٌ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ان کی عیادت کے لئے تشریف لائے تو آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے اپنے سر کی طرف اشارہ کیا، پھر سامنے رکھے کھجوروں کے تھال کی طرف اشارہ کیا تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اس میں سے ایک کھجور اٹھا کر آپ کو عطا کی اور آپ نے کھالی پھر دوسری عطا کی حتیٰ کہ سات کھجوریں عطا فرمائیں پھر آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رُک گئے، آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے اور کھجور لینے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”آپ کے لئے اتنا ہی کافی ہے“ اور انہیں بد پرہیزی سے روک دیا۔<sup>(۱)</sup>

## غریب کے صدقات:

﴿6085-86﴾... حضرت سیدنا ابو ذر غفاری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ ہم نے بارگاہ رسالت میں عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! مالدار اجر میں بڑھ گئے۔ تو آپ نے ارشاد فرمایا: کیا تم نماز نہیں پڑھتے، روزہ نہیں رکھتے، راہِ خدا میں جہاد نہیں کرتے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں لیکن وہ بھی ایسا ہی کرتے ہیں جیسا ہم کرتے ہیں لیکن وہ صدقہ دیتے ہیں جو ہم نہیں دے سکتے۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں میں صدقے کے کثیر مواقع ہیں: اچھی سماعت والے کا کمزور سماعت والے کے ساتھ اس کی حاجت کے مطابق کلام کرنا صدقہ ہے، اچھی نظر والے کا کمزور نظر والے کی مدد کرنا صدقہ ہے، اپنی طاقت و قوت سے کمزور کے ساتھ تمہارا ہاتھ بٹانا صدقہ ہے، تمہارا راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا صدقہ ہے، تمہارا اچھی طرح بولنا صدقہ ہے جس سے تم زبان میں لکنت والے کی مدد کرو۔ حضرت سیدنا یحییٰ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے مروی ہے: بھولنے والے کی مدد کرنا صدقہ ہے اور تمہارا اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرنا صدقہ ہے۔ حضرت سیدنا ابو ذر غفاری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے عرض کی: ہمیں اپنی شہوت پوری کرنے پر بھی اجر دیا جائے گا؟ ارشاد فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے اگر کوئی غیر محل میں اپنی شہوت پوری کرے تو گناہ گار ہوگا؟ میں

①... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الطب، باب فی الحمیة للمریض، ۵/۴۵۸، حدیث: ۳، بتغییر

نے عرض کی: جی ہاں۔ تو ارشاد فرمایا: تم برائی کو شمار کرتے ہو اور نیکی کو شمار نہیں کرتے (۱)؟ (۲)

## اللہ کا حق:

﴿6087-88-89-90-91﴾... حضرت سیدنا ابو سعید خدری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ حضور نبی پاک، صاحب لولاک صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے آپ کو حقیر نہ بنائے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! خود کو کیسے حقیر بنائے گا؟ ارشاد فرمایا: اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کے معاملے میں بولنے کی حاجت ہو اور وہ نہ بولے۔ اس سے پوچھا جائے گا: تجھے کس بات نے روکا؟ تو وہ عرض کرے گا: لوگوں کے خوف نے۔ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فرمائے گا: میں اس کا زیادہ حق دار تھا کہ تو مجھ سے ڈرتا۔ (۳)

## فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں:

﴿6092﴾... حضرت سیدنا ابو سعید خدری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں جب یہ سورت نازل ہوئی:

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ (پ ۳۰، النصر: ۱) ترجمہ کنز الایمان: جب اللہ کی مدد اور فتح آئے۔

تو سرور کائنات، شاہ موجودات صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اس پوری سورت کی تلاوت کی پھر فرمایا: میں اور میرے صحابی ایک ہیں جبکہ دیگر لوگ دوسرے مقام پر ہیں، فتح کے بعد کوئی ہجرت نہیں۔

حضرت سیدنا ابو سعید رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں نے یہ حدیث مدینہ منورہ کے امیر مروان بن حکم کو سنائی تو اس نے کہا: تم نے جھوٹ کہا۔ اس وقت حضرت سیدنا زید بن ثابت اور حضرت سیدنا رافع بن خدیج رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا اس کے ساتھ تخت پر بیٹھے تھے۔ حضرت سیدنا ابو سعید رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: اگر یہ دونوں چاہیں تو تمہیں یہ حدیث سنا سکتے ہیں لیکن ایک کو سرداری چھیننے کا ڈر ہے جبکہ دوسرے کو صدقہ وصول کرنے کے عہدے سے معزول ہونے کا ڈر ہے۔ مروان نے حضرت سیدنا ابو سعید رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ پر

①... صحبت بذات خود ثواب نہیں بلکہ چونکہ اس کے ضمن میں زوجین کی عفت حق زوجیت کی ادائیک اولاد کی طلب ہے اور یہ ساری چیزیں عبادت ہیں اس لیے صحبت عبادت پر شامل ہے۔ (مرآة المناجیح، ۳/۹۸)

②... سنن الکبریٰ للبیہقی، کتاب الوکالة، باب فضل النیابة عن من لایہدی، ۶/۱۳۵، حدیث: ۱۱۴۳۰، بتغییر قلیل

③... مسند احمد، مسند ابی سعید الخدری، ۳/۶۲، حدیث: ۱۱۴۵۵، بتغییر قلیل

کوڑا اٹھالیا، جب ان دونوں نے یہ معاملہ دیکھا تو فرمایا: انہوں نے سچ کہا ہے۔<sup>(۱)</sup>

## چار طرح کے دل:

﴿6093﴾... حضرت سیدنا ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ معلم کائنات، شاہ موجودات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دل چار طرح کے ہیں (۱)... انتہائی صاف دل جس میں چراغ کی مانند ایک چیز ہے یہ مومن کا دل ہے جس میں اس کا چراغ اس کا نور ہوتا ہے (۲)... وہ دل جو غلاف میں لپٹا ہوا ہے یہ کافر کا دل ہے (۳)... وہ دل جو اوندھا پڑا ہے یہ منافق کا دل ہے، جو جان بوجھ کر انکار کرتا ہے اور (۴)... دوزخا دل جس میں ایمان بھی ہے اور نفاق بھی، اس میں ایمان کی مثال سبزی کی طرح ہے جو پاکیزہ پانی سے نشوونما پاتی ہے اور نفاق کی مثال اس ناسور کی سی ہے جسے پیپ اور گند اخون مزید بڑھاتے ہیں ان دونوں مادوں میں سے جو زیادہ بڑھا اس شخص پر اسی کا غلبہ ہوتا ہے۔<sup>(۲)</sup>

﴿6094﴾... حضرت سیدنا سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے حبیب، حبیب لیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عالم کا سونا جاہل کی نماز سے بہتر ہے۔<sup>(۳)</sup>

﴿6095﴾... حضرت سیدنا ابو بختری علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کھجوروں کی بیع سلم<sup>(۴)</sup> کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ تمام نبیوں کے سرور، سلطان بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کھجور کی بیع سے اس وقت تک منع فرمایا ہے جب تک کہ وہ کھانے یا کیل (ناپنے) یا وزن کرنے کے قابل نہ ہو جائیں۔ ایک شخص نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کی: وزن سے کیا مراد ہے؟ (یعنی وہ دورخت پر ہیں تو کیسے وزن کریں گے) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک شخص

①... مسند احمد، مسند ابی سعید الخدری، ۸/۱۳۷، حدیث: ۲۱۲۲۹

تفسیر درمنثور، پ ۳۰، سورۃ النصر، آیت ۱/۸، ۶۶۱

②... مسند احمد، مسند ابی سعید الخدری، ۳/۳۶، حدیث: ۱۱۱۲۹، بتغییر قلیل

③... کنز العمال، کتاب العلم، قسم الاقوال، الباب الاول، ۶۱/۱۰، حدیث: ۲۸۷۰۷

④... بیع سلم: وہ بیع جس میں شمن (قیمت) فوراً ادا کرنا ضروری ہو اور بیع (فروخت شدہ چیز) کو بعد میں خریدار کے حوالے کرنا بیچنے والے پر لازم ہو۔ (اصطلاحات بہار شریعت، ۱۵/۲)

بیٹھا تھا اس نے کہا: یعنی اندازہ کرنے کے قابل ہو جائیں۔<sup>(۱)</sup>

## ایک وہم کا ازالہ:

﴿6096-97﴾... حضرت سیدنا ابو بختوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ہم حج کے لئے نکلے جب ہم وادی بطنِ نخلہ پہنچے تو ہم نے چاند دیکھا، کسی نے کہا: دوسری رات کا چاند ہے۔ کسی نے کہا: تیسری کا ہے۔ پھر جب ہماری ملاقات حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہوئی تو ہم نے عرض کی: ہم نے چاند دیکھا ہے، بعض لوگ تیسری اور بعض دوسری رات کا کہتے ہیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: معلّم کانتات صلّى اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلّم چاند دیکھنے کے وقت ہی سے اسے شمار کرتے لہذا جب تم نے دیکھا وہی اس کی پہلی رات ہے۔

## پھل کی بیع:

﴿6098﴾... حضرت سیدنا ابو بختوی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کھجور کی بیع سلم کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم، رُوؤفٌ رحیم صلّى اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلّم نے پکنے سے پہلے پھلوں کی بیع سے منع فرمایا ہے۔<sup>(۲)</sup>



## آسمانوں میں شہرت رکھنے والے بندے

**فرمانِ مصطفیٰ:** دنیا میں بھوکے رہنے والے لوگوں کی ارواح کو اللہ عزوجل قبض فرماتا ہے اور ان کا حال یہ ہوتا ہے کہ اگر غائب ہوں تو انہیں تلاش نہیں کیا جاتا، موجود ہوں تو پہچانے نہیں جاتے، دنیا میں پوشیدہ ہوتے ہیں مگر آسمانوں میں ان کی شہرت ہوتی ہے، جب جاہل و بے علم شخص انہیں دیکھتا ہے تو بیمار گمان کرتا ہے جبکہ وہ بیمار نہیں ہوتے بلکہ انہیں اللہ عزوجل کا خوف دامن گیر ہوتا ہے قیامت کے دن یہ لوگ عرش کے سائے میں ہوں گے جس دن اس کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔ (مسند الفردوس، ۱/۳۳۵، حدیث: ۱۶۵۹)

①... بخاری، کتاب السلم، باب السلم من لبس عندہ اصل، ۵۸/۲، حدیث: ۲۲۲۶

②... بخاری، کتاب السلم، باب السلم فی النحل، ۵۸/۲، حدیث: ۲۲۲۹، ۲۲۵۰

## تصوّف کی تعریفات

امام حافظ ابو نعیم احمد بن عبد اللہ اصفہانی شافعی علیہ رحمۃ اللہ النکافی کی عادت کریمہ ہے کہ حلیۃ الاولیاء میں کسی بزرگ کا تذکرہ کرتے ہیں تو اکثر ان کی سیرت کو مد نظر رکھتے ہوئے تصوّف کی ایک تعریف بیان کرتے ہیں جو تھی جلد میں بیان کردہ تمام تعریفات کو یہاں ایک فہرست میں یکجا کر دیا گیا ہے

نمبر شمار	تعریف	صفحہ نمبر
01	باقی رہنے والے بدلے کے لئے فانی سامان سے کنارہ کش ہو جانا	149
02	باقی رہنے والے کے لئے تڑپنا اور گزرے لمحات پر آپہیں بھرنا	171
03	عاجزی و انکساری کرنے والوں کو اہمیت دینا اور غرور تکبر کرنے والوں کو نیچا دکھانا	275
04	کمتر کو چھوڑنا اور برتر کو اختیار کرنا	300
05	توکل میں ثابت قدم رہنا اور علوم نقلیہ کا شوق رکھنا	340
06	صبر کرنا، برداشت کرنا اور مستعد ہو کر نیک اعمال کرنا	417
07	مصیبتوں میں صبر کے ساتھ آسانوں کا انتظار کرنا	430



### سرکارِ صلّی اللہ علیہ وسلم کے شہزادے اور شہزادیاں

☉... شہزادے: پیارے مصطفیٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے تین شہزادے تھے جن کے اسمائے مبارکہ یہ ہیں:

(۱)... حضرت سیدنا قاسم (۲)... حضرت سیدنا ابراہیم (۳)... طیب و طاہر حضرت سیدنا عبد اللہ علیہم الرضوان۔

☉... شہزادیاں: مصطفیٰ جانِ رحمت صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی چار شہزادیاں تھیں جن کے اسمائے مبارکہ یہ ہیں:

(۱)... حضرت سیدنا زینب (۲)... حضرت سیدنا زینب (۳)... حضرت سیدنا ام کلثوم (۴)... حضرت سیدنا

فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہن۔ (الموہب اللدنیۃ، الفصل الثانی فی ذکر اولاد الکرام، ۴/ ۳۱۳)

## مُبَلِّغِينَ كَيْ لَيْ فِهْرَسْت

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
128	سورہ کافرون کی فضیلت		﴿1﴾... خوفِ خدا کا بیان
139	قرآن کس کے مشابہ؟	08	خوفِ خدا
139	قرآن پاک کی زینت	09	نیند اڑ جاتی
142	قرآن کی شفاعت	37	میں بے خوف نہیں ہوں
151	ہر تین دن میں ختم قرآن	43	ابن آدم سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خطاب
160	ایک مہینے میں ختم قرآن	58	سیدنا نوح وداؤد علیہما السلام کا خوفِ خدا
160	چار لوگوں سے قرآن پڑھو	78	اپنے نفس کو سزا
168	سورہ یس کی فضیلت	81	اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کسی کا ڈر نہیں
198	سورہ اخلاص کی فضیلت	110	کلامِ الہی کا اثر
208	روزانہ نوافل میں ایک ختم قرآن	131	کبھی پک نہیں چسکی
237	قرآن کی خوب حفاظت کرو	134	رب عَزَّوَجَلَّ کا خوف
241	40 سال قرآن پڑھایا	202	صرف خوفِ خدا
243	تعلیم قرآن کی فضیلت	217	آپ کا تقویٰ
275	ہر وقت تلاوت قرآن	284	عابد کا خوفِ خدا
283	تلاوت قرآن	309	خشیتِ الہی
341	اتنی زیادہ تلاوت قرآن	333	آنسو کا ایک قطرہ
418	کثرتِ تلاوت	340	خوفِ خدا میں رونا
421	سورہ کہف کی فضیلت	439	اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خوف
	﴿3﴾... ذکر و دعا کا بیان		﴿2﴾... قرآن اور تلاوت قرآن کا بیان
09	شیطان سے حفاظت کا نسخہ	12	رات کو 10 آیات پڑھنے کی فضیلت
10	بادل گرجے اور سوار ہوتے وقت کی دعا	12	سورہ سجدہ اور سورہ ملک پڑھنے کی فضیلت
15	سیدنا طاؤس عَلَیْہِ الرِّضْمَہ کی دعا	30	سب سے اچھی قرأت کس کی؟
17	بیمار و لاجار کی دعا قبول ہوتی ہے	35	جنبی قرآن میں سے کچھ نہ پڑھے
23	میت کے لئے افضل دعا	113	قرآن بھی جہنم میں گرا دیتا ہے

78	اپنے نفس کو سزا	27	وقت تہجد دعائے مصطفیٰ
85	نیکوں کے لئے انعامات	66	ذکر کی فضیلت
87	عبادت گزار کے لئے خوشخبری	91	جنت کی چابی
93	50 سالہ عبادت کا صلہ	145	ایک بہترین دعا
95	پوشیدہ عمل کا فائدہ	197	دعا مانگنے کا طریقہ
113	نفع بخش تجارت	242	دعا کے بدلے دعا دو
135	رب تعالیٰ کو ثواب کی حاجت نہیں	256	ذکر اللہ کی فضیلت
137	34 سجدے	295	زکوٰۃ، صدقہ اور دعا کا فائدہ
138	نماز اچھا دوست ہے	301	عمل کا سردار
141	اَلشَّحِيَّاتِ يُوْنِ پڑھو	301	ذکر اللہ کے فضائل
145	حج و عمرہ ایک ساتھ کرو	313	گھر سے نکلنے وقت کی دعا
153	عبادت کے لئے فارغ ہو جا	316	دعا کا افضل وقت
179	فرشتوں جیسا نوجوان	317	سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی دعا
186	بے وضو نماز پڑھنے کا عذاب	336	دعا کی قبولیت کا وقت
190	100 حج و عمرے	336	ذاکرین کا ذکر
193	شوقِ عبادت	378	مومن کی وفات پر یہ کہیں
202	بادل کا سایہ	414	سونے سے پہلے کی دعا
203	حالت نماز میں سانپ آگیا	416	یا اِلهی شکر الہی ہے
207	کثرتِ عبادت	445	سولی پر بھی ذکر
208	کیل کے سہارے قیام		﴿4﴾... اطاعت و عبادت کا بیان
208	روزانہ 250 رکعات	07	حج 40
221	40 سال نماز پڑھی ہی نہیں	61	رب کی لعنت
222	120 سال کی عمر میں نماز تراویح کی امامت	63	اخلاص والا افضل ہے
226	نوافل کی کثرت	71	اصل بخیل کون ہے؟
233	پوری رات عبادت	76	محبتِ الہی
236	انتظارِ نماز عبادت ہے	77	عبادتِ الہی

38	مخلوق خالق کے مشابہ ہو ہی نہیں سکتی	241	پوری رات نوافل میں
39	90 سے زائد آسمانی صحائف کا مطالعہ	273	امام کے لئے ضروری نصیحت
42	عقل مصطفیٰ کی برتری	291	سجدہ سہو کا حکم
46	علما کو نصیحت	296	نماز فجر و عشا کی فضیلت
53	سیدنا القیمان رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کی بیٹے کو نصیحت	308	عبادت کی فضیلت
57	علمائے بنی اسرائیل پر عتاب	311	مسجد آباد کرو
80	عہدہ قضا کی بے برکتی	335	مرغ نماز کے لئے بلا تا ہے
81	جاوہر، بد شگونئی اور کہانت کا وبال	336	حلال و حرام واضح ہے
96	بے عمل طالب علم	344	اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت
97	بے عمل عالم کی مثال	345	فرشتوں کی نماز
110	بحث نہ کرو	348	بڑا عبادت گزار
112	علم حدیث کی جستجو کرو	349	رات کی عبادت
114	علما کی محفل اختیار کرو	359	آباء و اجداد کی نیکی کام آتی ہے
128	علما اور حکمران	375	حالاتِ احرام میں مرنے کی فضیلت
142	دین کی سمجھ بوجھ	382	حجر اسود کو گواہ بناؤ
147	بے عمل کے لئے ہلاکت	418	بڑھاپے میں روزے
173	علما کی صحبت سے علم بڑھتا ہے	423	مزدلفہ میں نمازوں کا جمع کرنا
176	فیصلہ کرنے کا طریقہ	427	سلام پھیرنے کا درست طریقہ
185	علما کے لئے نصیحت	428	روزہ دار کی فضیلت
192	آیت قرآنی کی تفسیر	462	نمازیں لمبی پڑھو
238	40 حدیثیں یاد کرنے کی فضیلت	﴿5﴾ ... علم اور علما کا بیان	
245	اسلام کو گرانے والی چیزیں	09	بد شگونئی کیوں لی؟
251	اتباع سنت	16	سیدنا طاووس عَلَيهِ الرَّضْهہ کی حدیث دانی
281	علم نجوم	18	ایک جملے میں تمام احکام
306	قرآن و حدیث دونوں ضروری ہیں	24	غلط فیصلہ کرنے والوں کا انجام
341	فقہ میں مقام	28	نظر اتارنے کا ٹوٹکا



217	آپ کا تقویٰ	386	امام شعبی عَلَیْهِ السَّلَام اور علم حدیث
223	روٹی کا ٹکڑا اور نمک	387	امام شعبی عَلَیْهِ السَّلَام اور علم فقہ
236	پیٹ کو قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے	388	علم پر عمل نہ کرنے کا انجام
265	دنیا سے بے رغبتی	390	اچھی بات لے لو
268	دو مہینے تک کچھ نہ کھایا	402	علم کا نور
303	فقیروں کی صحبت	402	علم حاصل کرنے کی شرط
305	تقویٰ کیا ہے؟	452	تین چیزیں
307	کمال تقویٰ	463	شوقِ علم دین
318	فقر کی فضیلت	464	سنت صحابہ کو لازم پکڑو
440	نبی کی نبی کو نصیحت	﴿6﴾... دنیا سے بے رغبتی کا بیان	
466	قناعت سنت نبوی ہے	11	زہد و تقویٰ اور نکاح
﴿7﴾... صدقہ و خیرات کا بیان		17	مال اور مالک کا جھگڑا
12	بخل اور حرص کی تعریف	20	دنیا کی تلخی آخرت کی لذت
19	مردوں کی طرف سے کھانا کھلاؤ	23	مال و دولت سے بے رغبتی
71	اصل بخیل کون ہے؟	41	توکل کا فائدہ
88	تاجر کا رزق	49	حکایت: کبیرے کھانے ہیں؟
109	صدقے کا انعام	50	40، 50 اور 60 سال والوں کو نداء
116	زندگی کا ایک درہم	74	مساکین کی رضا میں رب کی رضا
119	مال کی تین صفات	90	صرف ”آج“ کی فکر کرو
143	سختی سے درگزر کرو	90	نصیحت کا انوکھا انداز
149	آپ کی خیر خواہی	97	مال دار خطرے میں
150	درہم کی تھیلی	137	سرکاری عہدہ ناپسند ہے
150	غلام خرید کر دے دیا	152	تم زیادہ عزیز ہو
151	صدقہ کرنے کا شوق	153	مال جمع نہ کرنا
162	صدقہ کی اہمیت	191	پانچ سے پہلے پانچ کو غنیمت جانو
166	پہلو ان کون؟	201	70 ہزار درہم راہِ خدا میں

75	شیطان کے تین جاں	193	ان سے پناہ مانگو
82	بُری صحبت سے بچو	202	چار ہزار درہم اور ایک قدم
85	ایک بال سے لاکا مُردہ	287	صدقے کا جذبہ
92	اپنے عیبوں کو دیکھو	295	زکوٰۃ، صدقہ اور دعا کا فائدہ
94	پتھر کی نصیحت آمیز تحریر	296	قرض دینے کا اجر
119	نصیحتیں	389	عظیم اجر و ثواب والا ترکہ
121	تین بہترین اقوال	430	سخاوت
129	نصیحت کا طریقہ	458	مسلمانوں کی خیر خواہی
148	بے عمل واعظ کو عذاب	468	غریب کے صدقات
172	فارغ رہنے والوں کو نصیحت		﴿8﴾... وعظ و نصیحت کا بیان
177	استاد کو پیغام	18	اپنی حاجات بارگاہ الہی میں پیش کرو
191	پانچ سے پہلے پانچ کو غنیمت جانو	19	سب سے بڑا فتنہ
193	ان سے پناہ مانگو	20	تقدیر کے متعلق شیطانی وسوسہ
212	پلید پلید کو نہیں مٹاتا	21	بیٹے کو نصیحت
225	ہلاکت سے بچنے کا راستہ	29	سورج کی طرح چمکتا چہرہ
234	نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی نصیحت	33	جہنمی کتے
251	حقوق العباد میں شہید کی پکڑ	42	سبز پرچہ
263	اللہ عَزَّوَجَلَّ سے حیا کا مطلب	43	ابن آدم سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خطاب
278	اقوال زریں	43	حکایت: آدمی اور راہب
295	آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی نصیحتیں	46	سیدنا وہب عَلَیْہِ الرِّضْمَہ کا ایک بیان
315	بہترین نصیحت	51	رب تعالیٰ کا مخلوق سے خطاب
326	بیٹے کو نصیحت	53	سیدنا لقمان رَضِيَ اللہُ عَنْہُ کی بیٹے کو نصیحت
349	مکتوب میں نصیحت	54	نصیحت سکندری
388	بیان، ہدایت اور نصیحت	54	نصیحت آموز باتیں
389	سہارے زندگی کے	63	سیدنا عطاء عَلَیْہِ الرِّضْمَہ کو نصیحت
391	بے وقوفوں والی عیادت	67	زبور شریف کی 30 سطرین

180	یہودی کا قبول اسلام	393	حکایت: پرندے کی نصیحت
188	مقام ابراہیم جائے نماز کیسے بنا؟	396	امام شعبی عَلَیْہِ الرَّحْمَہ کی نصیحت
194	شہادتِ سیدنا عمر	415	جسم کا سربراہ ایک لوتھڑا
197	زبانِ علی سے تعریفِ عمر		﴿9﴾... فضائل و مناقب کا بیان
198	علی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کا دروازہ کھلا رہے	37	سیدنا علی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کی شان
209	کسی صورتِ صحابہ کی توہین نہ ہو	42	عقلِ مصطفیٰ کی برتری
209	آقا سے تعلق نہ ٹوٹے	58	سیدنا نوح و داؤد عَلَیْہِمَا السَّلَام کا خوفِ خدا
214	حضور عَلَیْہِ السَّلَام کے وصالِ ظاہری کا واقعہ	61	نامِ محمد کی تعظیم کا انعام
219	سیدنا ابو ذر غفاری رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کی شان	61	سیدنا یوسف عَلَیْہِ السَّلَام اور بادشاہِ مصر
221	علی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کو دوست رکھو	62	سیدنا یونس عَلَیْہِ السَّلَام مچھلی کے پیٹ میں
227	میرے بعد کوئی نبی نہیں	71	بہن کے لئے دعا
234	سیدنا علی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کی فضیلت	72	چہرے پر نور
235	سیدنا زبیر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کی فضیلت	84	خلیل کیوں بنایا؟
238	سادات کی شان	92	بھوک مٹانے والا حسن و جمال
239	جنتی جوانوں کے سردار	98	شانِ صدیق و فاروق
247	سیدنا فاروقِ اعظم رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کی تربیت	99	عشق و وفا کا حیرت انگیز منظر
247	امیر المؤمنین کی مدد	102	رفیقِ اعلیٰ کی طرف سفر
251	اتباعِ سنت	105	روزِ قیامت حضور عَلَیْہِ السَّلَام کہاں ملیں گے؟
251	ہمارا اسلام بارگاہِ مصطفیٰ میں	106	حضور عَلَیْہِ السَّلَام کی تجہیز و تکفین
260	جنگِ بدر کے قیدی	122	چار کے متعلق کلام نہ کرو
273	کسی غلام کو نہیں ماروں گا	122	مسلمانوں کا فخر
279	افضلیتِ عثمانِ غنی	123	شانِ شیخین
292	آقا صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی عاجزی	124	حضور عَلَیْہِ السَّلَام نے میقات مقرر فرمائے
293	سفرِ معراج	142	صحابہ کو بُرا نہ کہو
297	حوضِ کوثر کیسا ہے؟	157	نیک ہم نشین
309	خواہشِ صحابہ پر نزولِ قرآن	160	چار لوگوں سے قرآن پڑھو

436	خصائلِ شیرِ خدا	347	سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا وصال
437	افضل و محبوب قبائل	352	سیدنا آدم علیہ السلام کا واقعہ
442	سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی قمیص	354	شانِ یارِ غار
454	سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ کے زخم	357	سیدنا یوسف علیہ السلام کے کتنے بیٹے تھے؟
456	خدمتِ نبی کا صلہ	379	شانِ صدیق و فاروق
459	آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی رحم دلی	380	یہود بارگاہِ رسالت میں
466	عطائے مصطفیٰ	382	شانِ اہل بیت
466	قناعتِ سنتِ نبوی ہے	383	ابو بکر والد کے مرتبہ میں ہیں
467	بن مانگے عطا فرمانے والے	390	سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا خوفِ آخرت
	﴿10﴾... حکایات	392	بنو اسد کے فضائل
13	حکایت: شیطان کا وار	398	شانِ فاروقِ اعظم
14	حکایت: والد کی خدمت کا صلہ	408	شانِ فاروقِ بربانِ علی
43	حکایت: آدمی اور راہب	411	محبوبِ خدا کے محبوب
49	حکایت: شیطان لوگوں کو کیسے بہکاتا ہے؟	412	خلیفہ قریشی ہوں گے
49	حکایت: کھیرے کھانے ہیں؟	415	اختیاراتِ مصطفیٰ
64	حکایت: ایک راہب اور عابد کا مکالمہ	421	خلفائے اربعہ کی فضیلت
65	حکایت: راہب اور بہر و پیا شیطان	422	سیدنا سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا جنتی رومال
79	حکایت: حفاظتِ دین کی خاطر جان دے دی	422	حضور علیہ السلام نے کتنے غزوات کئے؟
304	حکایت: کھدال والا	424	داڑھی مبارک کے سفید بال
310	حکایت: افضل کون؟	424	مالکِ کونین علیہ السلام کا فقرِ اختیاری
331	انوکھی لونڈی	425	مولائے کائنات کا مرتبہ
352	حکایت: قحط سالی دور ہو گئی	429	سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی فضیلت
380	جنات، دیمک کو پانی دیتے ہیں	430	اہلِ بصرہ کی فضیلت
393	حکایت: پرندے کی نصیحت	431	فضیلتِ عثمانِ غنی
394	حکایت: چالاک لومڑی اور بھیڑیے کی ٹانگ	432	شبِ قدر کی فضیلت
394	بلی کی استقامت	435	تسبیحِ فاطمہ کی ابتدا کیسے ہوئی؟

77	اللہ عزوجل کے نزدیک افضل تاجر	433	حکایت: قربانی کا بہترین صلہ
81	رزق میں رکاوٹ	449	موت کے بعد کلام
83	شیطان کا پسندیدہ شخص		﴿11﴾... متفرقات
83	بابرکت برتن کی بے ادبی	07	عظیم الشان جنازہ
84	روحیں حال پوچھتی ہیں	08	سیدنا طاووس بن کیسان علیہ الرحمہ جنتی ہیں
88	زم زم شریف کی برکات	10	جہنم کی پیدائش سے فرشتوں میں بے چینی
90	دین کے تین کنارے	15	دفن کے بعد بھی قبر خالی تھی
93	50 سالہ عبادت کا صلہ	17	گھر لوٹے تک راہِ خدا میں
97	چغخوڑ شیطان کا اپنی ہے	21	بد مذہبوں سے نفرت
108	روزانہ ایک لاکھ نیکیاں	30	مکہ کی حرمت اور خوبصورتی کب سے ہے؟
114	جب اپنے متعلق بُرائی سنیں تو کیا کریں؟	31	طاعت و عبادت پر اجرت لینے کا حکم
118	مومن کا دل مثل آئینہ ہے	34	یا جوج و ماجوج
121	اللہ عزوجل عار نہیں دلاتا	39	رب تعالیٰ کہاں ہے؟
124	داڑھی منڈوانا موٹھیں بڑھانا	43	اول و آخر کون؟
126	درندوں اور پرندوں میں حرام کی پہچان	51	اعمال کا وزن کس اعتبار سے ہوگا؟
126	رافضی مشرک ہیں	53	طب، فقہ اور حلم کے تین نکتے
131	قیامت کی چند نشانیاں	55	کس نبی نے اپنی قبر مبارک خود کھودی؟
146	روحیں محبت کرتی ہیں	58	بھلائی اور رحمت الہی کی چابی
147	زنا کے نقصانات	60	منافق کی دو علامتیں
168	ابلیس کی امید	62	کشتی نوح میں جانوروں کی باہمی الفت
176	طاغون سے مت بھاگو	65	شیطان کے تین ہتھیار
190	موت کی تمنانہ کرو	69	نیکیوں اور گناہوں کی علامات
204	خون لگے لباس میں نماز	70	نیکیاں چھپانے کی انوکھی ترکیب
229	حرام سے پلنے والا گوشت	73	مصر کی مچھلی
243	مراد پانے کا طریقہ	74	قبر سے بھی تنگ جگہ
246	شہادت کا سوال کرو	75	خود کو مت آزماؤ

377	واہ! یہ شان کریچی	250	غسلِ جنابت میں احتیاط
382	حجر اسود کو گواہ بناؤ	257	جنہیں دیکھ کر رب مسکرائے
388	مشکوٰۃ کو چھوڑ دو	260	سانپ بچ گیا
390	اچھی بات لے لو	266	آگ کے پکڑے
395	فیصلہ کرنے والا پرسکون ہو	269	100 مردوں جتنی طاقت
397	اہلِ رائے کی مذمت	272	سب سے پہلی مسجد
398	اہلِ ہوا کی وجہ تسمیہ	281	استاد کا انتخاب
407	پسندیدہ شعر	283	کفار کو سلام کرنا کیسا؟
409	رافضیوں کو قتل کر دو	286	اچھی نیت کا اثر
409	قبر پر نماز جنازہ	294	مومن کی تین صفات
412	کامل مسلمان کون؟	303	فقہیروں کی صحبت
418	بڑھاپے میں روزے	310	اچھے بڑے اوصاف
422	مسلمان کی شان	312	سیاہ دلوں کا علاج
427	چاندی کی زمین	315	نامہ اعمال کے رجسٹر
441	دوزخ میں بے کار لوگ جائیں گے	317	ناشکرے، بے صبرے لوگ
442	کامیابی کا معیار	327	کتابِ ابراہندہ ہے وہ۔۔۔!
444	آگ کی لپٹ	339	عہد نامہ
446	خالی گھر میں سلام کرنے کا طریقہ	344	والدہ کی قسم کا پاس
446	رضاعی بھائی کی بیٹی سے نکاح کا حکم	345	بنی اسرائیل کے سوالات
451	نبی پر جھوٹ باندھنے کی سزا	347	مچھلی اور گدھ
451	نہ رکنے والے فتنوں کا آغاز	351	مومنین کے بچے کہاں رہیں گے؟
456	جنت کیسے حاصل ہو؟	358	سیدنا آدم علیہ السلام کا پہلا کام
458	غیبی تصدیق	359	منگلوں جتنے پھل
460	منہ میں خاک ڈال دو	370	بوقتِ شہادت مسکراہٹ
471	ایک وہم کا ازالہ	374	ماں کی شان



## تفصیلی فہرست

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
14	حکایت: والد کی خدمت کا صلہ	01	اجمالی فہرست
15	عقل مندی کیا ہے؟	03	اس کتاب کو پڑھنے کی نیتیں
15	دفن کے بعد بھی قبر خالی تھی	04	اَللّٰہِ رَبِّیْۤ اَعْلٰیہِہٖہٗ کَا تَعَاْرَفْ (ازامیر اہلسنت مؓ عؓ)
15	سیدنا طاؤس عَلَیْہِہٖہٗ الرِّحْمَہٗ کی دعا	05	پہلے اسے پڑھ لیجئے!
16	پانچ عظیم شخصیات	07	حضرت سیدنا طاؤس بن کیسان
16	سیدنا طاؤس عَلَیْہِہٖہٗ الرِّحْمَہٗ کی حدیث دانی		یمانی قدس سرہ السُّوْرَانِی
17	دوست کی تیمارداری	07	40 حج
17	گھر لوٹے تک راہِ خدا میں	07	عظیم الشان جنازہ
17	سیدنا طاؤس عَلَیْہِہٖہٗ الرِّحْمَہٗ کا تقویٰ	07	حاضر جوابی
17	بیمار و لاچار کی دعا قبول ہوتی ہے	08	سیدنا طاؤس بن کیسان عَلَیْہِہٖہٗ الرِّحْمَہٗ جنتی ہیں
17	مال اور مالک کا جھگڑا	08	ابن آدم کی ہر بات لکھی جاتی ہے
18	ایک جملے میں تمام احکام	08	خوفِ خدا
18	اپنی حاجات بارگاہِ الہی میں پیش کرو	09	نیند اڑ جاتی
19	مردوں کی طرف سے کھانا کھلاؤ	09	بد شگون کیوں لی؟
19	سب سے بڑا فتنہ	09	شیطان سے حفاظت کا نسخہ
20	گھر بار سے بے فکری	10	باول گرجتے اور سوار ہوتے وقت کی دعا
20	انسان کی سب سے بڑی کمزوری	10	جہنم کی پیدائش سے فرشتوں میں بے چینی
20	دنیا کی تنگی آخرت کی لذت	10	عنایتِ مصطفیٰ
20	تقدیر کے متعلق شیطانی وسوسہ	11	خاموشی سے بہتر
21	بیٹے کو نصیحت	11	زہد و تقویٰ اور نکاح
21	بد مذہبوں سے نفرت	12	بخل اور حرص کی تعریف
22	فقر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی جانب سے ہے	12	رات کو 10 آیات پڑھنے کی فضیلت
22	وقتِ سحر کی قدر	12	سورہ سجدہ اور سورہ ملک پڑھنے کی فضیلت
23	میت کے لئے افضل دعا	13	حکایت: شیطان کا وار

39	رب تعالیٰ کہاں ہے؟	23	مال و دولت سے بے رغبتی
39	90 سے زائد آسمانی صحائف کا مطالعہ	24	غلط فیصلہ کرنے والوں کا انجام
40	بغیر محنت کے رزق	24	حقیر ترین شخص
41	توکل کا فائدہ	25	سب سے زیادہ عاجزی کرنے والے
41	دعا سے پہلے عطا	26	مال سے بے پروا بندے
42	عقل مصطفیٰ کی برتری	27	<b>سیدنا طاووس یمانیا قدس سرہ</b> <b>التؤذانی سے مروی احادیث</b>
42	سبز پرچہ		
43	اول و آخر کون؟	27	وقت تہجد دعائے مصطفیٰ
43	ابن آدم سے اللہ عزوجل کا خطاب	28	نظر اتارنے کا لوٹکا
43	حکایت: آدمی اور راہب	28	مسجد دل کو بے حرمتی سے بچاؤ
44	دنیا و آخرت میں نفع دینے والی دعا	29	سورج کی طرح چمکتا چہرہ
45	ساری مخلوق ایک جیسی کیوں نہیں؟	30	سب سے اچھی قراءت کس کی؟
46	علم کو نصیحت	30	مکہ کی حرمت اور خوبصورتی کب سے ہے؟
46	سیدنا وہب علیہ الرحمہ کا ایک بیان	31	جنت کی بشارت
48	نفس ڈھیٹ خچر ہے	31	طاعت و عبادت پر اجرت لینے کا حکم
48	خوف خدا سے ٹوٹے دل	32	پیمانہ اور ترازو
49	حکایت: شیطان لوگوں کو کیسے بہکاتا ہے؟	33	جہنمی کتے
49	حکایت: کھیرے کھانے ہیں؟	34	یا جوج و ماجوج
50	سائے میں نہ بیٹھوں گا	35	جبئی قرآن میں سے کچھ نہ پڑھے
50	40، 50 اور 60 سال والوں کو نداء	36	لوگوں سے میل جول بڑھاؤ
50	70 سال والوں کے لئے کوئی بہانہ نہیں	37	سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی شان
50	قابل افسوس زمانہ	37	میں بے خوف نہیں ہوں
51	اعمال کا وزن کس اعتبار سے ہوگا؟	38	<b>حضرت سیدنا وہب بن منبہ</b> <b>رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ</b>
51	رب تعالیٰ کا مخلوق سے خطاب		
53	سیدنا لقمان رضی اللہ عنہ کی بیٹے کو نصیحت	38	مخلوق خالق کے مشابہ ہو ہی نہیں سکتی
53	طب، فقہ اور حلم کے تین نکلتے	39	تمہارا قبضہ کمزور ہے



67	زبور شریف کی 30 سطریں	53	سمجھ دار ہونے کی امید
69	نیکیوں اور گناہوں کی علامات	54	نصیحت سکندری
70	فقیری سرخ موت ہے	54	نصیحت آموز باتیں
70	نیکیاں چھپانے کی انوکھی ترکیب	55	کس نبی نے اپنی قبر مبارک خود کھودی؟
71	اصل بخیل کون ہے؟	56	حکمت کی باتیں
71	بہن کے لئے دعا	56	تورات کی چار سطریں
72	چہرے پر نور	57	فرمانبردار اور نافرمان
72	بار نبوت	57	علمائے بنی اسرائیل پر عتاب
73	مصر کی مچھلی	58	سیدنا نوح وداود علیہما السلام کا خوفِ خدا
73	فضل الہی	58	بھلائی اور رحمتِ الہی کی چابی
74	مساکین کی رضا میں رب کی رضا	59	عقلِ کامل نہیں ہوتی
74	قبر سے بھی تنگ جگہ	60	منافق کی دو علامتیں
75	خود کو مت آزماؤ	60	اس کے گناہ مٹا دو
75	شیطان کے تین جال	61	رب کی لعنت
76	سات سال قید	61	نامِ محمد کی تعظیم کا انعام
76	اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مہر	61	سیدنا یوسف علیہ السلام اور بادشاہِ مصر
76	محبتِ الہی	62	سیدنا یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں
77	اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک افضل تاجر	62	کشتیِ نوح میں جانوروں کی باہمی اُلفت
77	عبادتِ الہی	63	سیدنا عطاء علیہ الرحمہ کو نصیحت
78	رب عَزَّوَجَلَّ کا پسندیدہ اور ناپسندیدہ بندہ	63	اخلاص والا افضل ہے
78	اپنے نفس کو سزا	64	حکایت: ایک راہب اور عابد کا مکالمہ
79	حکایت: حفاظتِ دین کی خاطر جان دے دی	65	حکایت: راہب اور بہر و پیا شیطان
80	عہدہ قضا کی بے برکتی	65	شیطان کے تین ہتھیار
80	مصیبت کو آسانی جانتے	66	ذکر کی فضیلت
81	اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کسی کا ڈر نہیں	66	اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب بندے
81	رزق میں رکاوٹ	66	ایک عالم سے سوال جواب

93	بلند رتبہ مومن کون؟	81	جادو، بد شگونی اور کہانت کا وبال
93	50 سالہ عبادت کا صلہ	82	تکبر کی نشانی
93	نعمتوں کی اصل	82	بُری صحبت سے بچو
93	شکر کی عظیم مثال	83	شیطان کا پسندیدہ شخص
94	مومن کی نشانیاں	83	بابرکت برتن کی بے ادبی
94	پتھر کی نصیحت آمیز تحریر	83	ہوا پر سواری
95	پوشیدہ عمل کا فائدہ	84	خلیل کیوں بنایا؟
96	کفر کی چار بنیادیں	84	روحیں حال پوچھتی ہیں
96	دردناک پکڑ	84	خالق یار ازلق ہونے کا اقرار
96	بے عمل طالب علم	85	نیکیوں کے لئے انعامات
97	مال دار خطرے میں	85	ایک بال سے لٹکا کر وہ
97	بے عمل عالم کی مثال	86	نافرمان احق ہوتا ہے
97	چغخوڑ شیطان کا اپنی ہے	87	عبادت گزار کے لئے خوشخبری
98	<b>سید وہب بن منبہ رَحْمَةُ اللَّهِ</b>	88	تاجر کا رزق
98	<b>تَعَالَى عَلَيْهِ كِي مَرَوِيَات</b>	88	شہرت کا اعتبار
98	شان صدیق و فاروق	88	زم زم شریف کی برکات
99	عشق و وفا کا حیرت انگیز منظر	89	بادشاہت کا نشہ جلد نہیں اترتا
102	رفیقِ اعلیٰ کی طرف سفر	89	زندوں سے بھلائی کرو
105	روزِ قیامت حضور عَلَيْهِ السَّلَام کہاں ملیں گے؟	90	صرف ”آج“ کی فکر کرو
106	حضور عَلَيْهِ السَّلَام کی تجہیز و تکفین	90	نصیحت کا انوکھا انداز
107	تصویریں مٹا دو	90	دین کے تین کنارے
107	منافق کی موت	91	جنت کی چابی
108	70 پردے	91	دعا کا اثر
108	روزانہ ایک لاکھ نیکیاں	92	چٹان سے کلام
109	مانگنے میں اصرار نہ کرو	92	بھوک مٹانے والا حسن و جمال
109	فراسِ مومن	92	اپنے عیبوں کو دیکھو

119	نصیحتیں	109	صدرتے کا انعام
120	دین کے ریاکار	110	اڑدھے کے منہ میں ہاتھ ڈالنا
120	کاش! بیٹا مر جائے	110	<b>حضرت سیدنا میمون بن مهران</b> <b>عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَنَانِ</b>
120	راہب نے سچ کہا		
121	تین بہترین اقوال	110	بحث نہ کرو
121	اُون کا جبہ	110	کلامِ الہی کا اثر
121	اللہ عَزَّوَجَلَّ عار نہیں دلاتا	111	فضول خرچی سے بچو
122	بوجھ ہلکا کرو	112	بے کار لوگ
122	چار کے متعلق کلام نہ کرو	112	علمِ حدیث کی جستجو کرو
122	مسلمانوں کا فخر	113	قرآن بھی جہنم میں گرا دیتا ہے
123	<b>سیدنا میمون بن مهران</b> <b>عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَنَانِ</b> <b>کی مرویات</b>	113	نفع بخش تجارت
		113	تین باتوں سے بچو
123	آداب سفر	114	جب اپنے متعلق بُرائی سنیں تو کیا کریں؟
123	چغلی اور غنیمت	114	علماء کی محفل اختیار کرو
123	شانِ شیخین	115	نوکری میں بھلائی نہیں
124	حضور عَلَیْهِ السَّلَام نے میقات مقرر فرمائے	115	خیر خواہ کون؟
124	داڑھی منڈوانا موٹھیں بڑھانا	115	مال داروں کا لباس
125	سب سے بُرا مال	116	خون بھی رائیگاں جائے
125	زمین و آسمان میں امانت دار	116	زندگی کا ایک درہم
125	طلاق سے رجوع	117	تین باتوں میں سب برابر
126	درندوں اور پرندوں میں حرام کی پہچان	117	حاکموں والا سلام
126	رافضی مشرک ہیں	118	دین و دنیا قائم نہیں رہتے
127	گستاخ کی سزا	118	سمجھ دار لوگ
127	جنازے کی چار تکبیریں	118	مومن کا دل مثل آئینہ ہے
127	روتاہو ادوزخ میں	119	متقی بننے کا نسخہ
128	علماء اور حکمران	119	مال کی تین صفات

136	برائی پر برائی	128	سورہ کافرون کی فضیلت
137	سرکاری عہدہ ناپسند ہے	128	فرشتے قریب نہیں آتے
137	گناہ کے قاضی	128	<b>حضرت سیدنا یزید بن اصم</b> عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْأَكْرَمِ
137	34 سجدے		
138	نماز اچھا دوست ہے	128	صلہ رحمی کرنے والی
138	رحمتِ الہی سے حسن ظن	129	نصیحت کا طریقہ
138	ربِّ عَزَّوَجَلَّ کا کرم	130	چاند زمین پر اتاروں گا
139	قرآن کس کے مشابہ؟	130	<b>سیدنا یزید بن اصم</b> <b>اللہ الْأَكْرَمِ کی مرویات</b>
139	میرا ایک بیٹا ہو		
139	قرآن پاک کی زینت	130	اللہ عَزَّوَجَلَّ دل دیکھتا ہے
140	<b>سیدنا شقیق بن سلمہ</b> <b>اللہ تَعَالَى عَلَيْهِ رَحْمَةُ</b> <b>اللہ تَعَالَى کی مرویات</b>	131	مختلاج کا خوف نہیں
		131	قیامت کی چند نشانیاں
141	الْتَّحِيَّاتِ یوں پڑھو	131	کبھی پلک نہیں جھپکی
141	آداب گفتگو	132	صرف اللہ عَزَّوَجَلَّ چاہے
142	دین کی سمجھ بوجھ	132	شرک، جادو اور کینہ سے بچو
142	صحابہ کو بُرا نہ کہو	133	باپ کی طرف سے حج
142	قرآن کی شفاعت	133	سجدے کا طریقہ
143	تختی سے درگزر کرو	134	<b>حضرت سیدنا شقیق بن</b> <b>سلمہ</b> رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ
143	لوگوں کی شفاعت		
143	اہم سوال و جواب	134	ربِّ عَزَّوَجَلَّ کا خوف
144	خواہشات کے پیروکار	134	رحمتِ الہی
145	حج و عمرہ ایک ساتھ کرو	134	کسی اور سے ڈرنے میں حیا آتی ہے
145	ایک بہترین دعا	135	آگ کے کانٹے
146	روحیں محبت کرتی ہیں	135	کسی کو گالی مت دو
147	منافق کارونا	135	رجوع کرنے والا
147	زنا کے نقصانات	135	رب تعالیٰ کو ثواب کی حاجت نہیں

156	دوہی شخص پسند تھے	147	بے عمل کے لئے ہلاکت
157	نیک ہم نشین	148	قیامت کی نشانی
158	<b>سیدنا خیشمہ بن عبدالرحمن</b> <b>عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَآئِنِ كِي مَرَوِيَات</b>	148	عاشقانِ رسول کو خوشخبری
		148	بے عمل و اعظ کو عذاب
158	رُح و غم کی وجہ	149	<b>حضرت سیدنا خیشمہ بن</b> <b>عبدالرحمن عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْمَآئِنِ</b>
159	دلوں کی فطرت		
159	سب سے سخت عذاب	149	آپ کی خیر خواہی
159	نوکر کو اس کا حق دو	149	دوستوں سے حسن سلوک
160	جنت میں داخلے کا طریقہ	150	درہم کی تھیلی
160	ایک مہینے میں ختم قرآن	150	غلام خرید کر دے دیا
160	چار لوگوں سے قرآن پڑھو	150	سال میں دو مرتبہ موت
161	آخرت کا ثواب و عذاب	151	بڑی خرابی کیا ہے؟
161	ریاکار کی تباہی	151	ہر تین دن میں ختم قرآن
162	صدقہ کی اہمیت	151	صدقہ کرنے کا شوق
162	آنے والے کو جگہ دو	152	تم زیادہ عزیز ہو
162	ریاکار کا انجام	152	منافق محبت نہیں کرتا
163	شبہات سے بچو	153	عبادت کے لئے فارغ ہو جا
163	بہترین لوگ	153	شیطان پر غلبہ
164	مسلمان کی مثال	153	مال جمع نہ کرنا
164	<b>حضرت سیدنا حارث بن سُوید</b> <b>رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ</b>	154	شہد سے میٹھی چیز
		154	مومن پر دنیا تک کیوں؟
164	بہترین شخص	155	موت کی جگہ معین ہے
165	یہ شمار بہت سخت ہے	155	مرنے والوں کی فہرست
165	قول صحابی کی پاسداری	156	خوشخبری کس کے لئے؟
166	<b>سیدنا حارث بن سُوید رَحْمَةُ اللَّهِ</b> <b>تَعَالَى عَلَيْهِ كِي مَرَوِيَات</b>	156	مال دار جنت میں نہیں جائے گا
		156	ایک لمحے میں بچے بوڑھے ہو جائیں گے

177	استاد کو پیغام	166	کانٹا چھنے پر بھی گناہ معاف
178	<b>سیدنا شریح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مرویات</b>	166	پہلوان کون؟
178	میں ان سے بڑی ہوں	167	توبہ پر خوشی
179	12 اوقیہ مہر	168	دو بہترین فرامین
179	فرشتوں جیسا نوجوان	168	پوری قوم کی پکڑ
180	عقل مندوں کی فضیلت	168	سورہ بئیس کی فضیلت
180	یہودی کا قبول اسلام	169	ابلیس کی امید
183	بندے پر رب عزوجل کا کرم	170	حضرت سیدنا حارث بن قیس جعفی علیہ رحمۃ اللہ الولی
184	<b>حضرت سیدنا عمرو بن شراحیل علیہ رحمۃ اللہ الوکیل</b>	171	حضرت سیدنا شریح بن حارث کنڈی علیہ رحمۃ اللہ الولی
184	کاش! میں پیدا نہ ہوتا	171	بھلائی کا وعدہ
184	کھال بننے کی تمنا	171	رضائے الہی پر راضی
185	علماء کے لئے نصیحت	172	جنگ سے کنارہ کشی
185	جنازے کے پیچھے چلنا	172	فارغ رہنے والوں کو نصیحت
185	ہر دن ایک کام	173	قاضی کی حاضر جوابی
186	دونوں فریق جنتی ہیں	173	علماء کی صحبت سے علم بڑھتا ہے
186	بے وضو نماز پڑھنے کا عذاب	173	عرب کے بڑے قاضی
187	<b>سیدنا عمرو بن شراحیل علیہ رحمۃ اللہ الوکیل کی مرویات</b>	174	فیصلے کا انوکھا انداز
187	شراب کی حرمت	175	مفت کا چارہ
188	مقام ابراہیم جائے نماز کیسے بنا؟	176	طاہران سے مت بھاگو
188	سب سے بڑا گناہ	176	فیصلہ کرنے کا طریقہ
189	اپنا حق رب تعالیٰ سے مانگو	176	ایمان کی مضبوطی اور زوال
189	حدیث گھڑنے کا انجام	177	نعت الہی کو یاد کر
190	موت کی تمنا نہ کرو	177	فیصلہ تو یہی ہے

202	چار ہزار درہم اور ایک قدم	190	<b>حضرت سیدنا عمرو بن میمون</b> <b>اودی علیہ رحمۃ اللہ اؤلی</b>
202	بادل کا سایہ		
202	صرف خوف خدا	190	100 حج و عمرے
203	حالت نماز میں سانپ آگیا	190	موت کی تمنا کا طریقہ
203	ساری رات قبرستان میں	191	پانچ سے پہلے پانچ کو غنیمت جانو
204	<b>حضرت سیدنا معصّد جبلی</b> <b>علیہ رحمۃ اللہ اؤلی</b>	191	سایہ عرش میں رہنے والا
		192	آیت قرآنی کی تفسیر
204	خون لگے لباس میں نماز	192	ان مسائل میں نہ پڑھو
205	خون بہنے کی تمنا	193	شوق عبادت
206	<b>حضرت سیدنا شبیل بن عوف</b> <b>رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ</b>	193	<b>سیدنا عمرو بن میمون رحمۃ</b> <b>اللہ تعالیٰ علیہ کی مرویات</b>
206	<b>سیدنا شبیل بن عوف رحمۃ اللہ</b> <b>تعالیٰ علیہ کی مرویات</b>	193	ان سے پناہ مانگو
		194	مشرکین کی مخالفت کرو
206	ایک بڑی خرابی	194	شہادت سیدنا عمر
206	قیامت قریب ہے	197	زبان علی سے تعریفِ عمر
207	<b>حضرت سیدنا مرہ بن سرا حیل</b> <b>علیہ رحمۃ اللہ اؤکیل</b>	197	نصف اہل جنت ہم ہوں گے
		197	دعا مانگنے کا طریقہ
207	کثرت عبادت	198	علی رضی اللہ عنہ کا دروازہ کھلا رہے
208	کیل کے سہارے قیام	198	ایمان کی حلاوت
208	روزانہ 250 رکعات	198	سورہ اخلاص کی فضیلت
208	روزانہ نوافل میں ایک ختم قرآن	199	<b>حضرت سیدنا عمرو بن عتبہ</b> <b>بن فرقہ علیہ رحمۃ اللہ الاخذ</b>
209	کسی صورت صحابہ کی توہین نہ ہو		
209	آقا سے تعلق نہ ٹوٹے	199	شہادت کی تمنا پوری ہوئی
210	<b>سیدنا مرہ بن سرا حیل علیہ</b> <b>رحمۃ اللہ اؤکیل کی مرویات</b>	200	تین دعائیں
		200	اللہ عزوجل کے سوار
210	دھوکے باز لعنتی ہے	201	70 ہزار درہم راہِ خدا میں

222	116 سال کی عمر میں شادی	211	بد اخلاق جنت میں نہ جائے گا
222	120 سال کی عمر میں نماز تراویح کی امامت	211	بدعتی اور اس کا ساتھی لعنتی ہیں
222	دوپہر میں اذان	211	کفار کے گھروں میں آگ
223	روٹی کا ٹکڑا اور نمک	212	سونے چاندی سے زیادہ محبوب
223	عذاب جہنم کی کیفیت	212	پلید پلید کو نہیں مٹاتا
224	<b>سیدنا سُوید بن غفلہ رَحْمَةُ اللَّهِ</b> <b>تعالیٰ عنہ کی مرویات</b>	213	رب تعالیٰ کو خوش کرنے والے
		214	جنتی غمگین جہنمی خوش
224	ریشمی لباس کا حکم	214	حضور عَنَيْهِ السَّلَام کے وصال ظاہری کا واقعہ
225	ہلاکت سے بچنے کا راستہ	216	بستی کے چراغ
226	موزوں پر مسح	216	فتویٰ دینے والے
226	<b>حضرت سیدنا ہَمَام بن حارث</b> <b>نَخَعی عَنَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِی</b>	216	جدائی پر کلیجہ جل جاتا
		217	چوروں کی سی حیثیت
226	نوافل کی کثرت	217	<b>حضرت سیدنا زید بن وہب</b> <b>رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَنَيْهِ</b>
227	<b>سیدنا ہَمَام بن حارث عنہ</b> <b>رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِی کی مرویات</b>		
227	چغلیخوڑ جنت میں نہیں جائے گا	218	آپ کا تقویٰ
227	میرے بعد کوئی نبی نہیں	218	<b>سیدنا زید بن وہب رَحْمَةُ اللَّهِ</b> <b>تعالیٰ عنہ کی مرویات</b>
227	بنی اسرائیل تمہارے بھائی ہیں		
228	<b>حضرت سیدنا کُردوس بن</b> <b>ہانسی قَدَسِ سِرَّةِ التَّوَرَانِی</b>	218	بہترین زمانے والے
		219	تمہارا قاتل دوزخی ہو گا
228	جنت عمل سے ملتی ہے	219	سیدنا ابو ذر غفاری رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی شان
229	ہم پیروی کرنے کو تیار ہیں	219	140 ابدال
229	حرام سے پلنے والا گوشت	220	ایک جیسی دو تحریریں
230	<b>حضرت سیدنا زید بن حَبِیْش</b> <b>رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَنَيْهِ</b>	221	علی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کو دوست رکھو
		221	40 سال نماز پڑھی ہی نہیں
230	صحابہ کرام عَنَيْهِمُ الرِّضْوَانُ سے ملاقات	221	<b>حضرت سیدنا سُوید بن غفلہ</b> <b>رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَنَيْهِ</b>
230	نَبِيَّةُ الْقَدَرِ ستا کیسویں شب ہے		



243	<b>سیدنا ابو عبد الرحمن علیہ</b> <b>رَحْمَةُ الْمَنَانِ كِي مَرْوِيَات</b>	231	شب قدر کی علامت
		232	فرشتے پر بچھا دیتے ہیں
243	تعلیم قرآن کی فضیلت	232	120 سال عُمر
243	مراد پانے کا طریقہ	233	پوری رات عبادت
245	<b>حضرت سیدنا زیاد بن حُدَير</b> <b>أَسْلَمِي عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِيِّ</b>	234	<b>سیدنا زربن حُبَيْش رَحْمَةُ اللَّهِ</b> <b>تَعَالَى عَلَيْهِ كِي مَرْوِيَات</b>
245	امانت کی قسم	234	نبی کریم صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی نصیحت
245	زمانہ کیوں برباد ہوتا ہے؟	234	سیدنا علی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی فضیلت
245	اسلام کو گرانے والی چیزیں	235	سیدنا زبیر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی فضیلت
246	کیا تم نے تیاری کر لی؟	235	شب قدر کی پہچان
246	شہادت کا سوال کرو	236	پیٹ کو قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے
247	سیدنا فاروق اعظم رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی تربیت	236	انتظار نماز عبادت ہے
247	امیر المؤمنین کی مدد	237	قرآن کی خوب حفاظت کرو
248	<b>سیدنا زیاد رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ</b> <b>كِي مَرْوِيَات</b>	237	خلیفہ اول کا تقرر
		238	سادات کی شان
248	معاهدے کی خاطر جنگ	238	تو نگر می کیا ہے؟
249	<b>حضرت سیدنا زاذن كِنْدِي</b> <b>عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِيِّ</b>	238	40 حدیثیں یاد کرنے کی فضیلت
		239	کوئی بھلائی میں کوئی بُرائی میں
249	دنیاوی غرض سے تلاوت کرنے کا انجام	239	جنتی جوانوں کے سردار
249	دیانت داری	240	لباس شہرت کی نحوست
249	دین میں مفلس	240	توبہ کا دروازہ کہاں ہے؟
250	<b>سیدنا زاذن كِنْدِي عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِيِّ كِي مَرْوِيَات</b>	241	<b>حضرت سیدنا ابو عبد الرحمن</b> <b>سَلْمِي عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِيِّ</b>
250	غسل جنابت میں احتیاط	241	40 سال قرآن پڑھایا
251	اتباع سنت	241	پوری رات نوافل میں
251	ہمارا اسلام بارگاہِ مصطفیٰ میں	242	دعا کے بدلے دعا دو
251	حقوق العباد میں شہید کی پکڑ	242	بد مذہب سے بچو

264	خوفِ آخرت	252	میدانِ محشر کی رسوائی
265	موت کا خوف	253	باپ کا بیٹے سے مطالبہ
265	دنیا سے بے رغبتی	254	مرتے ہی جنتی پھل کھائے
265	نفس کا محاسبہ	255	عاجزی اختیار کرو
266	آخرت کا حصہ کم ہو جاتا ہے	256	<b>حضرت سیدنا ابو عبیدہ بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ</b>
266	آگ کے کپڑے		
267	مفید کلام	256	ذِکْرُ اللَّهِ کی فضیلت
267	ظالم کے لئے دعا	256	اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ پر قسم کھانا
268	دو مہینے تک کچھ نہ کھایا	257	صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ کا حسن ظن
269	بروزِ قیامت حسرت کرنے والے	257	جنہیں دیکھ کر رب مسکرائے
269	100 مردوں جتنی طاقت	257	نمرود کی موت
270	<b>سیدنا ابراہیم بن یزید عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْمَجِيدِ کی مرویات</b>	258	صالحین کا ذکر
		259	<b>سیدنا ابو عبیدہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے تفسیری اقوال</b>
270	مدینہ حرم سے	260	<b>سیدنا ابو عبیدہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی مرویات</b>
272	سب سے پہلی مسجد		
272	نیکی گناہ کو مٹا دیتی ہے	260	چار نمازیں ایک ساتھ
273	امام کے لئے ضروری نصیحت		
273	کسی غلام کو نہیں ماروں گا	260	سانپ بچ گیا
274	تعمیر مسجد کی فضیلت	260	جنگ بدر کے قیدی
274	نکاح کی ترغیب	262	ابو جہل کا قتل
275	<b>حضرت سیدنا ابراہیم بن یزید نخعی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَلِيِّ</b>	263	نابالغ بچے نجات کا سبب
		263	اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سے حیا کا مطلب
275	جتنا سوال اتنا جواب	264	لوگوں پر رحم کرو
275	ہر وقت تلاوتِ قرآن	264	<b>حضرت سیدنا یزید بن شریک تیمی اور ان کے بیٹے حضرت سیدنا ابراہیم تیمی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمَا</b>
276	سب سے بڑے فقیہ		
276	علم میں بھی بڑے تھے		
277	ان کی مثل کوئی نہیں		

294	مومن کی تین صفات	278	ذرہ برابر بھلائی نہیں
295	آقاصلى الله عليه وسلم کی نصیحتیں	278	اقوال زریں
295	زکوٰۃ، صدقہ اور دعا کا فائدہ	279	عاجزی و انکساری
296	قرض دینے کا اجر	279	افضلیت عثمان غنی
296	نماز فجر و عشا کی فضیلت	280	جھوٹ کی ملاوٹ
297	حوض کوثر کیسا ہے؟	280	خوف و امید
299	آقاصلى الله عليه وسلم کا دیوانہ	281	استاد کا انتخاب
300	بیمار کے لئے حضور علیہ السلام کی دعائے شفا	281	علم نجوم
300	<b>حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ بن کعبہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ</b>	282	بلا ضرورت کلام نہ کرتے
		283	کفار کو سلام کرنا کیسا؟
301	عمل کا سردار	283	تلاوت قرآن
301	ذکر اللہ کے فضائل	283	شیطان سے حفاظت
302	گھر والوں کو اللہ عزوجل کافی ہے	284	اسلاف کی جنازوں میں شرکت
303	فقیروں کی صحبت	284	عابد کا خوف خدا
303	موت کو یاد کرو	285	رضائے الہی
304	حکایت: کھدال والا	286	قیامت کی نشانیاں
305	تقویٰ کیا ہے؟	286	اچھی نیت کا اثر
306	ایک چراغ تھا جو بجھ گیا	287	صدقے کا جذبہ
306	قرآن و حدیث دونوں ضروری ہیں	288	اعمال کو پوشیدہ رکھو
307	کمال تقویٰ	288	<b>سیدنا ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے منقول تفسیری اقوال</b>
307	تکبر کی علامت		
308	عبادت کی فضیلت	291	<b>سیدنا ابراہیم نخعی علیہ رحمۃ اللہ الولیٰ کی مرویات</b>
308	تین باتیں		
309	خشیت الہی	291	سجدہ سہو کا حکم
309	خواہش صحابہ پر نزل قرآن	292	آقاصلى الله عليه وسلم کی عاجزی
310	اچھے بُرے اوصاف	293	سفر معراج

323	نجات کس میں ہے؟	310	اللہ عَزَّوَجَلَّ سے امید
324	میرا حال کتنا بُرا ہے!	310	حکایت: افضل کون؟
325	گناہوں کی ذلت و رسوائی سے بچا	311	مسجد آباد کرو
325	مجھ سے بڑا بد بخت کون ہوگا؟	311	گناہ کے بعد نیکی
326	بیٹے کو نصیحت	312	خاص بندے
327	کتنا بُرا بندہ ہے وہ۔۔۔!	312	فریبی دشمن
329	بُرے بندے کی علامات	312	سیاہ دلوں کا علاج
331	انوکھی لونڈی	313	گھر سے نکلنے وقت کی دعا
332	<b>سید ناعون بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كِي مَرَوِيَات</b>	313	حلف اٹھانے کا طریقہ
		314	سلام کی برکت
332	جنت کے دروازے کھل گئے	314	آزمائش
332	امام کی قراءت کافی ہے	314	افضل روزہ
333	ندائے خدا	315	نامہ اعمال کے رجسٹر
333	آنسو کا ایک قطرہ	315	70 مرتبہ مغفرت
334	بیماری رحمت ہے	315	بہترین نصیحت
334	تین ثواب جاریہ	316	دعا کا افضل وقت
335	مرغ نماز کے لئے بلاتا ہے	316	حسن ظن
335	فرشتے تمہارے لئے دعا کریں	317	سیدنا ابن مسعود رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كِي دَعَا
336	دعا کی قبولیت کا وقت	317	میت سے صلہ رحمی
336	ذاکرین کا ذکر	317	ناشکرے، بے صبرے لوگ
336	حلال و حرام واضح ہے	318	فقر کی فضیلت
337	شُرک سے بُری	318	میں غافل رہا لیکن وہ مجھ سے غافل نہ ہوئے
338	درود ایسے پڑھو	318	الہی! مجھے میرے نفس سے بچا
339	عہد نامہ	319	بربادی و بلاکت ہے اگر۔۔۔!
340	<b>حضرت سید ناسعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ</b>	320	نفس کی اصلاح
		321	افسوس سے اپنے آپ پر
340	خوفِ خدا میں رونا	322	اللہ عَزَّوَجَلَّ كِي عظمت و بڑائی

352	سیدنا آدم عَلَیْهِ السَّلَام کا واقعہ	341	اتنی زیادہ تلاوت قرآن۔۔!
353	استاد کی محبت	341	فقہ میں مقام
353	حج کا حکم	342	خلاوت دعا قبولیت کی نشانی ہے
353	ابن آدم کی قربانی	342	مستجاب الدعاء
354	<b>سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ كَيْ تَفْسِيرِي اقوال</b>	342	جیسا سنا تھا ویسا ہی پایا
		343	بیٹے کے وصال کی پیشین گوئی
354	شان یارِ غار	344	والدہ کی قسم کا پاس
355	اسلام سابقہ گناہوں کا کفارہ ہے	344	اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت
356	ایک ہزار سال ایک ہی پکار	345	ہلاکت کی نشانی
356	دوزخیوں کا کھانا پینا	345	بنی اسرائیل کے سوالات
357	سیدنا یوسف عَلَیْهِ السَّلَام کے کتنے بیٹے تھے؟	345	فرشتوں کی نماز
358	ایک سوال اور اس کا جواب	347	مچھلی اور گدھ
358	سیدنا آدم عَلَیْهِ السَّلَام کا پہلا کام	347	بنی اسرائیل پر عذاب
359	آباء و اجداد کی نیکی کام آتی ہے	347	سیدنا ابراہیم عَلَیْهِ السَّلَام کا وصال
359	منکلوں جتنے پھل	348	بڑا عبادت گزار
361	تقدیر پر یقین	349	موت کی یاد
362	دوستوں کے ساتھ ایسا۔۔!	349	وعظ و نصیحت کرنے والے
362	چھینک کا جواب قرض ہے	349	مکتوب میں نصیحت
363	مصیبت بھی آسانی لگے	349	رات کی عبادت
363	حجاج بن یوسف کا ظلم	350	بیماری پر صبر
364	بیعت کے پابند	350	بزرگوں کی پیروی
364	زبان پر کلمہ طیبہ	350	سلف کے ناخلف
364	دشمن بھی افسوس کرے	351	یوم عرفہ کا روزہ
365	سیدنا سعید بن جبیر عَلَیْهِ السَّلَام کی شہادت	351	شکر افضل ہے یا صبر؟
369	حجاج کی موت	351	مؤمنین کے سچے کہاں رہیں گے؟
370	بوقت شہادت مسکراہٹ	352	حکایت: قحط سالی دور ہو گئی

386	امام شعبی عَلَیْہِ الرُّضْمَہِ علما کی نظر میں	372	<b>سیدنا سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِہِ کِی مَرْوِیَات</b>
386	امام شعبی عَلَیْہِ الرُّضْمَہِ کی درس گاہ		
386	امام شعبی عَلَیْہِ الرُّضْمَہِ اور علم حدیث	372	جانوروں پر رحم
387	امام شعبی عَلَیْہِ الرُّضْمَہِ اور علم فقہ	373	ندامت کا انعام
387	امام شعبی عَلَیْہِ الرُّضْمَہِ کی عاجزی	374	ماں کی شان
388	بیان، ہدایت اور نصیحت	375	دم کرنا سنت ہے
388	مشکوٰۃ کو چھوڑ دو	375	حالتِ احرام میں مرنے کی فضیلت
388	علم پر عمل نہ کرنے کا انجام	375	جب جنّات نے قرآن سنا
389	سہارے زندگی کے	376	امید کی کرن
389	ہر رونے والا مظلوم نہیں	377	واہ! یہ شان کریگی
389	عظیم اجر و ثواب والا ترکہ	378	اذان کی حکمت
390	سیدنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا خوفِ آخرت	378	مومن کی وفات پر یہ کہیں
390	اچھی بات لے لو	379	شانِ صدیق و فاروق
391	تنگدست پر قربانی نہیں	380	جنات، دیمک کو پانی دیتے ہیں
391	بے وقوفوں والی عیادت	380	یہود بارگاہِ رسالت میں
392	اتحاد کی برکت	381	لوح محفوظ کے کاغذ و قلم
392	خود ساختہ احتیاط باعثِ بلاکت ہے	382	اس امت پر خصوصی انعام
392	بنو اسد کے فضائل	382	حجر اسود کو گواہ بناؤ
393	حکایت: پرندے کی نصیحت	382	شانِ اہل بیت
394	حکایت: چالاک لومڑی اور بھیڑیے کی ٹانگ	382	قیامت کی نشانیاں
394	بلی کی استقامت	383	ابو بکر والد کے مرتبہ میں ہیں
395	فیصلہ کرنے والا پُر سکون ہو	383	سب سے بڑے بد بخت
395	گناہ سے توبہ کرنے والا	384	کچھ شکار کے متعلق
396	اقوالِ زریں	385	اعضائے جسم کی زبان سے التجا
396	امام شعبی عَلَیْہِ الرُّضْمَہِ کی نصیحت	386	<b>حضرت سیدنا عامر بن شراحیل شعبي عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ الْوَالِی</b>
396	تین بہترین باتیں		

412	خلیفہ قریشی ہوں گے	397	اہل رائے کی مذمت
412	کون سا شکار حلال ہے؟	398	شان فاروق اعظم
413	دجال کی نشانی	398	قیاس کوئی شے نہیں
413	ربِّ عَزَّوَجَلَّ کا نسب	398	اہل ہوا کی وجہ تسمیہ
414	سونے سے پہلے کی دعا	399	قوتِ حافظہ
414	پل صراط پر لوگوں سے خطاب	399	آیتِ حج کی تفسیر
415	جسم کا سربراہ ایک لو تھرا	400	حق پڑوس ادا کر دیا
415	اختیاراتِ مصطفیٰ	400	بُرائی کا سدباب
416	یا اِلهی شکر الہی ہے	402	500 صحابہ کرام عَلَیْهِمُ الرِّضْوَانُ سے ملاقات
417	<b>حضرت سیدنا عمرو بن عبد اللہ</b>	402	دنیا و مافیہا سے بہتر
	<b>سبیعی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْوَالِی</b>	402	علم کا نور
417	سیدنا ابواسحاق عَلَیْهِ الرِّضْوَانُ کے فضائل	402	علم حاصل کرنے کی شرط
418	آپ عَلَیْهِ الرِّضْوَانُ کی وفات	403	نفس کی جھوٹی امید
418	کثرتِ تلاوت	404	خواب کی تعبیر
418	بڑھاپے میں روزے	404	سیدنا امام شعبی عَلَیْهِ الرِّضْوَانُ اور حجاج
419	عالم ربانی	407	پسندیدہ شعر
420	<b>سیدنا عمرو بن عبد اللہ رَحْمَةُ</b>	407	<b>سیدنا امام شعبی عَلَیْهِ رَحْمَةُ</b>
	<b>اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ كِی مَرَوِیَات</b>		<b>اللّٰهِ الْوَالِی كِی مَرَوِیَات</b>
420	تہبند کہاں تک ہو؟	408	شان فاروق بزبان علی
421	خلفائے اربعہ کی فضیلت	409	رافضیوں کو قتل کر دو
421	صلح حدیبیہ کی شرائط	409	اسلام کی خاطر تکالیف
421	سورہ کہف کی فضیلت	409	قبر پر نمازِ جنازہ
422	سیدنا سعد بن معاذ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کا جنتی رومال	410	صلہ رحمی کی فضیلت
422	حضور عَلَیْهِ السَّلَام نے کتنے غزوات کئے؟	411	نفاق کی علامت
422	مسلمان کی شان	411	محبوب خدا کے محبوب
423	مزدلفہ میں نمازوں کا جمع کرنا	412	کامل مسلمان کون؟

437	افضل و محبوب قبائل	423	نمازِ استسقاء کا طریقہ
438	<b>حضرت سیدنا عبد اللہ بن ابوہذیل</b> رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ	424	داڑھی مبارک کے سفید بال
		424	مالک کو نین غنّیہ السّلامہ کا فقرِ اختیاری
439	تین بزرگ تین حالتیں	425	مولائے کائنات کا مرتبہ
439	اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ کا خوف	425	پانی پلانے کی فضیلت
440	نبی کی نبی کو نصیحت / آیات کی تفسیر	426	موت کی جگہ مقرر ہے
441	دوزخ میں بے کار لوگ جائیں گے	426	دروِ پاک کی فضیلت
441	ظالم کے حکم ان بننے کی وجہ	426	امام سے پہلے کرنا منع ہے
442	<b>سیدنا عبد اللہ بن ابوہذیل</b> رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی مرویات	427	تین مرتبہ دعا
		427	چاندی کی زمین
442	کامیابی کا معیار	427	سلام پھیرنے کا درست طریقہ
442	سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی قمیص	428	روزہ دار کی فضیلت
443	چار چیزوں سے خدا کی پناہ	428	بندوں پر رحم
444	تقدیر کا لکھا ہو کر رہتا ہے	429	سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی فضیلت
444	آگ کی لپٹ	430	<b>حضرت سیدنا عبد الرحمن بن ابولیلی</b> رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ
445	<b>حضرت سیدنا ابوصالح حنفی</b> ماہان غنّیہ رَحْمَةُ الْمَنَانِ		
445	سولی پر بھی ذکر	430	اہل بصرہ کی فضیلت
446	خالی گھر میں سلام کرنے کا طریقہ	430	سخاوت
446	<b>سیدنا ابوصالح ماہان غنّیہ</b> رَحْمَةُ الْمَنَانِ کی مرویات	430	صحابہ کرام عنہم الرضوان سے ملاقات
		431	فضیلتِ عثمان غنی
446	رضاعی بھائی کی بیٹی سے نکاح کا حکم	432	شب قدر کی فضیلت
447	ریشم پہننے کا حکم	433	حکایت: قربانی کا بہترین صلہ
448	فرشتے جنگ میں		
449	<b>حضرت سیدنا ربیع بن حراش</b> رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ	434	<b>سیدنا عبد الرحمن بن ابولیلی</b> رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی مرویات
		435	موزوں پر مسح
449	موت کے بعد کلام	436	تسبیحِ فاطمہ کی ابتدا کیسے ہوئی؟
			خصائل شیر خدا



460	منہ میں خاک ڈال دو	449	اُمّ المؤمنین کی تصدیق
462	نمازیں لمبی پڑھو	450	کبھی جھوٹ نہیں بولا
462	لوگوں کو ان کے مرتبہ پر رکھو	451	<b>سیدنا ربیع بن حراش رَحْمَةُ</b>
463	<b>حضرت سیدنا سعید بن فیروز</b>	451	<b>اللہ تعالیٰ عنہ کی مرویات</b>
	<b>ابوبختری عنہ رَحْمَةُ اللہِ التَّوَلَّى</b>	451	نبی پر جھوٹ باندھنے کی سزا
463	شہادت کی موت	451	نہ رکنے والے فتنوں کا آغاز
463	شوق علم دین	452	تین چیزیں
464	سنت صحابہ کو لازم پکڑو	452	تمام انبیاء علیہم السلام کی متفقر بات
465	ایک سجدہ نجات دے گا	453	<b>حضرت سیدنا موسیٰ بن طلحہ</b>
466	<b>سیدنا سعید بن فیروز رَحْمَةُ</b>	453	<b>تیمی عنہ رَحْمَةُ اللہِ التَّوَلَّى</b>
	<b>اللہ عنہ کی مرویات</b>	453	فَصِيحُ اللِّسَانِ اِفْرَاد
466	عطائے مصطفیٰ	454	سیدنا طلحہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کے زخم
466	قناعت سنت نبوی ہے	454	قیسی خزانہ
467	بن مانگے عطا فرمانے والے	455	<b>سیدنا موسیٰ بن طلحہ رَحْمَةُ اللہِ</b>
468	بد پر ہیزی کی ممانعت	455	<b>تعالیٰ عنہ کی مرویات</b>
468	غریب کے صدقات	455	درود کیسے پڑھیں؟
469	اللہ عَزَّوَجَلَّ کا حق	456	خدمت نبی کا صلہ / جنت کیسے حاصل ہو؟
469	فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں	457	اللہ عَزَّوَجَلَّ اور رسول علیہ السلام مددگار ہیں
470	چار طرح کے دل	458	<b>حضرت سیدنا میمون بن ابو</b>
471	ایک وہم کا ازالہ	458	<b>شبيب عنہ رَحْمَةُ اللہِ الْمُجِيب</b>
471	پھل کی بیج	458	نبی تصدیق
472	تصوّف کی تعریفات	458	مسلمانوں کی خیر خواہی
473	مُبْلَغِينَ کے لئے فہرست	459	<b>سیدنا میمون بن ابوشبيب</b>
482	تفصیلی فہرست	459	<b>عنہ رَحْمَةُ اللہِ الْمُجِيب کی مرویات</b>
501	ماخذ و مراجع	459	آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی رحم دلی
504	الْهَدْيَةُ الْعَلِيَّةُ کی کُتُب کا تعارف	459	زبان کی آفت



## ماخذ و مراجع

قرآن پاک	کلام باری تعالیٰ	نام کتاب	مطبوعہ
ترجمہ کنز الایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینۃ ۱۳۳۲ھ	
خزائن العرفان	صدر الافاضل مفتی نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینۃ ۱۳۳۲ھ	
تفسیر القرطبی	علامہ ابو عبد اللہ بن احمد انصاری قرطبی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۶۷۱ھ	دار الفکر ۱۴۲۰ھ	
الدر المنثور	امام جلال الدین عبدالرحمن سیوطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۱۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۰۳ھ	
روح البعانی	علامہ ابو الفضل شہاب الدین سید محمود الومی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۲۷۰ھ	دار احیاء التراث العربی ۱۴۲۰ھ	
صحیح البخاری	امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۱۹ھ	
صحیح مسلم	امام مسلم بن حجاج قشیری نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۶۱ھ	دار ابن حزم ۱۴۱۹ھ	
سنن ابن ماجہ	امام محمد بن یزید قزوینی ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۴۳ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ	
سنن ابی داؤد	امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث العربی ۱۴۲۱ھ	
سنن الترمذی	امام محمد بن عیسیٰ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ	
سنن النسائی	امام احمد بن شعیب نسائی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۰۳ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۲۶ھ	
صحیح ابن خزیمہ	امام ابویوسف محمد بن اسحاق بن خزیمہ شافعی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۱۱ھ	المکتبۃ الاسلامی ۱۴۱۲ھ	
السنة	امام حافظ ابویوسف احمد بن عمرو بن ابی عامر رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۸۷ھ	دار ابن حزم ۱۴۲۲ھ	
السنن الكبرى	امام احمد بن شعیب نسائی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۰۳ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۱۱ھ	
السنن الكبرى	امام ابویوسف احمد بن حسین بیہقی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۲۲ھ	
سنن الدارمی	امام عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۵۵ھ	دار الکتب العربی ۱۴۰۷ھ	
سنن الدارقطنی	امام ابوالحسن علی بن عمرو دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۸۵ھ	ملتان پاکستان	
المستدرک	امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۴۰۵ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۸ھ	
المستند	امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ	
المستند	امام حافظ سلیمان بن داؤد طرابلسی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۴۰۴ھ	دار المعرفۃ بیروت	
المستند	امام ابویعلیٰ احمد بن علی موصلی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۰۷ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۱۸ھ	
المستند	امام ابویوسف احمد بن عمرو یزار رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۹۴ھ	مکتبۃ العلوم والحکم ۱۴۲۲ھ	
المستند	حارث بن محمد بن ابی اسامہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۸۲ھ	المدینۃ المنورۃ ۱۴۱۳ھ	

دارالکتب العلمیۃ بیروت	امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۰۲ھ	المستند
مؤسسۃ الرسالۃ ۱۴۰۵ھ	حافظ ابو عبد اللہ محمد بن سلامۃ بن جعفر قضاعی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۴۵۴ھ	مسند الشہاب
مؤسسۃ الرسالۃ ۱۴۰۹ھ	حافظ سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۶۰ھ	مسند الشامیین
جامعۃ أم القرى ۱۴۰۳ھ	امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۴۱ھ	فضائل الصحابة
دارالسلام مصر قاہرہ ۱۴۲۸ھ	امام احمد بن شعیب نسائی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۰۳ھ	فضائل الصحابة
دارالکتب العلمیۃ ۱۴۲۳ھ	امام ابو یوسف احمد بن حسین بیہقی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۵۸ھ	دلائل النبوة
دارالبيان کویت	ابوالقاسم عبد اللہ بن محمد بن عبد العزیز یزغوی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۱۷ھ	معجم الصحابه
دارالکتب العلمیۃ	امام حافظ ابو نعیم احمد بن عبد اللہ اصیہانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۴۳۰ھ	معرفة الصحابه
ملتان پاکستان	امام محمد بن اسحاق بخاری رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۵۶ھ	الادب المفرد
دارالفکر بیروت ۱۴۱۴ھ	حافظ عبد اللہ محمد بن ابی شیبہ عسی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۳۵ھ	المصنف
دارالکتب العلمیۃ ۱۴۲۱ھ	امام حافظ ابو یوسف عبد الرزاق بن ہمام رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۱۱ھ	المصنف
دارالکتب العلمیۃ ۱۴۰۳ھ	حافظ سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۶۰ھ	المعجم الصغیر
دارالکتب العلمیۃ ۱۴۲۰ھ	حافظ سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۶۰ھ	المعجم الاوسط
دار احیاء التراث العربی ۱۴۲۲ھ	حافظ سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۶۰ھ	المعجم الكبير
دارالکتب العلمیۃ ۱۴۱۹ھ	علامہ علاء الدین علی بن حسام الدین متقی ہندی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۷۵ھ	کتوالعمال
دارالکتب العلمیۃ ۱۴۲۱ھ	امام ابو یوسف احمد بن حسین بیہقی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۵۸ھ	شعب الایمان
دارالفکر بیروت ۱۴۱۴ھ	امام جلال الدین عبد الرحمن سیوطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۱۱ھ	جامع الاحادیث
دارالکتب العلمیۃ ۱۴۰۶ھ	حافظ شیروہ بن شہردار بن شیروہ دیلمی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۵۰۹ھ	مسند الفرس
مکتبۃ الامام بخاری	ابو عبد اللہ محمد بن علی بن حسین حکیم ترمذی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۶۰ھ	نوادراصول
مکتبۃ الرشید ریاض ۱۴۱۹ھ	امام احمد بن ابو یوسف احمد بن اسحاق یوسفی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۸۲۰ھ	اتحاف الخیرۃ المہرۃ
دارالکتب العلمیۃ ۱۴۲۱ھ	حافظ سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۶۰ھ	کتاب الدعاء
دارالفکر بیروت ۱۴۲۰ھ	حافظ نور الدین علی بن ابی بکر ہیشمی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۸۰۷ھ	مجسم الزوائد
دارالفکر بیروت ۱۴۱۶ھ	حافظ ابوالقاسم علی بن حسن ابن عساکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۵۷۱ھ	تاریخ مدینہ دمشق
دارالکتب العلمیۃ ۱۴۱۸ھ	حافظ عبد اللہ بن ابوالقاسم اسحاق بن عمر بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۷۷۴ھ	البدایۃ والنهاية
دارالکتب العلمیۃ ۱۴۱۷ھ	احمد بن علی بن ثابت خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۴۳۳ھ	تاریخ بغداد
دارالکتب العلمیۃ ۱۴۱۸ھ	امام ابو احمد عبد اللہ بن عدی جرجانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۶۵ھ	الکافل فی ضعف الرجال

دارالکتب العلمیہ ۱۴۲۴ھ	امام ابو الفرج عبد الرحمن بن علی بن محمد ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۵۹۷ھ	العلل البتانیہ
دارالکتب العلمیہ ۱۴۱۷ھ	امام جلال الدین عبد الرحمن سیوطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۱۱ھ	اللائح المصنوعہ
دار الفکر بیروت	علامہ ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۰۱۳ھ	مرقاۃ المفاتیح
دارالکتب العلمیہ ۱۴۱۴ھ	ابو محمد عبد اللہ بن محمد المعروف بابی الشیخ اصہبانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۶۹ھ	العظیمة
دارالکتب العلمیہ ۲۰۰۹ء	علامہ سید محمد بن محمد مرتضیٰ زبیدی حسیبی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۲۰۵ھ	اتحاف السادة المتقين
دارالہدیٰ	علامہ سید محمد بن محمد مرتضیٰ زبیدی حسیبی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۲۰۵ھ	تاج العروس
رضا فاؤنڈیشن لاہور پاکستان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۳۳۰ھ	فتاویٰ رضویہ
مکتبۃ المدینہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۳۳۰ھ	ملفوظات اعلیٰ حضرت
مکتبۃ المدینہ	صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۳۶۷ھ	بہار شریعت
ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۳۹۱ھ	مرآة السناجیح
مکتبہ اسلامیہ لاہور پاکستان	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۳۹۱ھ	تفسیر نعیمی
مکتبۃ المدینہ	عبد المصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۴۰۶ھ	عجائب القرآن
لاہور پاکستان	دانش گاہ پنجاب	اردو دائرہ معارف اسلامیہ
مکتبۃ المدینہ	علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم اعلیٰ	کپڑے پات کرے نفاذریقہ



## سرکارِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے شہزادے اور شہزادیاں

①... شہزادے: پیارے مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے تین شہزادے تھے جن کے اسمائے مبارکہ یہ ہیں:

(۱)... حضرت سیدنا قاسم (۲)... حضرت سیدنا ابراہیم (۳)... کلب و طاہر حضرت سیدنا عبد اللہ عَلَیْہِ الرِّضْوَان۔

②... شہزادیاں: مصطفیٰ جانِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی چار شہزادیاں تھیں جن کے اسمائے مبارکہ یہ ہیں:

(۱)... حضرت سیدتنا زینب (۲)... حضرت سیدتنا قتیہ (۳)... حضرت سیدتنا اُمّ کلثوم (۴)... حضرت سیدتنا

فاطمة الزہراء رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُنَّ۔ (الموہب اللدنیۃ، الفصل الثانی فی ذکر اولاد الکرام، ۴/ ۳۱۳)

## مجلس المدینة العلمیہ کی طرف سے پیش کردہ 305 کتب و رسائل

﴿شعبہ کتب اعلیٰ حضرت﴾

### اردو کتب:

- 01... حقوق العباد کیسے معاف ہوں (اعجاب الامداد) (کل صفحات: 47)
- 02... کنز الایمان مع خزائن العرفان (کل صفحات: 1185)
- 03... ثبوت ہلال کے طریقے (طریق اثبات ہلال) (کل صفحات: 63)
- 04... بیاض پاک حُجَّةُ الْاِسْلَام (کل صفحات: 37)
- 05... اولاد کے حقوق (مشعلتہ الازہار) (کل صفحات: 31)
- 06... الوظيفة الكريمة (کل صفحات: 46)
- 07... ایمان کی پہچان (حاشیہ تمہید ایمان) (کل صفحات: 74)
- 08... حدائق بخشش (کل صفحات: 446)
- 09... راہ خدا میں خرچ کرنے کے فضائل (رأذ القحط والنوباء بدعوة الجيران ومواساة الفقراء) (کل صفحات: 40)
- 10... کرنسی نوٹ کے شرعی احکامات (کفل الفقہ الفہم فی احکام قنطاس الدرہم) (کل صفحات: 199)
- 11... فضائل دعا (احسن الدعاء لاداب الدعاء معہ ذیل الهداء لاحسن الدعاء) (کل صفحات: 326)
- 12... عیدین میں گلے ملنا کیسا؟ (وشاہد الجید فی تخلیل معانقۃ العید) (کل صفحات: 55)
- 13... والدین، زوجین اور اساتذہ کے حقوق (الحقوق لطرح العقوق) (کل صفحات: 125)
- 14... معاشی ترقی کا راز (حاشیہ و تشریح تدبیر فلاح و نجات و اصلاح) (کل صفحات: 41)
- 15... الملقوظ المعروف بہ ملفوظات اعلیٰ حضرت (کمل چار حصے) (کل صفحات: 561)
- 16... شریعت و طریقت (مقال عمر قابا عن آئشہ و عمال) (کل صفحات: 57)
- 17... اعلیٰ حضرت سے سوال جواب (اظهار الحق الجلی) (کل صفحات: 100)
- 18... ولایت کا آسان راستہ (تصور شیخ) (انیا قوتۃ الواسطۃ) (کل صفحات: 60)
- 19... فیضان علم و علما (فضل العلم والعلماء) (کل صفحات: 38)
- 20... تفسیر صراط الجنان جلد اول (کل صفحات: 524)
- 21... تفسیر صراط الجنان جلد دوم (کل صفحات: 495)
- 22... تفسیر صراط الجنان جلد سوم (کل صفحات: 573)
- 23... تفسیر صراط الجنان جلد چہارم (کل صفحات: 592)

### عربی کتب:

- 24... جدُّ المبتدأ علی ردِّ المبتدأ (سات جلدیں) (کل صفحات: 4000)
- 25... التعلیق فی الرضوی علی صحیح البخاری (کل صفحات: 458)
- 26... الفضل الموهبی (کل صفحات: 46)
- 27... کفل الفقہ الفہم (کل صفحات: 74)
- 28... اقامۃ القیامۃ (کل صفحات: 60)
- 29... أریحازات البیتۃ (کل صفحات: 62)
- 30... تمہید الایمان (کل صفحات: 77)
- 31... الوضوء الفقہی (کل صفحات: 93)
- 32... آجلی الاعلام (کل صفحات: 70)

﴿شعبہ تراجم کتب﴾

- 01... سایہ عرش کس کس کو ملے گا۔۔۔؟ (تَبَهَيْدُ الْعَرْشِ فِي الْخِصَالِ الْمَوْجِبَةِ لِظِلِّ الْعَرْشِ) (کل صفحات: 88)
- 02... مدنی آقا کے روشن فیصلے (الْبَاهِرُ فِي حُكْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّبَاتِ وَالطَّاهِرِ) (کل صفحات: 112)
- 03... نیکیوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں (فُرُوقُ الْغَيُوثِ وَمَقَرِّمُ الْقَلْبِ الْمَخْذُونِ) (کل صفحات: 142)
- 04... نصیحتوں کے مدنی پھول بوسیلہ احادیث رسول (الْمَوْاعِظُ فِي الْأَحَادِيثِ الْقُدْسِيَّةِ) (کل صفحات: 54)
- 05... جہنم میں لے جانے والے اعمال (جلد دوم) (الْوَجْرِعِنِ افْتِرَافِ الْكِبَائِرِ) (کل صفحات: 1012)
- 06... جہنم میں لے جانے والے اعمال (جلد اول) (الْوَجْرِعِنِ افْتِرَافِ الْكِبَائِرِ) (کل صفحات: 853)
- 07... جنت میں لے جانے والے اعمال (الْمَشْجُرُ الرَّابِعُ فِي ثَوَابِ الْعَمَلِ الصَّالِحِ) (کل صفحات: 743)
- 08... امام اعظم عَلِيٌّ عَلَيْهِ وَحَسَنَةُ اللَّهِ الْأَكْبَرُ کی وصیتیں (وَصَايَا إِمَامِهِ الْأَعْظَمِ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ) (کل صفحات: 46)
- 09... اصلاحِ اعمال (جلد اول) (الْحَدِيثُ الْقُدْسِيُّ فِي شَرْحِ طَرِيقَةِ الْمَحَبَّةِ) (کل صفحات: 868)
- 10... اللہ والوں کی باتیں (جلد: 1) (حِلْيَةُ الْأَوْلِيَاءِ وَطَبَقَاتُ الْأَصْفِيَاءِ) (کل صفحات: 695)
- 11... اللہ والوں کی باتیں (جلد: 2) (حِلْيَةُ الْأَوْلِيَاءِ وَطَبَقَاتُ الْأَصْفِيَاءِ) (کل صفحات: 625)
- 12... اللہ والوں کی باتیں (جلد: 3) (حِلْيَةُ الْأَوْلِيَاءِ وَطَبَقَاتُ الْأَصْفِيَاءِ) (کل صفحات: 580)
- 13... اللہ والوں کی باتیں (جلد: 4) (حِلْيَةُ الْأَوْلِيَاءِ وَطَبَقَاتُ الْأَصْفِيَاءِ) (کل صفحات: 510)
- 14... نیکی کی دعوت کے فضائل (الْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ) (کل صفحات: 98)
- 15... فیضانِ مزاراتِ اولیاء (كَشْفُ الثُّورِ عَنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ) (کل صفحات: 144)
- 16... دنیا سے بے رغبتی اور امیدوں کی کمی (الْوَعْدُ وَقَضَاءُ الْأَمَلِ) (کل صفحات: 85)
- 17... عاشقانِ حدیث کی حکایات (الْبَحْثُ فِي طَلَبِ الْحَدِيثِ) (کل صفحات: 105)
- 18... احیاء العلوم (جلد اول) (إِحْيَاءُ عُلُومِ الدِّينِ) (کل صفحات: 1124)
- 19... احیاء العلوم (جلد دوم) (إِحْيَاءُ عُلُومِ الدِّينِ) (کل صفحات: 1393)
- 20... احیاء العلوم (جلد سوم) (إِحْيَاءُ عُلُومِ الدِّينِ) (کل صفحات: 1290)
- 21... احیاء العلوم (جلد چہارم) (إِحْيَاءُ عُلُومِ الدِّينِ) (کل صفحات: 911)
- 22... احیاء العلوم (جلد پنجم) (إِحْيَاءُ عُلُومِ الدِّينِ) (کل صفحات: 814)
- 23... حُيُوثُ الْحِكَايَاتِ (مترجم حصہ اول) (کل صفحات: 412)
- 24... راہِ علم (تَعْلِيمُ الْمُنْتَعِلِمِ طَرِيقَ التَّعَلُّمِ) (کل صفحات: 102)
- 25... حُسنِ اخلاق (مَكَارِمُ الْأَخْلَاقِ) (کل صفحات: 102)
- 26... اچھے برے عمل (رِسَالَةُ الْبَدَا كَرَمَةَ) (کل صفحات: 122)
- 27... قوتِ القلوب (مترجم جلد اول) (کل صفحات: 826)
- 28... حکایتیں اور نصیحتیں (الْوَعْدُ وَالْفَائِضِ) (کل صفحات: 649)
- 29... شاہراہِ اولیاء (مِنْهَاجُ الْعَارِفِينَ) (کل صفحات: 36)
- 30... شکر کے فضائل (الْمُشْكِرُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ) (کل صفحات: 122)
- 31... آنسوؤں کا دریا (بَحْرُ الدُّمُوعِ) (کل صفحات: 300)

- 32... احیاء العلوم کا خلاصہ (تَبَابُ الْإِحْيَاءِ) (کل صفحات: 641)  
 33... آداب دین (الْأَدَبُ فِي الدِّينِ) (کل صفحات: 63)  
 34... عُيُونُ الْحِكَايَاتِ (مترجم حصہ دوم) (کل صفحات: 413)  
 35... مَبْنِيٌّ كَوْنِصِيحَتِ (أَيُّهَا الْوَكْدُ) (کل صفحات: 64)

### ﴿شعبہ درسی کتب﴾

- 01... تفسیر الجلالین مع حاشیہ انوار الحرمین (کل صفحات: 364)  
 02... نزہۃ النظر شرح نخبة الفكر (کل صفحات: 175)  
 03... منتخب الابواب من احیاء علوم الدین (عربی) (کل صفحات: 173)  
 04... تلخیص اصول الشاشی (کل صفحات: 144)  
 05... مراہم الارواح مع حاشیہ ضیاء الاصباح (کل صفحات: 241)  
 06... کافیہ مع شرح ناجیہ (کل صفحات: 252)  
 07... شرح العقائد مع حاشیہ جمع الفرائد (کل صفحات: 384)  
 08... نصاب اصول حدیث (کل صفحات: 95)  
 09... الاربعین النوویۃ فی الأحادیث النوویۃ (کل صفحات: 155)  
 10... المحادثة العربیۃ (کل صفحات: 101)  
 11... نور الایضاح مع حاشیہ النور والضیاء (کل صفحات: 392)  
 12... خاصیات ابواب (کل صفحات: 141)  
 13... عصیدۃ الشہدۃ شرح قصیدۃ البردۃ (کل صفحات: 317)  
 14... خلفائے راشدین (کل صفحات: 341)  
 15... اتقان الفراسۃ شرح دیوان الحباسۃ (کل صفحات: 325)  
 16... نصاب الصرف (کل صفحات: 343)  
 17... مقدمۃ الشیخ مع التحفة البرہمیۃ (کل صفحات: 119)  
 18... نصاب المنطق (کل صفحات: 168)  
 19... الفرح الكامل علی شرح مئة عامل (کل صفحات: 158)  
 20... شرح مئة عامل (کل صفحات: 44)  
 21... اصول الشاشی مع احسن الحواشی (کل صفحات: 299)  
 22... تعریفات نحویۃ (کل صفحات: 45)  
 23... فیض الادب (کامل حصہ اول، دوم) (کل صفحات: 228)  
 24... نصاب التجوید (کل صفحات: 79)  
 25... دروس البلاغۃ مع شمس البراعۃ (کل صفحات: 241)  
 26... انوار الحدیث (کل صفحات: 466)  
 27... عنایۃ النحو فی شرح ہدایۃ النحو (کل صفحات: 280)  
 28... نصاب الادب (کل صفحات: 184)  
 29... صرف بہائی مع حاشیہ صرف بنائی (کل صفحات: 55)  
 30... الحق البین (کل صفحات: 128)  
 31... نحو میز مع حاشیہ نحو منیر (کل صفحات: 203)  
 32... نصاب النحو (کل صفحات: 288)  
 33... خلاصۃ النحو (حصہ اول) (کل صفحات: 107)  
 34... خلاصۃ النحو (حصہ دوم) (کل صفحات: 114)  
 35... تیسیر مصطلح الحدیث (کل صفحات: 188)  
 36... شرح الفقہ الاکبر (کل صفحات: 213)  
 37... شرح الجامی مع حاشیہ الفرح النامی (کل صفحات: 419)

### ﴿شعبہ تخریج﴾

- 01... صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا عشق رسول (کل صفحات: 274)  
 02... 19 ذرود و دو سلام (کل صفحات: 16)  
 03... فیضان یس شریف مع دعائے نصف شعبان المعظم (کل صفحات: 20)  
 04... اسلامی زندگی (کل صفحات: 170)  
 05... بہار شریعت جلد اول (حصہ 6 تا 1360) (کل صفحات: 1360)  
 06... منتخب حدیثیں (کل صفحات: 246)  
 07... جنت کے طلبگاروں کے لئے مدنی گلدستہ (کل صفحات: 470)  
 08... کرامات صحابہ (کل صفحات: 346)

- 09... بہار شریعت جلد دوم (حصہ 7-13) (کل صفحات: 1304)
- 11... بہار شریعت جلد سوم (حصہ 14-20) (کل صفحات: 1332)
- 13... اہمبات المؤمنین رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمْ (کل صفحات: 59)
- 15... عجائب القرآن مع غرائب القرآن (کل صفحات: 422)
- 17... بہار شریعت (سولہواں حصہ) (کل صفحات: 312)
- 19... گلدستہ عقائد و اعمال (کل صفحات: 244)
- 21... اچھے ماحول کی برکتیں (کل صفحات: 56)
- 23... جہنم کے خطرات (کل صفحات: 207)
- 25... بہشت کی کنجیاں (کل صفحات: 249)
- 27... حق و باطل کا فرق (کل صفحات: 50)
- 29... سیرت مصطفیٰ (کل صفحات: 875)
- 10... اخلاق الصالحین (کل صفحات: 78)
- 12... اربعین حنفیہ (کل صفحات: 112)
- 14... آئینہ قیامت (کل صفحات: 108)
- 16... سوانح کربلا (کل صفحات: 192)
- 18... آئینہ عبرت (کل صفحات: 133)
- 20... کتاب العقائد (کل صفحات: 64)
- 22... علم القرآن (کل صفحات: 244)
- 24... جنتی زیور (کل صفحات: 679)
- 26... فیضان نماز (کل صفحات: 49)
- 28... تحقیقات (کل صفحات: 142)
- 30... فتاویٰ اہل سنت (سات حصے)

### ﴿شعبہ فیضان صحابہ﴾

- 01... فیضانِ فاروقِ اعظم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ (جلد اول) (کل صفحات: 864)
- 03... فیضانِ فاروقِ اعظم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ (جلد دوم) (کل صفحات: 856)
- 05... حضرت عبد الرحمن بن عوف رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ (کل صفحات: 132)
- 07... حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ (کل صفحات: 89)
- 09... حضرت طلحہ بن عبید اللہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ (کل صفحات: 56)
- 02... حضرت زبیر بن عوام رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ (کل صفحات: 72)
- 04... فیضانِ صدیق اکبر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ (کل صفحات: 720)
- 06... فیضانِ سعید بن زید رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ (کل صفحات: 32)
- 08... حضرت ابو سعیدہ بن جریج رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ (کل صفحات: 60)

### ﴿شعبہ فیضان صحابیات﴾

- 01... فیضانِ خدیجہ الکبریٰ (کل صفحات: 84)
- 03... شانِ خاتونِ جنت (کل صفحات: 501)
- 02... فیضانِ عائشہ صدیقہ (کل صفحات: 608)

### ﴿شعبہ اصلاحی کتب﴾

- 01... حضرت سیدنا عمر بن عبد العزیز کی 425 دکیات (کل صفحات: 590)
- 03... نحوٹ پاک رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے حالات (کل صفحات: 106)
- 05... 40 فرامینِ مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ (کل صفحات: 87)
- 07... اسلام کی بنیادی باتیں (حصہ اول) (کل صفحات: 60)
- 09... اسلام کی بنیادی باتیں (حصہ دوم) (کل صفحات: 104)
- 02... تذکرہ صدر الافاضل (کل صفحات: 25)
- 04... آیات قرآنی کے انوار (کل صفحات: 62)
- 06... جنت کی دو چابیاں (کل صفحات: 152)
- 08... شرح شجرہ قادریہ (کل صفحات: 215)
- 10... مفتی دعوتِ اسلامی (کل صفحات: 96)



- 11... اسلام کی بنیادی باتیں (حصہ سوم) (کل صفحات: 352)
- 12... ضیائے صدقات (کل صفحات: 408)
- 13... اعلیٰ حضرت کی انفرادی کوششیں (کل صفحات: 49)
- 14... انفرادی کوشش (کل صفحات: 200)
- 15... نیک بننے اور بنانے کے طریقے (کل صفحات: 696)
- 16... خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ (کل صفحات: 160)
- 17... فیضانِ اسلام کورس (حصہ دوم) (کل صفحات: 102)
- 18... کامیاب استاذ کون؟ (کل صفحات: 43)
- 19... محبوبِ عطار کی 122 حکایات (کل صفحات: 208)
- 20... ٹی وی اور موبی (کل صفحات: 32)
- 21... فیضانِ اسلام کورس (حصہ اول) (کل صفحات: 79)
- 22... تربیتِ اولاد (کل صفحات: 187)
- 23... نماز میں لقمہ دینے کے مسائل (کل صفحات: 39)
- 24... عشر کے احکام (کل صفحات: 48)
- 25... امتحان کی تیاری کیسے کریں؟ (کل صفحات: 32)
- 26... فیضانِ زکوٰۃ (کل صفحات: 150)
- 27... قومِ چٹات اور امیرِ اہلسنت (کل صفحات: 262)
- 28... فکرِ مدینہ (کل صفحات: 164)
- 29... قصیدہ بردہ سے روحانی علاج (کل صفحات: 22)
- 30... توبہ کی روایات و حکایات (کل صفحات: 124)
- 31... قبر میں آنے والا دوست (کل صفحات: 115)
- 32... مزاراتِ اولیاء کی حکایات (کل صفحات: 48)
- 33... جلد بازی کے نقصانات (کل صفحات: 168)
- 34... کامیاب طالب علم کون؟ (کل صفحات: 63)
- 35... احادیثِ مبارکہ کے انوار (کل صفحات: 66)
- 36... طلاق کے آسان مسائل (کل صفحات: 30)
- 37... فیضانِ چہل احادیث (کل صفحات: 120)
- 38... تعارفِ امیرِ اہلسنت (کل صفحات: 100)
- 39... حج و عمرہ کا مختصر طریقہ (کل صفحات: 48)
- 40... تنگ دستی کے اسباب (کل صفحات: 33)
- 41... فیضانِ احیاء العلوم (کل صفحات: 325)
- 42... نام رکھنے کے احکام (کل صفحات: 180)
- 43... سنتیں اور آداب (کل صفحات: 125)
- 44... نور کا کھلونا (کل صفحات: 32)
- 45... بغض و کینہ (کل صفحات: 83)
- 46... نور کا کھلونا (کل صفحات: 32)
- 47... بد شگونئی (کل صفحات: 128)
- 48... ریاکاری (کل صفحات: 170)
- 49... بدگمانی (کل صفحات: 57)
- 50... تکبر (کل صفحات: 97)

### ﴿شعبہ امیرِ اہلسنت﴾

- 01... علم و حکمت کے 125 مدنی پھول (تذکرہ امیرِ اہلسنت قسط 5) (کل صفحات: 102)
- 02... گونگا مبلغ (کل صفحات: 55)
- 03... گونگے بہروں کے بارے میں سوال جواب قسط پنجم (5) (کل صفحات: 23)
- 04... قبر کھل گئی (کل صفحات: 48)
- 05... مقدس تحریرات کے ادب کے بارے میں سوال جواب (کل صفحات: 48)
- 06... گمشدہ دو لہا (کل صفحات: 33)
- 07... سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلم کا پیغام عطار کے نام (کل صفحات: 49)
- 08... ناکام عاشق (کل صفحات: 32)
- 09... حقوق العباد کی احتیاطیں (تذکرہ امیرِ اہلسنت قسط 6) (کل صفحات: 47)
- 10... جنوں کی دنیا (کل صفحات: 32)

- 11... اصلاح کاراز (مدنی چینل کی بہاریں حصہ دوم) (کل صفحات: 32)
- 12... غافل درزی (کل صفحات: 36)
- 13... 25 کر سچین قیدیوں اور پادری کا قبولِ اسلام (کل صفحات: 33)
- 14... نادان عاشق (کل صفحات: 32)
- 15... دعوتِ اسلامی کی جیل خانہ جات میں خدمات (کل صفحات: 24)
- 16... آنکھوں کا تارا (کل صفحات: 32)
- 17... بلند آواز سے ذکر کرنے میں حکمت (کل صفحات: 48)
- 18... مردہ بول اٹھا (کل صفحات: 32)
- 19... میں نے ویڈیو سینٹر کیوں بند کیا؟ (کل صفحات: 32)
- 20... بابرکت روٹی (کل صفحات: 32)
- 21... پانی کے بارے میں اہم معلومات (کل صفحات: 48)
- 22... مدینے کا مسافر (کل صفحات: 32)
- 23... دعوتِ اسلامی کی مدنی بہاریں (کل صفحات: 220)
- 24... بد کردار کی توبہ (کل صفحات: 32)
- 25... میں نے مدنی برقع کیوں پہنا؟ (کل صفحات: 33)
- 26... بد نصیب دولہا (کل صفحات: 32)
- 27... مخالفتِ محبت میں کیسے بدلی؟ (کل صفحات: 33)
- 28... کفن کی سلامتی (کل صفحات: 32)
- 29... وضو کے بارے میں وسوسے اور ان کا علاج (کل صفحات: 48)
- 30... چمکتی آنکھوں والے بزرگ (کل صفحات: 32)
- 31... شادی خانہ بربادی کے اسباب اور ان کا حل (کل صفحات: 16)
- 32... تذکرہ امیر اہلسنت (قسط 1) (کل صفحات: 49)
- 33... تذکرہ امیر اہلسنت (قسط 3) (سنتِ نکاح) (کل صفحات: 86)
- 34... چل مدینہ کی سعادت مل گئی (کل صفحات: 32)
- 35... آدابِ مرشدِ کامل (مکمل پانچ حصے) (کل صفحات: 275)
- 36... تذکرہ امیر اہلسنت (قسط 2) (کل صفحات: 48)
- 37... نو مسلم کی دروہری داستان (کل صفحات: 32)
- 38... نورانی چہرے والے بزرگ (کل صفحات: 32)
- 39... تذکرہ امیر اہلسنت (قسط 4) (کل صفحات: 49)
- 40... ایک ڈانسر کیسے سدھر ا؟ (کل صفحات: 32)
- 41... معذوری جی مبالغہ کیسے بنی؟ (کل صفحات: 32)
- 42... قاتلِ امامت کے مصلے پر (کل صفحات: 32)
- 43... عطاری جن کا غسلِ میت (کل صفحات: 24)
- 44... ولی سے نسبت کی برکت (کل صفحات: 32)
- 45... ڈانسرعت خوان بن گیا (کل صفحات: 32)
- 46... اغوا شدہ بچوں کی واپسی (کل صفحات: 32)
- 47... ساس بہو میں صلح کاراز (کل صفحات: 32)
- 48... خوفناک دانتوں والا بچہ (کل صفحات: 32)
- 49... نئے بازی اصلاح کاراز (کل صفحات: 32)
- 50... کر سچین مسلمان ہو گیا (کل صفحات: 32)
- 51... جرائم کی دنیا سے واپسی (کل صفحات: 32)
- 52... ماڈرن نوجوان کی توبہ (کل صفحات: 32)
- 53... بھنگڑے باز سدھر گیا (کل صفحات: 32)
- 54... صلوة و سلام کی عاشقہ (کل صفحات: 33)
- 55... شرابی، مؤذن کیسے بنا؟ (کل صفحات: 32)
- 56... فیضانِ امیر اہلسنت (کل صفحات: 101)
- 57... خوش نصیبی کی کریمیں (کل صفحات: 32)
- 58... گلوکار کیسے سدھر ا؟ (کل صفحات: 32)
- 59... میوزکل شو کا متوالا (کل صفحات: 32)
- 60... رسائلِ مدنی بہار (کل صفحات: 368)
- 61... چند گھڑیوں کا سودا (کل صفحات: 32)
- 62... بری سنگت کا وبال (کل صفحات: 32)
- 63... بری سنگت کا وبال (کل صفحات: 32)

- 65... کالے بچھو کا خوف (کل صفحات: 32)
- 66... میں نیک کیسے بناؤں؟ (کل صفحات: 32)
- 67... سینگوں والی دلہن (کل صفحات: 32)
- 68... سینما گھر کا شیرانی (کل صفحات: 32)
- 69... حیرت انگیز حادثہ (کل صفحات: 32)
- 70... فلمی اداکار کی توبہ (کل صفحات: 32)
- 71... عجیب الحلقہ بچی (کل صفحات: 32)
- 72... قبرستان کی چڑیل (کل صفحات: 24)
- 73... ہیر و نتھی کی توبہ (کل صفحات: 32)
- 74... بے قصور کی مدد (کل صفحات: 32)
- 75... اسلئے کا سوداگر (کل صفحات: 32)
- 76... شرابی کی توبہ (کل صفحات: 33)
- 77... بھیانک حادثہ (کل صفحات: 30)
- 78... پراسرار رکتا (کل صفحات: 27)
- 79... کینسر کا علاج (کل صفحات: 32)
- 80... اجنبی کا تحفہ (کل صفحات: 32)
- 81... انوکھی کمائی (کل صفحات: 32)
- 82... پچھلے ارکٹن (کل صفحات: 32)
- 83... خوفناک بلا (کل صفحات: 33)
- 84... سنگر کی توبہ (کل صفحات: 32)
- 85... ڈانسرین گیا سنتوں کا پیکر (کل صفحات: 32)
- 86... مفلوج کی شفا یابی کا راز (کل صفحات: 32)
- 87... جھگڑالو کیسے سدھراؤں؟ (کل صفحات: 32)
- 88... عمامہ کے فضائل (کل صفحات: 517)
- 89... باکر دار عطاری (کل صفحات: 32)
- 90... خوشبودار قبر (کل صفحات: 32)
- 91... بد چلن کیسے تائب ہوا؟ (کل صفحات: 32)
- 92... ڈانسرین گیا نعت خواں (کل صفحات: 32)
- 93... پانچ روپے کی برکت سے سات شادیاں (کل صفحات: 32)

### ﴿شعبہ اولیاء و علماء﴾

- 01... فیضانِ محدثِ اعظم پاکستان (کل صفحات: 62)
- 02... فیضانِ خواجہ غریب نواز (کل صفحات: 32)
- 03... فیضانِ سید احمد کبیر رفاعی (کل صفحات: 33)
- 04... فیضانِ عثمان مروندی (کل صفحات: 43)
- 05... فیضانِ پیر مہر علی شاہ (کل صفحات: 33)
- 06... فیضانِ داتا گنج بخش (کل صفحات: 20)
- 07... فیضانِ علامہ کاظمی (کل صفحات: 70)
- 08... فیضانِ سلطان باہو (کل صفحات: 32)
- 09... فیضانِ حافظِ ملت (کل صفحات: 32)

### ﴿شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی﴾

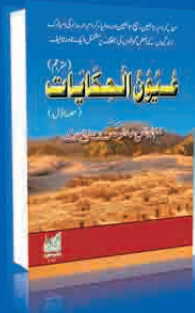
- 01... باطنی بیماریوں کی معلومات (کل صفحات: 352)



## نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رضائے الہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ﴿ سنتوں کی تربیت کے لئے مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ﴿ روزانہ ”فکرِ مدینہ“ کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مدنی ماہ کی پہلی تاریخ میں اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

**میرا مدنی مقصد:** ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ۔ اپنی اصلاح کے لیے ”مدنی انعامات“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مدنی قافلوں“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ



ISBN 978-969-631-505-6



0126053



فیضانِ مدینہ، محلہ سودا گران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 1284

Web: [www.dawateislami.net](http://www.dawateislami.net) / Email: [ilmia@dawateislami.net](mailto:ilmia@dawateislami.net)